ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

ترجمہ کتاب از تصنیف حکیم بیمثال مسیحا خصال جناب حکیم منور علیخان صاحب مدظلہ

زمرد اخضر

دیاقوت احمر بزبان اردو نام تاریخی

مجرب الامراض

حسب الفرمائش عبداللطیف لال دین محمد شاہ تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

مطبع [illegible] گردید
در [illegible] اسلامیہ لاہور مطبوع

اشرف علی لوح نویس

گلدستہ مجربات طب

حاذق الاطبا حکیم الٰہ بخش صاحب قصوری کی تصنیف سے یہ ایک چھوٹی سی بےنظیر کتاب ہے۔ جس کا عام چرچا ہو رہا ہے۔ گویا کوزہ میں دریا بند ہے۔ ماہران علم حکمت کیلئے بے بہا تحفہ ہے۔ قیمت صرف ۵ر +

گنجینہ حکمت

(مصنفہ حکیم حاذق فضل حسین صاحب) صاحبان! اس زمانہ میں یہ نعمت غیر مترقبہ حرف شناسوں کو ہی میسّر ہے جس میں کل مخفی راز حکمت جو آج تک سینہ بسینہ چلے آتے تھے سر سے پاؤں تک امراض کا علاج چٹکلوں سے تحریر کیا گیا ہے ایک مجموعہ حکمت ہے۔ جس میں کشتہ جات ہر قسم ایسے سہل ترکیب سے درج کئے گئے ہیں جو ہر فرد بشر آسانی سے بنا سکتا ہے۔ گویا دریا کوزہ میں بند ہے۔ قیمت ۸ر +

مجمع اسرار الطب مسمّی اُردو در علم طب

مصنفہ حکیم حاذق فضل حسین صاحب خلف الرشید ضامن علی صاحب سابق مشیر سرکار چنبہ حال ... اس کتاب میں امراض انسانی کی سر سے پاؤں تک تشریح مع علاج مجرّب نسخے ایسے واضح طور ... اسکا دیکھنے والا پورا طبیب بن سکتا ہے آخیر میں ایک باب مجربہ کشتہ جات میں درج کیا گیا ہے جو نہایت مفید ہے۔ قیمت ۱۰ر +

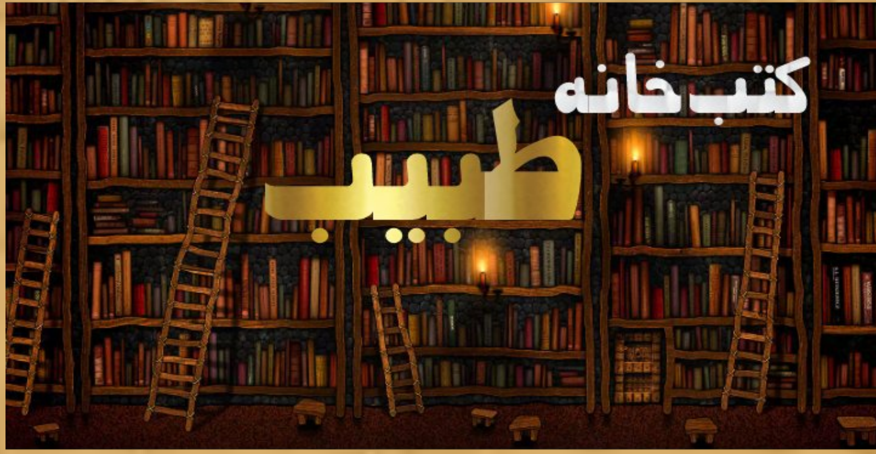
قانونچہ طب پنجابی منظوم

یہہ کتاب عربی میں نہایت مشکل تھی پر لائق مترجم نے بڑی محنت سے عام فہم پنجابی نظم میں اس کا ترجمہ کیا ہے۔ قیمت صرف ۶ر +

مکمل گنجینہ طبیب

اس دُرِّ نادرہ اور نسخہ نایاب کے مؤلف نے علم طب کے نہایت مؤثر اور مستند سہل الحصول نسخوں کو کہ کوڑیوں کی دوا لاکھوں کا کام کر جائیگی۔ گویا غریب سے غریب آدمی بھی اس چشمہ فیض سے محروم نہیں رہ سکتا۔ تالیف کر کے مسیحائی اعجاز کیا ہے جسمیں انسان کے ہر عضو کی تصویریں مردوں کے امراض کا حال مع علاج عورتوں کی بیماریاں مع شناخت حمل وغیرہ اور سر سے پاؤں تک کے امراض کا علاج قرابادین جس سے مربہ۔ شربت۔ معجون۔ رُب۔ حبوب وغیرہ وغیرہ بطور احسن تیار ہو سکتے ہیں۔ مخزن ادویہ جس سے ہر ایک دوا مختلف زبانوں میں مع تعریف معلوم ہو سکے۔ کشتہ جات۔ جڑی بوٹیاں کیمیا۔ ریمیا۔ سیمیا بھی شامل کیگئی ہیں۔ گویا دریا کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ جسقدر تعریف کیجائے تھوڑی ہے۔ قیمت صرف ۲عہ

ملنے کا پتہ عبد اللطیف لال دین محمد شاہ تاجران کتب لاہور بازار کشمیری



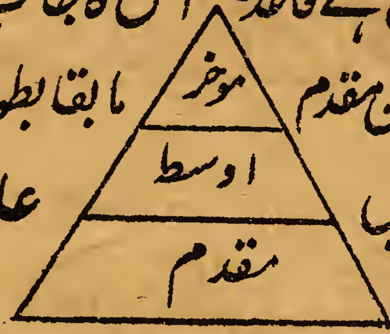
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق لکل داءٍ دواءً وجعل حبیبہ لعلل القلوب شفاءً وصلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً اما بعد بخدمت ارباب حذاقت طالبان اوراق طبابت ہویدا ہو کہ کتاب جامع مجربات عجیبہ حاوی نکات غریبہ المشہور بہ زمرد اخضر و یاقوت احمر من تالیف عالم نحریر فاضل عدیم النظیر بقراط زمان ارسطو دوران حکیم عبد العزیز ابن ابی حفص احمد قریشی غفر اللہ العلی جسمیں مولف نے مجربات کو بطرز جدید و ترکیب عدید معہ اکثر نسخہ خفی بذیل امراض متعلقہ بدن انسانی بحذف زوائد لا یعنی زبان عربی میں ترتیب دیا تھا۔ مگر بسبب عربیت اکثر اشخاص اسکے مذاق سے بہرہ مند نہ تھے لہذا مریض العصیان العبد المستعین باللہ المستعان محمد منور علیخان ولد محمد اللہ داد خان غفر ہما اللہ المنان کہ شغل اشتغال علم طب کو بسبب شرف موضوع اسکی باعث حسنات سمجھتا ہے بخواہش و استدعا بعض اصدقاء صمیمی و نیز بفحوائے خیر الناس من ینفع الناس باوائل سنہ ۱۲۸۴ بارہ سو چوراسی ہجری بملازمت عہدہ میر منشی محکمہ صدر بخدمت باریافتگان حضور فیض گنجور معدن سخا منبع عطا گوہر عمان عاطفت یاقوت بدخشان مرحمت جمشید فر دارا حشم نوشیروان زمان کسریٰ شیم فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلشیہ ہز ہائنس سرمور مالوہ ہند جناب حشمت مآب مہاراجہ بھگوان سنگھ صاحب بہادر دام اقبالہ وملکہ و دولتہ والی ریاست نابھہ بغرض تسہیل مطالب عربیہ رفاہ عام ہمگی مجربات کتاب موصوفہ کو معہ دیگر فوائد عمدہ و نسخہ ہائے آزمودہ بتوضیح و تصریح تمام معہ تشریح ضروری مناسب المقام زبان اردو میں جداگانہ ترتیب دیا۔ اور نام اسکا مجرب الامراض رکھا۔ ناظرین انصاف گزین بعد مطالعہ محظوظ ہونگے۔ اور زبان طعن سے اس بے بضاعت کو محفوظ فرما کر بدعائے حسن خاتمہ یاد فرمائینگے

۵ غرض نقشی ست کز ما یاد ماند + که ہستی را نمی بینم بقائی + مگر صاحبدلی روزی برحمت + کند درکار این مسکین دعائی + السعی منی والاتمام من اللہ و اللہ خیر حافظا و ہو ارحم الراحمین - اور اس کتاب میں اٹھائیس باب اور ہر باب میں چند چند فصلیں ہیں۔

باب اوّل امراض دماغ میں

فصل اوّل تشریح اور علامات دماغ میں :- دماغ عضو رئیس متخلخل سفید رنگ شرائین اور اَوردہ اور غشائی رقیق مخ سی مرکب ہے اور مبدا اعصاب روح نفسانی ہے ۔ شکل اسکی مثلث مخروطی بدین شکل ہے قاعدہ اس کا جانب مقدم اور سر اس کا جانب موخر سر ہے اور اس میں تین بطن ہیں بطن مقدم بابقا بطون سے وسیع ہے اور بطون سہ شرلفیہ انہیں ہر سہ بطون کو کہتے ہیں



علامت دماغ حار بدخوابی وقلق وتشویش افعال میں اور سوزش کا معلوم ہونا سر میں اور سرعت غضب اور غصہ میں اور سرعت اور اتصال کلام کی اور سرخی آنکھ کے اور ضرریات ہونا بوئے تیز اور تند سے اور نفع پانا مبردات سے **علامت دماغ بارد** بلادت اور نقصان تخیلات میں اور سفیدی رنگ روی اور چشم کی اور کثرت زکام اور ہونا خواب ثقیل اور بطی الحرکت ہونا اجفان کا اور اشیا گرم سے نفع اور بارد سے ضرر پانا **علامت دماغ رطب** کسل ہونا طبیعت میں اور غلبہ نسیان اور خواب کا ہونا **علامت دماغ یابس** بدخوابی اور یبوست منخرین کے اور قلت زکام اور جلد معلوم ہو جانا خوشبو یا بدبو کا اور محللات سی ضرر اور روغنیات رطب سے نفع معلوم ہونا **ادویہ مقویہ دماغ بارد** پستہ آملہ ہلیلجات انار شیریں سیب بہی ابریشم شگوفہ لیموں فندق بالنگو سعد کوفی سنبل الطیب فرنجمشک جوزبوا مروارید عود عنبر قرنفل زعفران اسطوخودوس مغز تخم کدو تخم کاہو صندل سفید بادام شیریں زنجبیل بادرنجبویہ تنبول جدوار بید مشک دماغ حیوانات گوشت ماکیان گوشت دراج وتیہو و تدرو و زرنباد گاؤ زبان مشک آب طلا ناب شیر میش سماق عرق بہار اور گل نرگس گل یاسمین اور عطر عنبر عطر مجموعہ عطر عود مقوی دماغ بارد اور گل موتیا گل شبو عطر صندل عطر خس عطر گلاب مقوی دماغ حار ہیں باقی اور اعمال جو صعود و بخارات کو مانع ہوں مقوی ہیں مثل حقنہ حجامت ساقین باندھنا بازو یا ران کا اور کف پائی ملوانا اور اطریفلات اور کشنیز کھانا **فائیدہ** واضح ہو کہ امراض سر میں پانچ طرح ہوتی ہیں اوّل صداع دوم قرانیطس و لیثرغس و سبات و سہر وغیرہ کہ بباعث ان امراض کے ورم یا تفرق

اتصال حجاب ہیں یا خاص نفس دماغ میں عارض ہوجاتا ہے سوم دوار سدر سبات جمود نسیان لیثرغس لیبارغس
قطرب وغیرہ جو بسبب اجتماع بخارات ردیہ یا اخلاط ردیہ بلغمیہ یہ امراض پیدا ہوتے ہیں چہارم کابوس صرع
سکتہ وغیرہ میں کہ بسبب اجتماع اخلاط ردیہ بلغمیہ جوف دماغ میں پیدا ہوتے ہیں پنجم فالج لسترخار تشنج
تمدد گزاز رعشہ خدر لقوہ اختلاج جو بسبب اجتماع رطوبت فضلیہ آلات حس و حرکت میں پیدا ہوتے
ہیں **فصل دوم صداع کے بیان میں** صداع یعنے درد سر ایک الم ہے جو اعضائے راس
میں لاحق ہوتا ہے اور اعضائے راس چھ ہیں تین داخل قحف یعنے اعصاب وام رقیقہ وام غلیظہ
اور تین خارج قحف یعنے سمحاق و لحم و جلد پس صداع منجملہ انہیں اعضائے مذکورہ سے ایک میں عارض
ہوتا ہے اس کے اقسام یہ ہیں۔ صداع ساذجی مادی ضعف دماغی عرضی ورمی جماعی شرابی سقطی
ضربی نبضی بحرانی شمسی سدی دودی ترغرعی عقب استغراقی عقب نومی شقیقی مشارکی یعنے جو
صداع بسبب مشارکت اعضا دیگر ہو مثل معدہ کبد طحال گردہ رحم مراق اطراف وغیرہ اور مخصہ علامات
مشارکی یہ ہیں۔ اگر صداع بمشارکت معدہ ہو گرسنگی میں زیادہ ہوگا اگر بمشارکت جگر ہو دائے
طرف سر میں اور بمشارکت طحال بائیں طرف اور بمشارکت گردہ بجانب حلف اور بمشارکت مراق
جانب قدام اور بمشارکت رحم وسط سر میں درد محسوس ہوگا اگر بمشارکت اطراف ہو عند الوجع
ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی شئے مثل مورچہ ہاتھ پاؤں سے جانب سر متصاعد ہوتی ہے **علاج**
سور مزاج حار ساذج میں مبردات اور معدلات کھلانا اور سرد مکان میں قیام کرنا اور آب سرد
سے غسل کرنا اور مشمومات باردہ مثل بنفشہ کافور تفاخ قطعہ خیارہ وغیرہ سونگھنا اور روغنیات
بلاقبض مثل روغن بنفشہ روغن کدو روغن نیلوفر وغیرہ طلا کرنا اور کبھی صرف دوائی غذائے
کھانا کفایت کرتا ہے مثل ماء الشعیر کا ہو اسفاناخ وغیرہ **از مجربات برائے صداع**
حار آرد جو خمیر کریں اور سرکہ اور روغن گل اور گلاب میں ملاکر پیشانی پر طلا کریں **ایضاً**
اسبغول ضماد کرنا یا صندل اور کافور ملاکر سونگھنا عجیب التاثیر ہے اور صداع بارد
ساذج میں حمام کرنا اور آب اور شیشعان سے انکباب کرنا اور غذا الکم کھانا اور روغن
یاسمین یا سوسن طلا کرنا عجیب النفع ہے **ایضاً** فلفل سیاہ بکنیم عدد سائیدہ کرکے
پیشانی پر طلا کریں **از مجربات برائے صداع مطلق** مرواریدیا پوست خشخاش
پانی میں حل کرکے سعوط کرنا اور زرنبا دکف پا میں ملنا اور گلے میں مجیٹھ لگانا اور حب الشفا
کھلانا اور صداع مادے پانچ قسم ہے۔ اول یہ کہ غلبہ خون سے ہو علامت اسکی

سُرخی چشم کی آور امتلاء عروق ہیں اور عظم نبض اور شیرینی دہن کے وثقل سر و غلظت قارورہ
کی آور ضربان آور التہاب معلوم ہونا **علاج** فصد قیفال یا فصد پیشانی کریں اور مصبوخ فواکہ
مثل اجاص نیشوق عناب تمرہندی سپستان شاہترہ ترنجبین شیرخشت جہت تلیین طبیعت پلائیں
آور بعد تلیین آردجو اور عصارہ بید ضماد کریں آور لخلخہ بارد مثل آب کاہو و سرکہ و کشنیز تر و روغن
گل سونگھنا اور بغرض اطفائی حرارت معتدلات پلانا مثل شربت عناب شربت کاہو شربت
آلو شربت نیلوفر لعاب بہدانہ اسپغول نافع ہیں دوم صداع جو بسبب غلبہ صفرا ہو علامت
اسکی زردی اور لاغری بدن کی آور خشکی اور تلخی دہن کی آور سرعت نبض میں آور تشنگی زیادہ
معلوم ہونا **علاج** پہلے منضجات صفرا مثل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی سپستان وغیرہ
پلائیں اور وقت ارادہ مسہل مزلقات مثل اجاص تمرہندی شیرخشت ترنجبین خیارشنبر
آور شربت فواکہ وغیرہ بہت دیں اگر معدہ میں مادہ غلیظ جمع ہو اور قے یا مسہل مزلقہ
سے زائل نہ ہوا ایارج فیقرا سقمونیا ملا کر کھلائیں اور بعد میں جہت تسکین حرارت
شربت بنفشہ شربت اجاص شربت تمرہندی شربت انارین مفید ہیں اگر حرارت ہو
اسپغول اور شکر یا سفوف کتیرا اور گل سرخ اور بنفشہ صبح شام ہمراہ گلاب پلائیں
مجربات برائے صداع صفراوی جو اسہال اور مسکنات سے نہ زائل ہوا ہو آردجو
گل خطمی بابونہ سبوس گندم صندل سفید مسحوق گل سُرخ گل بنفشہ ہر واحد ایک جزو سرکہ
انگوری آور آب شاہسفرم اور گلاب اور روغن گل میں ملا کر ایک پارچہ میں باندھکر نیمگرم
ٹکور کریں **فائدہ** صداع حار دموی میں ادویہ باردہ شدید التبرید اور صداع صفراوی حار
ہیں ادویہ شدید التحلیل مناسب ہوتے ہیں قسم سویم اگر صداع بلغمی ہو علامت اسکی ثقل سر
اور چشم اور خواب طویل ہونا آور شدت درد کے بغیر حرارت اور رطوبت دہن آور منخرین
کے آور سفیدی اور غلظت قارورہ میں **علاج** جہت نضج طبیعت اصول اربعہ یعنی
بیخ کاسنی بیخ پوست کبر پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس اور دیگر منضجات بلغم مثل
اصل السوس بادیان انیسون اسطوخودوس مویز منقی بادرنجبویہ گاؤزبان کھلائیں اور بعد
نضج مادہ حب ایارج یا حب قوقایا یا حب ہلیلہ جہت تنقیہ دماغ کھلائیں اور مشک
اور میعہ سائلہ سعوط کریں اور معجون حارہ جو دافع دردسر باردہ ہیں مثل معجون اسرار الاطبا
معجون قسط کھلائیں اور صرف بابونہ کھانا یا طلا کرنا بھی عجیب التاثیر ہے اور غذا نخود آب

جسمیں دارچینی فلفل قرنفل آمیختہ ہو یا زردہ بیضہ نیمبرشت اور شوربائے کنجشک یا کبوتر بچہ غایت
مفید ہے **مجرب** برائے ہنی جو مائل بجانب موخر راس ہو مربائی ہلیلہ و آملہ کھلائیں اور زنجبیل
شکر ملاکر سعوط کریں اور ایارج فیقرا سے غرغرہ کرنا ازبس نافع ہے **روغن عجیب الاسرار**
برائے صداع و بیخوابی کاہو خشخاش اجوائین خراسانی حسب مناسب آن ہر سہ ادویہ کے برگ اور
گل اور بیخ لہٰذا تخم لیکر اور برگ حنا اور آس یعنے مورد اور باقلا ہر واحد نصف جزو ایلوا و زعفران
ہر واحد ربع جزو سب کو ملاکر روغن نکالیں یہ روغن سعوطاً و دلکاً بس نافع ہے **قسم چہارم**
اگر صداع بسبب غلبہ سودا ہو علامت اسکی ترشی دہن اور گرانی سر کی اور بیخوابی اور سیاہی
رنگ بدن کی اور نبض کا بطی اور دقیق ہونا اور سفیدی قارورہ کی **علاج** اگر خون غالب ہو
فصد کریں ورنہ بعد نضج تمام مطبوخ بسفائج اسطوخودوس زبیب گاؤزبان بادرنجبویہ افتیمون انجیر
ترنجبین حب افتیمون یا با تارلیقون ملاکر تنقیہ کریں **ایارج مجربہ** مؤلفہ شیخ الرئیس حسب صداع
سوداوی و بلغمی **صفت** پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ ہر یک سہ درم نمک ہندی چہار درم
اسطوخودوس دو درم ایارج فیقرا ہشت درم شحم حنظل چہار درم افسنتین دو نیم درم غاریقون
ہشت درم تربد افتیمون ہر یک پانزدہ درم تربلق نیم درم بدستور معروف ملاکر حب بنائیں دو نیم درم
خوراک کریں اور بعد تنقیہ جہت تبدیل مزاج شربت اسطوخودوس شربت بادرنجبویہ شربت گاؤزبان
اور جہت تدہین روغن بادام تلخ روغن نرگس مفید ہیں اگر سودا احتراقی ہو مبردات مثل لعاب بہدانہ
شربت بنفشہ پلائیں اور روغن گل روغن بادام شیریں روغن کدو سے تدہین کریں اور اشیاء مولد
سودا سے محترز رہیں اور غذا بیضہ نیمبرشت اور گوشت دراج اور مربائے بلیلہ کھانا نافع ہے **پنجم**
اگر صداع ریحی ہو علامت اسکی منتقل ہونا درد کا اور کان میں باریک باریک آوازیں معلوم ہونا
جسکو دوی کہتے ہیں **علاج** ادویہ کاسر ریاح شرباً و سعوطاً نافع ہیں اور مطبوخ شبت و برنجاسف
و صعتر و مرزنجوش و راز یانہ سے سر پر انکباب کریں اگر صداع بسبب شم ادویہ تیز اور تند کے لاحق ہو
علاج ادویہ باردہ مسکنہ مثل کافور و بنفشہ سونگھیں اور صداع دودی میں ادویہ قاتلہ دیدان
کھلائیں اور استفراغ مادہ متعفنہ کریں اور صداع بحرانی بعد انحطاط تپ خود بخود جاتا رہتا ہے اور صداع
نومی بعد کھانا کھانے کے جاتا رہتا ہے باقی دیگر اقسام صداع میں حسب سبب علاج کریں **فائدہ**
صداع دائم علامت نزول کی ہے اگر صداع سخت اور تپ گرم اور قارورہ سفید ہو علامت سرسام
مہلک کی ہے اور صاحب صداع کو قے کرنا اور منفخات یا غذائے غلیظ کھانا اور کثرت سکر و زیادتی

بیداری و جماع مضر ہیں اور ترک کلام اور سکون نافع ہے اور طلا کرنا ادویہ بارد موخر سر میں ممنوع ہے **فصل سوم شقیقہ کے بیان میں** شقیقہ اس درد کو کہتے ہیں جو ایک شق سر میں خواہ داہنی طرف یا بائیں طرف عارض ہوتا ہے سبب اسکا یا نزلہ ہے یا بخارات متصاعدہ بدن جو شق سر میں جمع ہو جاویں یا بخارات اسی شق میں پیدا ہوں غرضنکہ اکثر مادہ شقیقہ شریان میں ہوتا ہے اگر درد شقیقہ جانب چشم یا ابرو مائل ہو اسکو عصابہ کہتے ہیں اور مزمن ہو جانا اس کا بصارت کو زائل کرتا ہے اور خاصہ عصابہ اور شقیقہ یہ ہے کہ طلوع آفتاب سے تا زوال درد زیادہ ہوتا جاتا ہے اور بعد زوال کمی ہوتی جاتی ہے **فصل چہارم بیضہ کے بیان میں** یہ صداع شدید الصعوبت عسر الانقلاع مانند بیضہ یعنے خود سلاح تمام اجزا سر میں محیط ہوتا ہے اسی باعث بیضہ اور خودہ کہتے ہیں اسباب حدوث اس کے چند ہیں اول یہ کہ بخارات غلیظہ اخلاط غشائی محیط دماغ میں محتبس ہو جاویں یا آنکہ محتقن ہو جاویں یا فلغمونے کہ عبارت ورم دموی خالص سے ہی نفس دماغ میں عارض ہو یا سبب ریح غلیظ ہو **علاجہا** تنقیہ اور تعدیل مزاج ادویہ مشہورہ سے کریں اور باندھنا ہاتھ پاؤں کا یا ملنا برائے منع بخارات یا محاجم لگانا بغرض اس کے کہ بخارات صاعدہ مائل باسفل رہیں غایت مفید ہے اور طلا کرنا قرص کوکب بالخاصیتہ درد بیضہ میں نافع ہوتا ہے **مجربات کاملہ برائے شقیقہ** مومیائی مشک کافور جند بید ستر ہر واحد مثل دانہ عدس روغن گل میں ملا کر سعوط کریں **ایضاً** اوج فلفل دار فلفل زنجبیل مساوی الوزن سعوط کریں **ایضاً** شورہ تنہا یا ہمراہ دار فلفل جسطرف درد ہوتا ہو اُسی نتھنے میں ٹپکاویں **ایضاً** دار فلفل اور بقدر چہار درم حصہ اسکے نمک ملا کر منخر موافق میں سعوط کریں **مجرب برائے شقیقہ مزمن** روغن پستہ بعد انکباب پانی گرم سے سعوط کریں **لزوق مشہور** افیون صمغ ع.ب زعفران صدغ پر لگاویں اور حجامت مع الشرط صدغ پر کرنا اور طلا خون صدغ محل صدغ پر بالخاصیت مفید ہے **دیگر** سیاہی کتاب بالائے صدغ طلا کرنا عجیب الفائدہ ہے **مجرب** مصطگی اور گلقند چبانا نافع ہے اگر درد میں زیادتی ہو ایارج فیقرا غاریقون مساوی الوزن بمقدار ایکدرم استعمال کرنا غایت مجرب ہے اور دیگر اقسام صداع میں بھی نافع ہوتا ہے اور کبھی بحالت اشتداد درد شریان صدغ پر داغ دیتے ہیں ورنہ بصارت جاتی رہتی ہے اور کھلانا تریاق النزلہ سلیمانی جسکو فصل زکام میں لکھینگے بلیغ النفع ہے **از مجربات برائے شقیقہ وصداع بارد** کاغذ سندور میں ملا کر ایک یا ہر دو منخرین میں بخور کریں **مجرب** برائے شقیقہ وصداع بارد و نزول و امراض عین مزمنہ جو بسبب

برووت ہوں نافع ہے دانہ گندم شیر شتر میں تر کریں بعدہٗ سایہ میں خشک کر کے سائیڈ کریں
جب مثل سُرمہ باریک ہو جاویں نفوخ کریں **مجرب** ستارؔ قرنفل ؔببا سا آنیسون ہر واحد
ایک جزو گلسرخ نصف جزو زعفران چہارم جزو مشک آٹھواں حصہ شہد میں ملاکر دو درم پلائیں
معجون اطریفل ستار ہموزن روغن گاؤ نصف وزن سہ چنداں شہد میں معجون بنائیں
اور دو مثقال کھلائیں **معجون** منقے اور مصلح دماغ نافع شقیقہ بارد اور محرور مزاج کو گلاب
اور شہد میں اس کو ملاکر طلا کرنا نافع ہے **صفت** آنیسوں گل سرخ گل بنفشہ سات جزو
عود پانچ جزو آیلوا غاریقون کبابہ چہار جزو مر زعفران حلتیت ہر واحد تین جزو اولاً
ہر ایک گوند مذکورہ کو سرکہ میں حل کر کے بعدہٗ ہمراہ سہ چنداں شہد معجون بنائیں
ایک مثقال سے چہار درم تک کھلائیں **طلا مجرب** نافع صداع وشقیقہ و مانع
انصاب مواد جانب چشم وحلق وسینہ وسایر اعضا **صفت** حضض لوش درہندی
ماميثا ہر یک دو مثقال صمغ ع.بی مر مکی دم الاخوین برگ مورد انزروت ہر یک یک
مثقال افیون زعفران ہر یک نیم دانگ کوفتہ بیختہ سفیدی بیضہ مرغ میں ایک پارچہ کاغذ
پر لگا کر صدغین پر چسپیدہ کریں اور اغذا اصحاب شقیقہ کو گوشت مرغ اور دراج مفید ہے
فصل پنجم سرسام کے بیان میں سر بمعنے راس اور سام بمعنی ورم ہے یہ ورم نفس دماغ
پر یا پردہ ہائے دماغ میں ہو جاتا ہے اگر ورم نفس دماغ میں ہو علامت اسکی ہونا حرارت
قوی یا الم اور درد سخت قعر چشموں میں اور نبض کا موجی ہونا اور بسبب آفت نفس دماغ
اکثر مریض چوتھے روز مر جاتا ہے اگر ورم مقدم دماغ میں ہو آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور ہاتھ
بطور مگس رانی پیش چشم ہلاتا رہتا ہے اگر ورم اوسط دماغ ہو ہذیان بکثرت اور بول بلاارادہ
خارج ہوتا ہے اگر ورم موخر دماغ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ جو کچھ سنتا ہے یا کہتا ہے اسی
وقت بھول جاتا ہے اگر ورم جمیع اجزا دماغ میں ہو جمیع علامات مذکورہ معلوم ہونگے پس
جو سرسام غلبہ خون سے ہو اس کو **قرانیطس** کہتے ہیں علامت اسکی تپ لازم ہونا اور
ثقل اور سُرخی چشم اور بشرہ کے اور ہذیان باخندہ اور درد سر اور خشونت زبان کے
اور عظم نبض میں اور اشکوں کا حایل ہونا اور کراہت کرنا روشنی سے اور قطرات خون بینی
سے نکلنا **علاج** فصد قیفال یا اکحل کریں اگر سرسام قوی ہو اور طبیعت بھی ضعیف
نہ ہو فصد پیشانی کھولیں اور بصورت موانع فصد مثل ضعف و ناتوانی وغیرہ

حجامت سافین کریں اور طبیعت کو مطبوخ فواکہ یا شربت آلو اور تمر ہندی اور شیر خشت سے
ملائم کریں اور یہ حقنہ ملینہ ابتدا میں غایت مفید ہے **حقنہ مجربہ** جو نیم کوفتہ بست درم
بنفشہ پنجدرم سپستان سی عدد عناب بست دانہ تین رطل پانی میں جوش دیں جب بنصف
رہے صاف کرکے دس درم مغز خیار شنبر اور دو نیم درم روغن بنفشہ اضافہ کرکے حقنہ کریں
اگر حقنہ ممکن نہ ہو شکر اور بنفشہ اور تخم خطمی اور روغن گل فلوس خیار شنبر سے شیاف بنائیں
اگر اختلاط عقل زیادہ ہو پارچہ کتان روغن گل اور سرکہ انگوری میں ترکرکے سر پر رکھیں اور
صندلین اور گل نیلوفر آب کاسنی سبز آب کشنیز سبز آب حنا آب کدو آب تربز آب سیب عرق
بید مشک گلاب اور سرکہ اور روغن گل روغن بنفشہ عطر صندل وغیرہ جو مناسب ہو تخلخہ بناکر سنگھائیں
اگر سرسام صفراوی ہو اسکو **قرانیطس خالص** کہتے ہیں علامت اسکی شدت حرارت
اور بدخوابی اور سبکی سر کی اور خشکی چشم اور بینی کی اور زردی آنکھونکی اور سرعت نبض میں
اور بدخلقی اور غصہ اور ہذیان زیادہ ہونا یہ سرسام عند البقراط قاتل ہے **علاج**
بروقت کمی تپ جہت جذب مادہ حجمہ یا زو بیر لگائیں اور تمر ہندی عناب آلو بخارا سپستان
بنفشہ ترنجبین شیر خشت سے مسہل کریں اور یہ حقنہ مرطب ملین مسکن حرارت مفید ہے
حقنہ مجربہ ماء الشعیر تیس درم روغن گل دس درم لعاب اسپغول بست درم سکنجبین ملاکر نیمگرم
حقنہ کریں اور جہت تسکین حرارت شربت نیلوفر شربت لیموں شربت انار پلائیں اور مشمومات بارده
مثل ورد اور کافور وغیرہ سنگھائیں اور روغنیات بارد رطب مثل روغن کدو روغن نیلوفر و روغن بنفشہ
سے تدہین کریں اور غذا آش جو اور آب انار مفید ہے اگر حرارت قوی ہو تبرید اور ترطیب
قوی کریں اگر سرسام بسبب بلغم عفن ہو اسکو **لیثرغس** کہتے ہیں ترجمہ اس کا نسیان ہے اس
سبب سے کہ نسیان لازمہ لیثرغس ہے علامت اسکی خواب گران اور تپ نرم ہونا اور سفیدی زبان
کی اور کسل حرکات ارادی میں اور نفس تنگ آنا اور بول مشابہ بول خر ہونا اور لینت نبض
میں اور خواب میں دریا اور باران کا دیکھنا اور سر میں ہمیشہ اختلاج رہنا **علاج** استعمال حقنہ
لیں پہر جذب مواد جانب اسفل مفید ہے اور خواب سے روکنا اور بعد نضج بلغم مطبوخ بادیان
تخم کرفس انیسون بیخ اذخر اسطوخودوس زبیب گلقند سکنجبین پلانا اور یہ ضماد غایت مفید
ہے **ضماد** عود ہندی عود صلیب ہر ایک دو دانگ گل بنفشہ اسطوخودوس کما درپوس ہر یک
دو مثقال جند بید ستر ایک دانگ ماش مقشر بقدر ایک کفہ روغن گل سرخ روغن ناردین ہمراہ بیخ

شقاقلوس منقال شیر زنان اور زردی بیضہ مرغ میں ملاکر تالو پر ضماد کریں اور قے کرنا مطبوخ تخم
شبت اور تخم ترب اور سکنجبین عنصلی سے غایت مفید ہے اور بعد قے گلقند اور مصطگی اور انیسون
کھلائیں اور غذا نخود آب جسمیں مصالحہ گرم پڑے ہوں اور تپ تیز ہو تو فقط کشکاب پلائیں اور بعد ازاں
ہاتھ اور پاؤں کو جہت جذب بخار میں اور بعوض آب اگر عرق بادیان یا عرق گاؤزبان پر اکتفا
کریں بہتر ہے اگر سرسام بسبب **سودا** ہو علامت اسکی ہذیان اور خوف اور رونا اور بدخوابی
اور زوال عقل اور تواتر نفس میں آور مکدر اور کھلا رہنا آنکھوں کا اور بروز چہارم تغیر شدید ہونا
اور تپ مختلف رہنا **علاج** بعد نضج تمام مطبوخ ہلیلہ کابلی اور گاؤزبان بسفایج بادرنجبویہ تخم کشوث
اسطوخودوس ترنجبین ملاکر حقنہ کریں اور جہت تنقیہ سودا افتیمون بسفایج غاریقون شحم حنظل سقمونیا
حجر لاجورد مغسول وغیرہم سے حب بناکر عمل کریں اور مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم تربوزا اور
نیلوفر اور بنفشہ شیر عورت میں ملاکر ضماد کریں اور غذا شوربائے چوچہ مرغ اور حلوان بشرط نہ ہونے
تپ کے مفید ہے ایک قسم مشہورہ سرسام کی **شقاقلوس** ہے مادہ اس کا غایت خبث اور
فاسد ہوتا ہے اور اسمیں قطعی بطلان حس عضو ہوجاتا ہے اور سر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی
چیز سے منصدع کرتے ہیں اکثر تین روز میں ہلاک کرتا ہے **علاج** اگر تین روز سے تجاوز کرے مثل
علاج سرسام حار فصد قیفال اور فصد پیشانی کریں اور کھولنا فصد زبان اس علت میں غایت سودمند
ہے اور جہت امالہ مواد بسوئی اسفل مبالغہ کریں اور پہلی مرتبہ محجمہ کتفین پر لگائیں ازاں بعد زیرین
پر من بعد فخذین پر بعد اسکے ساقین پر لگائیں اور مشمومات باردہ بکثرت سنگھائیں اور شیرہ تخم
خرفہ شیرہ تخم کاہو آب کاسنی عرق بید مشک اور گلاب پلائیں **علاج** مشترک مجرب برائے سرسام
باردخردل عود صلیب عاقرقرحہ طلا کریں **مجرب** شحم حنظل اور فرفیون سے تکمید کریں **الواجب**
اقسام سرسام میں پاشویہ اور امالہ مادہ کرنا اور بالوں کو آب نمک اور بھوسی سے دھونا اور روغن
گل سرکہ ملاکر ملنا اور مرغ یا کبوتر درمیان سے پھاڑکر گرم گرم اسطرح باندھنا کہ خون اس کا سر
مریض پر ٹپکتا رہے مجرب ہے **مجرب** مچھلی یا جلد سر بکری کی کہ اسی وقت اس کا پوست
اُتارا گیا ہو سر پر رکھنا مفید ہے **از مجربات** ماش سبز کو شیر میں گوندکر روٹی پکائیں کہ
ایک طرف سے خام رہے خام کو روغن گل سے چرب کرکے مریض کے سر پہ رکھیں اور بعد
تین ساعت یہی عمل از سر نو کریں بہت جلد افاقہ ہوجاتا ہے اگرچہ سرسام کو ہفتہ گذر گیا ہو
فائدہ کج ہوجانا منہ صاحب سرسام کا اور بعد میں نہ آرام ہونا اور ثقلت اشکونکا خصوصاً

ایک چشم سے اور قارورہ مائیت دار ہونا علامت ہلاکت کی ہے آور نیز تشنج یا قے زنگاری بھی علامت قرب موت کی ہے آور بروز بحران سرسام رعاف یا عرق سرد بکثرت آتا ہے اگر بحران چشم یا گوش میں ممکن ہو جاوے اس سے خلاصی بمشکل ہوتی ہے اور مسرسم کو تخمہ ہو جانا یا آب سرد پلانا اور گرمی آفتاب کی اور مخدرات قوی لگانا مضر ہیں مگر ذکریا رازی نے افیون کو کہ مخدرات سے ہی مفید لکھا ہے شاید قوی مزاج کو مفید ہوئی ہو آور واضح رہے کہ اکثر اوقات مادہ قرانیطس جانب لیثرغس منتقل ہو جاتا ہے پس علاج اسکا مثل علاج لیثرغس کریں **فائدہ** اکثر اوقات حمیات میں بلا ورم دماغ ہذیان اور اختلاط عقل ہو جاتا ہے اسکو سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں اس حالت میں فصد قیفال اور حجامت بلا شرط اور استعمال شیاف اور پاشویہ جہت جذب مادہ جانب اسفل اور تقویت دماغ کرنا مفید ہے آور بعضوں نے لکھا ہے کہ سرسام غیر حقیقی وہ ہے جو بمشارکت لاحق ہو آور بعضوں نے لکھا ہے کہ سرسام حقیقی وہ ہے جو نفس دماغ میں عارض ہو اور غیر حقیقی وہ ہے جو غشاء دماغ میں ہو **فصل ششم سدر کے بیان میں** اس مرض میں بوقت اُٹھنے کے نیچے آنکھوں کے اندھیرا آجاتا ہے اور کبھی قوت حساسہ مثل صرع ساقط ہو جاتی ہے **فصل ہفتم دوار کے بیان میں** دوار یہ ہے کہ انسان آپ کو اور تمام چیزوں کو سمجھتا ہے کہ دور اور گردش میں ہیں اور سدر سے دوار ہو جاتا ہے اور بصورت استحکام امراض مذکورہ بالا خوف صرع اور سکتہ ہو جانے کا ہے اور بسبب تولید بخارات یا ریاح منفذ روح میں فتور ہو جاتا ہے یا بخارات ردیہ اسفل معدہ یا اور کسی عضو سے جانب دماغ صعود کرتے ہیں اور علامات ہر واحد آفت عضو سے معلوم ہو جاتے ہیں علاج جہاں تنقیہ اور امالہ مادہ اور تدبیر منع صعود بخارات کریں اگر مادہ حار ہو لیموں یا تمر ہندی پلائیں اگر بارد ہو دوار المسک اطریفلات مطلق کثیر النفع ہوتے ہیں اور مطبوخ اطریفل اور کشنیز یا آملہ کشنیز ہر واحد تین درم نیلوفر نو درم نقوع کرکے پلانا غایت النفع ہے **مجربات** گل ملہ گلسرخ دہ درم انبر باریس فوفل ہر واحد تین درم صندل سفید طین ارمنی کوٹ انیسوں پوست پستہ بادرنجبویہ ہر یک دو مثقال کشنیز تخم خرفہ برگ گاؤ زبان ہر یک پانچ درم شربت سیب صد مثقال ملاکر بدستور معروف بنائیں اور دو مثقال ہر روز کھلائیں اگر ورق طلا اور نقرہ اور فادزہر یک یک مثقال عنبر نصف مثقال آملہ پنج مثقال اضافہ کریں غایت مفید ہوتا ہے **از مجربات** کشنیز حب بلسان تخم شاہترہ ہر واحد پنج مثقال گلسرخ تربد تخم حنظل مصطگی ہر واحد تین مثقال ہمراہ شیرہ ہلیلہ کابلی معجون بنائیں اور تین مثقال کھلائیں مجرب برائی

دوار مزمن قرنفل چہہ عدد سنار چہار درم کمون قاقلہ صغار زرا بناد ہر واحد ایکدرم سنبل نصف
درم شکر پانچدرم عسل پندرہ درم سب کو ملاکر سات گولیاں بنائیں ایک گولی قبل از خواب ہمراہ
آب گرم نوش کریں اگر مرض میں زیادتی ہو ایارج مشہورہ کھلائیں اور اشیاء ہضمہ اور دوا سے
محترز رہیں اور غذا گوشت کبک اور کنجشک اور نخود آب جسمیں مصالح گرم پڑے ہوں مفید ہے
فائدہ کبھی عند الاضطراب فم معدہ بوقت جوع وخلاء دوار لاحق ہوتا ہے اسحالت میں مناسب
ہے کہ لقمہ چند قبل از طلوع آفتاب رب حصرم یا تفاح یا شربت انار یا رب غورہ میں تر کرکے کھلائیں
اگر ارتفاع بخارات جانب دماغ براہ اوردہ وشرائین اذنین قلب اور کبد سے ہو علامت
اسکی ممتلی ہونا عروق پس گوش اور موخر گردن کا اور بروقت غمز دوار میں سکون معلوم ہونا
علاج اگر غلبہ جس خلط سے ہو اس کو مستفرغ کریں اور ارتفاع بخارات کبدی میں افعال کبد
میں فتور ہوجاتا ہے اگر آفت محدب کبد میں ہو مدرات سے استفراغ مادہ کریں اگر مقعر میں ہو
مسہل دیں اور اگر ارتفاع بخارات قلب سے ہو مقویات اور مفرحات قلب اور غذائی لطیفہ
کھلائیں اگر بخارات طحال سے صعود کریں فصد اسیلم اور ضمادات محللہ استعمال کریں اگر صعود
بخارات مراق یا کلیتین ومثانہ وفخذین وساقین یا رجلین سے ہو مراعات اسی عضو کی کریں
اور بہر جذب مادہ طرف مخالف سر فصد یا مسہل کریں واضح رہے کہ رحم اور کلیتین اور مثانہ
اور مراق سے بخارات گرم صعود کرتے ہیں اور ساقین رجلین فخذین سے سرد اور صعود بخا
رحمی میں اختناق یا احتباس ضرور ہوتا ہے **فائدہ** اگر زمانہ شیخوخت ہمیشہ دوار لاحق
رہے علامت ہوجانے سکتہ یا صرع کی ہے جلد علاج کریں اور جہت تنقیہ معدہ ایارج فیقرا
اور شبیار کھلائیں اور کبھی درد سر سے دوار جاتا رہتا ہے اور کبھی دوار ہونیسے درد سر جاتا
رہتا ہے **فصل ہشتم سہر کے بیانمیں** سہر بیداری مفرط زیادہ اندازہ طبعی سے ہوجانے
کو کہتے ہیں اسباب اسکے باختیاری ہیں مثلا مصروف ہونا کسی کام میں یا کم کھانا یا زیادہ کھانا
یا مرضی ہیں اور اکثر وقوع اسکا بسبب حرارت اور یبوست دماغ ہوتا ہے اور بسبب رطوبت
مالح کمتر اور آخر ش اسمیں تشنج یا جنون ہوجانے کا خوف ہے اگر سہر سرقہ یا بس لاحق ہو خوفناک
ہے **علاج** معدلات پلانا اور تنقیہ رطوبت کرنا اور ادویہ خواب آور مثل تخم خشخاش تخم کاہو ریحان
تر پلانا اور عنبر سونگھنا اور شیر زنان دختر زائیدہ وضعاً وسعوطاً بس نافع ہے **از مجربات**
تخم کدو پندرہ درم طباشیر الائچی خورد ہر واحد یکمثقال زعفران ہشت قیراط اور قیراط طبیخ کا

ہوتا ہے شیر خشت ہفت درم شکر تیس درم بدستور معروف معجون بنائیں اور چہار درم ہر روز کھلائیں
مجرب روغن اسرار جو بحث صداع میں لکھا گیا عنبر ملا کر ضماد کرنا اور غذا چانول اور ماء الشعیر
کھانا بہت مفید ہے اور اغذیہ حریفہ اور تلخ اور نمکین سے محترز رہیں **مجرب** برگ قنب
شیر گوسفند میں سائیدہ کرکے کف پا میں ملیں **از مجربات** روغن زیخ صدغین پر ملنا
اور سم مخدرات مثل افیون اور کاہو منوم ہیں **مجرب** سہ عدد یا پنجعدد حب کاکنج نگلنا غایت
منوم ہے **مجرب** شحم بطیخ اور دستبویہ اور شحم ریحان منوم ہیں اگر سہر بسبب ارتفاع بخارات
حادہ لذاعہ بدماغ لاحق ہو **مجرب** دیا قوذا کہ مانع صعود بخار اور مقوی دماغ ہے نہایت مفید
ہے **از مجربات** قرص دافع بیخوابی و یبوست دماغ **ص** تخم کاہو مغز بادام خشخاش سفید مغز
تخم کدو مغز ہندوانہ ہر یک دو درم روغن بنفشہ میں سائیدہ کرکے بطور معروف بنائیں اور یافوخ
پر رکھیں اگر روغن بنفشہ نہ ہو شیر گوسفند میں ورنہ آب خالص میں ملا کر بدستور مذکورہ عمل کریں
ادویہ منومہ اقحوان جما ما زعفران شبت شاہسفرم کاہو لفاح قنب نیلوفر اشنہ افیون
بیخ چوب چینی خشخاش سفید آیرسا آور آواز آب آور آواز حرکت برگ درختان اور آواز
آسیا بھی منوم ہیں **فائدہ** کثرت سہر اور بکا کی جو اطفال شیر خوارہ کو ہوتی ہے سبب اس کا
یا درد گوش یا چشم یا شکم یا ورم دماغ ہے پس موافق سبب تدبیر کریں اگر شیر معدہ میں فاسد ہو گیا
ہوتے مفید ہے اگر سوء مزاج دماغی ہو جند بیدستر سونگھائیں اور روغن خشخاش ملیں **فصل نہم**
سبات میں سبات خواب طویل ناطبعی ہے مریض اس مرض کا مثل بیدار ہوتا ہے اور نبض اور
لون میں تغیر نہیں ہوتا اور بتدریج لاحق ہوتا ہے بخلاف صاحب سکتہ کہ اس میں عوارض برعکس
اسکے ہوتے ہیں سبب اسکا اکثر غلبہ رطوبت و برودت ہے اور بعض اوقات سبات سے فالج
لقوہ سکتہ صرع ہو جاتے ہیں اگر مریض باوجود بیدار کرنے کے ہوش میں نہ آوے علاج مشکل
ہے **علاجہ** علاج اسکا مثل علاج صداع اور سرسام بارد مناسب ہے اور تکمیدکرنا بھوسی اور نمک
سے اور ناس لینا جند بیدستر اور فلفل اور کلونجی سے اور سونگھنا سرکہ اور قطور اسکا آب آس بہت اچھا
علاج ہے **از مجربات** مشک کو گلاب میں ملا کر سعوط کرنا اور کبھی یہ مرض بسبب ضعف لاحق
ہوتا ہے **علاجہ** مقویات کھلانا اور لگانا مفید ہیں **فائدہ اتفاقاً** بسبب اجتماع قرانیطس
اور لیثرغس کے سہر اور سبات بھی ایکحالت میں لاحق ہو جاتے ہیں علاج ان کا مرکب چاہئے اگر حلق
سے پانی نہ اترے اور ناک سے پانی جاری ہو علامت ردی ہے **فصل دہم بلادۃ** اور

نسیان میں غلبہ برودت یا رطوبت سے یہ مرض اکثر پیدا ہوتی ہے اور مریض حفظ اشیا نہیں کرسکتا اور غلبہ یبوست سے نادراً وقوع اسکا ہوتا ہے اگر حفظ اور نسیان بسرعت ہو مادہ صفرا ہے اور برعکس اسکے مادہ سودا ہے اگر جلدی حفظ میں اور تاخیر نسیان میں ہو مادہ دموی ہے اور برعکس اسکے مادہ بلغم ہے اگر قوت متخیلہ جو مقدم دماغ میں ہے یا قوت حافظہ جو موخر دماغ ہے اسمیں نقصان یا فساد ہو علامت اسکی یہ ہے کہ خواب نفاقیہ دیکھے اگر دیکھے تو فوراً سہو ہو جاوے اگر قوت مدرکہ جو وسط دماغ میں ہے فاسد ہو اسمیں قدرت متفکرہ بالکل نہیں رہی **فائدہ** اکثر نسیان بسبب رطوبت اور فساد قوت متخیلہ ہوتا ہے **علاجہ** ازالہ سبب کرنا اور استفراغ مادہ مرطوبہ اور غور اور فکر ہمیشہ کرنا امورات اور مسائل دقیقہ میں اور کھانا مربائی زنجبیل اور سرج یا لبان ہمراہ زبیب مفید ہے اور ثعلب اور پستہ یا کندر اور شکر ملاکر کھانا کثیر النفع ہیں **ایضاً** نقوع کندر پینا اور روغن پستہ ہمراہ مشک سعوط کرنا مجرب ہے **ایضاً** مشک جندبیدستر زعفران سونگھنا اور نگلنا قلب ہدہد یا چشم ہدہد کو ہمیشہ پاس رکھنا اور قرنفل لبباسہ کندر سے تکمید دماغ کرنا مجرب ہے **از مجربات** دارچینی بہمنان سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطگی کندر زعفران اصل السوس درونج سعد وج اسطوخودوس کبابہ اسارون ہریک نصف مثقال ہلیلہ کابلی نارجیل ہر واحد یکمثقال فندق ایکدرم زنجبیل دارفلفل فلفل سفید ہریک تین درم ابریشم چھہ درم شکر چوبیس درم عسل نصف درم سبکو ملاکر حسب دستور معجون بنائیں غایت مقوی قلب اور دماغ ہے **از مجربات ایضاً** وفالج وصرع **ص** اسطوخودوس نسرین ہلیلہ کابلی ہریک سات درم شونیز مصطگی فلفل سفید وسیاہ دارچینی ہریک چار درم صبر راوند غاریقون کندر پستہ سکبینج ہریک تین درم مشک عنبر ہر واحد تین قیراط ہمراہ عسل معجون بنائیں خوراک ایکمثقال اگر غلبہ رطوبت ہو سعد ہموزن صبر یعنی تین درم اور عاج زنجبیل سات سات درم اضافہ کریں **از اسرار عجیبہ مخفیہ** برائے تقویت حافظہ واعضائی رئیسہ وباہ مجرب است مالکنگنی مقشر تین جزو دارفلفل زنجبیل ڈہائی جزو قرفہ ایک جزو سب کو ملاکر روغن گاؤ میں چرب کریں اور باضافہ عسل معجون بنائیں خوراک تین درم **نسخہ عجیب مشہور بہ بلادری کبیر برائی حافظہ** قول جالینوس ہے کہ استعمال کرنیوالا اس نسخہ کو ایک روز میں وہ قوت حفظ ہوجاتی ہے جو بلا استعمال ایکسال میں ہوتی ہے **ص** فلفل دارفلفل ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ شیرہ آملہ جندبیدستر زعفران ہر واحد چہار جزو عسل بلادر قسط مرسکر حب الغار سعد ہر واحد تیرہ جزو روغن گاؤ ہموزن اجزائی نسخہ اور عسل المضاعف

اس کے لیکر معجون بنائیں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرائیں **ایضاً** فلفل اور سکر ہمراہ عسل کھانا اور ابریشم دارچینی اطریفلات مربی ہلیلجات مصطگی فندق اسطوخودوس نارجیل ہر واحد کھانا مفید ہے اور بلادر کہ اس کو ثمرۃ الحفظ کہتے ہیں کھانا غایت نافع ہے **مضرات** حجامت نقرہ اور جماع کرنا اور مولدات بلغم اور سیب اور کشنیز اور شیرا ور عدس اور باقلی کھانا فائق غلبہ نسیان سے اکثر صرع یا سکتہ ہوتا ہے **فصل یازدہم مالیخولیا کے بیان میں** مالیخولیا بسبب غلبہ سودائی طبعی یا بسبب سودائی احتراقی حادث ہوتا ہے۔ اس مرض میں عقل فاسد ہو جاتا ہے۔ اگر مالیخولیا بسبب احتراق خون ہے علامت اسکی خندہ کرنا اور ہمیشہ سرور میں رہنا اور زیادہ ہوجانا مرض فصل ربیع میں یا اس حالت میں کہ شخص عادی استفراغ خون کا بخون لفصد وغیرہ نہ نکالا جائے۔ اور صفراوی میں طیش اور غضب اور بدخوابی ہونا اور بلغمی میں کسل رہنا مگر بسبب احتراق بلغم مالیخولیا کم ہوتا ہے اور سوداوی میں بدمزاجی اور پسند کرنا خلوت کا پس اس مرض میں اگر مادہ موذی دماغ میں ہے صرف چہرہ نحیف اور زار ہوگا اور تمام بدن صحیح رہیگا یہ کیفیت اکثر حکما متفکرین کو جو شبانہ روز مسائل اور حقائق غامضہ کو براہ استدلال صحیح اور ثبوت کرنے میں جہد کرتے ہیں ہونی چاہئے لکھا ہے کہ افلاطون الٰہی اور ابونصر فارابی اس مرض میں مبتلا تھے اگر مادہ صرف بدن میں ہو یہ قسم سلیم ہے اگر عموماً مادہ موجبہ بدن اور دماغ دونوں میں ہو یہ مالیخولیا بدترین اقسام ہے اور کبھی بسبب لاحق ہونے دوالی یا بواسیر کے یہ مرض تحلیل ہو جاتا ہے اور برعکس اسکے قطع مرض بواسیر سے زیادہ ہوجاتا ہے اور بکثرت شہوت اسمیں ہونا ردی ہے اور بصورت استحکام خلاصی اس مرض سے مشکل ہے اگر بدن خداوند مالیخولیا مثل جرہ متقرح ہوجاوے علامت قرب موت کی ہے اور اکثر صاحب اس مرض کے الثغ یعنے سریع اللسان غلیظ لب نحیف البدن ہوتے ہیں اور کثرت اسکی مردوں کو ہوتی ہے عورتوں کو کمتر اور صبیان اور خصیان کو نادر ہوتا ہے **علاجہ** فصد سر اور مالیخولیا دماغی میں اور باسلیق اور صافن اس حالت میں جو مادہ تمام بدن میں منتشر ہو وسیع کھولنا اور بدفعات جسمیں ملال نہ ہو تنقیہ سودا کرنا اور ادویہ قوی الحرارت اور یبوست سے بخوف احتراق خون محترز رہنا اور مرطبات سعوطاً و شرباً و وضعاً استعمال کرنا اور ماء الجبن پینا جید النفع ہے اور شیر تازہ سر پر ملنا اور شحم مرغ گرما گرم طلا کرنا اور تفریح اور استراحت کو دوست رکھنا اور ہر حال میں رعایت تقویت دل و دماغ رکھنا موجب منفعت ہے اور شغل رکھنا مثل شطرنج وغیرہم اور سفر کرنا اور خوف دلوانا مرگ مفاجات مثل غرق ہوجانے یا قتل یا گرکے مرنے سے

نافع ہے اور دواء المسک باآب گاؤزبان اور بادرنجبویہ کھلانا عمدہ علاج ہے اور افیون ہے اور ماء الشعیر کھانا بشرط زیادتی حرارت و اختلاط عقل ایک روز میں نافع و دافع ہے **از مجربات** برائے اقسام شدید مالیخولیا **حص** گاؤزبان سات درم بنفشہ دو درم گل سرخ ایکدرم نیلوفر تخم فرنجمشک برگ فرنجمشک بادرنجبویہ ہلیلہ سیاہ افتیموں بسفایج اسطوخودوس سنا ہر ایک نیم درم نبات گلاب ہر واحد نصف رتل بدستور ملاکر شربت بنائیں اگر بجائے نصف نبات ترنجبین اور شیرخشت داخل کریں اولیٰ ہے **مجربات** برائے مالیخولیا و خفقان افتیموں دس درم شیر تازہ نصف رتل میں نقوع کرکے ہمراہ پندرہ مثقال سکنجبین سات روز تک استعمال کریں **مجربات** جو بمراتب آزمودہ ہے تریاق الذہب کھلانا **مجربات** اطریفل تین جز و افتیمون ایک جز و فیقرا نصف جز و کھلانا اور استعمال رکھنا معجون نجاح بہت مفید ہے **از مجربات حمیدہ** سنا بیس جز و برگ حنظل اسارون صبر افتیمون بسفایج ہر ایک سات جز و گلسرخ چھ جز و مروارید چہار جز و لاجورد تین جز و عنبر مشک ہر واحد نصف مثقال شکر شیر گوسفند میں حل شدہ پانچ مثقال بدستور معجون بنائیں خوراک تین درم **ایضاً** بندق ہندی مشک ہمراہ روغن گاؤ تازہ علی الصباح سعوط کرنا اور شربت افتیمون لاجورد ہر واحد ایک مثقال ہمراہ آب جبن اور سکنجبین پلانا ہر ہفتہ میں سریع النفع ہے اور اسپغول پانچ درم ہمراہ پندرہ درم شکر یا تیس درم گلاب پینا تدبیر مجرب ہے۔ اور عود صلیب نر مرد گلے میں لٹکانا اور مارنا یا قید رکھنا نافع ہے اور وحدت بیجا بے رنج گرسنگی تشنگی اس مرض میں مضر ہیں اور واضح رہے کہ مالیخولیا بسبب عوارض چند قسم ہے۔ مانیا قطرب عشق مالیخولیا مراقی مانیا جنون سبعی کو کہتے ہیں کہ جو چیز دیکھے توڑ ڈالے اور مثل درندگان حملہ کرے قطرب میں انسان سے نفرت ہوجاتی ہے صحرا بیابان قبور میں رہنا اور پھرنا پسند کرتا ہے **علاجہ** داغ دینا یا فصد یعنی وسط سر میں مفید ہے عشق محبت قاہرہ ہے کہ بسبب استحسان بعض صورت کر ازحد ہوجاتی ہے اور بجز وصال معشوق اور غرض نہیں رہتی اور یہی وجہ محبت ہے کہ عاشق ہوتا ہے مرد عورت پر اور عورت مرد پر اور مرد مرد پر بخلاف اسکے کہ عورت عورت پر اور مرد مرد پر اور خصی خصی پر عاشق نہیں ہوتا۔ **قول** بقراط ہے کہ عشق بمنزلہ نصف مرض کے ہے اور ابونصر فارابی نے عشق کو بمنزلہ تیسرے حصہ مرض کے شمار کیا ہے محققین اس باب میں متفق ہیں کہ عشق بغیر طبع لطیف عالیہ غلیظ الطبع وجنسی کو نہیں ہوتا۔ **علاجہ** مفرح یا مقویہ کھلائیں اور حکایات اور احادیث زاہدان اور سیر باغ و بوستان میں مشغول رکھیں اگر عاشق عاقل ہے نصیحت و وعظ کرتے ہیں اور حتی الامکان مضامین سرود اور ہجر آمیز سے احتیاط کریں اور کوئی علاج عمدہ بہتر از وصل معشوق نہیں ہے **از مجربات**

غسل کرنا اس پارچہ کے پانی سے جس پر گردن مخنوق کہنی رہی ہو یا اس کا پانی پینا اور باندھنا چرخی شتر بطور خفیہ آستین مریض میں یا پلانا مٹی قبر کسی مقتول کی مجرّب ہے **فصل دوازدہم** **مالیخولیا مراقی میں** بسبب سوداوی دموی قعر معدہ یا مراق میں ورم یا نفخ بغیر تپ کے ہوجاتا ہے علامت اسکی فساد ہضم اور آنا آروغ ترش و دخانی اور گرمی معدہ و کف دست و پائی اور کبھی بسبب برودت ہوتا ہے علامت اسکی کثرت بزاق یعنی آب دہن اور گرسنگی کاذب اور وسواس اور درد ہونا درمیان کفتین اور صعود بخارات سیاہ اور درد سر اور قراقر اور تہوع اور ہونا ہچکی اور قشعریرہ کا **علاجہ** بقول جالینوس فصد اسیلم کرنا اور بقول روفس صافن اور بعضوں نے باسلیق کو مفید لکھا ہے باقی علاج جو مالیخولیا میں لکھا گیا نافع ہوتا ہے بعضے اطبا نے خلاف حکمائے یونان مالیخولیا مراقی میں تسخین اور کسر نفخ کیا اور مسہل ایارج دیا اس علاج سے احتراق زیادہ ہوگیا مگر اس بات میں سب حکما متفق ہیں کہ سنا عمدہ مسہل ہے اور خلط محترقہ کو عمق بدن سے نکالتی ہے۔ فی الجملہ اسکے دینے میں خوف احراق نہیں ہے اور شاہترہ چائے خطائی دونوں بہت مفید ہیں ما الشعیر عظیم النفع ہے اور شربت افستنین جسکو فصل سوء القنیہ میں لکھا جاویگا۔ فقط افسنتین نہایت مجرب ہے اور یہ مرکبات سبکی اقسام مالیخولیا میں نافع ہیں اطریفل افتیمونی نوشدارو لولوی گلقند گاؤزبان گلقند نسرین خمیرہ گاؤزبان عنبری خمیرہ یاقوت دواء المسک سفوف افتیمون سفوف مروارید شربت ابریشم شربت افتیمون شربت بادرنجبویہ شربت لسان الحمل شربت گاؤزبان معجون اسطوخودوس معجون القراط معجون نجاح **از مجربات** آملہ چائے خطائی ہلیلہ کابلی بادرنجبویہ ہر واحد دس مثقال زعفران جوز بویہ سافج قرنفل بسباسہ الائچی خورد عود ہر واحد دو مثقال پوست زرد اترج پوست بیرون پستہ ہر واحد تین مثقال شکر نبات ہر واحد نو مثقال آب انبر باریس پچاس مثقال آب لیموں ساڑھے مثقال آب سیب آب بہی آب اناریں ہر واحد ستر مثقال بدستور معجون بنائیں خوراک حسب رائے طبیب **معجون نافع** آملہ گاؤزبان بادرنجبویہ گلسرخ بہمن سرخ وسفید کشنیز سب کو ہموزن لیکر شربت سیب شیریں میں معجون بنائیں خوراک تین درم **دیگر** اطریفل زمانی ہمیشہ کھانا غایت مفید ہے **فصل سیزدہم فالج کے بیان میں** فالج عربی میں استرخائے نصف بدن کو کہتے ہیں اس علت میں کبھی نصف بدن کبھی تمام بدن مفلوج ہوجاتا ہے سبب کلی اسکے دو ہیں اول یہ کہ اعصاب میں سدہ کامل یا ناقص ہوجائے اور اس باعث قوت روح حساسہ محرکہ اعصاب اور عضلات میں نفوذ نکرسکے یا کوئی عصب قطع ہوجائے دوم یہ کہ بعضے اعضا بلا وقوع سدہ بسبب فساد مزاج غلبہ خشکی یا تری

یا سردی یا گرمی اثر قوت روح حساسہ سے منفعل نہوں علامت اسکی یہ ہے اگر بسبب صرف نخاع یا صرف دماغ میں ہے بضعف بدن طولاً مسترخی ہوجاتا ہے اگر سبب اعصاب نخاعی ہر دو شق میں ہے بصورتمیں تمام بدن سوائے اعضائے وجہ مفلوج ہوجاتا ہے اسحالت کو ابوبلقیہ کہتے ہیں اور کبھی سبب اعضائے خاص ہیں مثل مثانہ وقضیب ہوتا ہے اور کبھی بسبب زوال فقرات گردن یا فقرات پشت یا بسبب خلع یا ضربہ اعصاب فالج ہوجاتا ہے اسکا علاج مشکل ہے اگر فالج پیرانہ سالی میں یا بجانب شق ایمن ہو مہلکہ ہے اور اکثر وقوع اسکا موسم سرما ہیں بسبب رطوبت و برودت ہوتا ہے علاج بلغمی میں ادویہ یا غذائی مغویہ سہات روز تک بخوف تحریک رطوبات دینا ممنوع ہیں اگر علت قوی ہو تو چودہ روز تک بچا ہیئے بلکہ گلقند عسلی اور ماء العسل اور مطبوعات مثل انیسوں و مصطگی و تخم کرفس تخم شبت و نانخواہ پر اکتفا کریں اور بعد چار روز شوربای کبوتر یا تیہو یا دراج یا کنجشک یا بچہ مرغ بے روغن کھلائیں اور منضجات دیکر مادہ کو بتدریج خارج کریں اور ایارج فیقرا ہمراہ شہد بمراتب کھلائیں مضرات سرکہ اور ہمگی ادویات حامض اور غذائی مولد بلغم اور خواب بعد غذا اور ڈالنا پانی گرم کا عضو ماؤف پر نافع تسخین بدن اکلاً وطلاءً اور حلتیت ہمراہ عسل پینا اور غلبہ بلغم میں تریاق کبیر تریاق شرودیطوس کھلائیں بعد تنقیح و تلطیف مادہ تخم شبت مرزنجوش اکلیل حلبہ مغز تخم بید انجیر نیمکوفتہ انجیر اصل السوس قنطوریون شحم حنظل عسل اور زیت کہنہ میں ملاکر حقنہ کریں **قول** شیخ الرئیس ہے کہ مرض فالج میں حقنہ یا شافہ قوی کریں اس تدبیر سے مادہ جانب اسفل مائل ہوجاوے بعد میں حبوب قوی سے استفراغ کریں مثل حب منتن حب شیطرج حب مقل حب فرفیون حب ایارہ حب لفظ حب جاوشیر حب عشر حب کوکالی حب محمد زکریا ایارج ہرمس واضح ہو کہ ایارج بکسر ہمزہ لفظ یونانی بمعنی دوا شریف ہے اور اصل ایارجات ہمگی چھ ہیں ایارج فیقرا ایارج روفس ایارج لوغاذیا ایارج ارکاغاس ایارج ثنا در یطوس ایارج جالینوس باقی سب ایارج فروع ہیں مثل ایارج یوحنا ایارج مرکب ایارج شیخ الرئیس ایارج الفالی ایارج لوفیطوس ایارج فیثاغورس ایارج اندروماخس حاصل یہ کہ تمام ایارجات مذکورہ منقی اخلاط غلیظہ دماغ و بدن ہیں اور امراض بلغمی و سوداوی دماغی میں غایت موثر ہیں۔ اور بعد تنقیہ جہت تحلیل مادہ بقیہ یہ روغنات مقوی اعضاء علیا و سفلا جو موافق ہو ہمیشہ ملتے رہیں روغن زنبق روغن خسرع روغن کلکلانج روغن باردین روغن قسط روغن الہیل روغن اذخر روغن ابرج روغن اقحوان روغن بان روغن بلادر روغن لطم روغن جندبیدستر روغن چوب چینی روغن جوز ماثل روغن حرمل روغن فرفیون روغن حنظل روغن شونیز روغن خردل روغن عاقرقرحہ روغن سوسن روغن مرزنجوش روغن اذاراقی یہ تمام روغن

مذکورہ بالا نسخہ برائے فالج بارد و امراض عصبہ غایت مفید ہیں ثابت نے لکھا ہے اگر زبان مفلوج سے کلام درست نکلے علت نخاع میں ہے اگر کلام میں لغزش اور اضطراب ہو علت دماغ میں ہے اور ہر دو صورت متعسر العلاج ہیں از مجربات ایکدرم سداب ہر روز پینا اور روغن دارچینی ملنا مجرب شیخ ایک رطل نمک سانبھر تین رطل ملا کر عرق نکالیں اور ہمیشہ اسکو ملتے رہیں عجیب الفائدہ ہے برائے فالج فرمن زنبق تخم جوز ماثل ہیش ہر واحد ایک جزو روغن سمسم بیس جزو گرم میں ملا کر مالش کرنا مجربات جالینوس شونیز اور خل ملا کر سعوط کرنا مجربات یہودی حمام یابس غایت مفید ہے دیگر تریاق الذہب کھلانا مجربات فلفل سفید و سیاہ دارفلفل آملہ ہر واحد دس جزو مرصافی تخم کرفس غاریقون مصطگی صنوبر ہر واحد پانچ جزو حب بیدستر شحم حنظل ہر واحد تین جزو باضافہ عسل سہ چنداں معجون بنائیں اور تین درم ہر روز کھلائیں اگر حرارت ہو فصد کریں اور سکنجبین شربت بنفشہ اور ماء الشعیر ملا کر پلانا و اسکے کسر حدت کے غایت مفید ہے ایضاً زیر بات برائی کسر حدت و قطع بلغم مفید ہے صفت پیاز سفید ایک عدد مصالح مناسب ملا کر روغن بادام میں بریان کریں اور پانی بقدر خورش اسمیں ملا کر پھر دو جوش دیں بعد اسکے قدرے سرکہ اور شکر سفید اور آب کامہ ملا کر زیرہ اور کشنیز سے خوشبودار کریں اور عند الحاجت پلائیں

فصل چہار دہم لقوہ کے بیان میں لقوہ ایک علت ہے کہ اندر عضلہ ہائے ردی میں بسبب انصباب رطوبت غلیظہ واقع ہوتا ہے اور ایک جانب سے منزلج ہو جاتا ہے اور اسکی دو قسم ہیں استرخائی دیگر تشنجی استرخائے میں کدورت حواس خصوصاً قوت ذائقہ اور استرخائے جلد چہرہ اور پلک ہو جاتا ہے اور تشنج میں جلد ملجاتی ہے اس علت میں چہار روز سے سات روز تک بلا نضج مادہ علاج قوی نکریں کیونکہ اسمیں بسبب تحریک رطوبات خوف فالج یا سکتہ یا مرگ مفاجات کا ہے مگر جب بالیقین معلوم ہو جاوے کہ ملقو کو کوئی مرض منجملہ امراض مذکورہ بالا ہو جاویگا علاج کرنا بہتر ہے فایدہ صاحب لقوہ کو اگر چہار روز گذر جائیں علامت نجات کی ہے ورنہ اندر چہار روز کے ہلاک کر دیتا ہے اگر چالیس روز تک علاج نہو پھر علاج مشکل ہے اور بعد چھ مہینے کے لاعلاج ہے ہمیشہ دردیا اختلاج چہرہ میں ہونا علامت ہو جانی سرسام کی ہے اور کبھی لقوہ حالت سرسام میں عند الموت ہو جاتا ہے علاجہ مثل فالج علاج کریں اور ادویہ مناسبہ سے غرغرہ یا سعوط کرنا عمدہ تدبیر ہے از مجربات معجون زنجبیل اور معجون درج ہمراہ شہد پینا اور روغن بلسینہ ہمراہ مشک سعوط کرنا اور قطعہ جوز بوا جانب ماؤف میں لٹکانا اور خردل کو خوب باریک کر کے روغن ملا کر ضماد کرنا عمدہ علاج ہے اور چبانا مصطگی و درج غایت مفید ہے مجرب بالخاصیت حروف نار جو پیالہ گز میں وقت دخول قمر برج حار میں لکھی جائیں انکا دیکھنا بالخاصیت مفید ہے اور

مراد حروف ناریہ سے یہ حرف ہیں ا ہ ط م ف ش ذ مجموعہ انکا اہطمفشذ ہے دیگر دیکھنا حروف
مکتوبہ شبّہ یعنی بوتیہ سود مند ہے اور نظر رکھنا سورہ لم یکن پر غایت مفید اور مجرب ہے **مجرّب**
آئینہ چینی کو بے تکلف اور غور دیکھنا **از مجربات** حلوائے مشہور جو میدہ و روغن و قند سے بناتے
ہیں اسمیں ادویہ خوشبودار مثل دارچینی جوزبوا قرنفل ملا کر محل ملفوض پر مکان تاریک میں باندھنا
جز مجرّب برائے لقوہ آرد ماش سیاہ لیکر قدرے حلتیت اسمیں ملائیں اور ایک روٹی
جسکی ایک طرف خام ہو پکا کر روغن بید انجیر سے چرب کریں بعد میں عاقرقرحہ مسحوق اس پر چھڑکیں
اور کلہ ملقو کو راست کرکے ہر دو طرف سے باندھیں غایت مجرب ہے غذا نان ہمراہ شہد یا
شوربائی کنجشک و کبک و تیہو و دراج و آہو و نخود و آب مفید ہیں اور اشیاء سرد و آب سرد اور جملہ فواکہ
اس مرض میں مضر ہیں **فائدہ** اگر دوا سے نفع نہو داغ پس گوش دیویں **فصل پانزدہم رعشہ**
کے بیان میں رعشہ اختلاط حرکت ارادی بالاضطرار کو کہتے ہیں اور بسبب عدم نفوذ قوت محرکہ موضع
عصب میں رعشہ ہو جاتا ہے زمانہ شیخوخت میں لاعلاج ہے اور کثرت اسکی ہاتھ اور سر میں بہ نسبت اور اعضا
زبان ہوتی ہے **علاجہ** حب عجیب الخاصیت عاقرقرحہ جند شیطرج اجوائن خراسانی ہر واحد تین جزو
سکبینج شحم حنظل ہر واحد چہار جزو فیقرا پانچ جزو بدستور حب بنائیں ڈھائی درم ہر روز کھلائیں اور ملنا
روغن دارچینی عجیب الخاصیت ہے **از مجربات** اسطوخودوس قنطوریون قرنفل ہر واحد دس جزو
ہلیلہ کابلی صعتر دارچینی ہر واحد سات جزو تربد غاریقون جند حلتیت ہر واحد چہار جزو زعفران عاقرقرحہ
ہر واحد تین جزو ہمراہ شہد معجون بنائیں دو مثقال ہمراہ ماء العسل حار کھلائیں **مجرّب** برائے رعشہ ہے اسطوخودوس
دو درم ہمراہ ماء العسل حار پینا **ایضاً** فیقرا اسطوخودوس ہر واحد ایکدرم کھانا **مجرّب** برائے رعشہ مزمن
جند بیدستر عسل ملا کر پینا **فائدہ** جماع یا فصد کرنا اس مرض میں سخت مضر ہیں **فصل شانزدہم خدر**
میں بسبب عدم نفوذ روح حساس خدر ہو جاتا ہے اگر مادہ دماغ میں ہو تمام بدن مخدر ہو جاتا ہے یہ حالت
مہلک ہے اگر مادہ ایک شق نخاع میں ہو تو نصف بدن مخدر ہو جاتا ہے اگر کسی عصب میں ہو تو خاص کسی
عضو میں خدر ہوتا ہے اور خدر سے فالج صرع سکتہ تشنج ہو جاتا ہے کبھی خدر قوی سے فالج اور فالج قوی سے
خدر ہو جاتا ہے **علاجہ** تمریخ کرنا روغنات نیم گرم سے اور عضو ماؤف کو آب خردل اور بول گاؤ سے دہونا
مجرب ہے **ایضاً** آب مرارہ بقر میں روغن کنجد ہموزن ملا کر ملنا مفید ہے **از مجربات** درونج زرنباد مصطگی
ابریشم بوزیدان تخم بادرنجبویہ گاؤزبان قاقلہ صغار ہر واحد تین جزو سورنجان دارچینی ہر واحد چہار جزو فاوانیا
سلیخہ سنبل برگ فرنجمشک ہر واحد دو جزو جدوار عود ہر واحد ایک جزو بہمنان ہر واحد چہ جزو شکر ہموزن ہمہ

ادویہ ملاکر دو درم ہمراہ شربت یا عرق جو مناسب وقت ہوں کھایا کریں **فصل ہفتدہم اختلاج کے بیان** میں اختلاج یعنی پھڑکنا عضو کا بسبب اجتماع مادہ یا ریح کے ہوتا ہے اگر مادہ حار ہے حرکت اختلاجی سریع اور کثیر المزمن ہوتی ہے اگر مادہ بارد ہے تو حرکت بالعکس اسکے ہوگی اور ہمیشہ اختلاج بشرہ منذر بلقوہ فالج صرع اور مالیخولیا ہے اور اختلاج لب زیرین علامت قے ہونیکی ہے اور اختلاج سر اضلاع علامت ورم نواحی صدر ہے اور اختلاج تمام بدن علامت موت یا سکتہ یا کزاز کی ہے **علاج** کسی چیز سخت سے ملنا اور تکمید کرنا نمک حار اور زنجبیل اور شونیز سے مفید ہے اور ہمیشہ ملنا روغنات گرم واسطے تحلیل مادہ سود مند ہے **از مجربات** برائے اختلاج حار کثیری یعنی امرود عناب ہر واحد بیست جزو پرسیاؤشان تخم کاسنی ہر واحد دس جزو گلسرخ انیسوں ہر واحد پانچ جزو مطبوخ کرکے پینا **از مجربات** برائے اختلاج مطلق کبابہ کز برہ شکر ہموزن لیکر تین درم ہر روز کھانا **دیگر** برائے بارد گلقند عسلی مربائی زنجبیل اور عسل بکثرت کھانا اور ریاضت کرنا اور اشیائے کاسر ریاح کھانا مفید ہے **مجرب** برائے اختلاج جفن دارچینی زعفران بسباسہ طلا کرنا **فصل ہشتدہم تشنج میں** یہ علت عصبی ہے بسبب انقباض عضو کھچے ہوئے معلوم ہوتے ہیں **تمدد** اسمیں عدم انقباض عضو بسبب کھنچانے عصب کے ہوتا ہے **کزاز** اسمیں عضلہ جنبر گردن متشنج ہوجاتی ہیں اور ابتدا مرض میں خارش بے لذت ہوتی ہے اور مریض عظیم بر ہم مارتا ہے پس اگر تشنج اور تمدد اور کزاز دفعتاً واقع ہوں امتلائی ہیں اور جو بتدریج واقع ہوں یبسی ہیں مگر تشنج یبسی دیر میں جاتا ہے اور اکثر بعد حمیات حادہ یا استفراغ قوی ہوجاتا ہے اور جوانوں اور لڑکوں کو بسبیل ندرت ہوتا ہے **علاج** تشنج یبسی میں رکھنا عضو کا روغن کدو اور مسکہ نیمگرم میں مجرب ہے اور آبزن کرنا اس مطبوخ سے غایت سودمند ہے **صفتہ** برگ خلاف برگ کدو برگ بنفشہ جو مقشر عصارہ قثا برگ خطمی برگ خبازی گل خطمی گل خبازی برگ عنب الثعلب روغن بادام بدستور معروف آبزن کریں اور ملنا روغن کنجد روغن بابونہ اور واسطے ترطیب شیر و شکر و شیرہ بزر پینا اور روغن کدو روغن بنفشہ روغن بادام وغیرہم مفید ہیں **مجرب** برائے امتلائی حلتیت جندبیدستر عسل میں ملاکر کھانا **مجرب الیوم** جو ایکروز میں فائدہ دیتا ہے **صفتہ** مرغ سیاہ باریک کو مخنوق کرکے ایک شب کامل حسب معمول پکاویں اور دیگ کو سرپوش سے ڈھکا رکھیں علی الصبح اسکے پانی کو استعمال میں لائیں **فائدہ** جو ادویہ کہ نافع ممی سیح ہیں وہ تشنج میں بھی مفید ہیں بقراط نے لکھا ہے اگر بعد تشنج تپ لاحق ہونیک ہے اور بعد تپ کے تشنج ہوجانا ردی اور مہلک ہے **تعلیم** اگر بحالت جراحت یا اختلاط ذہن یا فواق تشنج لاحق ہو زبون ہے کبھی بسبب اجتماع مادہ بدماغ تمام بدن میں تشنج ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب انفجار عروق بحالت تشنج میں خون آتا ہے **تجربہ** آب سرد میں دفعتاً غوطہ مارنا قوی مزاجوں کو نافع ہے

اور کبھی تشنج لڑکوں کو بسبب جزع یا نکلنے دانتوں کے عارض ہوتا ہے اسحالت میں تمریخ کافی ہے **علاج** مشترک برائے تشنج وخدر ورعشہ وکزاز ایسا امراض میں استفراغ بمرتبہا ور بملائمت کرنا اور شربت اصول اور ماء الاصول برائے نضج مادہ پلانا اور مصابرت تشنگی اور گرسنگی پر کرنا مفید ہے اور دنکو خواہ رات کو لحم جالوزان پرند کھانا اور سونا بحالت پُری معدہ اور کفایت کرنا بجائی پانی ماء العسل اور کسی مطبوخ پر جو مناسب اس مرض کے ہوں بہتر ہے **از مجربات** جندبیدستر پینا ملنا سعوط کرنا سونگھنا عجیب ہے اور معجون بلادری کھانا اور مشک عنبر سونگھنا اور مصطگی زنجبیل کندر قرنفل چبانا **مجرب** اذاراقی مدبر امراض عصب میں کھانا مشہور النفع ہے اور شربت تربد ہمراہ زنجبیل کھانا اور بطور نقل پستہ جوز نارجیل انجیر زبیب گاہ گاہ کھانا نافع ہے اور کھانا حنظل کا بحالت ہوجانے مرض مزمن عظیم النفع ہے **مجرب** تخم خروع روغن خروع شربا و دلوکا مفید ہے باقی جو روغن کہ فصل باہ میں تحریر ہونگے انکا ملنا کثیر النفع ہے **فائدہ** کبھی تشنج وغیرہ امراض ریاحی سریع الزوال ہوتے ہیں اور کبھی بسبب عوارض باطنی مثل خوشی خوف غم یا برد مفرط باہم تشنج ہوجاتا ہے کبھی بسبب اذیت عصب جو بباعث قطع یا بسبب انضباب غلط تیز یا بسبب گزیدن عقرب تشنج ہوجاتا ہے علاج اسکا بحسب سبب کریں اور ہر حالتمیں تقویت قلب اور دماغ مدنظر رکھیں **فصل نوزدہم سکتہ میں** سکتہ ایک علت ہے کہ دفعۃً قوت حس وحرکت جاتی رہتی ہے یہانتک کہ نبض میں بھی کوئی حرکت محسوس نہیں ہوتی سبب کلی اس عارضہ کا یہ ہے کہ بیکبار بطون شریفہ دماغ میں بسبب غلط مسد وسدہ پڑجاتا ہے اور مجاری روح کو مسدود کردیتا ہے اکثر خرخرایت بکثرت ہو یا مریض مشابہ میت ہوجائے ردی ہے اگر نفس سلیم ہو اور ظاہرا معلوم ہوتا ہو البتہ علاج پذیر ہے پھر بھی دیر میں اچھا ہوتا ہے فرق درمیان مسکوت اور میت یہ ہے کہ اگر بنندہ عکس اپنا چشم مریض میں دیکھے زندہ ہے ورنہ مردہ یا پارہ شکم مریض پر رکھکر بغور دیکھے اگر پارہ کو حرکت ہو زندہ ہے ورنہ مردہ ہے راقم الحروف چند وجوہات کتب درسیہ مثل سدیدی وغیرہ سے منتخب کرکے واسطے شناخت میت اور مسکوت کے لکھتا ہے اول یہ کہ درمیان حالب اور احلیل کے رگ جہندہ ہے کہ تا موت ساکن نہیں ہوتی اگر جہندہ معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ دوم درمیان خصیتین کے دباکر دیکھے اگر عرق جہندہ معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ سوم ناخن انگلی کو روغن نیلوفر میں طلا کرکے دو غیل میں رکھے اگر عرق متحرک ہو زندہ ہے ورنہ مردہ چہارم زبان کے نیچے دباکر دیکھے اگر عرق جہندہ معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ پنجم ہر دو چشم مریض کو بغور دیکھے اگر کچھ رونق معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مردہ ششم پنبہ ملوج باریک ناک اور منھ مریض پر رکھکر دیکھے اگر کچھ حرکت محسوس ہو زندہ ہے ہفتم مریض کو کسی خانہ تاریک میں لیجاکر روبرو اس کے چراغ روشن کریں۔ اگر عکس چراغ

آنکھ مریض میں معلوم ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ واللہ اعلم بحقائق الامور **فائدہ** مسکوک کو بہتر ساعت تک کہ تین شبانہ روز ہوتی ہیں دفن نہ کریں اگر آثار تعفن پیدا ہوں انتظار عبث ہے اگر درد شدید دفعتًا عارض ہو یا عروق اوداج جو موضوع حلق ہیں منتفخ ہوجائیں یا ہاتھ پاؤں سرد ہوجائیں یا اختلاج تمام بدن میں ہونے لگے یا خواب خوفناک یا خیالات سُرخ نظر آدیں یا سر یا الاسنان بوقت خواب ہو یہ سب مقدمات علامت حدوث سکتہ کے ہیں اگر سکتہ بسبب مادہ بلغمیہ لاحق ہو تو بعد خلاصی ضرور ہے کہ فالج یا لقوہ ہوجاوے

علاج فصد قیفالیں و پیشانی اور حجامت ساقین کرنا اور ملنا ہاتھ پاؤں کا اور چبھونا سوزن نیچے ناخن کے اور حجامت سر کرنا اور خشت گرم سے تسخین سر کرنا اور فرفیون بلاور عاقرقرحا ملا کر سر پر طلا کرنا اور رکھنا استعمال شمومات حارہ اور علوسات اور مطبوخ اصل السوس اور ماء العسل اور گاؤزبان اور گلقند اور معجون بلادری یا تیرب فلفلین اور جوادویہ کہ فالج اور صرع میں مفید ہیں غایت نافع ہے اور یہ حقنہ بحالت بیہوشی کثیر النفع ہے **صفتہ** حاشا مثبت برنجاسف قنطوریون دقیق سداب یابس بید انجیر نیم کوفتہ تخم کرفس سب کو جوش دیکر صاف کریں بعد میں شکر سرخ مری روغن زیت ملائیں اور سقمونیا شحم حنظل بورہ ارمنی مقل تربد موافق مزاج اضافہ کرکے بدستور معروف حقنہ کریں اور بعد افاقہ ضرور ہے کہ روز چہارم سے تا ہفتم تا چہاردہم متوجہ بتنقیہ ہوں مگر برائے تنضیج مادہ پلانا جلاب انیسون رازیانہ سہ درم گلنگبین دہ درم نافع ہے اور غذا نخود آب گوشت کبک تیہو مفید ہے **از مجربات** تریاق الذہب ہمراہ مطبوخ بادیان اور انیسون پلانا اور کبھی سکتہ بسبب وقوع ضرب شدید مورم ہوجاتا ہے علاج اسکا مثل سرسام کریں **فصل بستم جمود کے بیان میں** جمود بضم جیم و میم و سکون واؤ و دال ایک علت ہے جو دفعتًا عارض ہوتی ہے اور حس اور اکثر حرکات معدوم ہوجاتی ہیں اور جس حالت میں انسان ہوتا ہے خواہ قائم یا نشستہ یا اور کسی کام میں ہو اسی حالت میں رہتا ہے اسی باعث اس مرض کو اخذہ اور شخوص اور مدرکہ اور قاطوخس کہتے ہیں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور کوئی چیز اندر حلق مریض کے نہیں جاسکتی اور تپ یا کف بھی نہیں ہوتا البتہ خرخراہٹ اور اضطراب ہوتا ہے راقم الحروف بخیال اسکے کہ یہ مرض بہت مشابہت سکتہ وغیرہ امراض سے رکھتا ہے برائے امتیاز اور مغائرت ہر واحد چند علامات کتب درسیہ سے منتخب کرکے ذیل میں تحریر کیں **فائدہ** فرق درمیان جمود اور سکتہ یہ ہے کہ صاحب جمود کے حلق میں کوئی شے نہیں جاسکتی بخلاف خداوند سکتہ کہ اسکے حلق میں شئے رقیق تھوڑی جاسکتی ہے دوم مسکوت ہمیشہ مستلقی یعنی چت پڑا رہتا ہے اور مجمود کبھی جالس کبھی قائم کبھی نائم رہتا ہے علاوہ بریں جمود غیبت اکثر مشابہ سرسام بلغمی اور سبات کے ہوتا ہے فرق انمیں ظاہر ہے کہ صاحب سبات فریاد اور دشواری اور سختی سے کلام کرتا ہے اور مانع تنفس نہیں ہوتا اور بتدریج مرض لاحق ہوتا ہے بخلاف جمود

کہ تمام عوارض برخلاف انکے ہوتے ہیں **علاجہ** تنقیہ دماغ کرنا اور جو تدابیر سکتہ اور سبات میں تحریر ہو چکیں ہیں عمل میں لانا اور تسخین راس پارچائی گرم اور آتش اور روغنات گرم سے کرنا مفید ہے کبھی یہ مرض بسبب خدر یا بسبب برد مفرط مثل ملاقات برف وغیرہ ہو جاتا ہے **علاجہ** منعشات حارہ لگانا اور دلک اور تکمید راس کرنا لعوق عسل چاٹنا غایت مفید ہے مگر سینکنا برف زدہ کا آتش سے سخت مضر ہے اسمیں ہاتھ پاؤں گر پڑتے ہیں بلکہ مستحسن علاج یہ ہے کہ مریض کو خوب گرم کپڑے پہنائیں اور زبل الخیل یعنی سرگین اسپ میں اعضا ماؤف کو دبادیں **فصل بست و نہم کابوس میں** کابوس مرض ہے کہ بحالت خواب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز سنگین سر پر گرتی ہے یا چھاتی پر رکھی ہوئی ہے سبب اسکا بخارات ہیں جو جانب دماغ صعود کرتے ہیں اور پھر نیچے آتے ہیں اور اعضائی تنفس کو تنگ کر دیتے ہیں پس دیکھنا خیالات ایک رنگ علامت غلبہ اسی خلط کی ہے اور ہمیشہ اس مرض میں دوار ہونا علامت ہو جانے سکتہ یا صرع یا جنون کی ہے **علاجہ** فصد قیفال یا باسلیق اور حجامت ساقین کرنا اور مقویات اور منقیات دماغ کھلانا اور عطوسات مناسب سونگھنا اور جو چیزیں مبخرات ہیں ترک کرنا اور استفراغ کرنا اس مطبوخ سے غایت سود مند ہے **صفۃ اطریفل** عرق اصل السوس ہر واحد نصف درم مصطگی دارچینی ہر واحد ایکدرم تربد دو درم زنجبیل چہار درم گلقند یکنیم درم تمام ادویات کو روغن گاؤ میں ملاکر باضافہ سہ چندان شہد معجون بنائیں تین درم کھلائیں دیگر بادرنجبویہ تین درم ہمراہ شہد کھانا کثیر النفع ہے **فصل بست و دوم فزع الطفل فی النوم میں** یعنی رو پڑنا لڑکوں کا سونے میں یہ حالت بسبب انجرہ موحشہ ہو جاتی ہے **علاجہ** غذائی لطیف کھلائیں اور اُرز یعنی چاول اور مفتوح چاول پلانا کثیر النفع ہے **دیگر** عسل مصطگی کشنیز لعوق کرنا اور ہلانا گہوارہ میں جلد جلد اور امتلائی معدہ میں خواب سے باز رکھنا اور تعویذات اور کوئی اسم مبارک مریض کے گلے میں ڈالنا اور عود صلیب پینا یا لٹکانا گلے میں مفید ہے اور کھلانا ام طفل کو اطریفل وغیرہ مفید ہے **فصل بست و سوم صرع کے بیان میں** صرع لغت میں سقوط کو کہتے ہیں۔ اور سقوط لازمہ اس مرض کا ہے اور نام اس کا فاذونی اور ام الصبیان اور ریح الصبیان بھی ہے بسبب اسکے کہ فاذون اور صبیان لڑکوں کو کہتے ہیں۔ اور یہ مرض اکثر لڑکوں کو عارض ہوتا ہے سبب اسکا سدہ ناقصہ ہے جو منافذ روح دماغی میں بسبب خلط سوداوی یا بلغمی ہو جاتا ہے اور فعل حس کو باطل کر دیتا ہے اور کف منہ سے جاری ہو جاتی ہے اور تشنج و دوری اور اضطراب ہو جاتا ہے کبھی تشنج نہیں ہوتا اور کبھی زبان کو متواتر کاٹنے لگتا ہے یہ علامت ضعف دماغ اور کثرت مادہ کی ہے اور جو صرع بسبب خلط سوداوی ہو ردی ہے اسمیں عوارض مالیخولیا ہوتی ہیں اور صرع بلغمی میں کسل اور کف بہت ہوتی ہیں۔ اور ناک سے پانی جاری ہوتا ہے اور صرع دموی اور صفراوی نادر ہوتی ہے

مگر صفراوی میں نوبت اخذ مرض تھوڑی دیر اور تشنج کم ہوتا ہے مگر کثرت اضطراب اور قلق لازمہ اسکا ہے اور
کبھی بحالت صرع خون ناک سے جاری ہو جاتا ہے **فائدہ** رنگ اور ذائقہ کف دہن سے غلبہ خلط
غالب معلوم ہو جاتا ہے۔ اور علامت صرع مادی یہ ہے اگر مادہ دماغ میں ہو ہمیشہ دوار کا ہونا اور
اختلاج شفتین اور نقصان عقل و حواس اور زرد ہو جانا منہ کا اور سختی حرکات کی عند النوبت یہ علامتیں
عند البقراط متعسر العلاج ہیں اگر مادہ کسی اور عضو میں ہو مثل معدہ یدین طحال رجلین رحم مراق
اور ان سے ابخرات مسدو پیدا ہو کر صرع ہو جائے علامت ہر واحد کی یہ ہے مشارکت معدہ میں
انتفاخ منخوبن ہو جاتا ہے اور حالت مریض مثل صاحب خناق ہوتی ہے اور بول براز جلد جلد آتا ہے
اور ابتدا میں چیخ مارتا ہے اس حالت میں قے مفید اور تخمہ ہو جانا مضر ہے اور جو صرع بمشارکت یدین
ہو اسمیں رنگ فاسد اور چشم کشادہ پر اشک رہتے ہیں اور صرع مشارکی رحم عند الحمل عارض ہوتی ہے
اور بعد وضع جاتی رہتی ہے **علاج** ہر مرتبہ تنقیہ خلط کرنا اور مدہات پلانا اور صرع بلغمی میں بعد نضج
مادہ ایارج فیقرا صبر غاریقون سیالوس وغیرہ سے تنقیہ کرنا بعد میں برائے تنقیہ دماغ حب ایارج
حب اصطمخیقون حب صبر حب قوقایا حب اسطوخودوس حب اسحاق حب اسکندر حب غاریقون ایارج
برس ایارج لوغاذیا انمیں سے جو موجود ہو دینا اور غرغرہ طبیخ زوفا اور خردل اور عسل سے کرنا سودمند ہے
اور فصد صافن اور حجامت ساقین خصوصاً بایام ربیع اقسام صرع کو مفید ہے **فائدہ** جالینوس نے بخلاف
حکماء دیگر مرض صرع میں واسطے کھولنے فصد ہاتھ کے ممانعت کی ہے بہر حال تقویت دماغ کریں اور
باندھنا یا مجروح یا داغ دینا عضو مشارک کا اور فراہم کرنا دست ہائے مریض غایت مفید ہے اور اگر
ایک مثقال استخوان انسان جلا کر ہموزن شکر ملا کر تین روز تک استعمال کریں غایت مجرب ہے۔
مجربات مشہورہ ثابت نے لکھا ہے کہ معجون نجاح اور زیادہ اس سے تریاق اربعہ اور اولی اس
سے تریاق ثمانیہ اور عود صلیب شرباً و تعلیقاً و نفوخاً خصوصاً برائے اطفال کثیر النفع ہیں **از مجربات**
بعد یاس تریاق پینا اسکندر نے لکھا ہے صبر مقل ایک ایک جزو محمودہ چہارم جزو لیکر گولیاں بنائیں برائے
اطفال اٹھارہ قیراط اور بالغ کو ایک مثقال کھلانا اور علاج سے مستغنی کرتا ہے **از اسرار مجرب**
عاقرقرحا دس درم باریک چھانکر دس مثقال سرکہ کہنہ میں ملا کر شہد میں معجون بنائیں دو درم سے تین
درم تک بیس درم پانی گرم ملا کر پلائیں **از مجرب** مطبوخ زوفا تنہا پلانا مفید ہے ہلیلہ زرد بلیلہ
آملہ اسطوخودوس ہر واحد دس جزو عود صلیب پانچ جزو عاقرقرحا تین جزو ہمراہ سہ چندان زبیب
منقی میں معجون بنائیں خوراک نصف مثقال سے ایک مثقال **مجرب** افتیمون عاقرقرحا اسطوخودوس

بسفائج زبیب ملا کر معجون بنائیں مقدار ایک جوز کی قبل نوبت استعمال کریں بلیغ النفع ہے **از مجربات داؤد انطاکی** اسطوخودوس کشنیز ہر واحد دس جز وسداب سات جز وغاریقون پانچ جز وخاکستر ناخن حمار چار جز وخون مرغ بیہ مرغ مرارہ گوسفند حجر البقر ہر واحد دو جز و زمرد وعنبر ہر واحد نصف جز و ہمراہ مشک جو گلاب میں حل ہو معجون بنائیں المثقال ہمراہ افتیمون یا آب زبیب کھائیں **از مجربات** معجون اسود سلیم معجون جنطیانا معجون زبیب معجون سفراط تریاق شیخ وسوطیر بہت مفید ہیں **مجرب** ملخ جو درخت آک پر ہوتی ہیں قدرے طفل ملا کر نفوخ کریں **فصل بست وچہارم ام الصبیان میں** جو صرع کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے اس کو ام الصبیان کہتے ہیں سبب اسکا اکثر مادہ صفرا ہوتا ہے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ بلغم سے بھی ہو جاتی ہے اور تپ بھی اس کو لازم ہوتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ حالت غیر صرع کی ہے اس واسطے کہ اسمیں کف نہیں ہوتی **علاجہ** مثل صرع علاج کریں اور طبیعت کو ملین کرنا فلوس خیار شنبر سے اور صلاح شیر مرضعہ اور کرنا حجامت مع الشرط پس گوش نافع ہے اگر حرارت زیادہ ہو پارچہ کو لت کہ کے سر پہ رکھنا **از مجربات** شربت لیموں ہمراہ عرق گاؤزبان اور اصل السوس اور سونگھنا سداب کا لازیر بالین مریض رکھنا علاج کافی ہے۔ **از مجربات** جدوار نصف دانگ شیر مرضعہ میں ملا کر پلانا دیگر مہرہ مرجان آگ میں سرخ کر کے مابین حاجبین داغ دینا کامل علاج ہے **مجرب** آب سیب تین رطل عناب ایک رطل کو پہلے مطبوخ کریں بعد میں جو مقشر چہارم حصہ عناب ملا کر شکر میں شربت بنائیں اور بقدر مناسب استعمال کرائیں **از مجربات** صعتر جند بیدستر زیرہ سے وجور کرنا سریع النفع ہے اور اکثر بلا علاج ایام بلوغت تک خود بخود جاتی رہتی ہے اور اکثر بسبب متواتر آنے نوبت کے نوبت بہلاکت پہنچتی ہے حتے الامکان اطفال صبیان کو آواز طبل چہاچہہ و رعد اور گرمی اور سردی مفرط اور شور بعضی سے محفوظ رکھیں **قول بقراط** ہے اگر سر میں صاحب صرع کے قرع ہو جائے یا آب بینی ناک سے بکثرت جاری ہو نفع ہو جاتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ حب الشفاء اور حافظ الصحت عورت شیر دہندہ کو دینا اور تعویذات وغیرہ گلو ئی طفل میں باندہنا مفید ہے اور کبھی ام الصبیان بسبب اثر جن لڑکوں کو عارض ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ نبض سریع باصحت بعد انقضائے نوبت ہو گی **فائدہ ضروری** اگر صرع اور ام الصبیان متواتر عارض ہوں اور نوبت انکی دیر تک رہے ہاتھ پاؤں کو باندھیں اور محجمہ ان پہ لگائیں اور خردل باریک سے دلک کریں اور کان اور ناک کو جند بیدستر سے ملیں **دیگر** رازیانج انیسون زیرہ کرمانی جوش دیکر وجور کرنا **قول اسکندر** تکمید سر سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے اگر تشنج ہو مالش کرنا آب یا روغن نیگرم سے مفید ہے **قول علی بن زین** ہی کہ صرع ایک درد عسر العلاج ہے تا وقتیکہ

عین نوبت میں عاقرقرحا سے عطوس کیا جاوے خلاصی غیر ممکن ہے۔ **قول داؤد انطاکی** یہ مرض قبل نکلنے موئے زہار جاتا رہتا ہے اور بعد نکل آنے کے پچیس برس تک کی عمر میں متعسر العلاج اور بعد پچیس برس کے متعذر العلاج ہے **قول خضر ابن علی** مؤلف شفاء الاسقام یہ مرض ہر سن میں قابل علاج ہے اور یہ بھی اس نے لکھا ہے کہ جب گرمی بدن کی جاتی رہے اور مریض مثل میت کے بےحس ہو جاوے اور تمام اعضا میں تشنج ہو خلاصی نہیں ہوتی۔ **قول زکریا رازی** یہ ہے کہ جب حالت بلوغ پہنچے اور منی اور لغوظ اور زبد ہو پھر علاج مشکل ہے مؤلف نے قید زبد سے تعجب کیا کیونکہ کوئی مصروع خالی از زبد نہیں ہوتی **فائدہ** جالینوس نے لکھا ہے کہ صرع سے اکثر فالج ہو جاتا ہے اور قول روفس یہ ہے کہ اگر گردن مصروع پر ظہور مرض کا ہو دلیل نجات مرض سے ہے **فائدہ** اکثر صرع سے مالیخولیا ہو جاتا ہے اور مالیخولیا سے صرع ہو جاتی ہے اور بعد ظہور نقرس یا دوالی صرع جاتی رہتی ہے **مضرات صرع** دیکھنا اشیاء متحرک اور آب جاری اور بدبو دار کا سونگھنا اور دیکھنا اشیاء چمکدار یا بلندی سے جانب پستی دیکھنا اور ہوا تند اور بھگانا تند اور تیز اسپ وغیرہم کو بحالت سواری اور حالت نوم میں دفعتہً بیدار کر دینا اور گرمی اور سردی سخت اور غم اور بےخوابی اور غضب اور کھانا اشیاء مبخرات خصوصاً فطر اور گوشت گوسفند اور کھانا جگر بز بالخاصیت محرک صرع ہے **فصل بست و پنجم نزلہ اور زکام میں** فضول دماغی اگر جانب حلق گریں اس کو نزلہ اگر براہ بینی خارج ہوں اس کو زکام کہتے ہیں نزلہ بہ نسبت زکام ردی ہے کیونکہ اسمیں خوف سل اور فساد معدہ ہو جانیکا ہے اگر انصباب فضلات دماغی خلاف حلق اور بینی ہو اس صورت میں شقیقہ خدر ورم وجہ ورم حنک ورم دندان درد گوش ذات الصدر وجع مفاصل ذات الجنب ہو جانیکا خوف ہے اگر رطوبت رقیق باسوزش سرخ یا زرد رنگ ہو علامت حرارت کی ہے والا برودت ہے اور کثرت نزلہ یا زکام باعث امنیت جذام اور طحال ہے اگر خلط تیز ہو اسمیں خوف حدوث سل یا مالیخولیا کا ہے اور جلد جلد زکام ہو جانیسے دماغ ضعیف ہو جاتا ہے اور ہونا زکام کا امراض صدر یا امراض اضلاع میں خوفناک ہے علی الخصوص جس زکام میں عطسہ بکثرت آویں علاج پہلا اولاً تنقیہ خلط غالب کریں بعد میں تدبیر منع بخارات جو جانب دماغ صاعد ہوں اور تقویت دماغ اور معدہ کرنا اور کم کھانا کم پینا اور جاگنا اور سر کو ہمیشہ ڈھکا رکھنا گو بسبب حرارت ہو نافع ہے اور چت سونا مطلقاً منع ہے **سریع الساعت برائے زکام** آب گرم سے نطول کرنا اور منہ پر ڈالنا یا ناک میں لینا **مجرب** شونیز بریاں کو گرما گرم سونگھنا یا کماد کرنا زکام بارد میں مفید ہے **ایضاً مجرب** سندروس فقط یا شکر ملا کر سعوط کرنا دیگر حصی اللوبان صعود شدہ مجرب ہے اور سونگھنا نرگس کا فوراً امان دیتا ہے **مجرب برائے نزلہ** اطریفل زمانی ہمیشہ کھانا اور تمام اطریفلات زکام کو بھی نافع ہیں **اطریفل مجرب مقوی دماغ صفت** ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد

بلیلہ آملہ ہر واحد ایک جزو ہلیلہ کابلی دو جزو روغن گاؤ میں ملاکر شکر ہموزن ہمہ ادویہ یا شہد ہموزن یا نصف وزن
میں معجون بنائیں **تریاق النزلہ** اسطوخودوس پانچ جزو گلسرخ گاؤزبان حب الآس کشنیز ہر واحد دس
جزو تخم کاہو بیس جزو تخم ترنج پوست خشخاش ہر واحد تیس جزو خشخاش سفید چالیس جزو ان تمام اجزا کو پکاکر
انکے سو بیس جزو شکر میں قوام کریں بعد اسکے وردا احمر کشنیز رب السوس نشاستہ کتیرا مرصاف صمغ عربی ہر واحد
پانچ جزو لیکر اسمیں داخل کریں خوراک دو یا تین مثقال **از مجربات** برائے زکام کہ بہت جلد نافع ہوتا ہے
جو دو اقیہ گلقند بنفشہ مربے ہر واحد ایک اوقیہ اصل السوس خشخاش پرسیاوشان ہر واحد نصف اوقیہ سب کو پکاکر
شربت انار ملاکر استعمال کریں اور وردا اور بنفشہ واسطے تنقیہ دماغ غایت مفید ہیں **مجرب** جو الکساعمتیں برائے
زکام گرم موسم گرما میں نافع ہوتا ہے ادویہ بارده جگر پر طلا کرنا خصوص عرق کاسنی وغیرہ غایت مفید ہے
مجرب برائے زکام سوداوی انجیر عناب سپستان یا حریرہ جسمیں نشاستہ شکر روغن بادام ہو پلانا مفید ہے
شربت فریادرس واسطے نزلہ اور سعال مجرب ہے گاؤزبان صندل عود صلیب پرسیاوشان خشخاش ہر واحد
ساڑھے تین درم اصل السوس رازیانج تخم خطمی گلسرخ ہر واحد پنجنیم مثقال زبیب منقی بارہ عدد پوست خشخاش
تین عدد بدستور تیار کریں **حب مجرب** برائے زکام و نزلہ جند بیدستر زعفران ہر واحد یکمثقال رب السوس
دو مثقال افیون دارچینی ہر واحد تین مثقال صمغ چار مثقال کتیرا نشاستہ ہر واحد پانچ مثقال سبکو ملاکر
گولیاں بنائیں دو حب یا تین حب کہائیں **لزوق مجرب** برائے نزلہ صفت سرطان خشک کشنیز خشک
وسط سر میں بعد کرنے حلق کے طلا کریں اگر مادہ بارد ہو زردی بیضہ ملائیں اور حرارت میں سفیدی ملاکر
چند مرتبہ لگانا بہت مفید ہے **تریاق نزلہ** برائے نزلہ و زکام متقرح و درد چشم و نار فارسی مفید ہے صفت
سیلمانی بارہ درم جوز القی میں ڈالکر دو رطل شیر میں تین مرتبہ طبخ دیویں بعد اسکے اطریفل اٹھارہ درم میں
تین مرتبہ پکاویں بعد اسکے ماء القرع میں تین مرتبہ پکاکر ہمراہ دارچینی قرنفل فلفل کات ہر واحد ایک
مثقال میں خوب باریک کرکے پلاویں اور سات مرتبہ ایک ایک قیراط لقمہ مرغن سے کھائیں اور غذا روٹی بلا
نمک اور روغن بکثرت کھائیں اگر سدہ منخرین مانع آمد برآمد نفس باشمومات ہو نک امدجادرس اور شونیز سے
تکمید کریں اگر حرارت ہو صبر سکر ورد صندل سے بخور کرنا آور بارد میں مشک سندروس عود کمند د قسط
سعد بخور نافع ہے اگر نزلہ متقرح ہو مازو کو سرکہ میں پیس کر لگانا برگ چنبیلی کو حقہ میں رکھکر پینا سات روز
میں قرح کو مدمل کرتا ہے **از مجربات** برائے نزلہ و زکام متقرح زنجبیل اصل السوس حب السفرجل کاکڑا
سنگی ہر واحد ایک مثقال پوست خشخاش نصف مثقال تخم خشخاش تین درم سکر چہار تولہ سب کو طبخ
دیکر پلائیں اگر قرح انف میں ہو بیس روز تک متواتر پینا نہایت مفید ہے **ایضاً** کات سفید ادو بسر

شکر مساوی الوزن ہیکر نفوخ کرنا مدمل قروح ہے **ایضاً** مامیران چہار قیراط فلفل آٹھ قیراط چالیس روز تک استعمال کریں اور روٹی بلا نمک مرغن ہمیشہ کھایا کریں **ایضاً** تریاق الجمر جو حب افرنجی میں تحریر ہوگا مفید ہے **تعلیم** علاج کلیہ جمیع اقسام زکام حار ہو یا بارد ہو یہہ ہے اگر زکام حار ہے لبغرض نضج مادہ آشِ جو جسمیں عناب سپستان بنفشہ تخم خشخاش بخبتہ ہوں کھلائیں اور بعد تین روز کے تنقیہ کریں اور زکام سرد میں تکمید اور تسخین کرنا ادویات گرم اور پارچہ ہائے گرم سے اور برائے تفتیح مسام اور نضج فضول حمام کریں اور لادن عود قسط شونیز سرکہ میں تر کرکے جلائیں اور اسکا بخور کریں غایت مفتح اور مسخن ہے **فائیدہ** عطوسات جنسے چھیکیں آویں ابتداء زکام میں استعمال کرنا مضر اور بعد میں مفید ہے **فائیدہ** موجز میں لکھا ہے کہ علاج نزلہ چھ امور پر منحصر ہے اوّل نقصان مادہ یعنے اگر نزلہ حار ہو فصد کریں اور بارد میں استفراغ خلط موجبہ پر ضرور ہے دوم بمقابلہ سبب فاعل علاج کریں یعنے اگر نزلہ حار ہو مبردات مثل شربت عناب شربت بنفشہ پلائیں اور غذا بارد رطب مثل کدو اسفاناخیہ و ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام کہلائیں اور اگر نزلہ بارد ہو مسخنات مثل مطبوخ اصل السوس و پرسیاؤشان و بیخ بادیان اور غذا حار مثل نخود آب اور گوشت دراج کھلائیں۔ سوم قطع سیلان مادہ اگر حار ہو مثل شربت خشخاش اور ماء الشعیر اور بارد میں مغلی حلوا اور مضمضہ مطبوخ خشخاش و سدس و عناب وغیرہ چہارم تعدیل مادہ یعنے حار میں شربت خشخاش وغیرہ پلاکر مادہ کو غلیظ کریں اور نزلہ بارد میں ملطفات مثل شربت زوفا وغیرہ پلائیں پنجم امالہ مادہ جہت مخالف کریں جسطرح واسطے اجرائے نزلہ معطسات دیتے ہیں کہ نزلہ جانب حلق یا ریہ منصب ہو ششم تقدم بالحفظ کریں یعنے مرض بسبب اسکے متولد ہوں جسطرح اکثر اوقات زکام میں انف میں خشم اور قروح ہو جاتے ہیں یا سعال اور قرحہ ریہ ہو جاتا ہے اور وہ معطسات شیشعان ورق الکشمیر شگوفہ وفلی قاقلہ گلسرخ۔ اور واضح ہو کہ گرسنہ اور تشنہ رہنا اور جاگنا زکام میں کامل علاج ہے اور ہوائی سرد آب سرد اور کل روغنات اور خواب روز اور تیل سر میں ڈالنے سے احتراز چاہیئے اور واسطے **زکام اطفال** علاج مرضعہ کفایت کرتا ہے احتیاطاً آب گرم سے لڑکوں کو نطول کرنا اور زبان کو عسل سے ملنا اور سر کو پوشیدہ رکھنا مفید ہے **عطاسس** کبھی اطفال کو بسبب ورم دماغ کثرت سے چھینکیں آتی ہیں **علاج** جو سرسام گرم میں لکھا گیا مفید ہے اور غشاء یت سرد لگانا اور بحالت سخت زعفران اور سکر ملا کو بخور کرنا نہایت سودمند ہے **موانع عطس** سعوط روغن گل اور ڈالنا روغن گرم کان میں اور ملنا کان اور ناک اور دست و پا اور پینا شور بائے حار اور نطول ہار حار اور محفوظ رہنا دخان اور غبار سے **باب دوم امراض چشم کے بیان میں**

آنکھ سات طبقہ اور تین رطوبت سے مرکب ہے طبقہ اولی ملتحمہ دوم قرنیہ سوم غنبیہ بعد اسکے رطوبت بیضیہ چہارم عنکبوتیہ بعد اسکے رطوبت جلیدیہ بعد اسکے رطوبت زجاجیہ پنجم شبکیہ ششم مشیمہ ہفتم صلبیہ **طبقہ**

صلبیہ اطراف غشاء صلب دماغ سے شروع ہوتا ہے اکثر التوا اور ورم اور یبوست اس طبقہ میں لاحق ہوتا ہے
طبقہ مشیمیہ یہ اطراف غشاء رقیق دماغی اور وریدہ اور شرائین سے مرکب ہے اور طبقہ شبکیہ پر مثل مشیمہ جنین لپٹا ہوا ہے
اکثر امراض دموی اسمیں پیدا ہوتے ہیں اور عند الفساد رطوبت جلیدیہ اسمیں بھی فساد ہو جاتا ہے **طبقہ شبکیہ**
یہ اطراف عصبہ مجوفہ سے شروع ہوا ہے اور رطوبت جلیدیہ اور رطوبت بیضیہ پر مثل شبکہ پیچیدہ ہے امراض چشم
میں کوئی علت صعب تر علت طبقہ مذکورسے نہیں ہے وجہ یہ ہے کہ اول قوت دوا کا اس مقام پر پہنچنا
مشکل ہے دوم یہ طبقہ ذکی الحس اور اسمیں رگین اور شرائین بکثرت ہیں اسی باعث مواد بھی اسمیں زیادہ
گرتا ہے **رطوبت زجاجیہ** یہ رطوبت صاف غلیظ القوام سفید رنگ ہے اور قدرے سرخی مثل آبگینہ
ہے اسی باعث اسکو زجاجیہ کہتے ہیں اور نصف مؤخر جلیدیہ پر محیط ہے **رطوبت جلیدیہ** صاف
اور منجمد مثل برف کے ہے اسی سبب اس کو جلیدیہ کہتے ہیں اور اشرف اعضاء چشم ہے کیونکہ تعلق بصارت
حقیقی اسی رطوبت میں ہے **طبقہ عنکبوتیہ** یہ طبقہ مثل بافت عنکبوت غایت رقیق کنارہ شبکیہ
سے شروع ہے اور شاخیں باریک طبقہ مشیمہ اس طبقہ میں ملی ہیں **رطوبت بیضیہ** یہ رطوبت مثل
سفیدی بیضہ ہے اور محافظ رطوبت جلیدیہ ہے کہ اذیت روشنی قوی اور ہوا گرم سے اس کو محفوظ رکھے
طبقہ عنبیہ یہ طبقہ غلیظ الجرم ہے اور واسطے نفوذ نور درمیان اس طبقہ کے مقابل جلیدیہ ایک سوراخ
مثل ثقبہ انگور واقع ہے رنگ طبعی اسکا جالینوس نے آسمانی اور ارسطو نے سیاہ لکھا ہے پانچ مرض اس
طبقہ میں ہوتے ہیں قرحہ امتلا زوال اتساع ضیق **طبقہ قرنیہ** یہ طبقہ اطراف صلبیہ سے شروع ہوا ہے۔
بغایت صاف و شفاف مثل شاخ سفید ہے دوسری وجہ قرنیہ کہنے کی یہ ہے کہ جسطرح شاخ تو بر تو ہوتی ہے
اسطرح اس طبقہ میں چہار تو ہیں کہ اگر ایک کو نقصان پہنچے بسلامتی بعض تو ہا اجزائے چشم محفوظ رہیں اور یہ امراض
مختص باین طبقہ ہیں نتو شقاق قرحہ بیاض سرطان بثرہ کمون مدہ **طبقہ ملتحمہ** یہ طبقہ ایک حجاب غضروفی
سخت شفاف غلیظ الجرم ہے اور سبب اختلاط عضلہ مقلہ چشم کو متحرک رکھتا ہے شاخہائی صلب جو بالائی قحف اور
زیر پوست سر ہیں وہانسے شروع ہو کر ہمگی اجزاء چشم پر سوائے قرنیہ محیط ہے یہ مرض مختص باین طبقہ ہیں رمد
طرفہ ظفرہ سبل انتفاخ اور امراض چشم بہت ہیں بمشکل تشخیص انکی ہوتی ہے دمیاطی نے پانچہزار مرض
آنکھ کی شمار کی ہیں ہم بطور مختصر اور مروج کو لکھتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ یہ عضو تمام اعضاء میں شریف ہے اور
جسنے کان کو آنکھ سے افضل لکھا ہے تحکم کیا ہے علامت حرارت چشم سریع الحرکت اور سرخ اور سوزش
آنکھ میں معلوم ہونا علامت رطوبت کثرت سے رمص یعنے میل اور اشک کا آنا اور علامت یبوست
اور برودت برخلاف اسکے ہیں اور نفع یاب ہونا اشیاء منافی سے اور معلوم کرنا لمس سے حال حرارت و برودت

یہ بھی دلائل تشخیص مزاج چشم ہیں دموی میں سُرخی آنکھ اور انتفاخ رگوں کو ہوجاتا ہے اور صفراوی میں سُرخی مائل بہ زردی اور سوزش اور رقیق آنا آنسو کا اور بلغمی میں تہیج[۵] یعنے موٹا اور ملنا پلکوں کا اور کمی درد کی اور سوداوی میں سیاہی آنکھ اور کمی درد اور زیادتی ثقل مگر ثقل دموی میں بھی ہوتا ہے **فائدہ** امراض چشم بسبب شرکت دماغ یا بسبب شرکت معدہ ہوتے ہیں شرکت دماغی میں خلل دماغ اور درد سر ہوتا ہے اور معدہ میں بحالت سیری اور گرسنگی تفاوت مرض میں معلوم ہوتی ہے اگر منجملہ اسباب مذکورہ کوئی نہ پایا جاوے تو صرف مرض بسبب سوء مزاج آنکھ کے ہوگا **تعلیم** قبل تنقیہ استعمال کحل ممنوع ہے **فائدہ** عمدہ مزاج حار کو سرمہ حار دن میں یا رات میں لگانا چاہئے۔ اور مزاج بارد کو سُرمہ بارد نصف روز میں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے اور سرمہ حار کو اخیر روز میں اور جس سُرمہ میں از قسم معدنیات ہوں اسکو لگاکر فوراً خواب کرنا نہ چاہئے اسمیں خوف جم جانے رسوب کا طبقات چشم میں ہے اگر خالص سُرمہ ہو مضائقہ نہیں بلکہ از روئے حدیث نبوی صلعم نہایت مفید اور مسنون ہے اگر نزول آب یا سبل یا بیاض ہو چت لگاکر لگائیں اگر مرض اسفل چشم میں ہو بیٹھکر اگر جفن میں ہو جھک کر لگانا سُرمہ کا مفید ہوتا ہے **مضرات چشم** جو چیزیں کہ فم معدہ کو مضر ہیں آنکھ کو بھی مضر ہوتی ہیں اور جملہ مبخرات اور مضعف دماغ اور کثرت استفراغات خصوصاً فصد اور قبض دائمی اور دخان اور غبار آمدہ ہوا گرم ہوا سرد بافراط امتلا اور خواب بحالت امتلا کثرت خواب وکثرت بیداری اور کثرت سے دیکھنا جانب کسی شئے کے بلا پلک مارنے کے اور جملہ مسکرات اور رونا اور نظر رکھنا اشیاء چمکدار پر مثل برق وتلوار مصقل اور دیکھنا آفتاب بحالت کسوف اور دیکھنا برف اور خطوط باریک مگر دیکھنا خطوط باریک بعض اوقات مضائقہ نہیں کہ یہ ریاضت چشم ہے اور ہمیشہ کتابت کرنا اور نقوش کھینچنا خصوص بعد نماز عصر اور بعد فصد اور کثرت سے جماع کرنا بعد خواب طویل کے اور طعام نمکین اور ترش اور سیب ترش اور شبت یعنے سویا اور عدس باقلی گوشت بکری چت سونا خصوص زیر آسمان **نافعات چشم** استفراغ معتدل تنقیہ دماغ مقویات دماغ اور اشیاء مانع تبخیر اور اطریفلات اور مربائے ہلیلہ مربائے آملہ اور بکثرت کھانا شلجم کا اور بوقت شب لگانا سرمہ بفحوائے حدیث نبوی اور کحل لولو اور مرجان اور اقلیمیا ذہب زعفران حضض سکہ ابریشم محرق ماميران جسد مدبر صبر اور کھولنا آنکھ کا آب سرد شیریں میں اور سونگھنا مشک کا سرما میں اور غیر ایام گرما میں اور دیکھنا زمرد سبز اور لوتھہ سبز اور ہر چیز سبز سلائی سونے کی نافعات چشم ہیں اور دار چینی کندر سلیخہ قرنفل یہ کحلاً وشرباً نافع ہیں **راقم الحروف** اور چند فوائد بغرض فائدہ عام اس مقام میں ارقام کرتا ہے **فائدہ** امراض عین چہار طرح سے لاحق ہوتی ہیں اول یہ کہ سوء مزاج ساذج لاحق ہو دوم سوء مزاج مادی ہو سوم تفرق اتصال مثل جراحت و آماس وغیرہ ہوجاوے چہارم ہیئت ترکیب

[۵] تہیج بفتح اول وثانی وکسر ہاے موحدہ مشدد وجیم آماس شدن پلک ولغت آمدہ ۱۲

اجزائے جسم میں فتور ہو جاوے مثل احول یا جحوظ ہو جانا پس علاج چشم بھی چار طرح سے کیا جاتا ہے یعنی سوء مزاج ساذج میں ادویہ مبدل مزاج جو ضد سوء مزاج ساذج ہوں استعمال کریں اور سوء مزاج مادی میں تنقیہ مادہ سات طرح ہوتا ہے اول تقلیل اکل و شرب میں دوم تنقیہ بفصد سوم مسہل چہارم مادہ کو براہ بینی خارج کرنا پنجم فصد گوشہ چشم ششم ادویہ مدمع جس سے مادہ براہ اشک خارج ہو ہفتم اگر مادہ چشم میں اور کسی عضو سے آتا ہو پہلے اُس عضو کو مادہ سے پاک کریں پھر علاج چشم میں مصروف ہوں اور واضح ہو کہ جو دوا مستعمل بامراض چشم ہیں بعضے انمیں سے صموغ یا عصارات یا تخم یا ثمر یا برگ یا شگوفہ ہیں یا از قسم معدنیات و حجریات ہیں اگر صموغ ہوں مثل کتیرا و صمغ عربی وغیرہ انکو پہلے ہاتھ سے منکسر کرکے پانی میں تر کریں اور خوب نچوڑیں اور آب فشردہ کو استعمال میں لائیں۔ اور عصارات میں احتیاط کریں کہ بروقت نچوڑنے کے کوئی شئے غلیظ نہ رل جائے اور افیون کو پارچہ پارچہ کرکے صفحہ نحاس پر رکھکر آتش ملائم پر رکھیں کہ سوختہ ہو جاوے پھر پانی میں حل کرکے دوسری دوا انمیں ملائیں اور تخم اور ثمر اور شگوفہ اور برگ کو خوب صاف کریں کسی طرح آلائش گرد و غبار باقی نہ رہے اور معدنیات کو اجزاء ترابیہ یعنی گرد وغیرہ سے پاک کریں اور بعضے معدنیات مثل رصاص نحاس کو بغیر احراق عمل میں نہ لائیں اور جملہ معدنیات و نباتات اور صدف اور حجر کو جبتک خوب خوب باریک ہو جاویں استعمال نکریں غرضکہ ادویہ چشم میں سحق بلیغ کرنا مفید ہے اور ہمگی ادویہ چشم باعتبار قوی وافعال چند قسم ہیں بعضی بارد و مبدل المزاج ہیں مثل عصارہ عنب الثعلب عصارہ عصی الراعی آب کاہو آب کاسنی گلاب سفیدی تخم مرغ بعضی مسخن مثل فلفل و ج امیران حلتیت وغیرہ بعضے مجفف ہیں مثل توتیا و اثمد و اقلیمیا و اسفیداج و رصاص محرق بعضے ملینات ہیں مثل لبن و حکاک بادام و بیاض بیض و لعاب بہدانہ و آب صمغ و آب کتیرا بعضے منضجات ہیں مثل عروق و آب حلبہ و کندر و زعفران و میفخج و مرو جند بیدستر بعضے محللات ہیں مثل انزروت آب رازیانہ اور بعضے مقرحات ہیں مثل ورد صبر شیاف مامیثا فیلزہرج شادنج عصارہ لحیۃ التیس اقاقیا مارحصرم بعضی جلیات وجالی قروح ہیں مثل قلقطار زنجار نوشادر زاج توبال نحاس اثمد محرق بعضی مخدرات ہیں مثل عصارہ لفاح خشخاش افیون بعضے مسدد مجاری ہیں مثل نشاستہ اسرب طین شاموس بعضے مفتح مجاری ہیں مثل حلتیت سکبینج فرفیون بعضے قابض کم ہیں مثل شیاف مامیثا وطراثیث وگلسرخ زعفران سنبل شادنج اور یہ ادویہ اکثر رمد میں استعمال ہوتی ہیں بعضی قابض زیادہ ہیں مثل حصرم و اقاقیا و گلنار و عفص و رمان قابضات کثیر کو ہمراہ ادویہ محدد بصر شامل کرتے ہیں اور ادویہ مقویہ چشم خواہ از قسم حجریات ہوں مثل مروارید بسد شادنج مرقیشثا ذہبی اقلیمیا زر یا از قسم نباتات ہوں مثل مامیران و سادج و زعفران و فلفل و دار فلفل و زنجبیل و دارچینی و حضض و سنبل الطیب

وصبر وغیرہ یا حیوانی ہوں مثل مشک و مرارہ وغیرہم حاصل یہ کہ امتزاج ہر یک ادویہ مذکورہ بالا موقوف بررائے طبیب ہے اور ادویہ جالی اور بعذر کو قبل از ہفتہ استعمال کریں **معالجہ چشم بطور کلیہ** عندالمعالجہ چشم اولاً غور اسباب میں کریں کہ ہمراہ درد چشم آماس بھی ہے یا نہیں ہے اگر ہے تو کس خلط سے ہے اور مادہ صرف دماغ میں ہے یا تمام جسم میں ہے اگر مادہ موجبہ تمام بدن میں ہو پہلے استفراغ مادہ کریں بعد اسکے تنقیہ دماغ کریں اگر مادہ در چشم رطوبت غلیظہ یا مادہ ریحی ہو پہلے تنقیہ عام مسہلات کریں بعد میں باستعمال حب ایارج حب صبر حب قوقایا تنقیہ خاص دماغ کریں اور بعد تنقیہ چشم کو آب حلبہ اور شہر بارہ سے دھوڈالیں من بعد ادویہ مناسب آنکھ میں ڈالیں قول جالینوس ہے کہ امراض چشم میں اصلاح دماغ اور استفراغ مواد اور تقلیل غذا کرنا علاج کامل ہے اور ادویہ مرطب آنکھ کو مضر ہیں اس سبب سے کہ مزاج آنکھ کا گرم و تر ہے **فصل اوّل ضعف بصر میں** اگر ضعف خلقی یا بسبب سن رسیدگی ہو لاعلاج ہے اگر بسبب سختی مرض ہو جاوے **علاجہ** تقویت کرنا اور آب گرم سے انکباب کرنا اور اشیاء سبز کیجانب نظر رکہنا مفید ہے اگر بسبب سوء مزاج چشم یا دماغ یا معدہ کے ضعف ہو جاوے تعدیل اور تنقیہ کریں اگر ضعف ہیں چیزیں قریب معلوم ہوں اور دور کی شئے دیکھنے سے معذور ہو یہ کیفیت بسبب قلت اور رقت روح عصارہ مذکور میں ہوتی ہے اور اسی باعث پلکیں ملی رہتی ہیں **علاجہ** ترطیب کرنا اگر برعکس اسکے ہو تو بسبب غلظت روح کے ہے **علاجہ** تنقیہ دماغ اور عشا کریں اور جو چیزیں مقوی بصر مقویات بصر لکھی جا چکی ہیں انکا کھانا اور لگانا مفید ہے **از مجربات** آملہ کو ہمراہ شکر سفوفاً کھانا اور فلفل اور مُر سے اکتحال کرنا **ایضاً** سعوط باشیر ہمراہ روغن بنفشہ مقوی بصارت ہے **کحل صحیح** برائے علیلان و صحیحان نافع اور مجرب ہے **صفت** پارہ جست صبر سکر توتیا مساوی الوزن کافور مشک بقدر مناسب سرمہ برابر تمام ادویہ ملاکر کحل بنائیں **کحل دیگر** نقرہ مار و صبر سکر کا وزن تخم نیل بموزن سرمہ مثل کل کے لیکر باریک کریں اور وقت سحق قدرے مشک و اکحل کریں **برود رمّان** انار کو مع شحم اور تخم کوٹکر پانی صاف اسکا قریب ایک من طبی کہ قریب سیر پختہ کے ہوتا ہے ایکسو درم عسل ملاکر آتش ملائم پر قوام کریں اور ظرف آبگینہ میں رکھ چھوڑیں عندالضرورت تنہا یا گلاب سے آلودہ کر کے لگائیں نافع ہے **ذرور مامیران** زنجبیل قرنفل مامیران فلفل دار فلفل توتیا کرمانی مغسول صمغ عربی بموزن لیکر بدستور استعمال کریں ضعف بصارت اور امراض باردہ چشم کو غایت مفید ہے **برود النقاشین** برائے تقویت بصر و جرب و دمعہ چشم غایت مفید ہے توتیا کرمانی سادنج روسنختج ہر واحد ایک جزو صبر دار فلفل سادنج مغسول فلفل ہر واحد نصف جزو سماق مازو چاکسو انزروت زبد البحر ہر واحد ربع جزو آب انار میں پانچ مرتبہ پرورده کریں اور ہر مرتبہ آفتاب میں خشک کریں **کحل الجواہر** مقوی و جالی بصر مشہور النفع سرمہ دس جزو توتیا ہندی مرقیشا ذہبی

مرجان لاجورد مغسول ساذج فیروزج ورق نقرہ مامیران فلفل اقلیمیا رذہبی توبال نحاس ساذج ہر واحد چہار
جزو زعفران تین جزو یاقوت بسد لعل زمرد ورق طلا لولو اقلیمیا فلفل عقیق ہر واحد دو جزو بدستور کحل بنائیں
از مجربات سنبل الطیب اثمد ہر واحد ایک جزو دختہ ثمر ہلیلہ خمیر میں رکھکر ہردو کو سوختہ کریں ہر واحد
نصف جزو آب کشنیز میں پرورده کرکے استعمال کریں اور کبھی ضعف بصر بسبب دیکھنے جانب اشیاء سفید
و براق لاحق ہو جاتا ہے اور اسکو قمور کہتے ہیں علاج ہمیشہ دیکھنا اشیاء آسمانی و سبز رنگ اور شیر تازہ آنکھ
میں ڈالنا اور کبھی ضعف بصر بسبب رہنے مکان تاریک اور جمع ہو جانے بخارات سے جو روشنی میں تحلیل ہو جاتے
ہیں ہو جاتا ہے اور کبھی ضعف بسبب تحلیل نور دفعۃً صدمہ روشنی سے ہو جاتا ہے علاج اول مثل عشی اور
علاج ثانی مثل قمور کرنا مفید ہے **فصل دوم رمد کے بیان میں** رمد ورم طبقہ ملتحمہ کو کہتے ہیں اگر رمد میں درد
شدید یا حمرت ہو حار دموی ہے اور رمد صفراوی میں یہ علامتیں کم ہوتی ہیں مگر درد اور سوزش زیادہ
ہوتا ہے اور رمد بلغمی میں ثقل اور چرک اور اشک آنکھ میں زیادہ ہوتا ہے اور رمد سوداوی میں یہہ
علامات کم ہوتی ہیں مگر یبوست اور سیاہی رنگ چشم لازمہ اسکا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے تاوقتیکہ درد سر
اور سرخی جفن نہو رمد سوداوی نہیں ہوتی اور رمد بلغمی میں التصاق جفن بحالت خواب ضرور ہوتا ہے اسباب رمد
بہت ہیں اول یہ کہ سوء مزاج سابق لاحق ہو یا کسی اہل رمد کیطرف دیکھنے سے ہو جاوے دوم یہ کہ بسبب مشارکت
رحم یا معدہ یا بسبب نوازل یا کثرت سے اتفاق کھانے تمر اور بادنجان اور بطیخ سے رمد ہو جاتی ہے **قول بقراط**
ہے کہ بحران اس مرض کا کبھی باسہال ہوتا ہے اور جبکہ آنکھ میں چرک رطب پایا جاوے دیر میں علاج پذیر ہے اور
یابس جلدی جاتا رہتا ہے مگر اسمیں خوف ہو جانے قرح کا ہے اگر اہل رمد کو تپ ہو جاوے خلاصی ہو جاتی ہے
علاج تنقیہ اور تلیین طبیعت ہمیشہ کرنا اور مادہ کو دوسری جانب مائل کرنا اور تدبیر منع بخارات کرنا **از مجربات**
برائے ہمگی اقسام رمد گلقند تین درم تمر ہندی بنفشہ ہر واحد بیس درم عناب اسطوخودوس ہر واحد دس درم سب کو
طبیخ دیکر دس درم خیار شنبر ملاکر استعمال کریں غایت نافع ہے **ایضاً** نقوع اہلیلجات اور کشنیز پینا **ایضاً** شربت
ورد و شربت بنفشہ پینا غایت مفید ہے اگر رمد بسبب زیادتی رطوبت ہو صبر منقوع ہمراہ عرق کاسنی پینا لاعدیل ہے
اور بعد تنقیہ سفیدی بیضہ اور شیر زنان دختر زائیدہ اور شیاف ابیض اور لعاب بہدانہ ہر ایک کا قطور کرنا مسکن درد
ہے **ایضاً** اسپغول اور نیلوفر ضماد کرنا بحالت شدت درد بہت مفید ہے **از مجربات** پھٹکری محرق پارہ
بمقدار چھٹے حصہ پھٹکری کے مسکہ گاؤ میں ملاکر جفن پر طلا کرنا ایک ساعت میں مسکن درد ہے **قول جالینوس**
ہے کہ بعد تنقیہ کے حجامت سر کرنا عمدہ تدبیر ہے **ذکریا رازی** نے لکھا ہے سفیدی بیضہ اس شیاف میں
ملاکر روزانہ لگانا نافع ہے **صفت** اقاقیا نحاس محرق مر حضض صندل سفید سبز کندر ہر واحد ایک جزو زعفران چہارم

جزو ملاکر شیاف بنائیں **دیگر** مطبوخ ورد سے انکباب خواہ ضماد کرنا بہت نافع ہے اور بعد تنقیہ استعمال اس شیاف سے ایکروز میں آرام ہوجاتا ہے صفت انزروت مربے دس جزو نشاستہ شکر بنات ہر واحد تین جزو چاکسو ایک جزو بدستور تیار کریں اور بحالت سختی درد افیون کا پینا یا قطور کرنا خوفناک نہیں مگر زیادتی اس کی قطور میں کرنا نچاہیئے اور شیر زنان دختر زائیدہ بھی مفید ہے **شیاف ورد** برائے درد شدید جو ایک ساعت میں رفع کرتا ہے ورد پندرہ جزو زعفران آٹھ جزو افیتموں دس جزو سنبل دو جزو صمغ ایک جزو ملاکر بدستور شیاف بنائیں **از مجربات** برگ کاسنی کا ضماد کرنا **ضماد عجیب** گوکھرو تازہ فقط یا ہمراہ سویق جو نافع ہے **مجرب مرات** گوشت گوسفند کے پارچہ پارچہ کرکے دونوں ہاتھوں سے اسقدر روبائیں کہ گوشت میں گرمی آجاوے بعد اسکے فوراً آنکھ اور پیشانی پر ضماد کریں فوراً درد رفع ہوجاتا ہے **مجرب** رصاص سیاہ کو ہاتھ سے خوب ملیں اسکی چرک کو لعاب دہن میں ملاکر جفن پر طلا کریں اگر رمد کہنہ ہو اور کسی تدبیر سے نجائے معلوم کریں کہ خلط ردی طبقات چشم میں متولد ہوتے ہیں اسصورت میں توتیا مغسول نشاستہ صمغ عربی افیون اقلیمیا صبر وغیرہ ادویات سے علاج کرنا شافی مرض ہے **عمل سیاحین** بوقت شب مقعد پر حنا لگانا غایت مفید ہے

فصل سوم وردینج کے بیان میں وردینج بفتح واؤ و سکون رائے مہملہ و کسر دال مہملہ و سکون یائے تحتانی و فتح نون و سکون جیم ورم ملتحمہ میں لاحق ہوتا ہے اور یہ حالت ہوجاتی ہے کہ مریض چشم بند نہیں کرسکتا۔ اور اکثر یہ مرض لڑکوں کو بسبب غلبہ خون ہوجاتا ہے اور انطاکی نے لکھا ہے کہ باقی اخلاط ثلاثہ سے یہ مرض نہیں ہوتا اور ذکریا رازی نے لکھا ہے کہ صرف بلغم اور سوداسے ہوتا ہے مگر ظاہر حال اس مرض کا خلاف اس قول کے معلوم ہوتا ہے **علاج** علاج اس کا مثل رمد کریں اور جہاں تک مناسب ہو اخراج خون بفصد یا بحجامت مع الشرط پس گوش کریں بعد میں ضماد رادعات یا محللات مفید ہے **مجرب** انزروت زعفران شیر زنان اور سکہ ملاکر طلا کرنا **دیگر** افیون ورد زعفران ملاکر لگانا نافع ہے **مجرب** آب برگ سیب لگانا غایت نفع دیتا ہے

فصل چہارم بیاض میں یہ مرض لڑکپن میں بآسانی جاتا رہتا ہے اور جوانی میں بمشکل علاج پذیر ہے جب بیاض غلیظ ہوجاوے تنقیہ کرنا واجبات سے ہے بعد تنقیہ انکباب آب گرم سے پھر استعمال ذرورات مشہورہ نہایت مفید ہوتا ہے **مجرب** اسپغول اور شکر ہموزن پیسکر لگانا **ایضاً** لب بہدانہ او قفل اور سکر ہموزن لگانا **ایضاً** سکر جو چھتہ زنبور سے نکلتی ہے اس کا لگانا بہت مفید ہے **از مجربات اسرار مکتومہ** عرق پیاز سفید عرق مولی شہد ہر سہ کو ملائم پکاکر ہمراہ عرق صعتر پلائیں اگر محرور مزاج ہو بجائے عرق صعتر ہمراہ گلاب یا لبن النسا پلانا مفید ہوتا ہے **از ذخائر مجرب** بول طفل خون مرغ خون ہدہد ہر سہ کو پکائیں جب غلیظ ہوجاویں استعمال کریں **مجرب**

نمک محرق اور مروارید کو باریک کرکے لگائیں **ایضاً** پھٹکری و نمک حجری ہموزن دونوں کو پیسکر لگائیں **ایضاً**
خون شہپیر مرغ لگانا غایت سودمند ہے **از مجربات** کثیر النفع متفق علیہ نقوع آملہ کو پکائیں جب غلیظ ہو جاوے
استعمال میں لائیں **ایضاً** لولو و مرجان محرق انزروت سکر ہموزن لیکر استعمال کریں **ایضاً** پوست بیضہ مدبر
باریک چھانکر شہد ملاکر لگائیں **از مجربات** زنجبیل پھٹکری نمک کوہی ہموزن لیکر دن میں تین مرتبہ لگائیں **ایضاً**
د ہنیچ فرنگی تنہا لگانا غایت نافع ہے **ایضاً** پس افگندہ چمگادڑ پوست بیضہ کلس شدہ شکر شہد ہموزن ملاکر
پکائیں **مجربات عجیب** مرض مزمن بیاض میں بلا اذیت نفع دیتا ہے نمک بول طفل میں پکا کر جمالیں
من بعد اسمیں زعفران اور مشک اور مرارہ شتر مادہ ملاکر لگائیں اگر بیاض رقیق ہو نمک اور شکر کو چباکر زبان
سے بیاض پر ملیں **قول ثابت** ہے کہ قصب کو باریک بطور سفوف کرکے استعمال کرنا بلیغ النفع ہے اور کوئی دوا
اسکے نفع کو مرض بیاض میں اس سے زیادہ نہیں ہے **فصل پنجم عشی میں** عشی شبکوری کو کہتے ہیں اس
میں ضعف بصر ہو جاتا ہے اور رات کو نظر نہیں آتا سبب اسکا بخارات غلیظ ہیں جو معدہ سے سعوط کرتے ہیں
علاجہ فصد اور اسہال اور حجامت ساقین کرنا بعد میں جگر میش کھانا اور منہ رکھنا بخارات مطبوخہ پر اور
بطور سرمہ لگانا آب فلفل دار فلفل زنجبیل و وج آنکھ میں مجرب ہے **مجرب** فلفلان ہموزن لگانا نافع ہے **از
مجربات** جوالکیر وزمیں واسطے عشی کے مفید ہے کندش ایک وانک کو روغن بنفشہ میں ملاکر سعوط کرنا
مجرب جوالکیا عتمیں نفع دیتا ہے مرارہ گرگ آنکھ میں لگانا **فصل ششم جہر میں** جہر بفتح جیم وہائے ورائے
مہملہ ضد عشی کی ہے اس مرض میں دنکو نظر نہیں آتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ روح باصرہ بسبب حرارت وغیرہ
کے رقیق ہو جاتی ہے اور یہ مرض بموسم گرما اکثر مرومان گربہ چشم کو ہو جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ گربہ چشم نور قمر میں
بصارت زیادہ رکھتی ہے جسطرح سیاہ چشم روشنی آفتاب میں قوی البصر ہوتی ہے جو جہر کہ خلقی ہو یا کسی فصل
میں متغیر نہو بلکہ بموسم شتا زیادہ ہو جاوے علاج پذیر نہیں ہے **علاج** تقویت دماغ کرنا اور مبردات
جو صداع حار اور سرسام حار میں مفید ہیں استعمال کرانا اور خطمی بابونہ بنفشہ سے انکباب کرنا اور روغن گل
اور گلاب اور سرکہ سے لخلخہ بناکر سونگھنا اور روغن بادام سے ترطیب سر کرنا یا اسکا سعوط لینا اور خون کبوتر
سفید کا قطور کرنا اور شربت خشخاش پینا مفید ہیں **فصل ہفتم خیالات میں** خیالات میں اشکال متلون
معلوم ہوتے ہیں اگر سبب وقوع خیالات بخارات معدہ ہیں بحالت سیری اور تخمہ زیادہ معلوم ہونگے اگر بخارات
دماغ سے اترتے ہیں یا طبقات چشم میں ثابت ہیں اور کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتے ہیں یہ علامت نزول الماء
کی ہے خاصۃً مختلف نہوں اور ایک ہی آنکھ میں زیادہ معلوم ہوں اور جب تین مہینے گذر جائیں اور آنکھ
مکدر نہو یا چھ مہینے گذریں اور بصارت زائل نہو نزول الماء متفق علیہ نہیں ہے اور جس رنگ کے خیالات معلوم ہوں

علامت غلبہ اسی خلط کی ہے **علاج** تنقیہ دماغ و معدہ کریں بعد میں برائے منع بخارات استعمال اطریفلات غایت
مفید ہے **از مجربات** برائے بخارات صاعدہ معدہ تربد سنا شیرم ہر واحد ایکجزو تخم کرفس کاسنی خشخاش شاہترہ
ہر واحد نصف جزو مصطگی چہارم سبکو ملاکر ہمراہ شکر خلط سوداوی میں اور ہمراہ عسل بلغمی میں اور ہمراہ شربت
بنفشہ صفراوی میں پلانا نہایت سودمند ہے **مجرب** برائے بخارات ہابطہ جو دماغ سے نیچے آویں نازبیب تخم کرفس
ہر واحد دس درم مرزنجوش پانچ درم صعتر تین درم بدستور ملاکر استعمال کریں **شراب الخیال** برائے
خیال و نزول آب و تقویت دماغ و بصر المشہور بشراب الخیال صفت کشنیزی تین جزو عناب سپستان بنفشہ لغنغ تمر ہندی
سنا ہر واحد بیس جزو سپستان شیرم اصل السوس تربد ہر واحد پندرہ جزو افتیمون اسطوخودوس کشنیز یابس ہر واحد
دس جزو اگر غلبہ صفرا ہو بجائے افتیمون و اسطوخودوس ورد اور خطمی پلائیں اگر غلبہ بلغم ہو بجائے ورد اور خطمی تربد
مرزنجوش کشنیز نصف وزن شامل کریں اور مصطگی تخم کرفس خشخاش شاہترہ شعیر مقشر ہر واحد تین جزو ورق آس
تین جزو سبکو ملاکر پکائیں محرور مزاج کو دس جزو لب خیار شنبر ملاکر پلائیں اور بلغمی مزاج کو دو جزو غاریقون
پلائیں اور سوداوی مزاج کو حجر ارمنی اور لاجورد ہر واحد ایکجزو ملاکر پلائیں اگر مثل ہمہ ادویہ شہد یا شکر
ملاکر قوام کرلیں عند الحاجت غایت نفع کرتا ہے **فصل ہشتم نزول آب** میں نزول آب ایک رطوبت غریب ہے
جو ثقبہ عنبیہ میں جم جاتی ہے اسی باعث مجری نور کہ عبارت خروج شعاع اور دخول اشباح سے ہے بند ہو جاتا ہے
اور سبب اسکا امتلا ہے اور اکثر یہ عارضہ سیاہ آنکھ والوں کو زیادہ ہوتا ہے **قول ارسطو** ہے کہ اگر سبب
ضربہ نزول آب ہو جاوے لاعلاج ہے اور ابتدا میں حسب طریقہ معروف فراغ دینا اور تنقیہ دماغ کرنا اور دوا المسک
تلخ ہمیشہ کھانا اور کحل مرارات اور صبر لگانا اور دماغ مرغ عمر رسیدہ اور مروارید لوز مار ابصل ہمراہ عسل کھانا مفید
ہوتا ہے **از مجربات** خاکستر سر ابابیل ہمراہ عسل لگانا نافع ہے **عجائبات مجربہ** مرارہ گاؤ کو روغن بلسان اور
حلتیت ایکدرم میں شیاف بنا کر لگانا **ایضاً** مرقشیشا محرق تخم نیل لگانا نہایت مفید ہے اور فوراً مرض سے
امان ہو جاتی ہے **معجون** جو ابتدائے نزول میں نہایت آزمودہ ہے حلتیت مرچ رازیانہ زنجبیل ہموزن لیکر
شہد میں قوام کریں اور ایکمثقال ہر صبح کھلائیں **دیگر** حلتیت معرف کھانا یا اسکا کحل شہد ملاکر کرنا بہت
مفید ہے **از مجربات** مرقشیشا محرق دار فلفل اقلیمیا ذہب دخان کیر النحاس یعنے منغ آہنگران اور عرق سولف
میں شیاف بنائیں اور سرمہ روغن آجر لگانا مخلل نوازل ہے اور فی الواقع یہ نسخہ بیمثل ہے **ایضاً** ضعف بصر
رطوبی اور نزول اور خیالات کو مجرب ہے توتیا کرمانی مغسول آب مرزنجوش یا فرنجمشک میں ملاکر خشک
کریں زنجبیل فلفل دار فلفل مامیران ہر واحد دو جزو نوشادر زعفران حضض کتیرا صمغ اشق روسختج زنگار
اقلیمیا فضی ایک جزو آب رازیانج میں شیاف بنائیں یا بطریق سرمہ لگائیں یہ نسخہ بہ نسبت دیگر نسخے

جنمیں مرارات داخل ہیں عمدہ ہے اور قرابادین دہلوی میں اجزا نسخہ جو بابعد نوشادر لکھے ہیں نہیں ہیں سعوط مانع زیادتی نزول تیس برس تک ہے صفحہ مشک سنبل ہر واحد ایک جز و زعفران دو جزو وار شیشعان چہار جزو سب کو ملا کر سعوط کریں **از مجربات** برائے بیاض و نزول مجرب ہے صابون خام ہندی درم کو ریزہ ریزہ کر کے کسی ظرف آہنی میں ڈالکر آتش پر رکھیں نیلہ توتیا ایک درم رال ایک درم باریک کر کے اسمیں ملائیں اور دستے آہنی سے خوب رگڑیں یہانتک کہ خوب سیاہ ہو جاوے تین روز تک برابر خشخاش کے پانی میں حل کر کے لگائیں **از مجربات** مرارہ بز کوہی دس جز و سکبینج دو جز و فرفیون نوشادر ہر واحد ایک جزو شحم حنظل نصف جزو آب سداب اور راز یانج میں شیاف بنائیں **مضرات** فصد اور ہر چیز مبخر اور غلیظ اور مرطب اور میوہ جات رطب اور مچھلی اور کثرت جماع اور زیادتی کھانیکی اور پانی کی اور غذائی قلیہ مناسب ہے **تبصرہ** نزول کامل ہو جاوے اور کوئی شے نظر نہ آوے اور آب نزول صافی اور شفاف اور دبانے سے متفرق ہو جاوے قدح کرنا چاہئے یعنی دستکاری سے آب نزول کو ایک جا سے دوسری جگہ نقل کریگو بآلات مخصوصہ قدح کہتے ہیں اگر آب نزول جصی یعنی ہمرنگ گچ چونہ کے یا مکدر یا سبز یا غیر اسکے ہو قدح نہیں ہو سکتا **فائدہ** بعضوں نے عمل قدح میں لکھا ہے کہ آنکھ مریض کو ملیں اگر پراگندگی اور انتشار معلوم ہو قابل قدح ہے ورنہ نہیں ہے اور مرض جب قابل قدح ہو واجب ہے کہ بروز معتدل الہوا قدح کریں اور بعد قدح زردی بیضہ کو ہمراہ روغن گل اور عروق الصفر یعنے ہلدی مریض کی آنکھ پر باندھیں اور معالج بھی مریض کے پاس رہے اور ہر صبح و شام تجدید اس عمل کی کرتا ہے اور ہر روز آب نیم گرم سے دھووے اور مریض کو کسی مکان تاریک میں رہنے کی اجازت دیوے اور ہمیشہ مریض چت لیٹا رہا کرے اور ضرور ہے کہ بروز قدح مریض سر درد اور سعال امتلا سے محفوظ ہو اور بعد قدح ہمگی حرکات بدنی و نفسانی ممنوع ہیں

فصل نہم

دمعہ میں

دمعہ بفتح دال و سکون میم و فتح عین وہا ایک علت ہے کہ ہمیشہ چشم میں رطوبت بھری رہتی ہے یہ مرض مخوف ہے اس سبب سے کہ اس سے اور بہت امراض پیدا ہو جاتے ہیں اگر دمعہ بسبب دستکاری یعنے بعد قطع ناخنہ وغیرہ ہو جاوے **علاج** جو چیزیں کہ منبت لحم ہیں مثل صبر اور کندر دم الاخوین مازو سماق عروق الصفران کا استعمال کریں اگر بسبب ضعف قوت ماسکہ یا بسبب امتلا دمعہ ہو جاوے علامت ہر واحد یہ ہے اگر دمعہ غلیظ اور سخن ہو دموی ہے اگر بارد اور کثیر الرمص ہو بلغمی اگر رقیق اور حار ہو صفراوی ہے اور یہ مرض خلط سوداسے نہیں ہوتا **علاج** پہلے تنقیہ کرنا بعد میں اطریفلات اور گلقند کہانا اور جو ادویہ قابل لگانے کے ہیں ان کا لگانا **از مجربات** سنبل اور عفص کحلاً نافع ہے **مجرب** مازو رہ اور ہلیلہ کا شیاف بناکر لگانا **دیگر** سرمہ اور رسوت اور سماق لگانا **دیگر** سرکہ و زعفران و شراب و آب کو ملا کر آنکھ میں

قطور کرنا **مجربات** سنگ بصری دو درم فلفل سات عدد ملا کر لگائیں **از عجائبات** ایک عدد ہلیلہ کو خمیر میں رکھکر ایک خشت پر تنور میں بریان کرلیں بعد میں خوب پیسکر ہمراہ زعفران استعمال کریں بہت مفید ہے **مجرب عمدہ** توتیا مغسول دس جزو بسد صفر صبر ہر واحد ایک جز و فلفل نصف جز و حسب دستور لگائیں **مجرب** برائے دمعہ بار دکپڑا گرم سر پر باندھنا اور لگانا مشک اور قرنفل کلاہ میں جو سر سے ملی رہے مفید ہے **مجرب** اصفر عفص آس گلنار پوست بیخ سب کو ہموزن لیکر دہ چند سرکہ میں طبخ دیویں جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کریں بعد اسکے سنگ سرخ اثمد ہموزن ادویہ مذکورہ زعفران اور ملح مکلس شیح محرق بسد ہر واحد چہار جز و مشک وہم جز و ادویہ لیکر سب کو باریک کرکے سرکہ میں سات مرتبہ ملا کر خشک کرلیں قطع رطوبات کرتا ہے اور مجدد بصر اور گوشت جدید پیدا کرتا ہے **مجرب** آب انارین کو طبخ دیویں جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کرلیں بعد اسکے مامیرا اور رازیانج کو اصلاح طبخ دیگر جب چہارم رہے ورق آس ایک نیم اوقیہ اور ہلیلہ نصف اوقیہ ملائیں اور صبر زعفران کندر مامیثا حضض حسب مناسب ڈالکر شیشہ میں رکھکر آفتاب میں خشک کریں **از مجربات** برائے ضعیفہ سافج مامیران بسد ہلیلہ زرد ہر واحد ایکدرم مشک ایک دانگ حسب دستور کحل کریں **فصل دہم طرفہ میں** طرفہ بفتح طا و سکون را مہملہ نقطہ سرخ رنگ کو کہتے ہیں جو طبقہ ملتحمہ میں بسبب الضیاب دم ہو جاتا ہے اور کبھی نقطہ سیاہ با کدر ہوتا ہے اور بعض اوقات متعفن اور متقرح ہو جاتا ہے اس کے علاج میں جلدی کریں بعد تحجر ہو جانیکے لاعلاج ہے **علاج** فصد اور اسہال کرنا اور خون بازوئی کبوتر لگانا غایت مفید ہے اور کوئی دوا اس سے زیادہ موثر نہیں ہوتی اور شیر زنان اور روغن گل اور آب دہن روزہ دار کندر پس افگندہ کبوتر ہر واحد نافع ہیں اور مطبوخ ماہرالورد اور سرکہ سے انکباب کرنا سریع النفع ہے **از مجربات** زعفران کو شیر زنان میں ملا کر لگانا **از مجربات** طباشیر کو ہمراہ روغن بنفشہ سعوط کرنا **ایضاً** روغن گل کو سرکہ ملا کر قطور کرنا **ایضاً** برادہ سندروس جو سنگ بھری سے لیا گیا ہو گلاب میں ملا کر لگانا **فصل یازدہم ظفرہ اور سبل میں** ظفرہ زیادتی عصب کی طبقہ ملتحمہ میں مثل ناخن ہو جاتی ہے اور اسکو ناخنہ بھی کہتے ہیں اور ناخنہ گوشہ چشم سے جو جانب بینی ہے شروع ہوتا ہے اور سبل ایک پردہ بسبب انتفاخ عروق سطح ملتحمہ اور قرنیہ میں مثل جال مکڑی کے معلوم ہوتا ہے ابتدا اسکی عام ہے خواہ کسی جانب سے ہو اور مرض موروثی اور متعدی ہے اکثر سبل میں خارش اور اذیت روشنی سے ہوتی ہے **ذکریا رازی** نے لکھا ہے کہ سبل بلا دستکاری نہیں جاتا **علاجہا** ہر مہینے میں فصد کرنا اور طبیعت کا ملائم رکھنا اور پھر بعمل دستکاری قطع کرنا اور ادویات جالیہ جو مضر بصر نہوں لگانا اور برود درمان اس مرض میں غایت نافع ہے **از مجربات** آب آس میں صبر حل کرکے لگانا **ایضاً** فقط افیون سرمہ سا کرکے لگانا

ایضاً نوشادر محرق اور پھٹکری بریان لگانا **از مجربات** زنگار تین جز و اقلیمیا رفضہ آتش صمغ اسفید اج
ہر واحد ایک جز ولیکر مارسداب میں شیاف بنائیں **از مجربات** برادہ نحاس کو بول میں ایکدو روز ترکر کے
لگانا اگر خارش ہو تو فقط سماق یا ہمراہ انزروت وصمغ لگانا نافع ہے **فائدہ** ہر چیز مبخر اور غلیظ اور غبار
اور دخان اور آواز سخت اور دیکھنا طرف آتش کے اور خواب پشت پر اور تنگ رکھنا گریبان پیراہن یہ
سب مضرات طرفہ اور سبل ہیں **فصل دوازدہم قروح چشم میں** تفرق اتصال لحمی بعد جراحت کہنہ
ہوجاوے اسکو قرح کہتے ہیں لوازم قروح سائر طبقات چشم یہہ ہیں کہ درد شدید اور کثرت اشک اور رمص لمان
پایا جاوے اور علامات قروح طبقات ملتحمہ قرینہ غلبیہ یہ ہیں اگر سفیدی چشم میں نقطہ سرخ ہویدا ہو تو قرح ملتحمہ
میں ہے اور یہ قرح اسلم ہوتا ہے اگر نقطہ سفید سیاہی میں معلوم ہو قرح قرنیہ میں ہے یہ زبون ہے خصوصاً اگر
بجانب اسفل ہو اگر نقطہ سرخ مقابل چشم میں ہو تو قرح غنبیہ میں ہے باقی طبقات عین میں تشخیص قرح مشکل ہے
معالج یہ بھی جاننا ہے کہ یہ رمد ہے اور قرح ملتحمہ اگر غائر ہو خوفناک ہے اور سالمترین قرح ملتحمہ وہ ہے جسمیں
درد اور الم اور دمعہ کمتر پایا جاوے اور قرح ذات العروق کہ اسمیں رگیں بہت ہوتی ہیں اور جہاں سے شروع
ہوتا ہے شعبہ اور رگیں منتسجہ معلوم ہوتی ہیں اس قرح سے آنکھ کو فلاح نہیں ہوتی **علاج** فصد قیفال اور
صافن اور حجامت سافین کرنا اور طبیعت کو بہ تلیین مرات ملائم رکھنا اور استعمال ہار الجبن عمدہ تدبیر ہے اور شیر زنان
اور خرما دیان اور لعاب حلبہ سے آنکھہ کا دھونا اور پیشانی پر قوابضات لگانا اور شیاف ابیض ہمراہ شیر زنان دختر
زائیدہ مسکن وجع ہے اگر کندر اس شیاف میں داخل کریں مدمل قروح ہے علے ہذا اقلیمیا ذہب اور نقرہ اور شادنج
مغسول لگانا مفید ہے **از مجربات** مرجان محرق خستہ خرما صبر کشیرا ہموزن طباشیر نصف کل ادویہ ملاکر استعمال
کریں **ایضاً** برادہ سندروس جو سنگ کار دپتھر سے حاصل ہو گلاب ملاکر لگانا اور کل اشیاء حار اور شیریں اور
حرکت قوی اور خواب پشت پر مضر ہے مگر بعد اندمال قرح خواب پشت پر مضائقہ نہیں اگر اس مرض میں
درد شدید ہو جو علاج کہ رمد میں مذکور ہوچکا غایت مفید ہے **فصل سیزدہم ضربہ چشم میں** ضربہ چشم میں
فصد اور تلیین طبیعت کرنا اور روغن گاؤ گرما گرم قطور کرنا واسطے رفع درد کے مفید ہے **از مجربات** عروق الصفر
مامیران حضض آرد ماش سبز سے ضماد کرنا اور سفیدی بیضہ آب کشنیز روغن گل ملاکر طلا کرنا اور لگانا مصطگی زردی
بیضہ مرغ ملاکر معمول اور مشہور علاج ہے باوجود اسکے اگر سرخی باقی رہے جو علاج طرفہ میں لکھا گیا کرنا نہایت
سودمند ہے **فصل چہاردہم حَوَل** بفتح اول وفتح واؤ علت ہے کہ ایک حدقہ چشم جانب بینی
اور دوسرا جانب صدغ مائل ہوجاتا ہے اور مریض کو احول کہتے ہیں **علاج** اگر مرض مولودی اور کہنہ
ہو علاج پذیر نہیں اگر اور سبب سے ہو نظر کرنا طرف مخالف مرض جدید کو فوراً رفع کرتا ہے **از مجربات**

سندروس محرق کو ایک خقیدہ میں لپیٹ کر اس فتیلہ کو روغن گل کے چراغمیں جلانا اور اسکا دخان لینا نافع ہے اگر ایسے دخان میں مشک اور زعفران ملاکر استعمال کریں غایت مجرب ہے **قول جالینوس** ہے کہ یہ مرض اکثر بحران اور دوار اور صرع سے ہوجاتا ہے **فصل پانزدہم زرقہ میں** بضم زا و سکون را ئے وقاف و تای مثناۃ فوقانی سیاہی چشم برنگ آسمانی مائل ہوجانے کو زرقہ کہتے ہیں موروثی اور مزمن لاعلاج ہے اور کبھی بحالت بلوغ جاتا رہتا ہے **علاج** اگر مشک اور زعفران باریک کرکے بطور سُرمہ لگائیں غایت مفید ہے **دیگر** سُرمہ خالص ہمیشہ ہمراہ گلاب اور زعفران اور مشک لگانا انفع ہے **دیگر** صدف محرق زیت ملاکر وسط سر پر طلا کرنا عجیب النفع ہے **دیگر** بندق محرق طلا کرنا یہی عمل کرتا ہے **از مجربات** سُرمہ باریک اور حنا شہد میں ملاکر طفل شیرخوارہ کے صدغ پر طلا کرنا مفید ہے **ایضاً** عصارہ آس کو طلا کرنا غایت نافع ہے **از مجربات** خفظل رطب میں سلائی کو رکھکر آنکھ میں پھیریں یا خاکستر خنظل لگائیں غایت مفید ہیں **فصل شانزدہم سل العین میں** بفتح سین وضم لام مشدد دلاغر اور اندر ہوجانے چشم کو کہتے ہیں بسبب استفراغ کثیر یا بسبب تخدیر یا سدہ ایک آنکھ میں زیادہ ہوتا ہے اور ضعف بصر اسمیں لازم ہے اور زمانہ شیخوخیت میں لاعلاج ہے **علاج** ترطیب اور تفتیح کریں اگر سدہ ہو فقط ترطیب کرنا غایت مفید ہے اور کبھی یہ مرض قریب الموت ہوجاتا ہے **فصل ہفدہم جحوظ میں** سبب اس مرض کا بسبب استرخائی علاقہ چشم ہوتا ہے اور آنکھ بسبب کسی ضاغط کے باہر ہوجاتی ہے **علاج** تنقیہ دماغ کریں اور قوابضات مثل پوست انار وگلنار و اقاقیا صبر حضض لگائیں اور اسباب ضاغط چشم یہ ہیں صداع شدید خناق دردزہ قی زحیر وغیرہ غرض یہ کہ ازالہ اسباب کریں اور ملینات دینا اور فصد کرنا اور باندہنا اسرب کا اور طلا ادویہ قوابض مفید ہے اگر جحوظ بسبب دردزہ ہوجاوے مدرات طمث پلانا مفید ہوتا ہے **فصل ہجدہم بیبس صلبیہ میں** اس مرض میں الم بجانب غائر اور تمدد بجانب خلف یا اور کسی جانب معلوم ہوتا ہے **علاج** ترطیب کرنا غایت مفید ہے اگر طبقہ صلبیہ بسبب رطوبت مسترخی ہوجاوے اسحالت میں مریض آنکھ جانب بالا نہیں کرسکتا **علاج** تنقیہ دماغ کرنا اگر الم زیادہ ہو فصد کرنا غایت مفید ہے **فصل نوزدہم سدہ شبکیہ میں** علامت اسکی اندر ہوجانا اور خشک ہونا آنکھ کا اور الم قابض معلوم ہونا **علاج** فصد اور تفتیح اور تلئین کرنا اور مفتحات مثل بزوری وغیرہ استعمال کرنا بعد میں ترتیب کرنا مفید ہے **فصل بستم یبس زجاجیہ میں** اس مرض میں حدقہ چشم اندر ہوجاتے ہیں اور مریض بہ سبب اس کے آنکھ کو دوسری جانب پھیر نہیں سکتا اگر جانب آفتاب دیکھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب میں خار بھرے ہیں **علاج** تفتیح اور ترطیب کرنا صرف کفایت کرتا ہے **فصل بست ویکم زیادتی بیضیہ میں** اس علت میں مریض کو بروقت نیچے دیکھنے کے ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ اسکے روبرو زیر قدم پانی کھڑا ہے **علاج** تنقیہ کرنا اگر مرض ہنوز زیادہ نہوا ہو تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے قدم کے کنوآں ہے **علاج** ترطیب کرنا **فصل بست ودویم خشونت قرنیہ میں** اس علت میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ پلکیں کسی چیز خشک پر پڑتی ہیں **علاج** ترطیب کرنا اور میل اسرب کو ہاتھ سے ملکر روغن بنفشہ ملاکر آنکھ میں پھیرنا مفید ہے **فصل بست وسویم شقیقہ چشم میں** ضربان اور تخس عمق آنکھ میں معلوم ہوتا ہے اور اس مرض سے بہت جلد ضعف بصر اور نزول الماء ہوجاتا ہے علاج مثل درد شقیقہ علاج کریں **فصل بست وچہارم اتساع ثقبہ عنبیہ میں** بسبب اتساع یعنے فراخ ہوجانے ثقبہ کے نور محصور چشم پراگندہ ہوجاتا ہے اسباب اس کے چند ہیں اول یہ کہ ضربہ یا لطمہ آنکھ پر لگے یا بسبب امتلا یا درد سر یا سرسام وغیرہ اتساع ہوجاوے ضربی میں فصد قیفال اور حجامت ساقین کریں اور شیر زنان قطور کرنا اور زردی بیضہ لگانا مفید ہے اور اتساع امتلاء وغیرہ میں خیبہ دماغ اور جو تدابیر کہ نزول الماء میں لکھ چکے ہیں نافع ہیں **فصل بست وپنجم ضیق ثقبہ عنبیہ میں** بسبب ورم یا زیادتی کسی خلط یا بسبب نقصان رطوبت کسی جانب راست دیکھا نہیں جاتا **علاج** مثل عنبیہ علاج کریں **از مجربات** عاقرقرحا ایک جزو زنجار رجاوشیر ہر واحد چہار جزو لیکر بدستور استعمال کریں **فصل بست وششم دقہ میں** اس مرض میں دانہ سفید طبقہ ملتحمہ میں معلوم ہوتے ہیں **علاج** فصد قیفال اور مسہل کرنا اور گلاب اور شیاف ابیض اور ملکا یا کی پٹی باندھنا مفید ہے **فصل بست وہفتم مورسرج میں** مورسرج معرب مورسر کا ہے بسبب شگافتہ ہوجانے طبقہ قرنیہ کے طبقہ عنبیہ باہر آجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سر مور ہے اور بعض اوقات سر مور سے کلان ہوتا ہے **علاج** رفاید یعنی پٹی باندھنا اور شادنج اور اقلیمیا فضہ اور جو ادویہ اور تدابیر کہ فصل قروح میں مذکور ہوئیں انکا کرنا مفید ہے **فصل بست وہشتم جرب میں** باطن جفن بالا میں خشونت ہوجاتی ہے خواہ رمد ہو یا نہ ہو اور سخت جرب وہ ہے جسکی صورت مثل جوف انجیر کے معلوم ہو جب یہ مرض مزمن ہوجاتا ہے دمعہ بیاض سبل بسبب اس کے ہوجاتے ہیں **علاج** فصد قیفال اور حجامت اور تلیین طبیعت کرنا بعد اس کے جالیات لگانا مثل گلاب اور نمک یا سرکہ ہمراہ شکر مفید ہوتا ہے اور جب مثل نخالہ یعنے بھوسی قشور آنکھ میں معلوم ہوں استعمال جالیات ممنوع ہے ذرور عفص بعد قلب جفن کرنا اور بعد اسکے سوجانا مفید ہوتا ہے اور مانع عود مرض ہے دیگر خاکستر بال انسان لگانا نافع ہے اور رب رمان حامض سے نطول کرنا قاطع مرض ہے اور عند المایوسی بہت سے کحال عاجز آگئے ہوں مفید پڑتا ہے **از مجربات** سرمہ حضض سماق ملاکر لگانا **مجربات صحیح** خاکستر شعر انسان صبر عفص ہر واحد ایک جزو شنگرف زاج محرق ہر واحد نصف جزو قرنفل چہارم بدستور استعمال کریں اور بعض اوقات صرف

ابلیوا لگانا کافی ہوتا ہے **فصل بست و نہم سقوط الاہداب میں** یعنے گرجانا مژہ کا سبب اسکا مثل سبب گرجانے بالونکے ہوتا ہے **علاج** تعدیل مزاج کرنا اور ادویہ منبت شعر لگانا **از مجرّبات** دخان کندر لگانا مفید ہے **از مجرّبات** زعفران بنصف جزو خستہ تمر محرق سنبل الطیب سرگین موش صدف محرق فلفل ہر واحد ایک جزو اثمد تین جزو قلعی محرق مغسول چھ جزو سب کو ملاکر بدستور عمل کریں **دیگر** سنبل الطیب اور آب کشنیز ملاکر بطور سرمہ لگانا **دیگر** خستہ تمر محرق پانچ مثقال دخان کندر چہار مثقال سنبل الطیب تین مثقال لاجورد حب بلسان ہر واحد ایک مثقال بدستور مکحل کریں **دیگر** آب بصل تنہا عمل کرنا مفید ہے **فصل سی ام شعر جفن میں** شعر زائد یا منقلب اکثر جفن اعلےٰ میں پیدا ہوتے ہیں اور بمشکل علاج پذیر ہیں اکثر شعر منقلب مائل جانب حدقہ زبون ہوتا ہے اور تا دیر رہنا اس کا بصارت کو دور کرتا ہے اگر شعر منقلب بسوئے خارج ہے تو کچھ مضرت نہیں ہوتی **علاج** کندہ کرنا شعر کا اور داغ دینا سوزن طلا سے اور جب ایک شعر کا علاج کر چکیں دوسرے کا کرنا چاہیئے **دیگر** طلا زبد البحر ہمراہ لعاب بذر قطونا مفید ہے **دیگر** شورہ ایک جزو اثمد چہارم جزو ملاکر لگانا بلیغ النفع ہے اور یہ شیاف اس مرض و نیز دیگر امراض عین کو مفید ہوتا ہے **صفت** توتیا تین جزو افیون سات جزو حضض گیارہ جزو شکر اکیس جزو عسل اور سرکہ ملاکر ظرف مسی میں چوب مغیلان سے خوب رگڑیں من بعد شیاف ملاکر عمل میں لاویں **فصل سی و یکم غرب میں** غرب بفتح غین معجمہ و سکون رائے مہملہ و بائے موحدہ ایک ناصور ہے جو گوشہ اکبر چشم میں ہوجاتا ہے اور کبھی الف تک نفوذ کرتا ہے **علاج** تنقیہ کرنا اور ضماد ماش سبز مضغ کردہ غایت مفید ہے **ایضاً** کندر اور پس افگندہ کبوتر لگانا نافع ہے **ایضاً** زاج اور سکبینج سرکہ ملاکر لگانا مفید ہے **از مجرّبات** صبر کندر انزروت جلنار اثمد شب یمانی دم الاخوین ہموزن زنگار ربع جزو پانی میں شیاف بناکر لگانا **از مجربات** برائے غرب منفجرہ ذرور بابونج نافع ہے **از مجرّبات** چھڑکنا طلا کا یا داغ دینا طلا سے کامل علاج ہے **فصل سی و دوم سلاق میں** سلاق بضم سین قرح پڑ جانے جفن میں اور گر جانے جفن کو کہتے ہیں اور مجربین نے لکھا ہے کہ جب جفن غلیظ ہوجاویں اور رنگ سُرخ رہے مشکل سے علاج پذیر ہے ایام طفولیت میں بسبب کثرت گریہ یہ مرض اکثر ہوجاتا ہے **علاج** تنقیہ بفصد و اسہال کرنا اور سماق کو گلاب میں تر کرکے اس کو بطور سرمہ لگانا اور پانی گرم سے تکمید کرنا یا انکباب کرنا مفید ہے **ایضاً** نحاس محرق نشاستہ زاج تین درم زعفران فلفل ہر واحد ایک درم آب مازو میں ملاکر خارج جفن پر طلا کریں غایت مفید ہے **ایضاً** توتیا سبز آب عنب الثعلب میں خوب پیس کر کحلاً لگانا مفید ہے **ایضاً** سنگ بصری سکر کافور ہموزن لگانا نافع ہیں **ایضاً** آب ثمر کشوث سے سعوط کرنا مفید ہے **از مجرّبات** سندروس اور زنجار کو پہلے سرکہ اور عسل میں

خوب حل کریں بعد میں لگائیں مجرب ہے **ایضاً** شیر زنان دختر زائیدہ تنہا مفید ہے اور جو چیزیں کہ جرب میں
مفید ہیں اس مرض کو بھی فائدہ مند ہوتی ہیں **فصل سی و سوم حکہ جفن و عین میں** اگر بسبب رطوبت
بورقیہ یا رایح کریہہ ہو جاوے **علاج** جو کچھ فصل سلاق اور جرب میں لکھا گیا یہاں بھی مفید ہے **مجرب**
ترطیب کرنا اور ضماد شحم رمان حامض کثیر النفع ہے **فصل سی و چہارم التصاق جفن میں** بسبب
رطوبت مغریہ یا خون یا مدہ یا قرح یا بسبب عمل دستکاری پلک زیرین اوپر ملجاتی ہیں **علاج** اکتحال شیر
اور لعابات کرنا اور روغن گل لگانا اور درمیان انکے جامہ روغن آلود رکھنا اور بول گرم سے دھونا
اور صرف سرمہ لگانا نافع ہے اگر التصاق جفن گوشہ چشم سے ہو جاوے اس کا بھی یہی علاج ہے
اگر استرخاء جفن ہو جاوے تنقیہ کریں اور جو تدابیر کہ فالج میں مذکور ہوئیں اور ضماد قوابضات مثل برادہ
عفص غایت نافع ہے اگر تقلص جفن ہو یہ مرض بسبب تشنج یا قرحہ یا التصاق طبقہ ملتحمہ ہو جاتا ہے
قطع سبب کریں اور کبھی تقلص عند الموت ہو جاتا ہے **فصل سی و پنجم غلیظ ہو جانے جفن میں**
اور کبھی اسمیں بثورات پیدا ہو جاتے ہیں **علاج** تنقیہ کرنا اور ضمادات محللہ لگانا اور صبر اور حضض غایت
مفید ہے اور لگانا موم گرم چند مرتبہ اور مالش کرنا مکھی سر کاٹی ہوئی سے مفید ہوتا ہے اور کبھی بثور عظیم
ہو جاتے ہیں اسوقت ادویہ گرم کی احتیاج ہوتی ہے ملح کو ذرور کرنا غایت مفید ہوتا ہے **قول** انطاکی کہتے
جب اجفان میں بثور سیاہ یا رنگ اشقر یا کمد معلوم ہوں مریض روز چہارم مرجاتا ہے **فصل سی و
ششم** جسا جفن میں عسر حرکت جفن کو جسا کہتے ہیں ترطیب کرنا اور روغن بنفشہ ملنا عجیب النفع
ہے **فصل سی و ہفتم کثرت طرف میں** برہم زدن چشم کو طرف کہتے ہیں اگر کثرت طرف امراض
حادہ میں ہو علامت ہو جانے تشنج کی ہے اور اگر یہ مرض بسبب عادت ہو لا علاج ہے **از مجربات**
مُر اور صبر ہموزن گلاب میں ملا کر گوشہ چشم اکبر میں قطور کریں **باب سوم امراض گوش یعنے کان میں**
گوش عضو شریف صدفی شکل مرکب از گوشت و غضروف و عصب حساس ہے نفع اس کا یہہ ہے
کہ ہوا متموج اسمیں جمع ہو کر ثقبہ حجری میں نفوذ کرتی ہے اور موضع قوت سامعہ یعنے عصبہ مفروشہ صماخ
میں متصادم ہوتی ہے اس وقت ادراک صوت ہوتا ہے اور بعضوں نے اس عضو کو آنکھہ سے
شریف لکھا ہے بدینوجہ کہ شرف انسانی موقوف بر نطق ہے اور نطق انسان کو بغیر از استماع حاصل نہیں
ہوتا پس محافظ گوش کو واجب ہے کہ ہوائی سرد اور گرم اور آب سرد اور گرم با فراط سے اور حالت امتلا
میں سونے سے محترز رہے اور چرک گوش ہمیشہ پاک کرنا اور روغن بادام تلخ ہر ہفتہ میں قطور کرنا محافظ
صحت گوش ہے **قول ابن ماسویہ** ہے کہ عند النوم پنبہ کو کان میں رکھنا اور کوئی شے بجز نیم گرم

کے کان میں نہ ڈالنا بڑی حفاظت کان کی ہے **فائدہ** امراض گوش یا بسبب شرکت دماغ ہیں
جنہیں درد سر اور شباہت ہوتا ہے بار یاحی ہیں جنہیں دوی اور طنین ہوتی ہے یا بمشارکت معدہ ہیں علامت
اسکی یہ ہے کہ بحالت گرسنگی زیادہ اشتداد اُن میں معلوم ہوتا ہے **فصل اول درد گوش میں**
درد گوش حار میں ضربان اور سوزش اور بارد میں ثقل باقی ہیں اور علامات سے حال سب مفصل
معلوم ہوجاتا ہے **علاج** پہلے فصد قیفال یا باسلیق سے تنقیہ کریں اور غذا کم کھائیں اور واسطے منع
بخارات اطریفل کہلائیں بعد میں ادویات نیم گرم سے قطور کریں اور کبھی قطور ادویہ مخدرہ بخوف حدوث
تشنج یا جنون کیا جاتا ہے **مجرب** برائے درد حار سفیدی بیضہ کو کان میں ڈالنا عجیب النفع ہے **ایضاً**
برائے حار خشخاش بکثرت کہانا مفید ہے **از مجربات** شیر زنان دختر زائیدہ افیون وکافور ملاکر
کان میں ڈالنا یا روغن گل ہمراہ ادویہ مذکورہ ملاکر عمل کرنا غایت نافع ہے **ایضاً** برائے درد خنفسا
یعنے کیڑے سیاہ رنگ جو سرگین بدبودار میں پیدا ہوتے ہیں روغن گل میں برشتہ کرکے کان میں
ڈالنا ایک ساعتمیں رافع درد بارد ہے **ایضاً** برائے بارد ورق آک کو گرم کرکے روغن گاؤ ملاکر
کان میں ٹپکانا مفید ہے **از مجربات** بول جاموش مر اور صبر ملاکر قطور کرنا نافع ہے **از مجربات**
برائے درد گوش ریحی آڑو کو جلاکر عمل کرنا مفید ہے **ایضاً** برائے جمیع اقسام درد گوش روغن گل کو
آب انار میں پکاکر قطور کرنا **دیگر** ریشہ مقعد کنجشک لگانا نافع ہے **دیگر** رطوبت ماہی بریان لگانا عجیب النفع
ہے **دیگر** عصارہ سرگین شتر یا خر کان میں ڈالنا **مجرب** برائے درد و ثقل و ریاح گوش آب مولی برشتہ
میں چہارم حصہ روغن کنجد ملاکر طبخ دیویں جب آب بجل یعنے مولی بالکل خشک ہوجاوے عمل کریں اور اکثر
درد گوش بسبب پڑجانے کیڑوں کے ہوتا ہے علاج اس کا آئندہ لکھا جائیگا **فصل دوم قرحہ گوش**
میں جو قرح گوش کہنہ ہوجاوے مذموم ہے **علاج** ماء العسل یا انزروت اور عسل کو فتیلہ میں لگاکر کان
میں رکہنا قرح کو پاک کرتا ہے **دیگر** مر اور شب عسل لگاکر قطور کرنا **دیگر** عسل دس جزو سرکہ بیس جزو زنگار دو جزو
حسب دستور مرہم بناکر لگائیں بعد میں مُر شب کندر دم الاخوین عسل ملاکر لگانا غایت مدمل قرح ہے **از مجربات**
برائے قطع ریم و بدبوئی گوش مفید ہے پہلے سہاگہ بریان کان میں چھڑکیں بعد اسکے آب لیموں کان میں
ڈالیں اگر طفل ہو ماء العسل میں زعفران ملاکر قطور کرنا غایت مفید ہے اور کبھی شب اور عسل کو فتیلہ بناکر
کان میں رکھتے ہیں جب قرح دیرینہ ہوجاوے **علاج** عسل تین جزو سرکہ سات جزو زنگار دو جزو
حسب دستور مرہم بناکر فتیلہ میں لگاکر کان میں رکھیں **ایضاً** پوست انار کو بول انسان میں گھسکر قطور کرنا
مفید ہے **فصل سوم نکلنا خون کا کان سے** سیلان خون یا بسبب امتلاء یا بسبب گزیدگی جانور مثل کژدم

ومار وغیرہ یا بسبب ضربہ یا بحران ہوتا ہے **علاج** فصد کرنا اور جو ادویہ کہ رعاف میں تحریر ہیں انکا استعمال کرنا مفید ہے مگر سیلان خون بحرانی بند کرنا ممنوع ہے

فصل چہارم ضربہ گوش میں فصد قیفال کریں اور کندر جو شیر میں حل کیا ہو کان میں ڈالنا ایکساعتیں مفید ہوتا ہے **ایضاً** افیون کو روغن گل میں پکا کر ٹپکانا نافع ہے **ایضاً** کبریت ہمراہ سرکہ یا عسل لگانا جید العلاج ہے اگر **نزف الدم** ہو مازو اور پھٹکری اور سرکہ کو پکا کر قطور کرنا مجرب ہے

فصل پنجم ورم گوش میں ورم جو غائر میل ہو اور بظاہر نہ معلوم ہوتا ہو اور حواس پراگندہ ہوجاویں اور سر خود بخود ہلنے لگے اور تپ بشدت ہو جاوے اور آنکھ سے پانی جاری ہو اور مریض جوان عمر ہو مہلک ہے اور اکثر مریض ایسے عوارضات کا ساتویں روز مرجاتا ہے اگر اس ورم میں ریم پڑجاوے امید فلاح ہے **علاج** فصد اور استفراغ کریں اور روغن گاؤ میں اشق اور انزروت ملا کر لگانا مطلق مفید ہے **دیگر** برائے ورم حار روغن گل میں سرکہ ملا کر لگانا مفید ہے **ایضاً** برائے ورم بارد روغن بابونہ ڈالنا **دیگر** روغن گاؤ نیمگرم اور تکمیدات نیمگرم جنمیں نمک پڑا ہو مسکن درد ہے اور جب ورم کہنہ ہو جاوے **علاج** خاکستر صدف شہد اور چربی ملا کر لگانا نافع ہے **تعلیم** اگر ورم بیخ گوش میں ہو جاوے سرسام ہو کر ہلاک کرتا ہے فصد یا مسہل کرنا اور ضماد مرخیات سکنہ درد مفید ہیں مگر استعمال روادعات باردہ قطعاً منع ہے

فصل ششم صمم اور وقر میں صمم بطلان سمع اور وقر نقصان سمع کو کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ دونوں الفاظ مترادف ہیں اول خلقی اور ثانی عارضی ہے اور جو مولودی یا بعمر صغر سنی یا شیخوخت یا بسبب قولنج عارض ہو یا بمرض کو دس برس گذر جاویں اور اسہال صفراوی آنے لگیں لا علاج ہے اکثر بسبب انقطاع اسہال اور کبھی بسبب ضربہ یا بلغم صمم ہو جاتا ہے یہ بھی بمشکل رفع ہوتا ہے اور کبھی بسبب خلط مسدد یا سوء مزاج یا ورم یا اور کوئی مرض سخت یا بسبب بحران یہ مرض لاحق ہوتا ہے **علاج** ازالہ سبب اور تنقیہ خلط غالب کریں بعد میں مرارہ گوسفند اور افسنتین روغن بادام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب ہے **از مجربات** مصطفےٰ کو روغن کنجد میں پکا کر ڈالنا **قول جالینوس** ہے کہ چربی خنزیر ہمراہ موسیائی صمم مولودی کو بھی نافع ہے **ایضاً** حلتیت پکا کر اور روغن بادام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب ہے **ایضاً** ماء البصل اور مطبوخ حرمل غایت مفید ہے **ایضاً** روغن بیضہ کان میں ڈالنا بہترین ادویہ ہے **ایضاً** بیخ حنظل کو روغن میں پکا کر قطور کرنا نہایت مفید ہے **مجرب** جو ایک ساعت میں مرض کو دفع کرتا ہے شیاف بورق اور انجیر اور خردل ایک عرصہ تک استعمال کرنا اور آلہ چوبی جسکو بوق کہتے ہیں کان میں رکھ کر آواز سننا مفید ہوتا ہے **دیگر** آواز تند سماعت کرنا **از مجربات**

برائے صمم جو بعد مرض لاحق ہو بنفشہ مربے ہمراہ شربت خشخاش و ماء الشعیر ہمیشہ کھانا اور کھلوانا اور تدہین کرنا پاؤں کا ہر روز بوقت شام مجرب ہے اگر یہ مرض بوقت تپ لاحق ہو بنفشہ خیار شنبر سنا ۔ پینا سریع الاثر ہے اگر بعد تپ عارض ہو مذموم ہے **فصل ہفتم دوی اور طنین میں** دوی آواز ملایم اور عظیم اور طنین آواز باریک اور تیز کو کہتے ہیں جو کان میں خارج سے معلوم ہوتے ہیں اور اگر یہ امراض بسبب اجتماع بخارات یا ریاح ہو جاتے ہیں **علاج** تنقیہ کریں اور فوتنج اور افسنتین اور بابونہ پکا کر انکباب کریں **علاج** ترطیب دماغ کریں اور قطور اور سعوط روغن بادام غایت مفید ہے ۔ اگر بسبب زیادتی قوت حس کے ہو حاجت علاج کی نہیں ہے **مجرب** قطور افیون شیر زنان میں ملا کر دوی اور طنین اور دیگر امراض گوش کو مفید ہے اور تنقیہ بحالت امتلاء کرنا اور جو چیزیں مبخر ہیں انکو چھوڑ دینا اور ہمیشہ اطریفلات کھانا اور کبھی کبھی بعض روغنات جو فصل میں بربان ہوں قطور کرنا اور تقویت دماغ بہرحال کرنا باقی جو علاج کہ سدد اور دوار میں تحریر ہوا مفید ہے **از مجربات** برائے ریاح وسدہ گوش آزمودہ ہے صفت ثوم ایک اوقیہ قسط جند بیدستر مصطگی ہر واحد چہارم اوقیہ سداب ایکدرم دہ چند بول نرگاؤ میں پکائیں اور نصف وزن ادویہ نسخہ سے روغن ملا دیں جب بول خشک ہو جاوے اور روغن باقی رہے قطور کریں **از مجربات** برائے صمم وطنین وریاح گوش ترbد دو درم انزروت چہار درم شحم حنظل ہلیلہ کابلی ہر واحد ایکدرم کتیرا دو دانگ سب کو ملا کر تیار کریں ایکدرم بوقت شب کھایا کریں **فصل ہشتم دود گوش میں** کیڑے کان میں پڑ جانے سے درد اور دغدغہ کان میں معلوم ہوتا ہے **علاج** قطور قاتلات دیدان مثل صبر اور عصارہ حنظل اور افسنتین وغیرہ مفید ہے باقی علاج مفصل دیدان امعاء میں مذکور ہوا **از مجربات** شراب دو درم عسل تین درم روغن گل ایک درم قدرے سفیدی بیضہ مرغ میں فتیلہ بنا کر کان میں رکھیں اور جس کان میں کیڑے ہوں اسی طرف خواب کریں صبح فتیلہ کو سختی سے باہر نکالیں بکثرت کیڑے ہمراہ فتیلہ باہر آجاتے ہیں **فصل نہم ہر ب گوش میں** آواز سخت سے تقویت دماغ کریں **فصل دہم کسی شئے کا پڑ جانا کان میں** پارہ پڑ جانا خطرناک ہے میل رصاص سے نکلتا ہے اگر سنگریزہ کان میں گر پڑے ہوں روغنات نیمگرم قطور کریں اور چھینکیں لینا ناک کو بند کر کے مخرج سنگریزہ ہے اگر پانی کان میں پڑ گیا ہو اور پانی جدید کان میں ڈال کر ہلائیں فوراً خارج ہوتا ہے ۔ اگر دیر ینہ ہو تو بعمل انبوبہ جو مشہور ہے عمل کریں ۔ اگر کان میں کوئی حیوان داخل ہو علاج جو مفصل دیدان میں لکھا گیا مفید ہے **قول برطاؤس** ہے کہ جب کوئی شئے داخل بدن سے کان میں گرے پس اس سے یا ورم ہوگا یا تشنج یا موت ہوگی **باب چہارم**

امراض بینی کے بیان میں استخوان اور غضروف سے مرکب ہے اور مجری اس کا مصفات تک ہے اور مصفات ایک استخوان مشابہ کفگیر ہے کہ عظم مشاشی بھی اس کو کہتے ہیں مقابل اسی مصفات کے منفذ ہے ناک سے بوی دماغ میں براہ اسی منفذ جاتی ہے اور دو منفذ ہیں جو برائے تنفس و استنشاق ہوا و تصفیہ آواز جانب کام مخلوق ہیں غرض یہ ہے کہ جس طرح بینی واسطہ زینت وجہ ہے اسی طرح پروردگار نے قوت حس بویائی و تصفیہ آواز کو بھی اس میں عطا کیا ہے جل شانہٗ ریاض الطب میں لکھا ہے کہ مزاج انف بہ نسبت مزاج گوش مرطوب ہے اور بہ نسبت مزاج چشم یابس ہے چونکہ علاج مرض بالضد ہوتا ہے پس دوائیں واسطہ مرض گوش یابس چاہئیں اور واسطہ مرض آنکھ کے رطب پس علاج بینی ادویہ رطبہ اور یابسہ سے کرنا چاہیے مؤلف کے نزدیک یہ کلام مہمل ہے فائدہ از روئے علم قیافہ جسکی ناک باریک ہوگی حیا دار ہوگا۔ اور طول بینی علامت طیش اور غصہ کی ہے اور جسکی ناک طویل اور نیچے سے چوڑی ہوگی قوی الشہوت ہوتا ہے اور موٹا ہونا ناک کا علامت بلادت طبع ہے اور کبھی بسبب نزلہ یا جذام یا قرب موت ناک ٹیڑھی اور چھوٹی ہو جاتی ہے **فصل اول رعاف میں** رعاف جسکو نکسیر کہتے ہیں اگر رعاف بسبب بحران جاری ہو بند کرنا اسکا ممنوع ہے اگر خون رعاف بسبب قطع شریان سرخ رنگ بہ وقت آوے مہلک ہے اگر رعاف بسبب گزیدگی افعی وغیرہم یا بسبب کشادہ ہو جانے موہنہ رگوں کے جاری ہو **علاج** فصد قیفال کریں اور باندھنا ہاتھ پاؤں کا اور لگانا محاجم مراق محاذی رعاف پر اور طلایات اور شربت باردہ سے تیزی خون کو کم کرنا مفید ہے دیگر عصارہ سرگین خر کافور یا افیون ملاکر سعوط کرنا **از مجربات** کافور پیشانی اور یافوخ پر طلا کرنا مانع رعاف ہے **ایضاً** پوست بیضہ کو خوب باریک کرکے نفوخ کرنا **ایضاً** خاکستر پر مرغ کو مغسول کرکے خشک کریں بعد میں نفوخ کرنا مفید ہے **از مجربات** آہک نورہ مغسول سفیدی بیضہ مرغ میں فتیلہ بناکر کان میں رکھنا **از مجربات** خون مرغ خانگی پینا اور خشک خون سے نفوخ کرنا نافع ہے **مجرب** برگ سداب پیشانی پر طلا کرنا اور پس افگندہ کبوتر بعد محرق کرنے کے سرکہ میں ملاکر حوالی انف پر طلا کرنا لاعدیل ہے **ایضاً** سرکہ گلاب ملاکر قطور کرنا **ایضاً** شب اور سرمہ ملاکر نفوخ کرنا غایت مفید ہے **مجرب** نفوخ شقایق نفع تر ہے **فقرہ جالینوس** ہے کہ رعاف شریانی میں عمدہ علاج یہ ہے کہ فصد کریں اور مادہ کو بطور امالہ دوسری جانب پھیریں اور ہاتھ پاؤں کو باندھیں اور محاجم مراق پر [illegible] مرعوف کے ناک سے پچیس رطل خون نکل گیا اور زندہ رہا بعد اسکے مرگیا **فصل دوم بدبوئی بینی میں** سبب اسکا بسبب رطوبت عفنی یا پڑ جانا قروح کا ناک میں ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کریں اور سعوط کرنا بول خر

یا خمر ریحانی نہایت مجرب ہے اور نفوخ کرنا سعد سنبل قرنفل عفص دار شیشعان آس صبر کافور مشک ہر واحد مفید ہیں **از مجربات** عنبر زعفران آب پودینہ میں ملا کر ناک میں ڈالنا مجرب ہے **از مجربات خاص** سنبل سواد دو درم موم سواد درم ملا کر نفوخ کریں **از مجربات** انار شیریں و تلخ سنبل ہر سہ کو پکا کر روغن نرگس خواہ روغن بنفشہ ملا کر سعوط کریں **فصل سوم بطلان شم میں** بطلان شم یہہ ہے کہ قوت شامہ فاسد ہو جاوے اور بسبب اسکے حس بویائی میں فتور واقع ہوا اور یہ فساد چند طرح ہے اول یہ کہ مریض صرف خوشبو یا صرف بدبو کو احساس کرے یا بدبو اور خوشبو دونوں معلوم ہوں حالانکہ کوئی شئے مشموم موجود نہو اسباب اس فساد کے چند ہیں اول یہ کہ سوء مزاج بارد رطب لاحق ہوا اور بسبب ضعف کے مریض بجز ایک رایح خواہ خوشبو ہو یا بدبو ہو ادراک نہیں کر سکتا دوسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مقدم دماغ میں ہو اور اسکی بو آتی ہو اگر خلط حار ہے بو مثل فلفل یا سنبل کے معلوم ہو گی اگر بوئی بد آتی ہو خلط عفن ہے اور اگر بو تیز معلوم ہوتی ہو خلط بارد ہے اگر ترش ہو خلط سوداوی ہے تیسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مجری بینی میں ہو اور اس سبب سے تنگی نفس اور آواز میں غنہ پیدا ہو جاوے یا فساد مصفات میں ہوا اور بیان مصفات اوپر گذر چکا یا فساد اور بطلان بسبب سدہ دماغی ہو اسمیں کدورت باصرہ ہو جاتی ہے اور بعض اوقات مریض کو ہمیشہ بدبوئی ہی معلوم ہوتی ہے یہہ لاعلاج ہے اگر بطلان شم مولودی ہو یا بعد امراض حادہ ہو جاوے وہ بھی لاعلاج ہے **جالینوس** نے لکھا ہے کہ قوت شامہ کو رایح خوشبودار موافق اور غیر اسکے ناموافق ہیں اگر مریض کو بحالت تپ خوشبو مثل طین مبلول یا مشک کی آوے علامت موت کی ہے **علاج** تنقیہ کریں اور نشوق کرنا فلفل قرنفل جند بیدستر مفید ہے **از مجربات** شونیز کو بول شتر میں پکا کر ناک میں ڈالنا **دیگر** روغن بیضہ غایت مفید ہے **از مجربات** حلبہ یا شونیز کو روغن مناسب میں ملا کر قطور یا سعوط کرنا مفید ہے اگر احساس بدبو کا ہو اور خوشبو نہ معلوم ہوتی ہو قطور جند بیدستر مفید ہے اور بالعکس اسکے مشک نافع ہے اور بول خر کا سعوط کرنا دونو حالت میں نافع ہے **از مجربات** تکمید کرنا شونیز سے برائے ہمگی اقسام بہترین علاج ہے **مجرب** جند بیدستر کندش قسط قرنفل ہر واحد ایک درم آب کرفس روغن گاؤ ہر واحد ایک اوقیہ روغن بنفشہ نصف اوقیہ سب کو ملا کر سعوط کریں **فصل چہارم قروح بینی میں۔ علاج** تنقیہ کریں اور مرہم جسمیں موم اور روغن کنجد اور قدری زرد بیضہ لگانا نافع ہے **از مجربات** بنفشہ ایک مثقال لعاب بہدانہ روغن گل ہر واحد ایک مثقال موم نصف مثقال سب کو پکا کر مرہم بنائیں **از مجربات** برائے ناصور بینی۔ لب تخم بطیخ ہندی و تخم کدو ہر واحد دو جزو توتیا کرمانی مغسول صبر ہر واحد ایک جزو مسکہ میں ملا کر لگائیں **ایضاً** برائے قروح خبیثہ و بدبوئی بینی مجرب ہے پہلے موہنہ کو پانی سے بھریں اور اسی حالت میں سعوط کرنا زنگار کا مفید ہے

فصل پنجم بواسیر بینی میں ناک میں گوشت زائد پیدا ہوجاتا ہے **علاج** تنقیہ کریں اور مرہم سرکہ اور
زنگار لگانا نافع ہے **مجرب** زنگار نوشادر اشخار شہد ملاکر لگانا بہت مفید ہے **از مجربات** شب قلقطار
زنگار حلتیت بموزن اور شہد اور سرکہ قدرے ملاکر لگانا مفید ہے اور جو علاج کہ بواسیر مقعد میں لکھا جائیگا نافع
ہوتا ہے **فصل ششم خشکی بینی میں** علاج روغنات اور لبنیات اور مبردات پینا اور لگانا اور
سعوط کرنا مفید ہے اگر روغن بادام اور روغن کدو کو سر اور پیشانی پر طلا کریں یا آب رجلہ ملاکر سعوط
کریں بس نافع ہے **باب پنجم امراض دہان اور دندان میں۔ فصل اول بخر میں** بخر بفتح
بائے موحدہ وخائے معجمہ ورائے مہملہ بد بوئی دہان کو کہتے ہیں اگر بد بوئے دہان بسبب جمع ہوجانے
رطوبت ردیہ معدہ میں ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد تناول طعام بد بوئی تھوڑی ہوجاتی ہے اور اکثر
دہن بوقت خواب جاری ہوتا ہے یا بخر دماغی ہے جیسے اصحاب نزلہ کو عارض ہوتی ہے یا بخر ریہ ہے
ہے جسطرح اصحاب مسلولین کو عارض ہوتی ہے یا بخر فقط اجزار دہان سے آتی ہے یا بسبب تاکل دندان ہے
علاج دفع سبب کریں اور بخر معدے میں قے مفید ہے باقی تمام اقسام بخر میں یہ مضمضہ غایت مفید ہوتا ہے
صفت آس عفص صندل صعتر وغل بسباسہ سنبل سب کو سرکہ میں پکاکر مضمضہ کریں اور سکنجبین ایسے سرکہ میں
بناکر پینا مجرب ہے **از مجربات** جوزبوا قرنفل ہیل دارچینی خولنجان کافور ہر واحد ایک درم مشک تین
درم گلاب میں گولیاں بنائیں اور بعد تھوڑی دیر کے ایک ایک گولی مونہہ میں رکھیں **حب عنبر** الفخہ
ابل تین مثقال مشک ایک مثقال عنبر ثعلب خولنجان ہر واحد دو مثقال مصطگی قرنفل ہر واحد ایک
مثقال بدستور حب بناکر مُنہہ میں رکھیں **مجرب** حب الآس کو زبیب منقی میں ملاکر مُنہہ میں رکھنا اور
نقوع مشمش غلبہ خلط حار میں اور مربائے زنجبیل بارد میں کھلانا بلیغ النفع ہے **از مجربات** برائے ہمگی اقسام
بخر خواہ داخل بدن سے ہو یا خارج سے مثل بوئی پیاز لہسن وخمر وغیرہ غایت مفید ہیں۔ قرطاس جدید شاخ
وبرگ خرما کشنیز سعد قاقلہ بسباسہ قرنفل عود عنبر خولنجان سنبل **از مجربات فاضل** سعد قرنفل انیسون
عود جوزبوا کشنیز طین ارمنی کثیرا ہموزن لیکر تمام ادویہ کو روغن بنفشہ جسمیں عنبر کو حل کیا ہو اور
ترشی اترج جسمیں مروارید حل ہوں ملاکر مثل نخود گولیاں بنائیں ہمگی امراض معدہ اور سر اور دہان
کو نافع ہے **ایضاً** اطریفلات کھانا **دیگر** مصطگی سانج اشنہ پوست وتخم وبرگ اترج وتامول
اسارون زرنب انیسون زرنباد پودینہ فوفل لیموں پوست لیموں ہر ایک مفید ہیں اور بدترین
اشیاء بوئی بد پیدا کنندہ کنجد ہے جب دہان یا دندان میں رہجاتا ہے فوراً بوئی بد پیدا کرتا ہے
فصل دوم قلاع میں پوست دہان یا زبان میں قرحہ ہوجاتا ہے اور جو قرحہ کہ عمیق یا غائر

ہو جالینوس نے اس کو قلاع لکھا ہے باقی جمہور کے نزدیک وہ آکلہ ہے رنگ قرحہ سے غلبہ خلط غالب معلوم
ہو جاتا ہے اور قرحہ حار میں سوزش ہوتی ہے اور رطب کثیر اللعاب ہوتا ہے یہ مرض صبیان کو بسبب فساد شیر
یا تخمہ اکثر ہو جاتا ہے **فائدہ** قرح رنگ سفید بعد اس کے رنگ سرخ اسلم ترین اقسام ہے اور جس قرح
کا رنگ ارزق (نیلگوں یا کبود ۱۲) یا سبز یا سیاہ ملتہب ہو مہلک ہے **علاج** تنقیہ کرنا بعد اسکے خاکستر گاؤزبان وجو پر کرنا نافع
ہے **ازمجربات** حنضض کو باریک کرکے لطوخ کرنا **ایضاً** مطبوخ یا نقوع حنا پینا یا مضمضہ کرنا جمیع اقسام
قلاع میں مفید ہے **دیگر** شب اور عفص ملنا غایت النفع ہیں **ازمجربات** برائے حار کافور ملنا عجیب الفعل ہے
دیگر اصل السوس ماء العسل آب دانہ انار زرشک دارشیشعان کشنیز سرکہ ہلیلہ گلنار عفص ان میں سے ہر یک
نافع ہے **دیگر** سندروس اور ورد ملنا عمدہ دوا ہے اور ترنجبین اور صندلین ملنا بہت مفید ہے
ازمجربات بنفشہ اور ورد برائے اطفال غایت مفید ہے **ایضاً** کتھہ ایکدرم خرمہرہ سوختہ تین عدد
نیلہ توتیا سوختہ انزروت قاقلہ صغار برگ نیم سوختہ ہر واحد ایک درم حسب دستور پاشیدہ کریں **مجرب**
برائے قلاع بلغمی کتھہ شورہ برابر ملاکر لگانا **فصل سوم کثرت لعاب دہن میں** کثرت لعاب دہن
بسبب بلغم یا بسبب حرارت معدہ ہوتی ہے جسطرح بعد حمیات خریف بسبب ذوبان رطوبت معدہ لعاب زیادہ
آتا ہے اگر لعاب غلیظ ہے مادہ بلغمی ہے ورنہ بسبب حرارت کے ہے دوسرا قول یہ ہے کہ اگر وقت امتلا سیلان
زیادہ ہو بلغم ہے اگر خلو معدہ میں ہو حرارت ہے **علاج** جو باعث حرارت ہو فصد باسلیق کریں اور آب انار
اور سماق اور طین ارمنی اور نعناع کھانا مفید ہیں اور بلغمی میں قے کرنا مستاصل مرض ہے اور اطریفل صغیر
غایت النفع ہے اور جرعہ جرعہ پینا آب گرم وقت نہار اور گلقند اور کندر اور مصطگی اور مربائے ہلیلہ چبانا و
کھانا نافع ہیں اور کبھی سیلان رطوبت خواب میں بسبب پڑ جانے کیڑوں کے ہوتا ہے پس سفوف کاسنی
نمک ملاکر کھانا جمیع اقسام کو نافع ہے **دیگر** ہلیلہ وسکر ہر واحد نصف درم ہمراہ آب گرم نہار کھانا نہایت
نافع ہے **مجرب** مصطگی قرط اقاقیا ہر واحد ایک جزو پوست خشخاش نصف جزو سنبل الطیب چہارم مثقل
دسواں جزو آب آس میں قرص بنائیں اور سرکہ ملاکر استعمال کریں **فصل چہارم ورم زبان میں**
رنگ ورم علامت غلبہ خلط کی ہے دموی اور بلغمی میں کثرت لعاب کی اور صفراوی اور سوداوی میں
خشکی ہوتی ہے اور اگر صرف حرارت ہو تو درد شدید ہوتا ہے **علاج** تنقیہ خلط غالب کریں اور حار میں
فصد مفید ہے اور بعد میں آب خس عنب الثعلب شیر زنان آب کشنیز گلاب سماق انار ملاکر مضمضہ کرنا مشہور بالنفع
ہے اور بارد میں حب قوقایا حب ایارج کھانا بعد میں آب حلبہ اور عسل اور سرکہ اور سکنجبین بزوری اور مطبوخ
اصل السوس سے مضمضہ کرنا اور تلیین طبیعت کرنا اور زنگار بصل نوشادر زنجبیل نمک ملاکر خوب ملنا نافع ہے

اور اگر سرطان ہو قطع زبان بہتر ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ قطع کرنا زبان کا ہرگز بہتر نہیں البتہ کوئی جزو زبان کا قطع کریں مضائقہ نہیں ہے کیونکہ خوف نزف ہو جانیکا ہے اور جب خون بند نہو اصورت ہلاکت کی ہے **فصل پنجم شقاق زبان میں** شقاق زبان یا بسبب یبوست دماغ یا بسبب بخارات معدہ ہوتا ہے **علاج** ازالہ سبب کریں اور لعابات اور روغنات یا ماء الشعیر اور شیرہ خرفہ اور کشنیز سے مضمضہ کرنا مفید ہے اور مالش کرنا کف خیار اور کف کدو سے جو بعد قطع کرنے کے ہر دو اجزاء قطع شدہ کو باہم ملاکر ملتے ہیں کف پیدا ہے غایت مفید ہے ماسوائے اسکے قیروطیات کا ملنا نافع ہوتا ہے **فصل ششم حرقت اور حکہ زبانمیں** حرقت زبان بسبب خلط حار یا حرارت معدہ یا حرارت دماغ کے باعث ہوتی ہے مثل علاج شقاق زبان کریں اور سرکہ روغن گل ملاکر ملنا مفید ہے اور شیر میں شکر ملاکر ملنا واسطے حکہ زبان کے نافع ہے اگر حرقت بسبب استعمال ادویات حادہ اور حریف لاحق ہو شیر ترش ملنے سے فوراً آرام ہوتا ہے **دیگر** ہلیلہ زرد واسطے دفع مادہ گرم زبان مجیب الفعل ہے **فصل ہفتم جفاف زبان میں** جفاف یعنی خشکی زبان میں بسبب حرارت یا یبوست ہوتی ہے علاجہ مثل شقاق زبان علاج کریں اگر بسبب لزوجت زبانکے جفاف عارض ہو علاج ازالہ سبب کریں **از مجربات** برائے یبوست دہان و زبان و عطش نہایت نافع ہے صمغ نیلوفر طباشیر قاقلہ صغار مساوی الوزن لیکر آب سرد سے استعمال کریں **فصل ہشتم ثقل و استرخائے زبان و ثقلت کلام میں** اگر امراض مذکورہ خلقی ہوں لا علاج ہیں اگر بسبب لگنے چوٹ سر کے یا جو بحالت سرسام ہو یا بسبب فالج یا تشنج امتلائی عارض ہوں۔ علاج مثل فالج کریں اور تنقیہ دماغ کرنا اور وج عاقرقرحہ سرکہ خردل صعتر زنجبیل قرنفل وغیرہ سے مضمضہ کرنا اور ایک عرصہ تک برابر علاج کرتے رہنا مفید ہوتا ہے **از مجربات** تریاق الذہب کہانا نافع ہے **از مجربات** انقرویا لاعدیل ہے **از مجربات** وج عاقرقرحہ بادام ہموزن لگانا نافع ہے **از مجربات** صعتر اکبر و عاقرقرحہ خردل ہر واحد نصف جزو زنجبیل ثمن جزو نوشادر ربع جزو سب کو پکاکر غرغرہ کرنا اور کبھی یہ امراض بسبب تشنج یبسی ہو جاتے ہیں اور زبان لاغر اور کم ہو جاتی ہے یہلا علاج ہیں اگر یبس قلیل ہو **علاج** ترطیب شرباً اور مضمضاً کرنا نافع ہے اگر بسبب ملجانے رباط زیرین عارض ہوں بغور اسکو قطع کریں کیونکہ اسمیں خوف قطع شریان زیر زبان ہے اور بعد قطع سرکہ اور گلاب بینا اور زاج کا چھڑکنا نافع ہے **فصل نہم ضفدع زبان میں** ضفدع غدہ سخت نیچے زبان کے بصورت مینڈک یا سر مینڈک ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کریں اور زرد نام اور نمک اور نوشادر عفص زاج ملاکر ذرور کریں **از مجربات** زاج محرق سورنجان سفیدی بیضہ مرغ ملنا مفید ہے **فصل دہم بطلان ذوق میں** بطلان ذوق اور فساد ذوق کبھی بالکل نہیں ہوتا اور کوئی شی گرم خواہ سرد معلوم نہیں ہوتی اگر بسبب

خلط غالب جو عصب میں ہے عارض ہو علاج تنقیہ دماغ کریں اور غرغرہ جو استرخار کو مفید ہیں اسمیں بھی نافع ہیں اگر صرف تلخی ذوق میں معلوم ہو غلبہ صفرا ہے اگر حلاوت ہو خون یا بلغم شیریں ہے اگر ترشی ہو سودا ہے اگر نمکینی ہو بلغم مالح ہے علاج تنقیہ خلط غالب اور مضمضہ مناسب کریں

باب ششم امراض اسنان میں

حافظ اسنان کو واجب ہے کہ رعایت ان امور کی کرتا رہے اول یہ کہ ہمیشہ مسواک اور خلال سے دانتوں کو پاک اور صاف رکھے اور مسواک نہ اسقدر زور سے کرے کہ آب و دندان طبعی کم ہو جاوے اور نہ خلال بافراط چاہئے کہ جسمیں گوشت لثہ کو نقصان پہنچے اور حضوص مسواک کا کرنا بعد کھانے اشیاء مضر دندان مثل تمر وغیرہ ممنوع ہے دوم غذائے سریع الفساد مثل شیر و ماہی کھانے سے احتراز رکھے سوم سخت چیز یا علک یا گرم بافراط یا سرد بافراط سے محترز رہے خصوص معاً بعد کھانے گرم کے سرد اور بعد سرد کے گرم نہ کھاوے اور اشیاء علک جو دانتوں میں چمٹ جاتی ہیں انکو کہتے ہیں مثل حلوائی ناطف وغیرہ کہ شکر اور نشاستہ سے بناتے ہیں چہارم جملہ اشیاء ترش اور قے ترش بغیر سرکہ مضر دندان ہیں پنجم تخمہ ہو جانا اور خواب بعد کھانے مبخرات کے ششم جو چیزیں کہ بالخاصیت مضر دندان ہیں مثل گندنا و جوز و خرما وغیرہ یا جن کے کھانے سے دانت کند ہو جاویں نکھائیں اور ہمیشہ مضمضہ یا تدہین روغن گل سے بوقت خواب کیا کریں اگر مزاج میں حرارت ہو ہمیشہ شکر کو ملا کریں اگر برودت ہو عسل ملنا غایت مفید ہوتا ہے مگر اصلاح دماغ و معدہ قبل تدابیر کرنا بہ ضرور ہے اور فوفل ماز و بلوط دارچینی زرنباد صعتر غالب امراض دندان میں مفید ہیں اور استعمال سنون بحالت امتلاء معدہ جائز نہیں ہے اور یہ بھی ضرور ہے کہ قبل استعمال سنون دہان اور دندان کو مضمضہ مناسب اور مسواک سے پاک کریں اور احتیاط کریں کہ جو دانت ماؤف ہو اسی پر سنون ملتے رہیں

فصل اول درد دندان میں

درد اگر شدید مع ضربان یا سوزش ہو بسبب حرارت ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مضمضہ آب سرد کیا جاوے تسکین ہو جاتی ہے اور علامت برودت بخلاف اسکے ہے علاج تنقیہ کرنا بعد میں سرکہ اور نمک ملنا افضل الاشیاء ہے **از مجربات** فلفل کو گلاب میں پکا کر مضمضہ کرنا نافع ہے **از مجربات** پوست انار گلنار ہلدی سماق شب بریان مازو سب کو ہموزن لیکر سنون بنائیں **از مجربات** عاقرقرحہ زنگار ہر واحد دو جزو جلنار شب طباشیر گزمازج ہر واحد ایک جزو لیکر بہ دستور سنون بنائیں **مجرب** فلفل اور پوست خشخاش کو پکا کر مضمضہ کرنا اور خارج سے ضماد بھی ان کا نافع ہوتا ہے **از مجربات** جو الکباعت ہیں مسکن درد ہے کشنیز مازو پوست خشخاش گلنار بذر البنج عنب الثعلب حب الآس ہر واحد ایک درم افیون آٹھ قیراط کافور چہار قیراط گلاب چوبیس درم ان تمام اجزا کو پکا کر بدفعات مضمضہ کریں **مجرب** سہاگہ نیلہ توتیا ہر دو کو بریان کر کے سنون بنائیں **مجرب**

جوایک ساعتمیں مفید ہے سرکہ اور گلاب ملاکر مضمضہ کریں اگر درد شدید ہو لصوق کرنا افیون اور کافور اور عاقرقرحہ بہت مفید ہے **مجرّب** افیون کو روغن گل گرم سے ملاکر اور پنبہ میں آلودہ کرکے دانتوں پر لگانا **مجرّب** جوایک ساعت میں دردبارد کو نافع ہے مویزج کو خوب باریک کرکے پنبہ محلوج کو اسمیں ترکریں بعد میں لہسن بریان اسمیں ملاکر استعمال کریں **دیگر** استخوان کمرگرک لیکر اسکی ایک جانب کومثل خلال باریک کرکے بیخ دندان میں جہاں درد ہوتا ہو چبھودیں جب دانت میں خون آجاوے علیحدہ کرلیں فی الحال درد کو تسکین ہوجاتی ہے **دیگر** اصل الکبر کو دانتوں سے چبانا درد کو تسکین دیتا ہے **دیگر** داغ دینا مسکن اور مفتت درد ہے **دیگر** برائے درد بلغمی بیخ حنظل کو پکاکر اس سے مضمضہ کرنا **مجرّب** برائے درد نزلی ورطوبی غایت مفید ہے فلفل کو عسل میں ملاکر ملنا **مجرّب** برائے درد بارد غایت النفع ہے فلفل عاقرقرحا حلتیت زرنبا دنمک کوہی شہد میں گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں اور وقتاً فوقتاً استعمال کریں **ایضاً** جو غایت مجرب ہے۔ زنجبیل فلفل حلتیت جندبیدستر افیون شہد میں ملاکر لگائیں **مجرّب** برائے درد حار آب کوہی سے غرغرہ کرنا غایت النفع ہے بیخ انار کو پکاکر مضمضہ کرنا مفید ہے **دیگر** کمون اور صعتر کو سرکہ میں ملاکر مضمضہ کرنا **مجرّب** برشعثا لگانا **فائدہ** ہرگاہ کہ ادویہ مذکورہ بالا سے کوئی مؤثر نہو اور تکلیف زیادہ معلوم نہ ہو پہلے دانتوں کو روغن سے چرب کریں بعد میں زرنیخ کو سرکہ یا شیرانجیر میں ملاکر دانت جسمیں درد ہوتا ہو ملیں اس عمل سے قطع دندان بآسانی ہوجاتا ہے اگر پوست اور عاقرقرحا جو سرکہ میں ایک عرصہ درازتک رہے ہوں دانت ماؤف پر ملیں یہی عمل کرتا ہے مگر ضرور ہے کہ دندان صحیح کو موم وغیرہ سے لف کریں کہ آفت تیزی دوا سے محفوظ رہیں

فصل دوم ضرس میں

ضرس بالتحریک کند اور خدر ہوجانے دانتوں کو کہتے ہیں سبب اس کا سبب حموضت یا برودت یا خلط معدہ ہوتا ہے **علاج** پستہ تخم خرفہ بادام چرو بجی نارجیل وغیرہ کا چبانا **مجرّب** جوایکساعت میں نافع ہوتا ہے خرفہ کا چبانا مفید ہے اور حلوا جو روغن بادام اور بیضہ اور عسل سے بنایا ہو اس کو دانتوں میں دبانا بلیغ النفع ہے اگر درد یا ضرس بسبب استعمال کسی چیز بارد کے ہوجاوے ایارج فیقرا یا روغن گل ہمراہ مصطگی ملنا مفید ہوتا ہے

فصل سوم تحرک اسنان میں

اگر ایام طفولیت یا شیخوخیت میں دانت ہلنے لگیں لاعلاج ہیں ماسوائے اسکے اگر تحرک دندان بسبب فساد لثہ و دندان یا بسبب ضربت ہوجاوے **علاج** ازالہ سبب کریں اور مازو جو سرکہ میں بجھایا ہو گلنار ترش اور سماق اور شب اور سندروس ملاکر ملنا کثیر الفائدہ ہے **مجربات ہند** خرمہرہ سوختہ اور سرب ملاکر ملنا مفید ہے **از مجربات** برائے تحرک دندان و درد دندان نافع ہے زنگار دو درم و نصف عاقرقرحا دو درم گلنار شب طباشیر

گزمازج ہر واحد ایک درم بدستور سنون کریں **ایضاً** پوست انار گلنار سماق ہلدی پھٹکری بریان مازو سب کو
مساوی لیکر سنون بنائیں **مجرّب** برائے تحرک دندان و درد دندان و جمیع امراض لثہ مفید ہے پوست مغیلان
سولہ جزو سنگجراحت کتھہ ہندی نوفل ہر واحد چہار جزو فلفل زنجبیل ہر واحد تین جزو بدستور سنون کریں **مجرّب**
برائے ایضاً وگوشت خورہ عود محرق گلنار پھٹکری اقاقیا ہموزن لیکر سنون بنائیں **فصل چہارم تاکل اسنان**
میں تاکل اسنان یا بسبب رطوبت ردیہ یا بسبب کیڑونکے ہوتا ہے **علاج** ازالہ سبب کریں اور دانتوں کو ہمیشہ
مسواک سے صاف رکھیں اور بجائے تاکل پر کرنا حلتیت یا دم صاف سندرس عنبر مشک مصطگی وغیرہ نافع ہیں
فصل پنجم دودسن میں یعنے کیڑے پڑجانا دانتوں میں **علاج** دانتوں کو پاک کریں اور کیڑوں کو تدبیر
مناسب سے نکالیں اور صعتر اور خردل کو سرکہ میں پکاکر غرغرہ کریں اور جو چیزیں کہ قاتلات دود ہیں اُن کا
استعمال کرنا اور جوز کتھہ سعد حیا نا غایت مفید ہے **از مجربات** تخم کُرّاث یعنے گندنا اور پیاز سے
ہمراہ شمع بخور کرنا مفید ہے **ایضاً** فلفل سیاہ کو باریک کرکے سنون کرنا بھی سریع الاثر ہے **فصل ششم**
صریرالاسنان میں یعنے برہم سائیدن دندان سونیمیں سبب اس کا ضعف عضلات فکین ہوتا ہے
اور کبھی یہ مرض قبل از سکتہ و تشنج وصرع و فالج و تولد کرمان شکم و بحالت در دشدید ہو جاتا ہے **علاج**
تنقیہ دماغ کریں اور ملنا اگر دن کا روغن قسط وزعفران سے مفید ہے **فصل ہفتم حفر کے بیان**
میں مادہ متحجر مثل خزف بیخ دندان میں جمع ہو جاتا ہے اس کو حفر کہتے ہیں اور رنگ حفر سے غلبہ خلط غالب
معلوم ہو جاتا ہے قول بقراط ہے کہ بخارات صاعدہ دانتوں میں جاکر منجمد ہو جاتے ہیں اس کو حفر کہتے ہیں اور
قول جالینوس یہ ہے کہ مادہ اصول دندان میں نفوذ کرتا ہے مؤلف کے نزدیک حق یہ ہے کہ بخارات
مصعودہ اور مادہ منفوذہ دونوں ملکر یہ مرض ہوتا ہے۔ مگر جو مادہ اصول دندان میں نفوذ کرے بمشکل جاتا
ہے اور واسطے بخارات مصعودہ کے یہ جالیات کافی ہیں خاکستر صدف زبدالبحر حلزون خزف چینی شیشہ
پوست بادام سوختہ مگر تنقیہ کرنا قبل از استعمال ضرور ہے **مجرّب** اعجل النافع نمک وسکر و زبدالبحر مساوی
ملنا **مجرّب** قلی زرنیخ زرد عدس ہر سہ کو باریک کرکے سرکہ میں ملائیں اور آتش ملائم پر بریان کریں عندالضرورت
پہلے سرکہ سے مضمضہ کرکے بعد میں اسکا استعمال کریں بعد اسکے روغن گل یا مسکہ لگائیں اور بعض قدما رکا تو
ہے کہ حجامت اذن اعلےٰ اتک کرنا باعث رفع مرض ہے **فصل ہشتم لثہ دامیہ میں** یعنے خون آنا مسوڑھوں سے
اگر بسبب امتلا ہو خون سرخ اور شیریں ہوگا اگر عفونت ہو خون نمکین اور سیاہ ہوگا **علاج** فصد کریں
اور مازو اور شب اور آس ملاکر بطور سنون ملنا باقی اور تدابیر جو فصل قروح میں تحریر ہوئیں مفید
ہیں **از مجرّبات** عدس جو سرکہ میں بجھے ہوں تین جزو حضض صبر شب ہر واحد نصف جزو سب کو ملا

ملنا مجرب جلنار فقط ملنا غایت سود مند ہے **فصل ہشتم قروح اور تاکل اور ناصور اسنان** میں علاج ان کا مثل قلاع کریں اور سندروس اور ورد کو ملا کر ملنا بہت مفید ہے اور گزمازج انزروت کندر دم الاخوین زرآوند ابرسا طباشیر اقاقیا وردجلنار جفت بلوط یہ تمام ادویہ منبت لحم ہیں **از مجربات** برائے تاکل دندان و رفع خون لثہ آزمودہ ہے زرنیخ سرخ اور زرد کو بول طفل میں ترکرکے جلائیں اور اس بعد استعمال کریں مفید ہے **دیگر** زرنیخ ہردو نورہ غیر مطفی اور زاج اور شب عفص سب سرکہ میں ملاکر قرص بنائیں اور بمقدار ایک دانق کے ملیں بعد اسکے روغن گل سے مضمضہ کریں نہایت مفید اور عجیب الفعل ہے **از مجربات** برائے ایضاً وجع سعد طباشیر وردحب الآس گلنار فوفل اقاقیا گزمازج کات ہندی ہر واحد ایک جز وسماق تین جزو بدستور سنون کریں **دیگر غیر معمول** برائے تاکل اسنان فضلہ انسان کو جلاکر استعمال کریں گوشت حزوہ آجاتا ہے **مجرب** برائے تاکل وغیرہ نہایت نافع ہے آرد کرسنہ دس مثقال شہد میں ملاکر بریان کریں بعد اسکے کندر دم الاخوین ہر واحد پانچ مثقال ابرسا زرآوند مدحرج ہر واحد دو مثقال حسب معمول سنون بنائیں **مجرب** پوست بیخ کبر اہل عاقرقرحہ ابرسا کرسنہ آرد جو ہموزن ملکر سنون کریں **دیگر** دارشیشعان ملنا غایت النفع ہے **مجرب** برائے ناصور لثہ ہلیلہ سیاہ ماز وخبث الحدید خزف سوختہ ملنا اور تمام ادویہ جو فصل قروح یا نواصیر میں تحریر ہوئیں مفید ہیں **مجرب** برائے تحرک اسنان و عفونت لثہ طباشیر ورد ہر واحد تین جزو لولو طین ارمنی دم الاخوین ہر واحد دو جزو مرجان صندل سرخ ہر صاف کا کنج گزمازج مامیران ہر واحد ایک جز و بدستور سنون کریں **فصل نہم ورم لثہ میں علاج** فصد قیفال اور چہار رگ کرنا اور جونک موضع لثہ میں لگانا اور اسہال کرنا اور عدس کشنیز جلنار سماق آس فوفل گلاب وغیرہ سے مضمضہ کرنا **مجرب** آب گرم سے مضمضہ کرنا مسکن درد ہے **دیگر** خیار شنبر کو بچا کر مضمضہ کرنا دافع ورم لثہ ہے **فصل دہم** اُن اسباب میں جن سے دانت طفلان باآسانی نکل آتے ہیں لڑکوں کو کوئی چیز سخت چبانے کو نہ دیں اور ہمیشہ مسکہ اور مغز ساق گاؤ اور دماغ ارنب اور حنا اور روغن گاؤ سے مالش کرتے رہیں **مجرب** عصارہ عنب الثعلب روغن گل ملاکر ملنا عمدہ علاج ہے اگر روغنات نیم گرم کان میں ڈالیں اور گردن اور سر پر ملیں دانت بہت آسانی سے نکل آتے ہیں **تجربۃ ضروری الاظہار** اردو نگار نے بعد اختتام باب امراض اسنان چند تراکیب اور نسخہ مجرب امراض اسنان کو اس مقام پر لکھنا مناسب سمجھا ہر چند کہ عرصہ دس برس میں راقم نے بہت نسخے جمع کئے اور ہر مرتبہ ان کا تجربہ ہوا اگر تمام کو لکھا جاوے بجز طوالت اور اطناب منظور نہیں اور خصوصیت فراہمی اور تجربہ یہہ ہے کہ راقم کو عرصہ دس برس سے مرض تحرک اور تاکل اسنان لاحق رہا ابتدائے تعلق مرض میں بخدمت ارباب حذاقت

رجوع کیا جب کچھ فائدہ نہوا مایوس ہوکر بقدر ضرورت اور حفظ صحت کے مد نظر اس فن شریف کو کہ بحر ذخار ہے بفحوائی مَالَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ حاصل کیا اور عرصہ دراز تک بعد مایوسی بطور خود معالج رہا غرض یہ کہ قریب تین سو نسخہ مرکب اور مفرد حقیر نے جمع کئے اور وقتاً فوقتاً حسب قاعدہ ان کا استعمال کیا اکثر ان میں ایسے ہیں کہ صرف دو تین روز کے استعمال سے شکایت جاتی رہتی ہے لہذا چند نسخجات کو مع ترکیب استعمال لکھا جاتا ہے **سنون ابیض** از معالجات بقراطی برائے استحکام دندان و گوشت بن دندان و منع کرم خوردن و آمدن خون و انصباب مواد و رفع بدبوئی دہان وجلائی دندان بغایت مفید ہے اور حقیر نے بارہا اس کا تجربہ کیا فی الواقع بہترین سنونات ہے اگر اس سنون کو روغن زیتون میں ملاکر دندان دردناک پر ملیں فی الفور رفع الم کرتا ہے اگر سرکہ میں ملاکر مضمضہ کریں برائے تحرک غایت مفید ہے صفت عاقرقرحا گزمازج سعد کوفی ہر واحد چھ مثقال پوست انار ماز و سبز کندر گلنار مرد ارید ثیب سفال چینی ہر واحد تین مثقال طباشیر خرفہ نشاستہ ایرسا ہر واحد چہار مثقال شاخ گاؤ کوہی محرق و دندان فیل دانہ ہیل کشنیز بودہ عدس ہر واحد ہفت مثقال زبد البحر نمک سنگ محرق شب یمانی ہر واحد یکنیم مثقال فلفل سفید عود بلسان ہر واحد ایکمثقال بعد از سائیدن کافور دو دانگ اسمیں ملاکر بوقت خلو معدہ استعمال کریں اور قبل استعمال فصد یا مسہل کریں نہایت مفید ہوتا ہے اور گوشت اور شیرینی کھانیسے محترز رہیں اور ہمگی امراض دندان میں علی الخصوص جو بسبب فساد خون ہو یہ ہر دو مضر ہوتے ہیں **مضمضہ** برائے رفع ورم لثہ حار و ردع مادہ بعد فصد قیفال غایت موثر ہے عدس کشنیز گلنار آس صندل سرخ فوفل سماق تمام اجزا کو مساوی پکاکر مضمضہ کریں **ایضاً** اگر آب سماق اور گلاب ملاکر مضمضہ کریں نہایت مفید ہوتا ہے **مضمضہ** برائے رفع درد دندان جو بسبب نزلہ ہو یا بسبب برودت ہو و نیز استرخائی لثہ آزمودہ ہے عنب الثعلب کو کنار اسپند مجیٹھ مساوی جوش دیکر مضمضہ کریں **مضمضہ** برائے استحکام لثہ مفید ہے اور رطوبت کو خشک کرتا ہے پوست دو درم گلنار ایکدرم نوشادر ایکدرم سماق ایکدرم شب یمانی ایکدرم ماز و ایکدرم اگر انہیں اجزا کو سرکہ میں جوش دیکر مضمضہ کریں نافع ہے **لصوق** برائے رویانیدن گوشت لثہ جو خوردہ ہوجاوے نافع ہے کرسنہ دو مثقال زراوند مدحرج ایک مثقال ہر دو کو باریک کرکے شہد میں ملائیں اور دانتوں پر بطور طلا لگائیں **سوزنجان** کہ اکلہ لثہ اور دہن کو نافع ہے پوست انار ترش وشیریں ہر یک بیس درم نمک ہندی نوشادر ہر یک پنجدرم ماز و گلنار شب یمانی کاغذ سوختہ عاقرقرحا ہر یک دہ درم سماق پانزدہ درم سبکو کوٹ چھانکر سرکہ میں ملائیں اور بطور غلولہ بناکر سایہ میں خشک کرلیں عند الحاجت کوٹکر استعمال کریں **مضمضہ** کہ درد دندان اور تحرک دندان کو غایت نافع ہے چوب آس بیخ کبر کا کنج جوز السرو گل سرخ برادہ دندان فیل شب یمانی مساوی الوزن لیکر سرکہ میں پکائیں بسپس مضمضہ کریں **سنون**

کہ بوئی دہن کو خوش کرے اور خون کو بند کرے اور دانتوں کو مستحکم کرے ہلیلہ بلیلہ آملہ مقشر گلسرخ اقاقیا
شب یمانی قرط طباشیر عاقرقرحا برابر لیکر استعمال کریں سنون برائے درد دندان جو بسبب ورم لثہ ہو غایت
مفید ہے تخم خرفہ کشنیز خشک سماق عدس مقشر صندل سفید عاقرقرحا کافور مساوی کوفتہ بیختہ دانت اور لثہ پر چھڑکیں
اور قبل استعمال سنون ہذا سرکہ اور گلاب سے منہ کو صاف کرلیں مضمضہ جو بسبب زیادتی خون ہو پہلے فصد
قیفال یا چہار رگ کریں بعد میں سرکہ گلاب کافور ملاکر مضمضہ کریں سنون کہ بیخ دندان کو مستحکم اور خون
کو بند کرتا ہے شاخ گوزن سوختہ نمک اندرانی سوختہ پوست ہلیلہ زرد گلسرخ ہر یک دو درم گلنار یکدرم بدستور
سنون کریں سنون جہت درد دندان و ورم لثہ نہایت مجرب ہے مائین خورد و کلاں عاقرقرحا سعد کشنیز خشک
بریان شب یمانی بریان دار فلفل گلنار کتھہ ایکدرم سب کو باریک کرکے عمل کریں **تریاق الاسنان**
خواہ موہنہ میں حب بنا کر رکھیں یا بطور سنون ملیں برائے درد دندان جو بسبب سردی ہو عجیب الفعل ہے جند بیدستر
حلتیت مر فلفل زراوند مدحرج زنجبیل میعہ افیون بذر البنج سب کو کوٹ چھانکر عسل میں ملائیں اور پنبہ کو اسمیں تر کرکے
دندان موجع پر رکھیں بہت جلد تسکین کرتا ہے مضمضہ برائے تحرک دندان کہ بسبب گرمی یا عفونت کے ہو نہایت
نافع ہے برگ گل چلائی برنگ ہر دو کو جوشاندہ کر مضمضہ کریں سنون کہ ورم لثہ اور ناصور لثہ کو مفید ہے کتھہ ہندی
قسط شیرین توتیا بریان زنجبیل سبکو برابر لیکر سنون کریں مضمضہ برائے تقویت لثہ و عدم قبول انزال خون کا
انصباب دانتوں پر ہوتا ہو موثر ہے آس گلنار شب یمانی اقاقیا ہموزن سرکہ میں پکا کر سات روز تک مضمضہ کریں
سنون برائے رویانیدن گوشت لثہ پوست بیخ کبر اہل عاقرقرحا بیخ سوسن کرسنہ آرد جو سبکو برابر لیکر سنون بنائیں
مضمضہ برائے رفع استرخائی و ترہل لثہ و دافع سردی بن دندان آزمودہ ہے عاقرقرحا پوست بیخ کبر حنا
سعد شب ورد سنبل بدستور مضمضہ کریں سنون بارد جہت امراض حادہ و رویانیدن گوشت لثہ و دفع تعفن
و تحرک غایت مفید ہے طباشیر گلسرخ مرصاف حب کاکنج گرہ مازج ماہیران مروارید بالمضاعف اسکے صدف
گل ارمنی دم الاخوین مرجان سوختہ صندل سرخ عند الخلو معدہ پہلے دانت اور موہنہ کو صاف کریں بعد میں
استعمال کریں مضمضہ برائے استحکام دندان غایت مفید ہے گل سرخ زرشک ثمرۃ الطرفا برگ صنوبر
برگ زیتون برگ بارتنگ شب یمانی سب کو جوش دیکر مضمضہ کریں سنون برائے حرکت دندان جو بسبب
گوشت خوردہ ہو جاوے یا اصول دندان میں ضعف ہو سوختہ شب یمانی سماق گلنار اقاقیا بدستور سنون
کریں سنون برائے درد دندان و استحکام بیخ دندان و رویانیدن گوشت لثہ مفید ہے نیلہ توتیا قسط نمک سنگ
کتھہ سفید زیرہ سفید بریان از ہر یک یکدرم کشنیز بریان دہ درم زنجبیل فلفل کسیس مصطگی کیوڑ پھری کبابہ چینی از
ہر یک نیمدرم سبکو باریک کرکے مثل مسی ملیں اور پانی سے چہار گھڑی تک احتراز رکھیں سنون از

قرار بادین کبیر برائے رفع بوئے دہان استحکام اصول دندان و خارش دندان مفید ہے اور گوشت جدید لثہ اسکے استعمال سے پیدا ہوتا ہے گزمازج گلنار تخم گل فوفل سعد کوفی برگ مورد مروارید طباشیر سفید از ہریک یک مثقال دم الاخوین کندر از ہریک نیم مثقال صندل سفید صندل سرخ از ہریک دو مثقال کوفتہ بیختہ سنون بنائیں اور بوقت استعمال دہان کو آب برگ مورد سے دہوویں مضمضہ برائے تحرک اسنان جو بسبب برودت ہو باپونہ اکلیل الملک مرزنجوش حلبہ تخم کتان سب کو پانی میں پکاکر مضمضہ کریں سنون برائے تقویت لثہ و دندان و مانع آمدن خون و رطوبت لثہ نہایت مفید ہے اور حقیر نے بارہا تجربہ اسکا کیا ہے مازو ئے سبز پوست انار ترش مصطگی رومی عاقرقرحا ہیراکسیس دانہ الائچی عود غرقی زیرہ سیاہ کرمانی توتیا سبز گزمازج گلنار گلسرخ گل ارمنی مرجان سوختہ سماق افیون بریان کوکنار پوست بادام سوختہ فوفل سوختہ بادام سوختہ خاکستر خزف مہرہ زرد خاکستر چوب انجیر بذر البنج بریان صدف سوختہ نمک سانبھر بدستور سنون بنائیں اور بعد استعمال گھڑی دو گھڑی تک کلی نکریں مضمضہ برائے تقویت لثہ و ردع مادہ منصبہ دندان آزمودہ ہے پوست خشخاش مازو ئے سبز پھٹکری اسپند عنب الثعلب پوست انار ترش ولایتی بوقت خواب حالت خلو معدہ میں مضمضہ کریں سنون کہ دانتوں کو مستحکم و جلا دیتا ہے اور گوشت بن دندان خوردہ کو از سر نو پیدا کرتا ہے پوست ہلیلہ زرد نمک ہندی بریان از ہریک پنجدرم قرفہ پندرہ درم دارچینی سعد کوفی ہریک سہ درم شب یمانی سماق ہریک دو درم عاقرقرحا ہفت درم نوشادر دار فلفل آملہ زعفران از ہریک یکدرم گزمازج قاقلہ گلنار فارسی از ہریک چہار درم زرنباد شش درم بدستور کوفتہ بیختہ سنون بنائیں سنون تالیف حکیم میر محمد جرجانی برائے تسکین الم و منع آمدن خون از دہان و لثہ و رویانیدن گوشت لثہ و قروح دہان و منع ریختن مواد آزمودہ ہے اور اکثر مزاجوں میں موافق ہوتا ہے صفت سعد کوفی طباشیر سفید گل سرخ حب الآس گلنار فوفل کتھہ ہندی گزمازج اقاقیا از ہریک یک جزو سماق سہ جزو بدستور استعمال کریں سنون کہ دندان کو چرک سے پاک اور صاف کرے زبد البحر نمک سوختہ جو سوختہ صدف سوختہ خاکستر بیخ نئے نمک اندرانی زراوند مدحرج سب کو ہموزن لیکر سرمہ ساکرکے سنون بنائیں غایت مفید ہے اور بارہا تجربہ ہوا سنون برائے استرخائی و ورم لثہ نافع ہے اور چرک دندان کو پاک کرتا ہے پوست انار گلنار زردچوبہ سماق شب یمانی مازو از ہریک یکدرم بدستور باریک کرکے سنون بنائیں سنون برائے تقویت دندان و رویانیدن گوشت لثہ و حبس خون و تحریک بمنزلہ غایت مجرب ہے مصطگی رومی موچرس دم الاخوین اقاقیا گلنار پوست ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ زرد آملہ منقی برگ حنا کات سفید کشنیز خشک از ہریک یک جزو

نمک لاہوری نصف جزو تمام اجزا کو باریک کرکے سنون بنائیں **سنون** جہت تاکل دندان و رفع بدبوئی دہان وحرکت دندان مجرب ہے۔ مازو سبز دو جزو مرصاف ایک جزو روغن گل میں ملاکر ملیں بعد اسکے سرکہ عنصل سے مضمضہ کریں **سنون** منقی دندان اور لثہ کو مستحکم کرتا ہے اور بوئی دہان اور قروح لثہ کو غایت مفید ہے نمک اندرانی باریک کرکے شہد میں ملائیں اور آتش ملائم پر رکھیں جب مثل اخگر ہوجاوے آب سوسن میں بجھاکر باریک کرلیں بعد اسکے ایک جزو اسکا اور زبدالبحر ایک جزو دارچینی ایک جزو مرصاف ایک جزو خاکستر شیح ایک جزو سعد ایک جزو فقاع بمقدار ششم جزو عود قماری نصف جزو نبات سفید تین جزو کافور بمقدار دسویں جزو کے ملاکر بدستور سنون بنائیں اور ہر صباح استعمال کریں **سنون** کہ مشہور بہ سنون الملک ہے برائے درد دندان وبدبوئی دہان مفید ہے مرمکی اہل جو زالسرو عاقرقرحہ از ہریک یک درم ملاکر بدستور سنون بنائیں **سنون** برائے استحکام دندان متحرک مفید ہے صفت کندر زرآوند مدحرج پرسیاؤشان بیخ بنفشہ مرجان سرخ از ہریک پنج مثقال صندل سفید دو مثقال بدستور ملاکر سنون بنائیں **سنون** برائے قلاع مفید ہے شب یمانی مازو مساوی لیکر سنون بنائیں **سنون** برائے درد دندان وکرم خوردہ و دیگر امراض اسنان مفید ہے صفت کسیس تخم جوز القی زنجبیل بریان سنگجراحت زاج بریان سنگ سرمہ نمک سیاہ فلفل سیاہ بریان کشنیز خشک کتھہ سفید سعد ہندی مساوی الوزن دیرہ کرمانی برابر تمام ادویہ لیکر خوب باریک کریں عندالحاجت سر مسواک پر ملکر دانتوں پر ملیں بعد انقضائی ایک دو ساعت آب سرد سے مضمضہ کریں **سنون** برائی جلائی دندان کہ بیعدیل ہے سفال چینی نمک طعام زبدالبحر ہر سہ کو مساوی لیکر بدستور سنون کریں **مستی** معروف مجرب برائی رفع درد دندان واستحکام اصول دندان بغایت مفید ہے اور گوشت زائل شدہ لثہ از سر نو پیدا ہوجاتا ہے نیلہ توتیا کتھہ ہریک یکدرم نمک لاہوری دو درم کتھہ سفید ایک درم زیرہ بریان ایکدرم کشنیز خشک بریان دو درم زنجبیل نیمدرم رچ معطگی کپور کچری کباب چینی بحر ذہبی ادہرکہ نیمدرم پہلے سب کو باریک کرلیں مگر مصطگی اور کتھہ کسیس کو علیحدہ کوٹیں اور نیلہ توتیا بریان کریں صبح مثل مستی ملیں اور بعد استعمال آب سے چندے محترز رہیں فی الواقع استحکام دندان میں بے نظیر ہے مجرب آزمودہ برگ ترنج کو کوٹ کر دانتوں کے نیچے رکھیں فوراً درد کو تسکین دیتا ہے **سنون** کہ دانتوں کو مستحکم اور بوئی دہان کو خوش کرے اور درد دندان کو بغایت مفید ہے مصطگی کسیس تخم مین پھل زنجبیل بریان سنگجراحت بریان سہاگہ بریان سنگ سرمہ نمک سیندہ ہریک یکدرم فلفل گرد کشنیز بریان کتھہ سفید زیرہ بریان ہریک دو درم ناگرموتہا چہار درم سب کو باریک کرکے

دانتوں پر ملیں **ایضاً** شہد اور نمک کو ملاکر صبح شام ملنا مشد دلثہ ہے **ایضاً** روغن سیاہ اور نمک
دانتوں پر ملنا مفید ہے مگر بوقت خواب استعمال اس کا غایت مفید ہوتا ہے **ایضاً** پوست بادام سوختہ خرمہرہ
زرد سوختہ عود سوختہ کف دریا سب کو ملاکر ملنا غایت مجلی دندان ہے **سنون** درد دندان کو فوراً رفع
کرتا ہے اسپند بو نگنا نخوارہ عاقرقرحہ دارفلفل سب کو جوش دیکر مضمضہ کریں **سنون** برائی تحرک دندان
ورطوبت دہان ازبس نافع ہے پوست مغیلان ایک تولہ ثمر مغیلان جسکو پھلی کہتے ہیں ایک تولہ
اور پھلی وہ بہتر ہے جب اسمیں رطوبت اور رسیدہ ہوجاوے درخت سے توڑ کر سایہ میں خشک
کریں مازو سبز نصف تولہ ملاکر ہر سہ اجزار کو خوب باریک کریں اور بدستور ملیں اگر چاہیں کہ بہت جلد
موثر ہو ہر سہ اجزار کو پانی میں جوش دیکر پوست خشخاش اور پوست انار بوقت جوش اسمیں داخل کر دیں
اور مضمضہ کریں مجرب اور معمول حقیر ہے **ایضاً** تماکو مورچ سیاہ نمک ہموزن دانتوں پر ملنا **سنون**
برائی استحکام بیخ دندان غایت مجرب ہے۔ **نظم** سنبل وسعد عود غنچۂ گل * کانسہ چینی ہم کف دریا *
استخوان بلیلہ و فوفل * صدف پاک صندل ابھنا * پس طباشیر جملہ ہر یک وزن * از برائی سنون عجیب لیسا

باب بستم امراض لب کے بیان میں

لب عصب اور گوشت اور عضلہ اور شریان ورید سے
مرکب ہے جو مرض کہ مقعد کو ہوتا ہے لب کو بھی عارض ہوتا ہے کہ اسلئے کہ مزاج اور ترکیب لب کی مثل
مزاج اور ترکیب مقعد کی ہے اور ہر دو مدخل اور مخرج مرے ومعدہ وامعا میں جسطرح مقعد میں شقاق
اور بواسیر ہوتی ہے لب کو بھی عارض ہوتی ہے علی ہذا سفیدی یا زردی اس میں ہو اسمیں بھی ہوتی
ہے **فصل اول ورم لب میں** تنقیہ کرنا اور ضمادان ادویات سے جو ورم لثہ میں مذکور ہوئیں
مفید ہے **فصل دوم شقاق لب میں** تنقیہ اور ترطیب کرنا خصوص ترطیب سعوط سے
کرنا بہتر ہے اور فصد چہار رگ کرانا اور علق زیر لب لگانا مجرب ہے اور کتیرا اور کف خیار اور لعابات چاکر
لب پر پھیرنا نافع ہے از مجربات ناف اور مقعد کو روغن چراغ سے تدہین کرنا مفید ہے **مجرب**
بادام اور تخم کدو باریک کرکے لب پر ملاکرنا نافع ہے **مجرب** سپستان پندرہ دانہ کو پکاکر صاف کرلیں
بعد میں مغز سماق بقدر مصطگی ہر واحد دو درم مازو ایکدرم شحم وجاج نصف درم بدستور معروف مرہم بناکر
لگائیں باقی اور ادویہ جو قروح مطلق میں تحریر ہیں نافع ہیں اگر تکلیف زیادہ ہو پوست بیضہ رقیق لگانا
اگر مرض کو زیادتی ہو فصد لب کرانا مفید ہے کیونکہ بعد فصد اسمیں سے مثل دانہ انجیر دانہ نکلتے ہیں۔
بعد میں آرام ہوجاتا ہے **فایدہ** اگر گوشت دہان جسکو باچھ کہتے ہیں شق ہوجاویں اور اس باعث
مونہہ نہ کھلے دانہ انار ترش اور صبر ملاکر بمقام سوزش لگانا سریع الاثر ہے **فصل سویم**

بواسیر لب میں علاج اسکا مثل بواسیر مقعد کریں اور پہلے حجامت مع الشرط بعد میں سرکہ سے دلک کریں غایت مفید ہے اور احتیاط کریں کہ یہ علاج بواسیر لب سیاہ رنگ کا ہے اگر رنگ سرخ ہو تو شرط نکریں اسمیں خوف قطع شریان ہے اور مادہ شریان سرخ رنگ اطراف شریان سے آتا ہے اس صورت میں اور تدابیر مثل ضماد عدس مرہم مردار سنگ وغیرہ مناسب ہیں فصل چہارم تقلص لب میں یعنے کم اور سکڑ جانے لب میں جو علاج کہ تشنج میں مذکور ہوا مفید ہے اور تقلص جبی یا در مولودی لاعلاج ہے البتہ مولودی میں بحالت صغرسنی لب کا راست کرکے باندھنا اور ہمیشہ یہ عمل کرنا بسبب نرمی اعضا حالت اصلی پر ہو جاتا ہے اور کبھی تقلص لب عند الموت ہوتا ہے فصل پنجم سفیدی لب میں طلایات محمرہ مثل خردل وعاقرقرحا وغیرہم مفید ہیں اور یہ مرہم غایت مفید ہوتا ہے صفت دارچینی سافج ہندی قرنفل جوز بوا مصطگی کبابہ سب کو ہموزن لیکر روغن گاؤ میں روغن بنائیں قول ذکریا رازی ہے کہ بیاض لب بسبب حرارت اور فساد کبد ہوتی ہے جب فساد کبد جاتا رہا سفیدی بھی جاتی رہتی ہے باب ہشتم امراض حلق کے بیان میں حلق عبارت جمیع حنجرہ اور حلقوم اور مری اور عضلات سے ہے اور لغت میں حلق اس کشادگی کا نام ہے جو مابین مسلک غذا یعنے مری اور مسلک ہوا یعنے حنجرہ واقع ہے فصل اوّل خناق میں خناق بالضم نام ورم کا ہے جو عضلات مری اور حنجرہ میں عارض ہوتا ہے اور بمشکل تمام غذا یا دوا حلق سے اُترتی ہے اور آمد برآمد نفس میں بھی تنگی ہو جاتی ہے پس اگر نفس بآسانی آوے اور غذا حلق سے بمشکل نیچے اُترے علامت ورم مری کی ہے اگر نفس بمشکل آوے اور غذا یا دوا حلق سے بآسانی اُتر جائے ورم حنجرہ میں ہے اور جو ورم کہ خارج سے نہ معلوم ہو زبون ہے فائدہ جب ورم زیادہ ہو جائے اور ہمیشہ مریض کا مونہہ کھلا رہے اور زبان باہر نکلی رہے یا ورم دفعتہً عارض ہو جائے جسطرح عقب امراض گرم میں بروز بحران عارض ہوتا ہے یا رنگ مونہہ کا سبز ہو جاوے یا سفیدی آنکھ کی سیاہ ہو جائے یا نبض ساقط ہو اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں اور زبان نیلی ہو جاوے یہ ساری علامتیں یاس اور ناامیدی کی ہیں ذکریا رازی نے لکھا ہے کہ حمی شدید الحرارت میں اگر ورم داخل میں مائل ہو جاوے اور درد نہ معلوم ہو اور نہ حوالی ورم ریم وغیرہ جمع ہو اور اسہال مدی یا قیح بھی نہ آویں علامت قرب موت کی ہے اگر مادہ ورم جانب ریہ منتقل ہو جائے اور نفث سے خارج نہو ذات الریہ ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے اگر مادہ جانب قلب منصب ہو تو بھی ہلاک کر دیگا اگر جانب معدہ رجوع ہو معدہ کو فاسد کریگا مگر سیلان سوئے معدہ چنداں زبون نہیں ہے اور کبھی مادہ مورمہ متحجر ہو جاتا ہے غرض کہ اکثر خداوند خناق تشنج ہو کر مرتے ہیں علاج نصد قیفال

بدفعات کریں اور ہر ساعت دس درم خون نکالیں یہاں تک کہ نوبت ہمگی اخراج خون تین سو درم تک پہنچے اور
مادہ کو جانب عضو خسیس مائل کرنا اور تلیین طبیعت کرنا اور خیار شنبر ضماداً و غرغرۃً غایت نافع ہے اور
غرغرہ آب توت سے کرنا بہت مفید ہوتا ہے **مجرّب** برائے خناق و درد آن جدوار کو آب عنب الثعلب
اور کشنیز میں پیسکر طلا کرنا **مجرّب اعجب العجائب** رشتہ جس سے افعی کو مخنوق کیا ہو گلے میں لٹکانا
مفید ہے **ایضاً** پارچہ جو انار دشتی میں رنگ کیا ہو اسکا لباس بنانا **دیگر** سرگیں گرگ اور ماء العسل سے
غرغرہ کرنا واسطے بلغمی مزاج کے سودمند ہے اور پس افگندہ سگ سفید سے غرغرہ یا ضماد کرنا ہمگی اقسام خناق
میں بعد یاس بھی مفید ہے **دیگر** کرم سرگین زندہ کو جلد غیر مدبوغ میں لپیٹ کر گلے میں لٹکانا سریع الاثر ہے
دیگر مینڈک کو پھاڑ کر گرما گرم موقع ورم پر لگانا نافع ہے **دیگر** عسل بلادر اخیر میں طلا کرنا اور محجمہ
گردن پر لگانا حلق کو کھولدیتا ہے اور مونڈوں کا دبانا واسطے اُتر جانے پانی حلق سے مفید ہے
مجرّب مرارہ گاؤ اور بچہ گوسفند کو طلا کرنے سے فوراً خناق تحلیل ہوجاتا ہے **مجرّب** کثوث بابونہ
خطمی پرسیاؤشان فجل انجیر کرنس خواہ سب کو خواہ ایک ایک کو جوشدیکر بحسب مقدار مادہ غرغرہ
مجرّب سپستان ایک جزو حلبہ تخم کثوث ہر یک نصف جزو پوست بیخ کبر نصف جزو جوش دیکر روغن بنفشہ
ملاکر حلق میں ڈالیں **مجرّب** آردباقلی حلبہ جو ہر واحد ایک جزو تخم خطمی خستہ خرما ہر واحد نصف جزو شحم
حنظل بارد مزاج میں اور طین ارمنی حار میں ربع جزو سب کو سفیدی بیضہ میں جو مزاج گرم ہو اور شحم
دجاج میں جو مزاج بارد ہو ملائیں اور چند مرتبہ طلا کریں **ایضاً** سرگین گاؤ و پس افگندہ کبوتر کو پکاکر سرکہ
اور روغن گل میں ملاکر طلا کرنا بالغ النفع ہے **مجرّب** برائے ورم جو تمام حلق میں ہوجاوے صمغ
شیرج عصارہ کشنیز لعاب حلبہ ہر واحد ایک جزو سرکہ نصف جزو حضض ربع جزو ان سب کو پکائیں جب گاڑھا
ہوجاوے مزاج بارد میں سرد اور مزاج گرم میں نیمگرم طلا کریں **فصل دوم تعلق علق میں** واضح ہو
کہ اکثر پانی میں چھوٹی چھوٹی جونک ہوتی ہیں بعض اوقات بسبب غفلت ہمراہ پانی حلق یا مری یا دہان
یا کام میں چمٹ جاتی ہیں اور کبھی قصبہ ریہ میں اُتر جاتی ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کام سے جانب
بینی آجاتی ہے اگر تعلق بظاہر ہو معلوم ہوجاتی ہے اور جو فروتر ہو علامت اس کی یہ ہے کہ مریض
ہمیشہ مغموم اور بیقرار رہتا ہے اور خون رقیق بغیر علت منہ سے آتا ہے اگر جونک قصبہ ریہ میں متعلق
ہو علامت اسکی یہ ہے کہ مریض کو سعال سے ایکدم فرصت نہیں ہوتی اگر ناک میں ہو ثقل دماغ اور
عطس اور منخرین بند رہتے ہیں اگر معدہ میں ہو اکثر قے ہوا کرتی ہے **علاج** آلہ جو واسطے پکڑنے علق کے
مخصوص ہے اس سے نکالیں اور جو شادہ نانخواہ سے غرغرہ کریں **مجرّب** بخور کبریت سے جونک باہر آجاتی

مجرّب پہلے طحلب یعنی کائی کھاکر بعد میں قے کرنا مفید ہوتا ہے اور فوراً جونک کائی میں چمٹ کر نکل آتی ہے
مجرّب اقسام زاج سے ہمراہ سرکہ غرغرہ کرنا **مجرّب** خردل زاج نوشادر بورق کو لبن میں پکاکر اکحباب کرنا
دیگر عرصہ دراز تک پانی نہ پئیں جب تشنگی بافراط معلوم ہو کسی ظرف پُر آب میں مونہہ کھولیں علق باہر
آجاتی ہے **دیگر** مونہہ میں کائی اور گل سیاہ بھریں **دیگر** سرکہ اور نوشادر سے ایکساعت میں
غرغرہ کرنا مفید ہوتا ہے اور ادویہ قابل دیدان پینا یا سعوط کرنا مفید ہے **فصل سیوم ورم
لہاۃ میں** رنگ ورم سے غلبہ خلط غالب معلوم ہوجاتا ہے اور حرارت میں درد اور عطش زیادہ ہوگا
علاج تنقیہ دماغ کریں اور جو علاج کہ خناق میں لکھا گیا ہے مفید ہے اور ورم حار میں سرکہ اور گلاب ملاکر
غرغرہ کرنا اور جلنار اور ورد اور صندل سے ملنا نافع ہے اور ورم بارد میں سکنجبین اور سرکہ سے غرغرہ
کرنا اور عفص اور نمک اور پھٹکری ملاکر ملنا مفید ہے **فصل چہارم استرخای لہاۃ میں** اگر
استرخا بسبب رطوبت ہو **علاج** تنقیہ کریں اور قوابضات مثل سرکہ کہ اسمیں آس اور ورد جلنار سماق
وفارشب پڑے ہوں ملنا مجرب ہے اور اٹھانا لہاۃ کا بعد غرغرہ اور طلا کرنا انہیں قوابضات کا
وسط سر میں مفید ہے **فایدہ** قطع کرنا لہاۃ کہ فارسی میں ملازہ اور ہندی میں کوا کہتے ہیں خطرناک
ہے خون بکثرت جاری ہوجاتا ہے اور ادائے حروف میں فتور پڑجاتا ہے حکمائے ہند نے بھی اس مرض میں بہت
سا لکھا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ہر روز مریض اس مرض کا بمقدار گوشت کم ہوجاتا ہے یہ مرض لڑکوں کو اکثر ہوتا
ہے اس میں رنگ زرد ہوجاتا ہے اور براز رقیق آنے لگتا ہے اور روز بروز ضعف اور ہزال بڑھتا
ہے علاج یہ ہے کہ زرنباد وج فودنج قاقلہ ملاکر وجور کرنا اور وج اور فلفل ملکر لہاۃ کا اٹھانا اور
سندہور کا نفوخ کرنا اور زعفران سے سعوط کرنا اور عطسہ لانا اور تجمہ پُشت گردن پر لگانا غایت مفید
ہے **فصل پنجم بحۃ الصوت میں** یعنی گرفتگی آواز میں اس مرض کا جلد تدارک کریں **بقراط**
نے لکھا ہے اگر یہ مرض پیرانہ سالی میں لاحق ہو لاعلاج ہے اور حکمائے ولی نے لکھا ہے کہ تنگی
آواز بسبب تنگی قصبہ ریہ یا بسبب برودت ہوتی ہے اور آواز ثقیل علامت فراخی قصبہ اور حرارت
ہے اور خشونت آواز میں علامت یبوست قصبہ کی ہے اور کدورت آواز بسبب رطوبت قصبہ ہوتی ہے
اور صفائی آواز نشانی اعتدال قصبہ کی ہے اور جو گرفتگی آواز بسبب یبوست ہو اس میں لغت نہیں
ہوتا اور بعد تپ گرم یا فریاد و بکا سخت مرض کو زیادتی ہوجاتی ہے **علاج** لعابات نیم گرم
پینا اور حریرہ مرغن کھانا اور بیضہ نیمبرشت اور مسکہ شکر ملاکر کھانا مفید ہے اگر بحۃ الصوت بسبب نزلہ
رطوبت ہو چوسنا خولنجان مجرّب ہے اور حلتیت جو پانی گرم میں حل ہو اسکا پینا یا ماء العسل ملاکر پینا مجرّب ہے

مجرب فلفل جلقیت شہد خردل ملاکر چاٹنا قوی النفع ہے دیگر کبابہ زبیب انجیر حلیہ بادام ماءالعسل مغز
فلفل جلقیت کندر تخم کدو خیارین یہ تمام ادویہ مصفی آواز ہیں مجرب تخم کرفس کو سائیدہ کرکے ہمراہ روغن
گوسفند پینا مجرب معجون نجاح کھانا مفید ہے اور دخان اور غبار اور ہر شے نمکین اور حریف اور ترش
سے پرہیز واجب ہے فصل ششم صوت مرتعش میں یعنے آواز میں لرزہ ہونا جو تدابیر کہ فصل
رعشہ میں مذکور ہوئیں شرباً وغرغرۃً نافع ہیں فصل ہفتم ورم مری میں ورم مری مثل ورم
معدہ کے ہوتا ہے مگر اسمیں درد مابین کتفین خصوص وقت نگلنے نوالہ کے ہوتا ہے علاج رگ اکحل یا
باسلیق کریں اور برائے ردع مادہ شربت توت اور شربت فواکہ یا شیرہ تخم خرفہ و آب انار ملا کر جرعہ جرعہ
نوش کریں اور صندل اور بہ اور گلاب آب انار مابین ہر دو شانہ ضماد کریں اگر ورم بہ سبب برودت
ہو علامت گرانی اور قلت درد ہے علاج سیب و بابونہ و اکلیل تخم کتان سب کو جوش دیکر میفختج
میں ملاکر جرعہ جرعہ نوش کریں اور روغن گرم مثل روغن بابونہ و روغن بان روغن زیت ملیں فصل
ہشتم قروح مری میں علامت اسکی یہ ہے کہ ہر شے ترش یا شور یا تیز کھانے سے درد پیدا ہو جاتا
ہے گو لقمہ کلان نہ کھایا جاوے بخلاف ورم مری کہ اُسمیں صرف درد پشت کھانے لقمہ کلان سے ہو جاتا
ہے علاج قیروطی کہ روغن گل اور موم سے بنائیں یا مرہم ابیض جو زردی بیضہ اور روغن گل سے
بنایا ہو جرعہ جرعہ نگلیں فصل نہم انطباق مری میں یعنے بہم ملجانا مجری مری بسبب استرخاء
ہوتا ہے اور کوئی شے بجز رقیق کے نگلی نہیں جاتی اگر بحالت پیرانہ سالی یا جوانی لاحق ہو مشکل جاتا ہے
اور ایام طفولیت میں جلد آرام ہو جاتا ہے علاج مثل علاج فالج کریں اور جو غرغرہ اس مرض میں ضروری
ہیں اُنکا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے فصل دہم عسر البلع میں کہ طعام یا آب بدشواری حلق سے
اُترے اور اسمیں بسبب سوء مزاج مری درد نہیں ہوتا حرارت میں تشنگی اور رطوبت میں لعاب دہن
زیادہ ہوتا ہے اور بارد میں تشنگی نہیں ہوتی اور یابس میں خشکی ہوتی ہے علاج تعدیل مزاج کرنا اور
مرخیات مابین کتفین لگانا غایت مفید ہے فصل یازدہم حکہ مری میں خارش مری میں بسبب
بخارات تیز جو معدہ سے صعود کرتے ہیں ہوتی ہے علاج قے اور غرغرہ سرکہ سے کرنا اور شیر
تازہ شکر ملاکر پینا مفید ہے فصل دوازدہم علاج غزلیق میں حتی الوسع وہ تدابیر کریں
جس سے تمام پانی اس کے شکم سے نکل جاوے بعد میں سکنجبین فلفل اور زنجبیل ملاکر واسطے نشف رطوبات
پلانا مفید ہے اور غذا بیضہ نیمبرشت اور حریرہ کہ شیر اور گندم سے بنا ہو پلانا مفید ہوتا ہے باب نہم
امراض ریہ وصدر کے بیان میں واضح ہو کہ عظم نفس اور حرارت اور تشنگی اور ہوا سرد سے

نفع پانا علامات حرارت ریہ اور صدر کی ہیں اور رطوبت مع الخرخرہ اور خشونت کا ہونا علامت برودت ہے اور علامات رطوبت اور یبوست برخلاف اسکے ہیں **فصل اول سعال کے بیان میں** سعال یعنی کھانسی حرکت ششش یا مجاور اعضا ششش کو کہتے ہیں جو دم زدن میں ہمراہ ششش شریک ہیں مثل قصبہ وحجاب حاجز وحجاب منصف الصدر وحجاب مستبطن الاضلاع وعضلہائے سینہ وغیرہ اور یہ حرکت طبعی ہے کہ طبیعت بسبب ایذا ماده موجبہ کو ان اعضا سے دفع کرتی ہے پس سعال برائے صدر اس طرح ہے جسطرح عطسہ برائے دماغ ہے اگر سرفہ بسبب مشارکت مجاورات ہے علاج اسکا مثل علاج انکے کریں اور اسباب کلی سرفہ چہار ہیں اول یہ کہ سوء مزاج ساذج یا مادی لاحق ہو دوم یہ کہ آماس یا قروح یا بثور ششش میں ہو جاوے سوم چیزہائے ناطبعی یکایک آلات دم زدن میں عارض ہوں مثل ہوا سرد و دخان یا طعام ترش و تیز **چہارم** بمشارکت تمام بدن سوائے آلات تنفس یا بمشارکت عضو خاص مثل معدہ و مری و جگر و سپرز سرفہ ہو جاوے اور اسباب جزئی سرفہ چند ہیں اول یہ کہ بسبب خشونت سینہ و قصبہ ریہ بسبب حدت عارض ہو دوم بسبب سوء مزاج حار یابس علامت انکی یہ ہے کہ بحالت گرسنگی و تشنگی حرکت زیادتی ہوگی اور نفث نہوگا اور نبض سریع اور متواتر ہوگی **علاج** برائے ترطیب مزاج ماء الشعیر اور لعاب اسپغول لعاب بہدانہ شیرہ مغز تخم کدو شیریں شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملاکر پینا اور بادام اور کتیرا شکر ملاکر کھانا یا شیر گوسفند روغن بادام و شکر ملاکر پینا یا رمانیہ کہ نام کھانے کا مشہور ہے انار و مویز وغیرہ سے بناتے ہیں روغن بادام ڈالکر کھانا یا شیرہ بادام باضافہ شکر پینا اور حریرہ جو شعیر مقشر اور تخم خشخاش روغن بادام روغن کدو سے ساختہ ہو پینا یا نقوع ادویہ باردہ مثل عناب سپستان تخم خطمی بنفشہ نیلوفر اصل السوس ترنجبین استعمال کرنا اور شربت فریادرس شربت اصل السوس شربت سپستان شربت عناب شربت اعجاز شربت انار بیدانہ ہر یک مفید ہے اور لعوق سپستان لعوق رب السوس لعوق صمغ لعوق کثیر العوق لعوب ابن ماسویہ لعوق بادام لعوق طباشیر اور رکھنا فقط شیر خشت منہ میں عجیب التاثیر ہے اور جو سعال بسبب سوء مزاج بارد ہو علامت اسکی قلت عطش اور نفع یاب ہونا اشیاء گرم اور ہوا گرم سے **علاج** تعدیل بادویہ حارہ اور تمریخ سینہ بادویات گرم کریں اور مادہ کو مطبوخ زوفا اور انجیر حلبہ بیخ سوسن تخم کتان اصل السوس بیخ بادیان تخم کرفس پرسیاوشان سے نضیج دیکر تنقیہ با یارجات یا حبوبات مثل ایارج روفس یا حب غاریقون سے کرنا بہتر ہے اور بعد تنقیہ استعمال ادویہ حارہ مثل لعاب حب الرشاد لعاب تخم کتان لعاب حلبہ عرق بادیان شہد ملاکر مفید ہے اور لعوق تخم کتان لعوق برل لعوق زوفا لعوق حلک البطم لعوق کندر لعوق کرنب لعوق ثوم لعوق حب الرشاد مفید ہیں اور شربت انجیر شربت اسطو

شربت زوفا شربت زبیب شربت عناب شربت فراسیون شربت کزبرہ سکنجبین عنصلی نافع ہیں اور معجون ہرمس معجون سقراط معجون فقا معجون عنباتی معجون راح المومنین معجون جالینوس معجون ارسطوماخس معجون قباد الملک غایت مفید ہیں اور یہ روغنات گرم تمریخاً نافع ہوتے ہیں روغن سوسن روغن خیری روغن پستہ روغن حبۃ الخضر اور روغن بادام اور واضح ہو کہ روغن قادید ایک سرخ برگ تنبول میں ڈالکر کہانا سعال بارد میں غایت النفع ہے قادید ایک روغن کوہستانی ہے اور اسکو شحم الشجر بھی کہتے ہیں اور اس سرفہ میں غذا قلیہ و کباب مناسب ہے اگر سعال بسبب بثورات شش ہو علاج فصد باسلیق کریں اور برائے تسکین مبروات پینا اور معجون بنفشہ کہانا مفید ہے اگر سعال بسبب نزلہ حار یا بارد دماغی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ رطوبت جانب حلق گرتی ہے اور حلق میں دغدغہ معلوم ہوتا ہے اور سعال بوقت شب یا عند الصبح زیادہ ہو جاتی ہے اور یہ سرفہ اگر دیرپا ہو موودے سل ہے علاج تنقیہ اور تسخین کریں اور مادہ کو ادویہ معطسہ سے جانب بینی مائل کریں اور واسطے منع نوازل شربت خشخاش پینا یا حب الشفا کہانا نہایت مفید ہے اور صلنیت زردی بیضہ میں ملاکر کہانا سریع الاثر ہے مجرب گاؤزبان دو اوقیہ کو شکر ملاکر پینا فوراً مفید ہوتا ہے مجرب انیسوں زبیب روغن بادام پکاکر پینا مجرب بادام اور شکر ہر واحد ایک جزو اور زبیب لصف جزو استعمال کرنا بہت مفید ہے مجرب قصب الزریرہ کے دخان سے نشوق کرنا مجرب کپڑے گرم سے تکمید صدر کرنا مجرب برائے جمیع اقسام سعال پوست انار چھہ جزو ہلیلہ چہار جزو کتیرا صمغ عربی ہر واحد دو جزو ان سب کو باریک کرکے گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کریں مجرب حب قرنفل فلفل کتیرا مقل اور تمام ادویات جو رلوکو نافع ہیں واسطے سعال کے مفید ہیں بعضی حکما نے لکھا ہے کہ تدہین کرنا مقعد کا روغن سے واسطے سعال کے مفید ہے ایضاً روغن بنفشہ ناف پر ملنا مجرب ہے یہودی نے لکھا ہے کہ جب سعال دیرپا اور سخت ہو حجامہ فقرہ ثانیہ پر لگانا مفید ہوتا ہے پولس نے لکھا ہے باندھنا تہہ پاؤں کا کثرت سعال میں نافع ہوتا ہے اور جب سعال مزمن ہو جائے فقط مرمثل دانہ باقلا کہلانا نافع ہے مجرب بادام اور جوز کو ہمراہ انجیر کہانا یا فندق کو ہمراہ ماء العسل کہانا نافع ہے مجرب سعال اطفال میں صمغ کتیرا رب السوس شکر شیر ام طفل یا شہد میں ملاکر پلانا نافع ہے ایضاً رازیانج فودنج میں شہد ملاکر چٹانا ایضاً سپستم کو سفید کو خشک کرکے شہد ملاکر چٹانا عاجل النفع ہے ایضاً تخم صباغان چٹانا مفید ہے ایضاً پوست خشخاش منقع کرکے تہوڑا سا پلانا سریع الاثر ہے ایضاً زبان طفل کو شہد سے ملنا کہ قطع رطوبت کرے سودمند ہے فایدہ اگر سعال میں اسہال جاری ہوں علاج مشکل ہے اس سبب سے کہ تلینات سے اسہال زیادہ ہوتے ہیں اور قابضات سے سعال کو ترقی ہوتی ہے پس شربت حب الآس پلانا عرق

حالتیں جید النفع ہے **فصل ضیق النفس اور ربو میں** ضیق النفس اور ربو اور بُہر بعض حکمار کے نزدیک
مترادف ہیں ضیق النفس میں تنگی نفس ہوجاتی ہے اور ربو میں نفس تتواتر اور تعجیل آتا ہے جسطرح بعد ریاضت
کثیر اور دوڑنے میں حال نفس ہوجاتا ہے **توضیح** اسباب حدوث تنگی نفس چند ہیں اول یہ کہ رطوبت غلیظ
ریہ میں متولد ہوکر نفس کو تنگ کرے علامت اسکی یہ ہے کہ سینہ میں خرخراہٹ اور ہمراہ سرفہ بلغم نکلتا ہے
اور بروقت اشتداد سرفہ زبان مریض مثل سگ باہر نکل آتی ہے اگر تدارک اسکا جلد نکیا جاوے مریض مخنوق
ہوکر مرجاتا ہے دوم یہ کہ شش اور ریہ بخارات دخانیہ قلب سے ممتلی ہوجاویں اور منافذ ہوائے مستنشق مسدود
ہوکر نفس میں تنگی ہوجاوے سوم بسبب غلبہ حرارت و یبوست منقبض ہوجاوے اور رطوبت اصلی تحلیل ہوجاوے
جسطرح دق میں حال ہوتا ہے چہارم ریح غلیظ بسبب تناول اشیاء نفاخ و دخان خشنہ جو آلت دم زدن میں
پیدا ہوکر نفس میں تنگی ہوجاوے پنجم ورم شش یا اعضاء مجاور شش میں ہوجاوے مثل حجاب حاجز حجاب
مستبطن الاضلاع حجاب منصف الصدر یا کبد و طحال وغیرہ اور اس باعث نفس میں تنگی ہوجاوے
ششم یہ کہ بسبب نزول نوازل نفس میں تنگی ہو باقی علامات ہر واحد کی یہ ہیں کہ بروقت مشی یعنے چلنے
کے مرض میں زیادتی ہوجاتی ہے بخلاف سبب اول جسکی علامت اوپر بیان ہوچکی اسمیں زیادتی نہیں ہوتی
علاج ضیق رطوبی میں جہت تلطیف خلط اشیاء ملطفہ محللہ مثل شربت زوفا شربت حلبہ شربت فراسیون
شربت نرگس شربت عنصلی نوش کریں اور واسطے نضج مادہ انجیر سپستان رازیانہ عناب گاؤزبان ایرسا
حلبہ زوفائی خشک پکاکر دیویں اور واسطے مسہل کے ایارج فیقرا ایارج جالینوس ایارج لوغاذیا ایارج
ارکاغانیس حب غاریقون انمیں جو بہتر معلوم ہوں کہلائیں اور ہر ہفتے دو مرتبہ تخم ترب تخم شبت بیخ سوسن سکنجبین
عنصلی پکاکر قے کریں اور غذا نخود آب شوربائی عصفور دراج مرغ مفید ہے **مجرب** ثوم کو روغن گاؤ میں
بریان کرکے شہد میں مقوم کرکے چاٹنا عظیم النفع ہے **ایضاً** بول صبی عجیب الخاصیت ہے **ایضاً**
افتیمون اور غاریقون کہانا عجیب الفعل ہیں سندروس شرباً و بخوراً قاطع مرض ہے **ایضاً** سہاگہ بریان
اور صمغ ہر دو کو بموزن قند سیاہ میں گولی بناکر بوقت شب کہانا مجرب ہے اور اکثر طبیب اس نسخہ سے
واقف نہیں ہیں **ایضاً** مطبوخ گاؤزبان نافع ہے **ایضاً** مطبوخ بیخ ارمنی اور ایرسا اصل السوس
عظیم النفع ہیں **مجرب مخناز** مروارید کو حل کرکے پلانا **مجرب صحیح** نصف درم حلتیت اول کہائیں
بعد ہیں مطبوخ انجیر کر دینا اور انیسوں اور زیرہ جو سرکہ میں پرورده ہو مفید ہے **ایضاً** مار اصل ہمراہ
زعفران پینا اور ضیق بخاری میں **علاج** فصد باسلیق و دست چپ کریں اور بعد نضج مادہ تنقیہ بحب افتیمون
کرنا بہتر ہے اور واسطے تسکین حرارت قلب شربت نیلوفر شربت سیب شربت صندل شربت [illegible]

شربت انار بعدانہ عرق گاؤ زبان اور اور مفرحات اور دوا المسک کہانا اور مکان سرد میں سکن اختیار کرنا اور ترشی اور نمکین اور حریف اور مولد سودا سے مثل بادنجان و گوشت خشک سے پرہیز کرنا مفید ہے اور **ضیق** جو بسبب حرارت و یبوست شش ہو علاج ترطیب اُسے تدبیر کرنا اور لعوقات باردہ اور روغن بادام اور ماء الشعیر اور مربائے بنفشہ اور شیر خرمادہ اور گوسفند پینا اور مجففات محللات مسخنات سے پرہیز کرنا واجب ہے **مجرب ضیق یابس** اور یہ لعوق سعال یابس میں بھی مجرب ہے حلبہ زبیب منقی بنفشہ شعیر بہدانہ ورد لسان الثور بدستور پکاکر قوام کریں بعد اسکے لب تخم کدو لب حب الصنوبر اور رازیانہ اس میں شامل کریں اور پانچ مثقال ہمراہ عرق گاؤزبان کہانا مفید ہے **مجرب** شیر تازہ گوسفند میں ترنجبین ملاکر پینا **مجرب** بسبب مرض میں سختی زیادہ ہو بورق چہار درم حرف دو درم ہمراہ پانچ اوقیہ ماء العسل پینا ایک ساعت میں نافع ہے **مجرب** برائے اقسام ضیق عرق نانخواہ عرق حلبہ عرق زبیب ہر واحد ایک رطل **طبیخ** دیگر پینا سریع النفع ہے **ایضاً** برائے ضیق رطوبی وغیرہ زرنیخ زرد زراوند طویل بموزن روغن گاؤ میں ملاکر اس کا دخان پینا فی الحال دافع تنگی نفس ہے **ایضاً** بنفشہ ایک اوقیہ گلقند بکنیم اوقیہ کرا ویا نصف اوقیہ ان سب کو طبخ دیکر پینا فوراً مستخلص از مرض ہے **ایضاً** ورق اترج کے چبانے سے ضیق النفس جاتا رہتا ہے **اور ضیق ریحی میں** علاج روغن ناردین روغن عاز روغن سداب روغن بان روغن سوسن روغن شونیز روغن شبت سینہ پر ملیں اور یہ مرکبات کہانا غایت النفع ہے سنجر پینا امروسیا ککلانج بزوری بادبھرج فلاسفہ کوبی معجون اسود سلیم اور حب جاوشیر ہمراہ ماء العسل پلانا نافع ہے **اور ضیق ورمی میں** علاج ورم کریں **اور ضیق نزلی میں** علاج منع نزلہ نازل کریں اور گل ارمنی اور بنظر ضرورت قوی محذرات کہانا موثر ہے **فائدہ** جب تک بعد تناول طعام دو ساعت نہ گذر جائیں پانی نہ پئیں اور بعد میں بھی جرعہ جرعہ پیا کریں اور بجائے آب بوقت خلو معدہ عرق بادیان عرق گاؤزبان یا عرق سوس یا عرق پرسیاؤشان پر اکتفا کریں غایت مفید ہے اور یہ ادویات ضیق النفس میں غایت مفید ہیں لعوق اسقیل لعوق بادیان لعوق بارزد لعوق تخم کتان لعوق حب الصنوبر لعوق حاشا لعوق حب الرشاد لعوق حرمل لعوق زبیب لعوق زوفا لعوق ملک اعظم لعوق حلبہ لعوق کرسنہ لعوق کرنب لعوق ثوم لعوق غاریقون اور یہ معاجین بھی مفید ہیں معجون زراوند معجون رب السوس معجون زوفا معجون قباد الملک معجون نفی معجون قیصر **فائدہ** ضیق النفس میں ادویہ مدرہ سے پرہیز کریں تا مادہ غلیظانہ رہجاوے **تعلیم** ربو و ضیق مشکل سے جاتا ہے خصوص بزمانہ شیخوخیت علاج پذیر نہیں اور بدفعات اس مرض کا دورہ ہوتا ہے اور کبھی اس مرض سے بہ سبب ہونے

نفث استسقا لحمی ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب افراط مادہ سل اور خناق ہوجاتا ہے اور جب اس مرض میں
سر و کتف اور فقرات گردن درد کریں علامت خبث مرض کی ہے اور جب ناخن سبز ہو جاویں اور آنکھ اور
کنپٹی اندر مائل ہوں اور آواز باریک ہو جاوے علامت نا امیدی کی ہے اور کبھی عندالموت سے
غشیف اور اسہال دموی آتے ہیں اور کبھی نفس منقطع ہو جاتا ہے صرف حرکت منخرین سے حیات مریض
معلوم ہوتی ہے ایسی حالت میں متعسر العلاج ہے اور ہمگی اشیاء رزش اور خواب طویل اس مرض میں مضر
ہیں اور غذا گوشت بریان اور بیضہ مناسب ہے **فصل سیوم نفث الدم میں** یعنے نکلنا خون
کا براہ دہن اگر رنگ خون سرخ کم رنگ کفدار ہو اور ہمراہ سعال بے درد اور تکلیف خارج ہو معلوم
کریں کہ خون ریہ سے آتا ہے اور یہ خطرناک ہے اگر رنگ خون کا مائل بسیاہی اور افسردہ ہو صدر
سے آتا ہے مگر جراحت صدر بہ نسبت جراحت شش چنداں خطرناک نہیں **اسباب** اس کے چند ہیں
اوّل یہ کہ بسبب فساد لثہ عموراسنان خون آوے دوم عروق قصبہ ریہ یا حنجرہ بسبب عروق ضرب وغیرہ
شگافتہ ہو جاویں سوم عروق شش بسبب ضرب یا آواز سخت یا بسبب انصباب مادہ صفراوی تیز
شگافتہ اور متاکل ہو جاوے یا خون مری اور معدہ یا جگر اور سپرز سے بسبب سوء مزاج ان کے خارج ہو یا
بسبب شگافتہ ہو جانے عروق صدر خون آنے لگے **علاج** فصد باسلیق اور صافن اور امالہ مادہ بشد اطراف
کریں اور محاجم لگائیں اور چبانا بقلۃ الحمقا مجرب ہے اور شاخ ایل محرق پلانا جلیل النفع ہے اور شگوفہ
کشنیز ہمراہ آب شنگرم پینا نافع ہے **فائدہ** بقراط نے لکھا ہے کہ جو خون منہ سے نکلے اور ریہ میں ورم
ہو زبون ہے اور اگر روز بروز سعال کو زیادتی ہو تو معلوم کریں کہ خولی اعضاء بعیدی آتا ہے
مجرب ہند نفوع بانسہ پینا **مجرب** مصطگی ہمراہ کہربا کہانا **ایضاً** بسد صمغ بر واحد نصف مثقال
سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کہانا **مجربات** و فل پکا کر پینا جید العلاج ہے **دیگر** دم الاخوین سندرس
ہمراہ بیضہ نیمبرشت کہانا **دیگر** طلق محلول ہمراہ آب لسان الحمل پینا لاعدیل ہے **دیگر** قشار کندر
غایت النفع ہے **دیگر** مسکہ تازہ اور قرص کافور اور قرص کہربا قرص طباشیر نافع ہیں **مجرب** بحالت
اشتداد مرض شادنج ہمراہ عرق رجلہ پینا عجیب النفع ہے **فائدہ** صاحب نفث الدم کو بلا نی چوآہن
تاب ہو پینا بہتر ہے اور اگر بجائی آب عرق باتنگ پر اکتفا کریں غایت مفید ہے جالینوس نے تریاق کبیر
اور تریاق مثرودیطوس اس مرض میں کہلانا مفید لکھا ہے **ادویات مفردہ** قاطع ہر نفث الدم
انکو حسب مناسب قرص یا سفوف یا شربت میں ملائیں اثمد آملج آس زرشک اسفنج محرق کہربا داودرد
انجبار دم الاخوین بسد بلوط بادروج تخم وردتیرہ طرفا مغیلان بارتنگ راوند سفر جبل حضض

شادنج محرق شاخ گوزن کوہی سوختہ مغسولہ طین ارمنی طین مغرہ طین مختوم عفص گلنار سماق عصارہ لحیۃ التیس اقاقیا قنطوریون گلسرخ کشنیز کافور کندر بندق محرق صمغ عربی کثیرا مقل نبق نفع نشاستہ عصارہ خرفہ عصارہ لسان الحمل عصارہ عصی الراعی عصارہ اطراف خرفا عصارہ اطراف رز اور بحالت اشتداد مرض ربیع ورم بذر البنج ہمراہ ماء العسل یا شب یمانی بریان ہمراہ زردی بیضہ کھلانا نافع ہے اور یہ مرکبات غایت نافع ہیں شربت انجبار شربت حب الآس لعوق مطحنا جوارش کہربا سفوف کہربا وغیرہم **مضرات** اس مرض میں کل اشیاء مالح اور حریف اور کثرت کلام اور حرکت سخت اور چیخنا اور جماع کرنا مضر ہیں

فصل چہارم سل کے بیان میں

سل لغت میں معنے ہزال کے ہیں چونکہ لاغری اور ہزال خاصہ اس علت کا ہے اس سبب سے سل کہتے ہیں اسباب حدوث اس کے اکثر تین ہیں اول یہ کہ نزلہ دماغ سے بہ جانب شش کرے اور قبل از نضج تیزی مادہ سے شش میں زخم ہو جاوے دوم مادہ ذات الجنب یا ذات الصدر یا ذات الرئہ پختہ ہو کر ریم ہو جاوے اور ہمراہ سرفہ براہ شش نکلے اس سبب سے شش میں زخم ہو جاوے سوم بسبب سرفہ سخت یا اسباب خارجی مثل ضربہ و سقطہ سر رگ کشادہ ہو جاویں یا کوئی رگ ٹوٹ جاوے اور خون آنے لگے اور شش میں قرحہ ہو جاوے مگر اکثر سبب قرحہ شش نزلہ تیز ہوتا ہے اور حکماء متفق ہیں کہ یہ مرض مشکل سے جاتا ہے ابتدا میں عسر العلاج اور بعد میں لا علاج ہے کیونکہ درست ہونا جراحت کا سکون پر موقوف ہے اور ریہ شش دائم الحرکت ہے البتہ اگر تدبیر نیک ہو تو چند عرصہ مہلت ہو جاتی ہے حتیٰ کہ مریض اس علت کی تدبیر سے ستائیس ستائیس برس تک زندہ رہے ہیں **علامات** اس کی یہ ہیں لازم ہونا تپ دق کا اور بوقت شب مرض میں زیادتی ہونا اور سعال اور ضیق النفس اور سرخی چہرہ اور نفث میں مدہ آنا اور ذبول اور نفث الدم ابتدا میں ہونا **علاج** فصد باسلیق ابتدا میں جس جانب درد معلوم ہو کریں اور علاج جو بحث دق میں لکھا گیا کرنا اور استعمال مانعات نوازل رکھنا اور شیر خر مادہ اور زنان اور بکری ہمراہ صمغ اور کثیرا اور شکر پینا غایت مفید ہے اور قرص طباشیر کافوری کھانا اور گلقند سکری تازہ بکثرت کھانا نہایت نافع ہے **از مجربات** شیرہ تخم بارتنگ پینا **مجربات** سریشم ماہی کو پانی میں حل کر کے پلانا **مجرب** روغن کنجد ہمیشہ پینا اور تخم خرفہ ہمراہ شیر گاو سفید پینا انفع ہے **مجربات** برائے سل و ہزال و دق سرطانات کو طبخ دیکر ہمراہ ماء الشعیر پینا اور قرص کافوری ہمراہ شیر خر مادیان پینا لاعدیل ہے **قرص سرطان کافوری** صفت ورد طباشیر کثیرا سکر ہر واحد چہار جزو اصل السوس رب السوس ہر واحد پانچ جزو نشاستہ تخم خرفہ ہر واحد سات جزو صندل سفید صندل زرد و سرخ ہر واحد دو جزو تخم کدو

تخم خیارین تخم بطیخ خشخاش ہر واحد نو جزو سرطان محرق بارہ جزو ان سب کو لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور بقدر مناسب استعمال کرائیں اگر سعال سخت ہو تو بھی یہ قرص مفید ہے اور یہ حب غایت مفید ہے **صفتہ** تخم خشخاش لب جوز و خیارہ و کدو و حب السفرجل ہر واحد سات جزو تخم خرفہ خطمی خبازی ہر واحد پانچ جزو صمغ نشاستہ کتیرا طباشیر ہر واحد تین جزو بدستور حب بنائیں اور کبھی شربت خشخاش تنہا پینا ہی مفید ہوتا ہے اگر بحالت مرض نفس میں تنگی ہو جاوے تو شربت بنفشہ اور شربت زوفا غایت مفید ہوتا ہے اگر طبیعت ملائم ہو کر دست شروع ہو جاویں شربت حب الآس مفید ہے اگر قبض زیادہ ہو جاوے عناب سپستان ترنجبین خیار شنبر طبیخ دیکر پینا اور واضح رہے کہ اس مرض میں قبض تلیین سے بہتر ہے **تعلیم** پانچ مرض مودی بہ سل و ذبول ہو جاتے ہیں اول سو مزاج معدہ یا فم معدہ جو بسبب فساد غذا جزو بدن نہیں ہوتی دوم علتہائے گردہ و بول الدم و مدہ کہ موجب ذوبان بدن ہیں سوم ذیابطیس و سرعت بول و گرمی مزاج کلیہ موجب افناء رطوبات و لاغری بدن ہیں چہارم جراحات عظیمہ خصوص زخم حالبین بر وقت اجرائے مدہ بکثرت مودی بہ سل و ذبول ہو جاتا ہے پنجم سیح امعا زمن و طول قیام حبوان و مدہ مضعف قوی ہیں اور مودی بہ سل و ذبول ہو جاتے ہیں **فائدہ جلیلہ** جب قدموں پر ورم ہو جاوے اور بال گرنے لگیں اور نفث بند ہو جاوے یا بشکل خارج ہو اور بغیر نضج ہو اور اسمیں بدبو سخت آوے اور آنکھیں اندر بیٹھ جاویں اور رنگ بشرہ غباری ہو جاوے اور جلد پیشانی کھچ جاوے اور ناخن پست ہو جاویں اور اسہال ذوبانی شروع ہوں اور عقل میں فتور آجاوے یہ تمام علامات ردی ہیں اور کبھی نفث صرف اجزاء ریہ سے آتا ہے یہ مہلک ہے اور جب ہر دو زانو یا سر یا ہر دو کفین یا کفین پر دانہ مثل دانہ باقلا ظاہر ہوں مریض بعد پچاس دن کے مرجاتا ہے اگر دانہ مثل باقلا برنگ سیاہ وسط سر میں بلا درد مع سبات ظاہر مریض بعد چالیس روز کے مر جاتا ہے اور جب سبزی اوپر ناخن انگشت کے معلوم ہو اور بوز سرخ رنگ پیشانی میں پیدا ہوں اور اسی روز زرد آب جاری ہو بعد چہار دن کے مریض مر جائیگا۔ اور قاعدہ کلیہ ہے کہ یہ مرض سل بعد اٹھارہ برس کے پینتیس برس تک ہوتا ہے خصوص جو لوگ نحیف اور اصحاب مزاج بلغمی ہیں زیادہ اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں نحیف غرض ان اشخاص سے ہے جنکے سینے تنگ اور گردن دراز مائل بقدام اور حلقوم باہر نکلا ہوا اور مونڈھے گوشت سے خالی طرف پشت جھکے ہوئے جیسے بال مرغ کے ہوتے ہیں اور معنی نحیف بال دار کے ہیں **غذا** حریرہ جسمیں نشاستہ اور سکر اور روغن بادام ہو اور بیضہ نیمبرشت اور گوشت ماکیان و بزغالہ مناسب ہے۔ **فائدہ** بعض اہل نزول مشابہ بہ مسلول ہو جاتے ہیں اسواسطے ایسی حالت کو سل غیر حقیقی

کہتے ہیں اور اسمیں تپ نہیں ہوتی اور بجز رطوبت خام اور کچھ نہیں نکلتا بخلاف سل کہ تپ دق لازمہ اس کا ہے اور نفث میں مدہ نکلتی ہے اور فرق درمیان نفث مدہ اور رطوبت خام یہ ہے مدہ اسکو کہتے ہیں جسمیں بوئی بدآوے اور جب پانی میں ڈالیں بعد ایک ساعت کے راست اور تہ نشین ہوجاوے بخلاف رطوبت خام کہ جسوقت اس کو پانی میں ڈالیں تہ نشین نہوا اور ہرچند آگ میں جلاویں بوئی بد مثل بوئی ریم نہ معلوم ہو جب یقین ہوجاوے کہ سل غیر حقیقی ہے ادویات منع نوازل ویویں اور شربت زوفا شربت خشخاش لعوق خشخاش رب خشخاش سفوف سرطان کہلانا مفید ہے **فایدہ** برائے تسکین سعال جوادویہ کہ مانع نفث الدم ہوں استعمال نکریں **فایدہ** جالینوس نے لکھا ہے کہ طلایات اور ضمادات بہ نسبت مشروبات اس مرض میں زیادہ مفید ہوتے ہیں پس قیروطیات باردہ طلا کرنا مثل موم و روغن گل ایام صیف میں اور روغن مصطگی اور ضماد غبار الرحی و یراب کندرو سفیدی بیضہ ایام شتا میں مفید ہیں **فایدہ** جہاں سرطان نہ میسر آوے شش بز محرق قائم مقام سرطان ہے قرص سرطانی خواہ سفوف سرطانی میں استعمال کریں **فصل پنجم ذات الریہ میں** ذات الریہ آماس شش کو کہتے ہیں اگر ورم حادہ اور ضیق النفس شدید ہوا ور سعال اور عطش اور ثقل صدر پایا جاوے خوفناک ہے غالباً تین روز سے سات روز میں کام مریض تمام ہوجاتا ہے مگر اطفال کو چنداں ضرر نہیں ہوتا اور کبھی ذات الریہ سے ہاتھ اور انگلیوں سے خدر ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب نفث مدہ سل ہوجاتی ہے یہ لاعلاج ہے اور کبھی ضداوند ذات الریہ کے حوالی پستان میں خراج ہوکر ناصور ہوجاتا ہے اور اس باعث مرض سے نجات ہوجاتی ہے اور کبھی مادہ ذات الریہ جانب ذات الجنب منتقل ہوجاتا ہے یہ البتہ بہتر ہے اور کبھی مادہ ذات الجنب جانب ذات الریہ منتقل ہوجاتا ہے یہ زبون ہے، اور کبھی مادہ ذات الریہ صلب اور منجر ہوجاتا ہے اور کبھی جانب قلب اور دماغ مائل ہوکر غشی یا خفقان اور ہذیان پیدا کرتا ہے اور وثوب عند الجلوس بلا ارادہ علامت موت کی ہے **فصل ششم ذات الجنب میں** ذات الجنب ایک ورم ہے جو حجاب صدر اور اضلاع اور غشاؤں میں پیدا ہوتا ہے اور سرفہ اور ضیق النفس اور درد شدید اور تپ گرم اسکو لازم ہوتی ہے اگر ورم غشار باطن اضلاع یا حجاب میں جو مابین آلات غذا اور نفس کے ہے پایا جاوے اسکو ذات الجنب خالصہ صحیحہ کہتے ہیں اور یہ ورم شق ایمن خواہ ایسر میں ہو چنداں خطرناک نہیں یا ورم تمامی اجزاء حجاب اور غشا میں خصوصیت ایمن اور ایسر معلوم ہو اس کو خانقہ کہتے ہیں علامت خانقہ یہ ہیں کہ استنشاق ہوا اور جذب نسیم بہ سبب ورم نہ ہو سکے اور کسی پہلو خواب نہ آوے اور جب سرفہ آئے بسبب شدت الم بیہوش

ہو جاوے پس مریض بسبب اختناق ہلاک ہو جاتا ہے اگر ورم مابین عضلہائے اضلاع اور غشا ہو اسکو ذات الجنب
غیر خالصہ غیر صحیحہ اور مغالطہ کہتے ہیں واضح ہو کہ سینہ میں ہمگی چودہ عضلہ ہیں سات ادہر اور سات اودھر
اور مابین ہر دو ضلع عضلہ ہے کہ انبساط اور انقباض سینہ ان عضلات سے ہوتا ہے پس علامت غیر خالصہ
یہ ہے کہ ضربان اور ضیق النفس اور عدم نفث ہو اور ہاتھ لگانے سے درد شدید ہوتا ہے اور کبھی سوئے
خارج منفجر ہو جاتا ہے اگر رنگ ورم سیاہ ہو سخت زبون ہے اگر ورم باطن اضلاع خلف میں ہو اسکو
شوصہ کہتے ہیں علامت اسکی یہ ہے کہ مریض حرکت نہیں کر سکتا اور کسی شکل پہلو زمین پر نہیں لگتا اور نفث
بھی نہیں آتا اسی واسطے اس پر محاجم لگاتے ہیں اور برائے جنب مادہ ضماد انجیر اور خردل معنید ہوتا ہے
اس عمل سے یہ فائدہ ہے کہ مادہ منفجر ہو جاوے اور ریم آنے لگے اگر ورم ایک شق سینہ میں جو اوپر
قص کے موضع ہے پیدا ہو اسکو ذات الصدر کہتے ہیں تفصیل ما اجملہ واضح ہو کہ سینہ میں ایک حجاب ہے
جو مقابل استخوان قص سے پیدا ہو کر دو شق ہو ایک بجانب سینہ دوسرا جانب پشت اور یہ ہر دو حجاب
ترقوتین تک پہنچکر مل گئے ہیں جسکو ثقبہ نحر کہتے ہیں غرض جو شق کہ جانب سینہ موضع ہے
متورم ہو جاوے اس کو ذات الصدر کہتے ہیں اور جو شق کہ بجانب پشت موضع ہے متورم ہو اس کو
ذات العرض کہتے ہیں علامت ذات الصدر یہ ہے کہ درد استخوان قص سے فم معدہ تک معلوم ہو اور مریض
زیر و بالا دیکھنے سے مجبور ہو جاوے اور علامت ذات العرض یہ ہے کہ مابین کتفین درد معلوم ہو اور سخت
شے پر آرام نہ کر سکے اور جب سرفہ آوے قلق و بیقراری بشدت معلوم ہو علاج ان کا مثل ذات الجنب
کریں مگر ذات الصدر میں ضماد سینہ پر کریں اور ذات العرض میں مابین کتفین مناسب ہے اگر ورم درمیان
حجاب معدہ و کبد پایا جاوے اور سعال شدید بلا نفث ہو اور اعراض سرسام مثل ہذیان و اختلاط
لاحق ہوں اسکو برسام کہتے ہیں کیونکہ بر بمعنے سینہ اور سام ورم کو کہتے ہیں معالجہ اس کا بھی مثل معالجہ
سرسام مناسب ہوتا ہے اور وجہ علاج مشترک سرسام و برسام بعض حکماء نے یہ لکھی ہے کہ یہ حجاب
جو مابین معدہ اور کبد ہے حجاب دماغی سے مل جاتا ہے اور قول جمہور اطبا یہ ہے کہ حجاب حاجز یا
عصب کہ دماغ سے جانب اس کے نازل ہے وہ مشارکت تام رکھتا ہے جب بخارات گرم اس عصب
سے جانب دماغ صعود کرتے ہیں عوارضات سرسام پیدا ہوتے ہیں پس فرق درمیان عوارض سرسام اور
برسام یہ ہے کہ سرسام میں ابتدا اختلاط ذہن اور دم طبعی پہلے درست اور بعد متواتر ہو جاتا ہے
اور سیاہی چشم اوپر ہو جاتی ہے باقی اور عوارضات مثل عطش اور قلق بیقراری اور بدخوابی وغیرہ لاحق ہوتے
ہیں اور برسام میں ابتدا اثر تپ اور غشی اور سوء تنفس لاحق ہوتا ہے اور احوال چشم سلامت

رہتا ہے حاصل یہ کہ اورام مذکورہ بالا غلبہ خلط اربعہ سے پیدا ہوتے ہیں اور رنگ نفث سے خود غلبہ خلط معلوم ہوجاتا ہے مگر رنگ سوداوی زردی ہے اور کبھی درد ریاحی حجاب سینہ میں ہوتا ہے اسمیں صرف تکمیدات کافی ہیں **علاج** ذات الریہ و ذات الجنب ابتدا میں فصد باسلیق جانب مخالف کریں اور بعد تین روز کے جانب موافق کہولیں کیونکہ بعض اوقات فصد موافق کے کھولنے سے اولاً مادہ جانب قلب منصب ہوکر ہلاک کردیتا ہے بعد تنقیہ بفصد اور تدبیرات بحسب غلبہ خلط کریں اور طبیعت کو خیار شنبر اور شربت بنفشہ سے ملائم کریں اور واسطے آسانی نفس کے عرق ملیٹھی عرق گاؤزبان اور شربت زوفا اور شربت بنفشہ پلانا اور ضمادات محلل اور رادع لگانا اور طلایات باردہ خصوص ذات الریہ میں استعمال کرنا غایت مفید ہے اگر سہر ہو شربت خشخاش قبل نفث پلانا نافع ہے بقراط نے لکھا ہے کہ عند الاسہال شربت آس پلانا مناسب ہے اور کثرت اسہال عورات شیر دہندہ کو زبون ہے اور بحالت درد تکمید کرنا نمدہ روغن آلودہ سے گرم گرم مفید ہے اگر نخالہ اور سرگین خر و رق الطرفا ملاکر تکمید کریں غایت مفید ہے اور ضماد عسل ہمراہ وار ہلد مناسب ہے بالفرض اگر ان تدبیرات سے نفع نہو فصد ضرور کریں اور محاجم محل پہ بعد تنقیہ لگائیں فوراً درد زائل ہوجاتا ہے اگر ان تدبیرات سے بھی درد دفع نہو علامت قرب موت کی ہے جالینوس نے لکھا ہے سرکہ اور شہد ذات الجنب کو غایت نافع ہے **دیگر** شربت شفا برائے ذات الجنب مفید ہے صفت عناب سپستان نیلوفر کو طبخ دیکر شکر اور ترنجبین میں قوام کریں اور بقدر مناسب پلائیں **مجرب** بنفشہ تخم خطمی خبازی اصل السوس پرسیاؤشان زبیب نیلوفر صندل تخم خیارین کو نقوع کرکے یا حسب حاجت مطبوخ کرکے مغز و اجزاہ مجموعاً پلانا **ایضاً** لعوق خیار شنبر اور روغن بادام اور کثیرا اور رب السوس کہلانا کثیر النفع ہیں **تفہیم** اکثر اس مرض میں مدار صحت مریضان بر آمد نفث پر ہوتا ہے اگر نفث سہل الخروج اور املس سفید رنگ نضج یافتہ غیر لزج ہو اور درد بھی نہ معلوم ہو اور بزاق میں لزوجت نہ پائی جاوے علامت سلامتی کی ہے اور جو برخلاف اسکے ہو زبون اور علامت ہلاکت کی ہے اور جو نفث کہ رنگ سیاہ ہو اور بوئے بد اسمیں آتی ہو زبون تر ہے اور نفث شدید الصفرۃ زبون ہے اور جو نفث برنگ سرخ ہو بہتر ہوتا ہے اگر نفث بروز چہارم ہو بحران اسکا بروز ہفتم یا یازدہم ہوگا اور مرض بہت جلد دفع ہوجائیگا اگر نفث بعد آٹھ روز کے آوے اس صورتمیں مرض کو زیادتی ہوجاتی ہے اور خرخراہٹ انتہا مرض میں زبون ہے اور جب پہلو سیاہ یا سبز ہوجاویں علامت ہلاکت کی ہے

فصل ہفتم احتباس مدہ میں احتباس مدہ یہ ہے کہ مادہ ذات الجنب یا ذات الریہ یا ذات الصدر یا دبیلہ منفجر ہوکر ریم فضائے سینہ میں جمع ہوجاوے علامت اس کی یہ ہے کہ جائے گاہ

انفجار دبیلہ میں درد اور گرانی محسوس ہو اور سرفہ خشک آوے اور حمّی دق لازم ہو اور جس مدہ میں خرخراہٹ
اور ثقل ہو اور جانب قدم ورم ہو جاوے نہایت ردی **علاج مدرات** اور مسہلات پلائیں
اور کبھی اسمیں نفث ہو کر سل ہو جاتی ہے **از مجربات** زراوند اصل السوس فلفل ہر واحد ایک درم
حلبہ انیسوں ورد ہر واحد دو درم سب کو لیکر بدستور قرص بنائیں اور ہمراہ بیخ رازیانج اور کرفس مطبوخہ
ایکدرم کہلائیں غایت مفید ہے **باب دہم امراض قلب میں** قلب رئیس الاعضا اور
سلطان البدن ہے اور گوشت اور عصب اور غضروف اور لیفہا اور رگ ہائے شریانی سے مرکب
ہے گوشت اسکا سخت اور غلیظ تر ہے کہ جلد آسیب اور صدمہ نہ پہنچے اور قلب میں دو بطن ہیں ایک
جانب راست دوم جانب چپ بطن راست میں خون کثیر بھرا رہتا ہے اور روح قلیل ہوتی ہے اور بطن
الیسر میں خون کم اور روح زیادہ ہوتی ہے مگر خون بطن راست غلیظ تر ہے اور خون بطن الیسر بسبب
امتزاج روح رقیق تر ہے اور درمیان قلب کے مجری ہے کہ خون غذا شش میں پہنچتا ہے اور شش سے
ہوا قلب میں جاتی ہے اور اسی جانب دو پارہ گوشت عصب ماک شکل دو گوش کہ موسوم باذنی القلب ہیں
جہت نسیم نکلے ہوئے ہیں جسوقت قلب حرکت انقباضی کرتا ہے یہ ہر دو گوش ملجاتے ہیں اور جب حرکت
انبساطی کرتا ہے پہل جاتے ہیں اور قلب منبع حرارت غریزی اور معدن روح حیوانی صنوبری شکل ہے
اور غشا رصلب مثل غلاف اُسپر پیچیدہ ہیں مگر یہ غلاف قلب سے علیحدہ ہیں اور لیف قلب تین قسم ہیں لیف طویل
بہر جذب لیف عریض بہر دفع لیف مورب جہت امساک حکیم مطلق نے اسکو وسط سینہ میں کہ جائیگاہ ہوا
ہے پیدا کیا اور سر قلب مائل تحت ہے اسمیں چند منافع ہیں اگر بجانب راست مائل ہوتا تو حرارت کبد
اور قلب ملکر بہت آفتیں پیدا ہوتیں اور نیز سوداے طحال کبھی اعتدال پر نہوتا **فایدہ** علاج امراض
قلب میں غور اور حدس واجب ہے اگر ضرورت استفراغ ہو برفق و ملایمت کریں اور فادزہریات اور
مقویات قلب کو ملائیں اور تبرید بافراط دینا منع ہے **فائدہ** جراحت قلب اور ورم قلب اور بثور
قلب مہلک ہیں **علامات جبلی قلب یہ ہیں** سینہ چوڑا ہونا اور کثرت بالونکی اور نبض اور
نفس کا عظیم ہونا اور شجاعت اور دلیری علامت حرارت ہے اور لینت نبض اور سرعت انفعال علامت
برودت ہے اور علامات سوء مزاج قلب چہار قسم ہیں اوّل یہ کہ سوء مزاج بسبب حرارت ہو **علامت
سوء مزاج حار** سوزش اور عطش اور بیقراری اور غم ہونا اور عظم نفس اور سریع اور متواتر ہونا نبض
کا اور رداءت اور بیرحمی اور اشیاء سرد سے راحت پانا قسم دوم سوء مزاج بارد **علامت
سوء مزاج بارد** نبض صغیر و بطی و متفاوت ہو اور نفس بہ ضعف آوے اور رونق رنگ روئی

جاتی رہے اور فزع اور خوف اور نامردی اور کم دلی عارض ہوں اور اشیاء گرم سے نفع یاب ہو ناقسم سوم سوء مزاج بسبب رطوبت ہو **علامت سوء مزاج رطب** نبض لین اور بطی اور مختلف ہو اور امورات نفسانیہ سے جلد متاثر ہو مگر پایداری نہو قسم چہارم سوء مزاج بسبب یبوست ہو **علامت** نبض صغیر اور صلب ہو اور ہزال بدن اور امورات نفسانیہ مثل خوف و فرح و غضب سے منفعل نہ ہو اور اگر ہو بھی تو عرصہ تک منفعل رہے اور متاثر مجملاً علاج ہر واحد یہ ہے **علاج سوء مزاج حار** میں بزید اور شربت اور ادویہ مختصہ قلب پلائیں مثل شربت انناس شربت انار شربت صندل آب اترج آب لیموں مگر صرف ادویہ باردہ پر اکتفا نکریں بلکہ جو ادویہ مقوی حرارت غریزی ہوں اسمیں شامل کردیں اور عرق بید مشک یا گلاب پینا یا رب تفاح یا رب سفرجل عمدہ دوا ہے اور سرد پانی جرعہ جرعہ پلانا عمدہ تدبیر ہے **علاج سوء مزاج بارد** مفرحات اور شربت گرم مثل شربت عود شربت بادرنجبویہ دواء المسک اور معاجین گرم کہلائیں اور سینہ پر سنبل سعد دارچینی فلفل آب شاہسفرم میں ملاکر ضماد کریں اور واسطے تسخین اور تجفیف زعفران قرنفل دارچینی جوزبوا قاقلہ بہتر ہیں **علاج سوء مزاج رطب** اور تقلیل غذا کریں اور شربت خوشبودار اور ادویہ مخفقہ قلبہ مثل قرنفل مشک عنبر زعفران پلائیں اگر سوء مزاج امتلائی ہو دموی میں فصد باسلیق جانب امین اور امتلا بخاری میں فصد باسلیق جانب الیسر کریں اور ادویہ مسہلہ میں ادویہ قلبہ مثل گاؤزبان بادرنجبویہ وغیرہ داخل کریں مگر تنقیہ بفصد بہ نسبت مسہل اولے ہے **علاج سوء مزاج یابس** ماء الشعیر اور شیر اور روغن بادام کہلائیں اور سینہ پر روغن بادام روغن کدو سے ضماد کریں اور واسطے ترطیب قلب لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول مفید ہے اور آب کشنیز تر و کاہو تر پینا اور کم حرکت کرنا اور بعد تناول طعام سوجانا مفید ہے **فائدہ** امراض قلب میں دو باتوں پر لحاظ چاہئے تحلیل بخارات دخانی دوم استحصال روح خالص یہ ہر دو باتیں مفرحات اور یاقوتیات اور زردی بیضہ نیمبرشت میں موجود ہیں **فائدہ** استعمال مرخیات یا محللات سرفہ اعضاء رئیس پر ممنوع ہے اور معدہ اور ریہ پر بھی بچنا چاہئے **فائدہ** جس دوا میں عطریت یعنے خوشبو ہو مختص بقلب ہے اور دوا یا غذا قلبی میں رعایت خوشبو ضرور ہے **فائدہ** جب ضرورت ضماد اعضاء رئیس پر ہو مثل قلب و کبد و دماغ پہلے کسی پارچہ کو عود سے بخور کریں بعد میں ادویہ ضماد یہ پارچہ پر لیسدہ کرکے موقع پر چپادیں اور قطعاً ادویہ قوی التحلیل عمل میں نہ لاویں اور پارچہ کو ہرگز خشک نہونے دیں ہر دم تازہ کرتے رہیں اس سبب سے جو دوا کہ بدن پر خشک ہو جاتی ہے بسبب قبض مسام تسخین عضو میں زیادہ پیدا کرتی ہے

فصل اول خفقان میں

خفقان حرکت

اختلاج قلب کو کہتے ہیں جب بسبب غلبہ اخلاط یا بخارات یا ضعف قلب کو اذیت پہنچتی ہے **توضیح** اسباب حدوث چند ہیں اوّل یہ کہ سوء مزاج سادہ لاحق ہو دوّم یہ کہ خون بدن میں بکثرت ہو کر خفقان ہو جاوے علامت اسکی منتفخ ہونا رگوں کا اور نبض کا عظیم ہونا اور غلظت بول میں اور کسل اعضا میں سوم صفرا رگہائے قلب میں جمع ہو کر خفقان ہو جاوے علامت اسکی بیخوابی اور شدت تشنگی اور بیقراری کا ہونا چہارم بلغم رگہائے قلب یا غلاف قلب میں جمع ہو علامت اسکی تتابع النفس کا اور لینت نبض میں اور نامردی اور ایسا معلوم ہو کہ گویا دل پانی میں پڑا ہے پنجم بسبب سودائی خفقان ہو جاوے علامت اس کی یہ ہے کہ بلحظہ بلحظہ دل کو طپیدگی ہو اور نبض صلب اور غم اور فکر اور ترس اور فساد فکر منتش خداوند مالیخولیا لاحق ہو **علاج** خفقان دموی میں فصد باسلیق دست چپ کریں اور قرص کافور کہلائیں اور صفراوی میں مسہلات صفرا مثل مطبوخ ہلیلہ زرد و شربت بنفشہ و آب تمر ہندی پلائیں۔ اور خفقان بلغمی میں حب اسطمخیقون ایارج فیقرا حب قوقایا اور یہ سفوف غایت مفید ہے صفتہ کہربا جند بیدستر بر یک یکدرم پوست ترنج نیم درم تخم فرنجمشک نیم درم کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملا کر کہلائیں اور خفقان سوداوی میں علاج مالیخولیا دموی کریں اگر سودا بسبب احتراق بلغم ہو یہ مسہل اولاً دینا بہت مفید ہے صفتہ ترید افتیمون غاریقون اسطوخودوس ہلیلہ کابلی ہر یک یکجزو ایارج فیقرا لکنیم جزو عود ہندی نیم جزو دو درم سے تین درم تک کہلائیں **مجربات** تریاق الذہب کہلانا **مجربات** لولو اور برادہ عود اور ذہب کہانا **مجرب** دواء المسک ہمیشہ کہانا **مجرب** لسان الثور بادیان بہیئت طبیخ دیگر پینا **معجون صندل** جسکی تعریف صاحب دہلوی نے ازبس لکھی ہے اور فی الواقعہ برائے خفقان جو علاج معالجہ سے مایوس ہو گیا ہو نہایت مفید ہوتا ہے صفتہ صندل سفید تیس درم آب تمر ہندی آب انار ترش ہر واحد نصف رطل شکر تین رطل لیکر قوام کریں بعد میں طباشیر چہار درم عود زعفران ہر واحد ایک درم اسمیں اضافہ کریں مقدار شربت ایک درم سے چہار درم تک کریں **مجرّبات عجائب** پہلے مروارید اور ورق طلا اور نقرہ کو خوب سحق کریں اور تین حصہ انکے عود اور دس حصہ عنبر ملاویں اور قدرے فادزہر کو عرق گاؤزبان اور عرق بیدمشک اور گلاب میں حل کرکے سب دوا کو ملا کر کہیں برائے خفقان وغشی و جنون غایت مفید ہے **دیگر** شربت ابریشم جو بحث مالیخولیا میں مذکور ہوا غایت مفید ہے **از مجرّبات** برائے خفقان اور تمام امراض حار قلب کو مفید ہے شربت انار ہمراہ گلاب اور شکر پینا **مجرّب** برائے سوء مزاج حار گلسرخ طباشیر مروارید ہر واحد تین درم نیلوفر تخم رجلہ کشنیز یابس کہربا صندل تین ہر واحد دو جزو امبرباریس پانچ درم کافور مشک ہر واحد ایک دانگ شربت سیب اور شکر ملا کر پینا

غایت النفع ہے **مجرّب** برائی بلغمی مربائی زنجبیل ہمراہ آب پینا اور واسطے خفقان سوداوی مروارید
حل شدہ غایت مفید ہیں **مجرّب** برائی خفقان کشنیز صندل گلسرخ تخم کاسنی ہر واحد ایک جزو طباشیر
بہمن سفید مرجان ہر واحد نصف جزو مروارید کہربا مصطگی ہر واحد ربع جزو عنبر مشک ہر واحد ثمن جزو
شکر میں جو بگلاب حل ہو خواہ عسل میں قوام کریں شربت ایکدرم **ادویات نافع خفقان** اور یہ
مرکبات و مفردات بحسب رعایت مزاج حار و بارد غایت مفید ہیں جوارش یا درنجبویہ جوارش تفاح۔
جوارش خسروی جوارش زعفران جوارش صندل جوارش لولوئی جوارش عود شیریں جوارش فواکہ۔
جوارش قشر اترج جوارش لسان الثور جوارش کافور جوارش لیموں جوارش مشک جوارش یوحنا اور یہ
شربت خفقان حار میں مفید ہیں شربت اسپغول شربت حماض اترج شربت فواکہ شربت نیلوفر
اور یہ عرق مفید ہیں عرق نیلوفر عرق گلاب عرق صندل عرق بید سادہ عرق بید مشک عرق بہار عرق
گاؤزبان اور یہ عرق خفقان بارد میں نافع ہیں عرق بادرنجبویہ عرق گل نسرین عرق ببول عرق کیوڑہ
عرق چوب چینی عرق دارچینی عرق قرنفل **فائدہ** محمد ذکریا رازی نے لکھا ہے کہ خداوند خفقان گرم
کے شہر گرم میں رہنے سے عمر تہوڑی ہوجاتی ہے اور عموماً عمر خفقانی پچاس اور ساٹھہ برس سے زیادہ
نہیں ہوتی اور جب حرکت قلب کو زیادہ اور سخت ہو اور تمام نبض ساکن ہوجائیں علامت قرب موت
کی ہے اور جس شخص کو خفقان اور غشی بکثرت ہوا کرے موت اسکو دفعۃً آجاتی ہے **فصل دوم
غشی کے بیان میں** غشی میں بسبب تحلیل ہوجانے روح یا احتقان روح اکثر حس و حرکات ارادی
باطل ہوجاتی ہے کبھی تمام بدن سرد اور نبض صغیر اور رنگ زرد ہوجاتا ہے اور کبھی ہاتھہ پاؤں سرد
ہوکر عرق سرد تہوڑا تہوڑا آتا ہے اور سبب تحلیل روح تین ہیں اول استفراغ بافراط دوم فرحت یا لذت
بافراط مثل مجامعت اور ظاہر ہے کہ جب شادی یا لذت ناگاہ ہو دفعتاً دلکو خلاف عادت کشادگی ہوجاتی ہے
اور اس سببسے روح تحلیل ہوتی ہے سوم درد عظیم مثل درد قولنج وغیرہ محلل روح ہیں اس سببسے کہ
طبیعت مع جملہ قوی و ارواح بمقابلہ درد متوجہ ہوتے ہیں اور اس سببسے دل سرد ہوجاتا ہے پس روح تحلیل ہوتی
ہے اور بالضرور غشی لاحق ہوکر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے اور سبب احتقان روح دو ہیں ایک امتلا بافراط
دوم غم یا ترس بافراط کہ ناگہان ہووے اور اس باعث دل فراہم روح محتقن ہوجاوے مادر لئے
اسکے شرب سموم حارہ اور بخارات ردیہ اور ورم قلب یا ورم مجاور قلب بھی محللات روح ہیں **فائدہ**
جب سر مریض غشی کا جانب صدر مائل ہوجاوے اور غشی متواتر ظاہر ہو علامت ہلاکت کی ہے
علاج ازالہ اسباب کریں اور مقویات قلب استعمال کرائیں اور کافور صندل مشک زعفران

عنبر عود قرنفل سونگھنا یا انہیں ادویات سے وجور کرنا بحالت غشی حسب مزاج نافع ہوتا ہے اور سونگھنا صرف حنا رکا عجیب الخاصیت ہے اور آب سرد یا گلاب سے مونہہ پر چھینٹے دینا یا ان کا وجور کرنا مفید ہے۔ اگر نفوخ مشک کریں یا قدمین کو ملیں یا بآواز سخت مپش مریض کلام کریں اور بغل میں دغدغہ کریں سود مند ہے **مجرّب** آب سیب ہمراہ ماء اللحم اور خمر پینا مفید ہے **مجرّب** عنبر عود مشک کو گلاب میں اور بید مشک میں حل کرکے پلانا **قول انطاکی** ہے کہ جب خداوند غشی کو آب سیب اور آب آڑو اور گلاب اور عرق بید مشک ہمراہ عنبر اور مشک اور فادزہر ایک درم عود ملا کر دیا جاوے اور افاقہ نہو لا علاج ہے **خمیرہ گاؤزبان** برائے امراض قلب تقویت دماغ و معدہ غایت مفید ہے اور خفقان اور غشی کو زائل کرتا ہے صفتہ گاؤزبان دس مثقال ورد پانچ مثقال بادرنجبویہ دو مثقال و نصف صندل گل سرخ سنبل الطیب اشنہ ہر واحد نصف مثقال ایک رطل پانی اور ایک رطل گلاب میں نقوع کریں بعد اسکے ایک رطل شکر میں قوام کرکے زعفران ایکدرم مشک نصف درم کافور ایک دانق پیچھے سے اضافہ کریں **شربت سیب** مرکب برائے تقویت اعضاء رئیسہ خفقان و وسواس حفظ جنین و دافع سم سگ دیوانہ و مقوی اشتہا صفتہ سیب کو مقشر اور منقی کرکے باریک کریں اور ایک رطل سیب صافی کو دس رطل آب باران میں پکائیں جب سات حصہ پانی جلجاوے چھٹا حصہ آب لیموں اور اترج اسمیں داخل کریں اور بمقابلہ ہر رطل کے انیسوں پانچدرم مصطگی چہار درم ہیل نبسباسہ قرنفل ہر واحد دو درم سب کو باریک پارچہ بیز کرکے شکر میں قوام کریں اور بقدر مناسب استعمال کریں **عرق عنبر** برائے تقویت رئیسہ و دفع غشی و ضعف نام عجیب غریب نسخہ ہے اور فوراً اسکی تاثیر ہوتی ہے صفتہ مشک ایک مثقال عنبر مصطگی ہر واحد دو مثقال زرنباد عود غرقی کبابہ اشنہ سنبل بہمنان سادج شقاقل دارچینی زعفران قرنفل بوزیدان ورد طباشیر لسان الثور قاقلتین پوست اترج صندل سفید ابریشم برگ ریحان سعد قرفہ کشنیز انیسوں درونج پوست بیرون پستہ ہر واحد پانچ حب دد آب سیب ایک رطل آب انار ترش دو رطل عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق بادرنجبویہ ہر واحد پانچ رطل گلاب دس رطل سب کو رات کو نقوع کرکے علی الصباح عرق نکالیں مقدار شربت ایک پیمانہ یا دو پیمانہ معمولی کریں **مفرّح** برائے خفقان و دق و بخارات سوداوی مفید ہے اور دواء المسک باردہ سے افضل ہے صفتہ تخم کاہو لبُ تخم خربزہ لب تخم کدو خیار ہر واحد تین مثقال مروارید بسد محرق ابریشم صندل سرخ کہربا سرطان ہر واحد تین مثقال صندل سفید ہیل طباشیر ہر واحد دو مثقال ورد پانچ مثقال عود درونج زرنباد بہمن سفید ایک مثقال اور دو دانق زعفران نصف مثقال گاؤزبان

ایک مثقال و نصف عنبر دو دانق مشک ایک دانق رب سیب رب انار رب سفرجل بموزن سہ چندان وزن ادویہ سے لیکر بدستور تیار کریں **مفرح بارد** جو براے تجربہ ہوا براے خفقان وغیرہ غایت نافع ہے صفتہ مروارید کہربا ہر واحد ایک مثقال ورد لسان الثور طباشیر گل سرخ صندل سفید تخم کدو تخم خرفہ ہر واحد دو مثقال عنبر ورق طلا ورق نقرہ ہر واحد دو دانق رب سیب بیس مثقال شکر ایک سو بیس مثقال گلاب پچیس مثقال بید مشک پچیس مثقال بدستور معروف تیار کریں خوراک ایکدرم سے ایک مثقال تک ہے **مفرح حار** مقوی اعضاء رئیسہ شریفہ دافع مالیخولیا حافظ جوانی اور نوشدارو سے افضل ہے صفتہ بادرنجبویہ پوست اترج قرنفل قرفہ زعفران مصطگی جوزبوا قاقلہ نارمشک مربائے آملہ برابر حاجہ ادویہ سب کو ملاکر شیرہ ہلیلہ کابلی میں قوام کریں **مفردات** جو برائے تقویت قلب نافع ہیں لعل یاقوت زمرد مرجان طلا نقرہ بسد کہربا مشک عنبر فادزہر جدوار ابریشم ابنر باریس بہمنان زعفران درونج دارچینی قرنفل بسباسہ زرنب صندل قاقلہ ساذج اترج اشنہ گاؤزبان فرنجمشک تودری طباشیر پودینہ سنبل الطیب بادرنجبویہ حب الآس ورد عود بادرنجبویہ کشنیز انار سعد تمر ہندی کافور نیلوفر فستق اسطوخودوس سلیخہ شقاقل نارمشک کندر کہربا عود صلیب **مرکبات** مقوی قلب معجون اسرار الاطبا معجون سرور معجون بقراط معجون فادزہر معجون طلا معجون نقرہ معجون قیصر معجون مشک معجون مسیحی مفرح ابریشم مفرح اعظم مفرح جالینوس مفرح دلکشا مفرح زمردی مفرح شیخ الرئیس مفرح طرب افزا مفرح صندلین مفرح کبیر مفرح مسیحی مفرح ملوکی مربائے آملہ مربائے اناناس مربائے بہہ مربائے ترنج مربائے سیب مربائے شگوفہ سفرجل مرکا گاب لفظ ہندی ہے یعنی کشتہ طلا غایت مقوی قلب ہے ایسا ہی کشتہ نقرہ

باب یازدہم امراض پستان میں

اگر پستان غلیظ اور چہ گوشت ہوکر مسترخی ہوجاویں ضماد قوابضات اور مخدرات مثل شب اور کف دریا مازو آرد جو ماص اجوائن خراسانی افیون وغیرہ مناسب ہے اور برائے کلانی پستان خورد ضماد خسر الطین اور علق ہمراہ روغن کنجد نافع ہے اگر درد پستان ہو مدرات طمث پلائیں اور حلبہ اور تخم کتان اور روغن گل سے ضماد کریں اگر کثرت شیر کے باعث تکلیف ہو مجففات سے مثل فنجنکشت اور تخم کاہو اور عدس پہیا اور ضماد کرنا نافع ہے اگر کمی شیر کی ہو غذائے معرقہ مثل نخود اور شوربائے لحوم اور جو چیزیں کہ مدرات لبن ہیں مثل تخم مولی اور تخم گاجر اور بادیان ان کا استعمال کرانا غایت مفید ہے اور شیر زیادہ ہوجاتا ہے اور کبھی پستان میں غدہ اور سلعہ لاحق ہوتا ہے برگ شفتالو تازہ برگ سداب تازہ ضماد کرنے سے تحلیل ہوجاتا ہے اگر مادہ باقی رہے شگافتہ کریں **نسخہ مجرب**

ئی از دیاد شیر منقول از بیاض حکیم نصرت خان صفت نشاستہ چہار تولہ شیر تازہ نیم آثار شیر برنج مغز بادام
مغز انجلاک شیرہ مغز پنبہ دانہ شیرہ مغز تخم خربزہ شیرہ مغز تخم خیارین شیرہ خسکدانہ از ہریک دو تولہ
شیرہ مغز چلغوزہ شیرہ تخم چقندر شیرہ تخم شبت ہریک ایک تولہ شیرہ بادیان شیرہ دانہ ہیل ہریک
ماشہ شیرہ تودری کلان ایک تولہ گلاب سہ تولہ ترنجبین بقدر ضرورت آتش ملائم پر پکائیں
بعد از پختن سرد کرکے ایک وقت بجائے غذا اس کو کہائیں **اطبائی ہند** نے لکھا ہے
ستاور کو کوفتہ بیختہ کرکے برابر شکر ملا کر ہمراہ یک تولہ شیرہ بادیان کہلائیں چند روز میں شیر زیادہ ہو
تا ہے **فائدہ** شیر و خون و منی اگرچہ صورت میں مخالف ہیں مگر اسباب تولید ہر واحد خون ہے خوا
اپنے مقام میں مستحیل بصورت دیگر ہو جاتا ہے اور مزاج شیر میں اختلاف ہے بعضے گرم تر بعضے
سرد تر بعضے معتدل کہتے ہیں **فائدہ** امتیاز جودت و ردائت شیر رنگ اور خوشبو اور قوام
اور طعم پر موقوف ہے رقت و زردی و حرقت شیر میں بسبب صفرا ہوتی ہے اور سفیدی اور حموضت
اور مائیت اور حموضت طعم بسبب بلغم اور شدت غلظت اور کدورت اور قلت مقدار بسبب سودا ہے

باب دوازدہم امراض معدہ میں واضح رہے کہ معدہ ایک جسم گول مثل کدو گوشت اور عصب
اور عروق اور شرائین سے مرکب ہے اور اسمیں دو طبقہ ہیں طبقہ داخلی برائے حس عصبانی ہے اور
طبقہ خارجی بغرض امداد ہضم و تکوین حرارت لحمانی ہے اور باعتبار ورود غذا اس کے تین جزو ہیں
مری فم معدہ قعر معدہ مقام مری اقصائی دہن سے عظام سینہ تک ہے اور مقام فم معدہ انتہائے
مری سے اول معدہ تک ہے اسمیں گوشت نہیں ہے البتہ حس بہت ہے اور بنظر قرب قلب اس کو
فواد بھی کہتے ہیں اور مقام قعر معدہ بالائے ناف ہے اور اسمیں گوشت بہت اور قدرے جانب راست مائل ہے
کیلوس کہ عبارت ہضم ثانی سے ہے معدہ میں ہوتا ہے خلاصہ اسکا بتوسط رگہائے باریک جو قعر معدہ اور
جگر سے ملتی ہیں جگر میں جذب ہوتا ہے اور فضلہ اس کا براہ رودہ اثنا عشری خارج ہوتا ہے اور معدہ کو
عضو مشارک بھی کہتے ہیں غرضکہ ہضم غذا موقوف بر معدہ ہے اور بیماری اور تندرستی اور سوء مزاجی
بسبب فساد معدہ ہوتی ہے جہانتک ممکن ہو امراض معدہ میں بخوبی اہتمام کریں **علامت حرارت
معدہ** تشنگی اور کمی لعاب دہن و کثرت ہضم غذا کثیر و غلیظ بارد و احتراق غذائے قلیل و لطیف مثل
گوشت طیور اور آروغ دودناک اور قلت شہوت طعام **علامت برودت معدہ** برعکس اسکے
ہیں مگر برودت معدہ میں آروغ ترش آتے ہیں **علامت یبوست معدہ** ہزال بدن
و قلت آب دہن اور سوء مزاج یابس مع البرودت بمشکل علاج پذیر ہے **علامت رطوبت معدہ**

برعکس اسکے ہیں اور سوء مزاج حار صفراوی معدہ میں تشنگی اور تلخی دہن اور غثیان اور زردی زبان ہوتی ہے اور قے اور بول براز میں صفرا نکلتا ہے اور سوء مزاج بلغمی میں قلت عطش مگر جو بلغم مالح ہو اس میں عطش کاذب ہوتی ہے اور کثرت لعاب دہن اور ترہل اور سفیدی زبان **علاج** سوء مزاج مادی میں تنقیہ اور باقی میں تعدیل کافی ہے اور سوء مزاج صفراوی میں قے کرنا سکنجبین اور آب گرم سے اور استعمال کرنا تمر ہندی و آلو بخارا اور املتاس اور ہلیلہ زرد اور شربت افسنتین سے مفید ہے اور بلغمی میں تخم مولی اور شبت اور خردل اور نمک اور سکنجبین پکا کر قے کرنا اور تربد اور زنجبیل اور سکر ملا کر مسہل لینا مفید ہے اور واسطے تبرید اور ترطیب معدہ سکنجبین اور شربت انار شربت لیموں شربت سماق صندل شربت بنفشہ اور لعابات پلانا اور واسطے تجفیف اور تسخین معدہ گلقند بادیان انیسون مصطگی فلفل سنبل زنجبیل قرنفل عود جوزبوا بسباسہ مفید ہیں **فصل اول ضعف معدہ میں** ضعف معدہ عبارت فتور اور خلل افعال معدہ سے ہے اور فعل معدہ ہضم کو کہتے ہیں پس ضعف معدہ بمعنی ضعف ہضم معدہ ہے اور جب اعضاء بدن طالب غذا ہوتے ہیں اسوقت سوء امتصال سے فم معدہ پر گرتا ہے اس کا نام جوع ہے اگر کسی طرح کا خلل عروق یا معدہ میں ہوتا ہے اشتہا میں فتور ہوجاتا ہے اور بطلان ہضم یہ ہے کہ قوت ہاضمہ میں فتور آجاوے اور بطلان ہضم امراض مزمنہ میں نہایت ردی ہے اور سوء ہضم چند طرح ہوتا ہے یا بسبب فساد کیفیت وکمیت طعام یا بسبب بے ترکیبی اکل و شرب وغیرہ جیسے لطیف بعد غلیظ کہانا یا بسبب فساد معدہ سوء ہضم ہوجاوے کیونکہ طبیعت کیلوس فاسد کو جذب نہیں کرتی اور بالفرض اگر جذب بھی کرے تو اسمیں خوف حدوث استسقاء و برص وغیرہ کا ہے **فائدہ** اصل مدت قیام طعام معدہ صحیح میں بلا مانع بارہ ساعت سے پندرہ ساعت ہے اگر قیام کم از بارہ ساعت اور زیادہ بسبب دوم ساعت سے ہو مرض ہے **علاج** ضعف معدہ میں ازالہ اسباب کریں اور مقویات معدہ کہلائیں اور یہ سفوف ارسطو جلیل النفع ہے سعتہ قرفہ سازج تار قیصر عود بیل اسارون مصطگی ہلیلہ کابلی خرنمشک تار مشک زیرہ کرمانی دارچینی اشنہ فلفل دار فلفل زنجبیل قرنفل انار دانہ جوزبوا کافور قاقلہ ازہریک یک جزو عنبر مشک ازہریک نیم جزو شکر چہار چند ملا کر سفوف کریں خوراک قبل آرام و بعد آرام ایک درم سے تین درم تک ہے **جوارش اترج** مقوی معدہ معطر فم صفتہ پوست اترج تیس جزو قرنفل جوزبوا دار فلفل قرفہ قاقلہ خولنجان زنجبیل دارچینی ہریک دو درم مشک دو دانق شہد میں معجون بنائیں **جوارش عود** مسخن معدہ و ہاضم طعام صفتہ قرنفل دو درم سنبل ایک درم عود پانچ درم شکر دو رطل جو گلاب میں حل ہو قوام کریں **جوارش زنجبیل**

ہم طعام قابض کاسر ریاح صفصہ زنجبیل بیس درم ضمغ قاقلہ ہر یک دس درم قرنفل دارچینی ہر یک پانچ درم
بوا زعفران ہر یک یکدرم نشاستہ چالیس درم شکر نوہ مثقال ملاکر بدستور قوام کریں **جوارش**
معدہ و کبد نافع بلغم و کثرت لعاب صفتہ مصطگی تین مثقال گلاب تیس درم ایک من طبی شکر میں قوام
میں **مجرب** برائے ہضم و کسر ریاح زنجبیل دو رطل قرنفل دار فلفل کبریت زرد ہر واحد بارہ درم قاقلہ
صغار چھ درم نمک سنگ نمک سیاہ ہر یک نصف رطل سب کو آب لیموں میں سات مرتبہ مدبر کرکے مثل
گولیاں بنائیں **مجرب** برائے تقویت ہاضمہ وجاذبہ و ماسکہ و دافعہ غایت مفید ہے صفتہ دانہ انار ترش
درم زنجبیل زیرہ سفید ہر یک دو درم نزبد زیرہ سیاہ سماق ہلیلہ زرد بلیلہ ہر یک ڈیڑھ درم نمک سنگ
درہ درم سب کو ملاکر دو درم سے تین درم تک خوراک کریں اور یہ کیفیت اس نسخہ میں عجب ہے اگر
بحالت لینت طبع دیا جاوے قبض کرتا ہے اور بحالت قبض ملین ہے اگر قبض منظور ہو ادویات نسخہ کو باریک
میں اگر تلیین مدنظر ہو ادویہ کو جریش یعنے خوب باریک نکریں **مجرب** برائے ضعف معدہ قرنفل دانا
نیسون مصطگی ہر یک دو درم زنجبیل سکر ہر یک یکدرم مقدار شربت دو درم ہے **مفردات**
مقوی معدہ ہیں مشک عنبر عود جوز بوا زعفران قرنفل دارچینی بسباسہ سلیخہ قاقلہ اسارون انیسون
درونج ہلیلہ بلیلہ آملہ زنجبیل نارمشک کہربا بادرنجبویہ افسنتین انبرباریس حب الریان
فلفل دراز فلفل مصطگی کندر خولنجان ساذج ابریشم اترج لیموں سنبل حب الآس سعد کبابہ
زبرہ صعتر کرفس نانخواہ کو سات مرتبہ آب لیموں میں مدبر کرکے دینا اگر معدہ میں رطوبت ہو
افسنتین کو مطبوخ کرکے پلانا غایت نافع ہے **دیگر** سنبل افسنتین صندل مقویات معدہ اور اشتہا
دیگر شربت آملہ و افسنتین لاعدیل ہے **دیگر** مربائے ہلیلہ مربائے آملہ مقوی معدہ ہیں اگر ہر دو مربے
گلاب میں پیکر شکر میں قوام کریں اور قاقلہ صغار اوپر سے ڈالکر کہلائیں غایت تقویت دیتا ہے
گر اطفال کو ضعف یا فساد معدہ ہو جاوے **علاج** اصلاح اور تغذیہ شیر کریں بعد میں کہلانا سفوف
سطوجو مذکور ہوا کثیر النفع ہے **مجرب** جلد زرد جو سنگدانہ مرغی میں ہوتی ہے باریک کرکے ہمراہ شکر
پلانا **دیگر** قرنفل کو گلاب میں ڈالکر بعد اسکے شکر ملاکر پینا عظیم النفع ہے فقط **مرکبات** اور یہ
مرکبات مقوی معدہ اور ہاضمہ ہیں جوارش اترج سادہ جوارش سفراط جوارش جالینوس جوارش
جوزو جوارش بسباسہ جوارش دارچینی جوارش عنبر جوارش مصطگی جوارش لوحنا جوارش انارین
جوارش تمر ہندی جوارش سفرجلی جوارش مروارید جوارش فواکہ مقوی معدہ ... ہین
ہے اور یہ حبوب مشہورہ غایت مقوی معدہ ہیں حب کبریت حب خبث الحدید

حب قیصر حب حلتیت اور یہ سفوف اور شربت معدہ کو مقوی کرتے ہیں سفوف مصطگی سفوف ارسطاطالیس
سفوف حاکمی سفوف وج سفوف انار دانہ سفوف آملہ اور شربت جنطیانا شربت راسن شربت زبیب
شربت سعد شربت سلیخہ شربت سلموبہ شربت سنبل الطیب شربت قرنفل شربت کمثری
شربت ورق اترج شربت مشک انتہی **فصل دوم درد معدہ میں** درد معدہ میں
بسبب سوء مزاج ساذج یا مادی یا کثرت ریاح یا بسبب قبض کم ہوتا ہے اور جو درد کہ ناف سے اوپر ہوا سے
سخت لکھا ہے اگر دوران درد میں ہاتھ پاؤں سرد ہو جاویں زبون ہے **علاج** تنقیہ کرنا جالینوس
نے لکھا ہے جو درد معدہ یا بطن میں ہو سوائے درد قرح و ورم سب کو اسہال مفید ہوتے ہیں
مجرّب برائے درد حار جغرات سرد اور بذر قطونا پینا **مجرّب** برائے درد بارد بعد یابس دارشیشعان
کو لیکا کر پلانا **مجرّب** برائے درد سوداوی معجون افسنتین غایت النفع ہے **صفت** انیسوں کرفس ہر یک
پانچ جزو افسنتین سات جزو سلیخہ دس جزو جند بیدستر افیون ہر یک دو جزو عسل المصاعف میں معجون بنا
مجرّب برائے درد ریاحی گلقند انیسوں شہد ملا کر کہلانا **ایضاً** مصطگی اور شہد کہانا **ایضاً**
نمک باجرہ اور بہوسی سے شبرا سیف پڑ کر کرنا **مجرّب** بر الساعت برائے ریاحی محجمہ ناری بے شرط
لگانا **مجرّب** برائے درد جو باعث قبض ہو حب نار مشک کہانا اور علاج کرنا مفید ہے **مجرّب**
برائے درد مزمن لسفایج کو مطبوخ کر کے ہمراہ خیار شنبر اور ترنجبین پینا **ایضاً** افسنتین موم
اور روغن گل سے ضماد کرنا مفید ہوتا ہے **از مجرّبات** عَنْ سِرِّ اللهِ الْاَعْظَمْ صَلَّی اللہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نماز کا پڑھنا مطلقاً درد بطن سے شفا دیتا ہے **تبصرہ** کبھی درد بعد کہانا
طعام کے لاحق ہوتا ہے اور تا وقتیکہ قے یا اسہال نہوں ساکن نہیں ہوتا ایسے درد کو صعب لکھا
ہے **مجرّب** بعد یابس زنجبیل دارچینی مصطگی ہر واحد پانچ جزو خولنجان پوست اترج پوست پستہ
ہر یک تین جزو سعد اسارون سنبل قرنفل عود وج ہر یک دو جزو دو مثقال کہلائیں **مجرّب** جالینوس
نقوع صبر اور خیار شنبر اور عرق کاسنی سے اسہال کرنا **قرص مجرّب** انیسوں کرفس ہر یک
پانچ جزو افسنتین دس جزو سلیخہ دس جزو فلفل جند بیدستر افیون ہر یک دو جزو و نصف بدستور
معروف قرص بنائیں اور مقدار ایک درم کہلائیں **توضیح** اور یہ مرکبات جو قرابادینات
میں تحریر ہیں درد معدہ کو غایت مفید ہوتے ہیں اثاناسیا امروسیا القرویا ال بید دوائی
ہندی معجون مخلص اکبر لعرق بادیان معجون فلافلی معجون فودنجی معجون کلکلانج معجون ابن ہیل معجون
اذخر معجون افسنتین معجون بلادر معجون نانخواہ ایارج جالینوس ایارج اندروس

ایارج ثابت بن قرح ایارج شیخ الرئیس بادہرج دافع درد ریاحی تریاق فاروق جوارش اسطوبلیین جوارش انجدان جوارش انیسوں جوارش سداب جوارش سوسن جوارش شونیز جوارش نارمشک جوارش وج درد بارد اور ریحی کو بھی مفید ہے حبوبات نافع درد معدہ حب انیسوں حب جلتیت حب مصطگی اور یہ روغنات تمریخاً نافع درد معدہ ہیں روغن ہیل روغن بابونہ روغن جاؤشیر روغن جنطیانا روغن خردل روغن سوسن روغن ساطع روغن سداب روغن سشبت روغن قسط روغن کلکلانج اور یہ سفوف بھی نافع ہیں سفوف اسفند سفوف اصول سفوف انجدان سفوف بزور سفوف نانخواہ سفوف ملح **فائدہ** سکنجبین اقسام درد معدہ کو ہمراہ گلاب پینا مفید ہے اور اشرف ترین مشروبہ ہے جالینوس نے ترکیب سکنجبین میں سرکہ اور شہد ملایا اور شیخ الرئیس نے سرکہ اور سکر سے بنایا اس سبب سے کہ رطوبت سکر یبوست سرکہ کو دفع کرے شیخ الرئیس اور محمد ذکریا رازی نے اپنے رسائل میں لکھا ہے کہ اقسام سکنجبین ایکہزار دوسو ہیں اور بباعث فضیلت سکنجبین علیحدہ رسائل صرف بیان سکنجبین میں تصنیف کئے ہیں مگر پینا سکنجبین کا ان امراض میں مضر لکھا ہے زکام نزلہ خشونت صدر اسہال سرفہ ریش رودہ زحیر شقاق مقعد بواسیر غیر ریحی قروح سینہ ضعف عصب ضعف مثانہ تقطیر بول ضعف باہ حصبہ جدری انتہیٰ زز

فصل سیوم وجع الفواد یعنے فم معدہ میں چونکہ فم معدہ قریب فواد یعنے قلب ہے لہذا درد فم معدہ کو درد فواد کہتے ہیں اس درد میں بسبب نزدیکی قلب اکثر برد اطراف اور غشی ہو کر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے اور کبھی یہ مرض مزمن ہوجاتا ہے اس حالت میں علاج مثل وجع معدہ کریں **از مجربات** برائے فواد مزمن عنبر ایک دانگ تین روز متواتر پینا اور دستور میں لکھا ہے کہ قے کرنا سکنجبین اور آب گرم سے اور لعوقات حامض اور گلقند اور گلاب اور شربت دینار اور بزوراات سے مسہل کرنا مفید ہوتا ہے بعد اس کے یہ سفوف مجرب ہے **صفت** انیسوں دو مثقال ہیل دارچینی زنجبیل سینے گل سرخ ہر یک دو مثقال راوند دو درم شکر مثل ہمہ ادویہ ملا کر بدستور معروف استعمال کریں **مجرب** کتاب الرحمۃ شکر میں قدرے قرنفل ملا کر ہمراہ شیر میش ہر صباح اور ہر مسا پینا اور یہی غذا رکہنا غایت نافع ہے **ارسطو** نے لکھا ہے کہ غسالہ خصیہ انسان پینا عظیم النفع ہے اور طلا کرنا عطر گلاب مزاج بارد میں اور اسپغول حار میں بہت مفید ہے اور معجون افسنتین اور جوادویہ فصل وجع معدہ میں مذکور ہوئیں استعمال کرنا غایت مفید ہے **مجرب** برائے وجع الفواد ریحی و بارد حلتیت کو پانی میں حل کرکے پلانا عجیب النفع ہے **دیگر** تخم اسفاناخ صعتر مومیائی کہانا نافع ہیں **مجرب دیگر** شربت سادہ

سرکہ ملاکر پینا **فصل چہارم ورم معدہ میں** جالینوس نے لکھا ہے کہ ورم معدہ خوفناک ہے اور علی بن زین کا قول ہے کہ جب ریم یا خون قے میں آنے لگے نجات مشکل ہے اور اکثر ورم معدہ دموی ہوتا ہے اور علامت حرارت یہہ ہے کہ تپ اور شدت عطش اور موضع ورم پر درد ہو اور بارد میں تپ خفیف اور کبھی تپ بالکل نہیں ہوتی مگر حار ہو خواہ بارد ہر دو میں سقوط شہوت طعام ہوجاتا ہے **علاج** فصد کرنا اور ملینات کہلانا اور ورم حار میں خیارشنبر ہمراہ عرق کاسنی اور شربت بنفشہ بعد میں انار شیریں چوسنا اور ابتدا۔ ورم میں عنب الثعلب اور صندل سے ضماد کرنا اور بعد میں خطمی آرد جو حلبہ تخم کتان بابونہ وغیرہ لگانا اور ورم بارد میں ماء الاصول اور ماء العسل اور بزور ہمراہ خیارشنبر اور روغن بادام پینا اور ضمادات محللہ لگانا اور یہ ضماد صبر مصطگی شمع روغن گل اقسام ورم معدہ میں مفید ہیں **مجرب** برائے ورم معدہ تخم کتان تخم خطمی ہر یک یک درم شیر گوسفند میں ملاکر پلانا **دیگر** عرق عنب الثعلب ہمراہ ادویات مناسبہ ورم عمل کرنا جیّد النفع ہے اور کم کہانا یا صرف ماء الشعیر پر قناعت کرنا مفید ہے اور قے یا اسہال یا بہت کہانا مضر ہے اگر ورم دُبَیلہ ہوجاوے درد شدید اور تپ لازم ہوگی اور تاوقتیکہ نضج مادہ نہو اعراض میں خفت نہیں ہوتی اور جب دبیلہ منفجر ہوجاوے قشعریرہ اور نافض ہوگا اور مادہ منفجرہ براہ قے یا اسہال خارج ہوتا ہے اور ورم تہوڑا ہوجاتا ہے پس تنقیہ قرحہ ماء العسل اور سکر اور صبر اور آب کاسنی سے کریں اور برائے اندمال قروح کندر دم الاخوین کہربا ورد گلنار بہت مفید ہیں اگر دُبَیلہ منفجر نہو ماء العسل گرم کہکے تنہا یا خردل ملاکر پینا منفجر دُبَیلہ ہے **مجرب** انجیر یابس زبیب سرخ کہانا اگر خوف تپ ہو خمیر ترش یا آب گرم و خیارشنبر لگانا مفید ہیں **دیگر** شیر تازہ آب گرم میں ملاکر پینا اور بملائمت دبانا دُبیلہ کا باعث انفجار ہے **فصل پنجم قروح اور بثور معدہ میں** علامت اسکی یہ ہے کہ بوقت طعام یا غلبہ طعم معدہ میں درد پیدا ہو اور براہ اسہال یا قے خون اور ریم خارج ہو۔ اور غثیان کا ہونا اور آروغ ترش آنا اور بعض اوقات تپ بھی ہوجاتی ہے اور قے میں قشور نکلتے ہیں اگر قروح یا بثور فم معدہ میں ہو اسمیں غشی اور درد شدید اور ضیق نفس اور برد اطراف ہوتا ہے **علاج** فصد کریں باقی علاج جو فم معدہ میں مذکور ہوا اور جغرات شیر گاؤ ہمراہ ورد اور تخم حماض و طباشیر پینا غایت نافع ہے اور بعد پاکے قروح تنقیہ اور اندمال کرنا بہتر ہے **فصل ششم فواق یعنی ہچکی میں** واضح رہے کہ حرکت فواق تشنج انقباضی اور تمدد انبساطی سے مرکب ہے یعنے جب اجزائے طبقہ داخلیہ معدہ برائے دفع موذی جانب فوق متحرک

ہوتے ہیں ہچکی آتی ہے اور اسباب حدوث اسکے چند ہیں اول یہ کہ کوئی خلط حاد یا غذا جسمیں کیفیت حادہ
ہو فم معدہ کو لذع کرے اور اس باعث فواق عارض ہو دوم ریح غلیظ فم معدہ میں جمع ہو جاوے
سوم رطوبت کثیر معدہ میں جمع ہو چہارم طعام کثیر غلیظ جو معدہ پر ثقیل ہو پنجم ورم جگر کہ معدہ کو متمدد کرے
اور اس باعث فواق عارض ہو ششم بسبب یبوست فم معدہ فواق عارض ہو **فائدہ**
اگر فواق بعد استفراغ کثیر خصوص بعد تنقیہ خون یا بحالت ورم کبد یا ضیق النفس یا مرض حاد یا بعد قے
زنگاری عارض ہو ردی ہے اور فواق اہل مبطون جسکو بسبب ضعف معدہ عرصہ سے اسہال آتے
ہوں زبون ہے اگر فواق زحیر میں عارض ہو جاوے قاتل ہے **علاج** فواق امتلائی میں قے
کرنا اور عطسہ لانا مطلقاً دافع فواق ہے اور انطاکی نے لکھا ہے اگر فواق عطسہ لینے سے رفع نہو
قاتل ہے **مجرب** مشہورہ مریض کو خوف دلانا یا کسی شغل میں لگانا اور بحالت تشنگی صبر کرنا اور باندہنا
دست و پا اور حبس نفس اور حرکت شدید کرنا مفید ہے **مجرب** اصل السوس اور شکر ہموزن کہانا
ایضاً دارچینی اور مصطگی کو مطبوخ کرکے پینا **ایضاً** انیسوں زیرہ و فودنج پکاکر پلانا **ایضاً**
شربت عسل پینا **ایضاً** زیرہ مصطگی ہر یک چہار جز و شونیز ایک جز و آب سرد سے سفوف کہانا
مجرب بعد یاس قاقلہ صغار تین درم مع پوست پکاکر پلانا **مجرب** سداب عسل ملاکر طبخ دیکر
پینا **دیگر** ماش سبز کو بجائے تمباکو حقہ میں پینا اگر فواق یبسی ہو لا علاج ہے مگر بعضوں نے لکھا ہے
کہ روغنات اور لعابات پلانا اور لگانا نافع ہوتا ہے اور انطاکی نے لکھا ہے مسکہ تازہ شکر ملاکر
چاٹنا غایت النفع ہے **فائدہ** بکثرت کہانا سفرجل مورث فواق ہے اور عطریات سونگھنا یا معدہ
پر طلا کرنا جہت تقویت ارواح دافع فواق ہے **فواق اطفال میں** مشہور ہے کہ اگر لڑکوں
کو ہچکی آوے بہتر ہے کیونکہ انکے معدہ کو وسیع کرتی ہے اگر زیادہ ہو جاوے جند بیدستر پانی
میں حل کرکے دینا نافع ہے **مجرب** جند بیدستر سرکہ اور گلاب میں ملاکر پلانا جید النفع ہے **دیگر**
نارجیل اور سکر ملاکر کہلانا مفید ہوتا ہے **مجرب** آب فودنج شکر ملاکر پلانا اور بعضوں نے لکھا ہے
کہ عورت شیر دہندہ جلد ختنہ شدہ طفل کو آب دہن سے تر کرکے پیشانی یا سر طفل میں لگادے فوراً
ہچکی قوی دور ہو جاتی ہے **مجرب** فندق گلوئے طفل میں لٹکانا نافع ہے **فصل ہفتم** قے
کے بیان میں قے حرکت معدہ کو کہتے ہیں کہ جو کچھ معدہ میں ہے براہ دہن خارج ہووے اور اسباب
قے چند ہیں اول یہ کہ خلط فاسد معدہ میں جمع ہو جاوے دوم بسبب رداءت طعام معدہ قبول نکرے
یا بحران ہو یا کوئی شے مغثی یا موذی کہانے کا اتفاق ہو جاوے پس اگر مادہ جوف معدہ میں ہے

قے ہوگی اور اگر مادہ مابین طبقات معدہ منتشر ہے تہوع ہوتا ہے مگر اسمیں کوئی چیز خارج نہیں ہوتی
اور اگر مادہ جانب فم معدہ مائل ہو غثیان ہوگا اور واضح رہے کہ قے کراثی اور سیاہ اور زنگاری اور
قے خلط صرف اور خونی خطرناک ہیں اور جس قے میں دنکو کوئی رنگ خارج ہو اور شب کو رنگ سبز
نکلے ایسی قے مہلک ہوتی ہے **علاج** اولاً تنقیہ مابقے کریں بعد میں حبس کرنا نافع ہے **مجرّب**
جسمیں علاج معالجہ طبیبان سے مایوسی ہوگئی ہو کمون اور سماق کہلانا **مجرّب** برائے قے صفراوی
تمرہندی کو نقوع کرکے بلا ملنے کے پلانا **مجرّب** انار دانہ ترش زبیب منقی ہموزن زیرہ پانچ جزو
کہانا **مجرّبات** برائے قے بلغمی عود قرنفل انیسوں کہلانا **مجرّب** برائے قے دماغی مربائے آملہ
کہانا **مجرّب** پوست نارنج آب گرم سے پینا **مجرّب** لیموں کو نمکین کرکے ہمراہ صعتر کہلانا **مجرّب**
مصطگی فلفل قرنفل زنجبیل کمون سماق نمک کہلانا **ایضاً** قرص ایلاوس قے سوداوی اور بلغمی میں
لاعدیل ہے اور جو قے کہ بعد کہانے طعام کے واقع ہو علاج اسکا وجع معدہ اور سعال میں لکھا
گیا ہے **مجرّبات** زیرہ گلسرخ طباشیر کمون مدبر کشنیز مدبر ہر ایک دو درم سماق تین درم پوست پستہ
ایک درم مصطگی نصف درم سب کو آب ورد میں قرص بنائیں خوراک ہمراہ گلقند سکری دو درم اور غذا
میں کثرت سے کشنیز ڈالنا نافع ہوتا ہے اور واسطے دفع قے طفلان تقلیل شیر کرنا اور قرنفل ہمراہ
شکر مزاج بارد میں اور شربت صندل اور عود ہمراہ گلاب صفراوی مزاج میں نافع ہے **ادویات**
قاطعات قے زرنباد سنبل الطیب قرنفل عود جوزبوا قاقلہ سعد کہربا فوفل تخم نیلوفر فوتینج شبت **فصل**
ہشتم خون کی قے آنے میں بقراط نے لکھا ہے کہ قے دموی زبون ہوتی ہے اگر بعد میں
تپ عارض ہو البتہ قلیل الروایت ہے اسباب حدوث قے چند ہیں اوّل یہ کہ بسبب امتلائی شدید
یا ضرب شدید عروق شق ہو جاویں یا جگر اور طحال میں کوئی آفت ہو اور خون معدہ میں جمع ہو کر براہ
قے خارج ہو اگر آفت جگر میں ہے خون سرخ اور بودار ہوگا اگر آفت طحال میں ہے خون سیاہ
اور غلیظ اور ترش ہوگا اگر خون سر سے آتا ہو اسمیں پہلے رعاف ہوگی **فایدہ** اگر قے بحالت
ذوسنطاریائی کبدی آوے مہلک ہے **علاج** فصد قلیل بدفعات کرنا باقی علاج جو نفث الدم
میں لکھا گیا مفید ہے اور باندہنا دست و پا کا نافع ہوتا ہے اگر قے بہ نوبت آتی ہو اسکا روکنا
مناسب نہیں ہاں بحالت زیادتی مضایقہ نہیں **مجرّبات** برائے جمیع اقسام نزف الدم عقیق غسالی
لٹکانا **فصل نہم جمود دم اور لبن میں** بستہ ہو جانا خون یا شیر معدہ میں بسبب ضعف حرارت معدہ
یا بسبب کہانے کسی شے منجمد کے ہوتا ہے اسمیں کرب اور اضطراب اور غشی اور عرق سرد اور کزاز

اور دردا ورعسر النفس اورغثیان قوی اوراحتباس بول وبراز ہوجاتا ہے اگر نافض قوی ہو البتہ زبون ہے **علاج** حقنہ کرنا اورا دویات مذیب پینا مثل سرکہ اورانانخ اور حلتیت اور سکنجبین مصطفےٰ ماءالعسل اور نقوع خاکستر شاخ انجیر اور مطبوخ شبت اور فودنج سکنجبین ملاکر پینا اور زراوند طویل کو آب گرم سے کہانا مفید ہے اور قرطم حلبہ بسفائج کا استعمال کرنا اور اس مرض میں قرطم اور فودنج سے کوئی دوا زیادہ موثر نہیں اور عجب یہ ہے کہ شیر بستہ کو بہاتے ہیں اور ذائب کو منجمد کرتے ہیں

فصل دہم عطش کے بیان میں تشنگی بسبب حرارت یا یبوست معدہ یا جگر کہ ہوتی ہے اور کبھی حرارت اور یبوست ملکر سبب تشنگی کا ہوتے ہیں **علاج** لعابات اور شربت بارد اور تخم خرفہ پینا غایت النفع ہیں اگر حرارت صدر یا قلب میں ہوتی ہے ہوا نافع ہوتی ہے **مجرب** صندل گلاب کافور سونگھنا خواہ ضماد کرنا اور جو چیز کہ حرارت قلب کو مفید ہے صدر کو بھی مفید ہوتی ہے اور کبھی بسبب بلغم مالح عطش پیدا ہوتی ہے اور جسقدر آب سرد پیا جاوے عطش کم نہیں ہوتی اور آب گرم پینے سے تسکین ہوجاتی ہے دیگر زنجبیل زبیب عسل ملاکر پینا **مجربات** عجیبہ من اسرار المرتاضین تخم خرفہ کو خوب باریک کرکے ہمراہ چہاچہہ دن میں تین مرتبہ نوش کریں چند روز تک عطش مفرط سے امن رہتی ہے اور یہ قرص غایت مطفی حرارت اور عطش اور حمی محرقہ ہے **صفتہ** لب تخم خیار لب تخم کدو ہر یک یکجز و تخم کاہو تخم خرفہ ہر یک نصف جزو رب السوس چہارم جزو آب خرفہ یا آب اسپغول میں قرص بنائیں ایک قرص منہہ میں رکہتے رہیں اور بتکرار یہی عمل کریں اور رکہنا چاندی جلا دار منہہ میں بالخاصیت نافع عطش ہے **توضیح** افشرده سفرجل وسیب ترش پینا اور مشمش قلیل الحموضت موہنہ میں رکھنا اور رب اجاص رب انار میخوش رب انرج رب نیشوق شربت لیموں شربت حصرم شربت ریباس شربت صندل شربت کاسنی شربت تمرہندی ماء القرع ماء الخیار ماء البطیخ مربائی آلوچہ جوارش کافور سب مرکبات مذکورہ عطش مفرط میں مفید ہیں **فایدہ** لکھا ہے کہ تین اشخاص کو شیر ملانا زبون ہے اول جس شخص کو عطش مفرط ہو دوم جس شخص کو شکایت سردی ہمیشہ رہتی ہو تیسرا وہ شخص جس کے ان میں اختلاف ہو **فایدہ** خواب مسکن عطش ہے مگر بعد طعام حارہ عطش آور ہے

فصل دواز دہم ہیضہ کے بیان میں بسبب فساد اور ردائت طعام بمرارت طبیعت قبول نہیں کرتی اور جو کچھ فاسد اور طافی غذا مفسدہ سے علو معدہ میں ہوتا ہے قے میں اور جو قعر معدہ میں ہوتا ہے وہ اسہال خارج ہوتا ہے اور جب معدہ سے طعام نکلنا شروع ہوتا ہے مادہ غیر منہضمہ کہ باقی مسروق میں ہوتا ہے یا مواد صالح بضرورت خلا وہ نکلنا شروع ہوجاتا ہے اور جہت

دفع مواد فاسد اسہال رقیق اور متواتر سختی سے آتے ہیں یہ علت لڑکوں کو چنداں خطرناک نہیں
جوانوں اور پیروں کو خطرناک ہے اور فربہ آدمیوں کو مہلک ہے اگر ہیضہ فصل خریف یا تیر ماہ
میں کہ عبارت نصف اساڑھ اور نصف جیٹھ سے ہے عارض ہو اور شدید الاعراض ہو مثل
سقوط نبض اور برد اطراف اور عرق سرد اور مغص اور تشنج اور غشی اور عطش وغیرہ نہایت ردی
ہے پس طبیب کو لازم ہے کہ بمعائنہ ایسی حالت خائف نہو اکثر اشخاص بعد شدت اعراض اور
یاس مطلق اچھے ہوگئے ہیں **علاج** جو مادہ مفسدہ یا امعاء میں باقی ہو حتی الوسع پانی گرم یا ماء العسل
نیم گرم اور سکنجبین پی کر قے کریں تاکہ مادہ موذی ہمگی خارج ہوجاوے بعد میں سو جانا اور
ہاتھ پاؤں کا ملنا اور باندھنا نافع ہے اور ابتدا میں قطعاً حبس نکریں کہ موجب ہلاکت ہے
ہاں جب مادہ خارج ہوجاوے اور حبس مطلوب ہو شربت حب الآس اور مطبوخ زرنباد اور سماق پلانا
مفید ہے باقی اور علاج جو فصل قے اور اسہال میں مذکور ہوا مناسب ہے اور دوا المسک اور عنبر
اور جوز بوا برائے امداد قوت کہلانا نافع ہے اور خون غالب ہو فصد کرنا اور اس مرض میں چھوڑ دینا
غذا کا ابتدا میں اور بعد تسکین چند روز تک تہوڑا تہوڑا کہانا اور بصورت ضعف شدید ماء اللحم ہمراہ سماق
و انار دانہ و زرشک کہانا نافع ہے **توضیح** اگر اسہال ضعیف اور قے قوی ہو قدرے محمودہ آب تمر ہندی
یا آب کاسنی میں پلائیں اور جہت تسکین ہیضہ رب انار میخوش و شربت و مانند آن جو مقوی معدہ ہوں اور
مواد فاسد کو انصباب معدہ سے روکیں مفید ہیں اور جب ہیضہ میں تشنگی غالب ہو طباشیر آب
انار ترش میں گھسکر جرعہ جرعہ پلانا نافع ہے اگر یہ چیزیں ہمراہ قے نکل جائیں آب بہی ترش اور
آب سیب کوہی میں سویق حب الرمان ملائیں اور غلیظ کرکے پلائیں اور صندل گلنار گلسرخ
بہی سیب بریان برگ مورد گلاب کافور قلیل شکم پر رکہیں یا فقط جامہ گلاب سرد میں ترکرکے رکھنا
مفید ہوتا ہے اور اگر عرق سرد آنے لگے اور ہاتھ پاؤں سرد ہوجاویں اور ہچکی آنے لگے ہاتھ پاؤں
کو آب سرد میں رکہیں اور خوب ملیں اور گل ارمنی سرکہ آب مورد میں ملاکر پاؤں پر طلا کریں اور کپڑا
سرد کرکے پاؤں پر ڈالیں اور ہر ساعت سرد کرتے رہیں اگر غشی اور بیہوشی ہوجاوے سر اور بینی
اور گوش اور عضلوں کو ملیں اور بال صدغین کھینچیں اور ماء اللحم اور شربت مشک حلق میں ڈالیں اگر
ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوجاوے پارچہ روغن میں گرم کرکے ترکریں اور عضلہ معدہ پر رکہیں اگر ہیضہ بسبب
برودت و بلغمیت ہو معدہ میں تمدد اور گرانی ہوجاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ قے اور اسہال
میں بلغم ظاہر ہو اور قے ترش آوے اور پانی موہنہ سے جاری ہو **مجربات** انہوں کو مصطگی

عود پانی میں جوش کرکے نیم گرم پینا اور روزہ رکھنا اور ایارج فیقرا اور حب ترید کھانا مفید ہیں اور
برائے اعانت قے آب ترب اور سکنجبین عسلی نوش کریں تاکہ معدہ اور امعا طعام فاسد سے پاک
ہوجاویں اگر حبس مطلوب ہو یہ قرص عود غایت مفید ہے **صفت** قرنفل کبابہ ہر یک یکدرم
سنبل مصطگی ہر یک نیمدرم عود خام چہار درم شکر بچند ہمہ ادویہ بدستور معروف بنائیں خوراک ایک
مثقال اور حمام کرنا بھی مفید ہے اگر ہیضہ بسبب بازگشتن طعام فاسد غیر منہضم بسبب غلبہ سودا جانب
معدہ و امعا عارض ہو کیونکہ جب سودا معدہ میں غالب ہوتا ہے معدہ غذا اچھی طرح قبول نہیں کرتا اور
بدن میں گرانی ہوجاتی ہے پس بالضرور طبیعت اس کو دفع کرتی ہے اور علامات اسکے یہ ہیں کہ چند
روز مثل حدوث ہیضہ تخمہ ہوجاتا ہے اور ریاح بکثرت شکم میں جمع ہوجاتی ہے اور اسہال
کثرت سے آتے ہیں اور قے کمتر آتی ہے **علاج** ماء العسل گرم کرکے پینا جو مادہ کو رطوبت لزجہ
سے پاک کرے اگر درد اور لزع ہو تخم اسپغول اور آب انار شکر ملاکر پلائیں اور یہ ہیضہ اکثر ان
اشخاص کو ہوا کرتا ہے جنکے معدہ میں سودا غالب ہوتا ہے اسی واسطے مطبوخ افیتمون پلانا بہت مفید
ہوتا ہے اور کبھی حسب اتفاق مواد فاسد سمیہ محتبس ہوجاتا ہے اور قے یا اسہال میں خارج نہیں ہوتا
اس باعث بسبب صعود بخارات ردی جانب قلب و دماغ غشی اور بیہوشی ہوجاتی ہے اسحالت میں
یہ حقنہ غایت سودمند ہے **صفت** اول مرتبہ دس مثقال روغن کنجد سے حقنہ کریں بعد میں سناءکی
ترید خیارشنبر بنفشہ گل بابونہ اکلیل انجیر زرد بسفایج فستقی ملاکر حقنہ کریں اور صرف تراشیدہ صابون
میں روغن ملاکر حقنہ کرنا ضعیف العمل اور سریع الحصول ہے اور وجور تریاق اربعہ عرق بادیان
ملاکر نافع ہے اور زنجبیل زرنباد فلفلمویہ کو باریک کرکے ہاتھ پاؤں اور مہرہائے گردن پر ملنا غایت
سودمند ہوتا ہے **حبوب مجرّبہ** برائے دفع سمیت ہیضہ اگر قے زنگاری ہو اور نوبت مریض قریب
بہلاکت ہو نافع ہے **صفت** پوست بیخ آک فلفل گرد مساوی ہر دو کو آب ادرک میں کھرل کریں
اور بقدر فلفل حب بنائیں ایک حب کھلانا غایت مفید ہے **حب دیگر** برائے ہیضہ سخت مفید ہے
غنچہ گل آک فلفل گرد نمک لاہوری بقدر نخود حب بنائیں ایک حب کھلائیں **فصل دوازدہم فساد**
شہوت طعام میں فساد شہوت طعام بسبب خلط ردی ہوجاتا ہے اور مریض اشیاء ردی
مثل مٹی اور کوئلہ کھانے کیطرف زیادہ رغبت کرتا ہے اور اکثر یہ عارضہ عورات حاملہ کو بہت ہوتا
ہے بخصوص جن عورات کے شکم میں لڑکی ہو مگر بعد انقضائے چہار ماہ یہ خواہش خود بخود جاتی رہتی
ہے **علاج** تنقیہ کرنا اور چوسنا استخوان مرغ اور تیتر بریان شدہ جمیع علیہ نافع ہے **مجرّب**

پستہ کہانا مفید ہے مجرّب نشاستہ بریان زبیب مصطگی انیسون کمون نانخواہ چبانا اور لعاب اسکا نگلنا مجرب کمون کشنیز سرکہ میں پروردہ کرکے کہانا اور واسطے دفع عادت طین طباشیر اور صمغ کہانا مجرّب فاقلین کبابہ ہموزن شکر مثل انکے ملاکر ایک مثقال کہانا مجرّب زیرہ کرمانی نانخواہ مصطگی نہار اور بعد طعام کہانا **فصل سیزدہم جوع البقر میں** اس علت میں تمام بدن بشدت محتاج غذا ہوتے ہیں مگر معدہ میں بسبب برودت و امتلا سقوط اشتہا ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرنا اور ماء العسل پلانا مجرّب عود سماق لیمون کشنیز پوست اترج اور ہگی جوارشات گرم کہانا اگر غشی عارض ہو علاج غشی کریں **فصل چہاردہم جوع الکلب میں** اس مرض میں اشتہاء طعام حد طبعی اور عادت مقررہ سے زیادہ ہوجاتی ہے ہرچند طعام کثیر المقدار کھایا جاوے سیری نہیں ہوتی اور غایت حرص سے ہمراہ شریک طعام مکالمہ اور مجادلہ مثل سگان کرتا رہتا ہے حکماء مجربین نے زیادہ کہانیمیں نسبت باشخاص خداوند جوع الکلب عجب حکایات لکھی ہیں سامعین کو حیرت ہوتی ہے غرضکہ یہ مرض بسبب زیادتی حرارت ہاضمہ یا دیدان یا بسبب انصباب سودا فم معدہ پر یا بعد رفع مرض ہوجاتا ہے **علاج** غذائے چرب اور شحمی مثل گوشت الیتہ کہانا اور اشیاء ترش اور نمکین اور حریف سے پرہیز کرنا مجرّب پستہ اور بادام کو روغن کنجد میں پکاکر شکر ملاکر پلانا مجرّبات اوّل قے کرنا اور بعد اسکے آب لیموں شکر ملاکر پینا اور غذا بار د رطب کہانا **انطاکی** نے لکھا ہے کہ جگر کو خشک کرکے ہمراہ بادام و سمسم و مصطگی اور ورد خوب باریک کریں اور روغن بنفشہ ملاکر آب کشنیز میں قرص بنائیں اسکے استعمال سے چند روز تک خواہش طعام نہیں رہتی اور بعض حکماؤں نے لکھا ہے کہ جگر آہو کو سرکہ میں تین روز تک ترکریں جب خشک ہوجاوے کسی روغن میں ملاکر طین ارمنی اور تخم رجلہ خیار و کدو و پوست گندم صمغ عربی ہریک مثل اسکے اور پستہ نصف وزن جگر سے لیکر برابر ایک مثقال قرص بنائیں پس ایک مثقال بسات روز تک کہلانا کفایت کرتا ہے اور شیخ بوعلی بن سینا نے لکھا ہے اگر چہار اوقیہ روغن بنفشہ ہمراہ موم کہائیں دس روز تک کہانے غذا سے مستغنی ہوجاتا ہے **فصل پانزدہم جوع غشی میں** اس مرض میں بھوک کا ضبط نہیں ہوسکتا فوراً غشی ہوجاتی ہے سبب اس کا یہ ہے کہ فم معدہ میں ضعف اور حرارت شدید لاحق ہوکر اور حرارت بدن ملکر قلب کہ مشارک اور متصل فم معدہ ہے متاذی ہوکر غشی ہوجاتی ہے **علاج** غذائے باردہ بالفعل اور بالقوہ کہلانا اور تقویت فم معدہ اور تدبیر غشی کرنا

فصل شانزدہم تشنج معدہ میں علامت اس کی یہ ہے کہ مریض پشت راست نکر سکے
اور معدہ میں غذا نہ ٹھیرے علاج جو کچھ تشنج امتلائی اور استفراغی میں مذکور ہوا مفید ہے
فصل ہفدہم تہلہل معدہ میں یعنے باف معدہ سست ہوجاویں اسباب اس کے
ہوجانا سوء تدبیر مفرط و ورد شدید یا تعب و محنت سخت جوتے یا اسہال کرنے سے لاحق حال
معدہ ہو یا افعال معدہ میں ضعف ہوجاوے علامت اسکی یہ ہے کہ طعام کو طبیعت قبول نہیں
کرتی اور قبض بجدے ہوجاتا ہے کہ بغیر اعانت حقنہ براز خارج نہیں ہوتا اور کبھی براز غایت سختی
سے قبض ہو کر نکلتا ہے یہ مرض لاعلاج ہے اور کوئی بیماری معدہ بدتر اس سے نہیں ہے علاج
شربت حب الآس اور اطریفل کبیر و جوارش عود کہلائیں اور روغن مصطگی معدہ پر طلا کرنا اور کہانا
دراج اور تیہو اور جو غذا کہ سریع الانہضام ہو کہلانا اور پوست سنگدان مرغ ہمراہ شربت حب الآس
پلانا عجیب الخاصیت ہے اور سنگ یشم معدہ پر لٹکانا بالخاصیت مفید ہے فصل ہیجدہم صلابت
معدہ میں یعنی معدہ میں سختی ہوجاوے اور سختی فم معدہ میں اکثر ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے
کہ آنکھ میں تہیج ہوجاتا ہے اور مُنہ سے پانی جاری رہتا ہے اور بوقت جھکنے یا کسی شئے کے
نگلنے میں الم معلوم ہوتا ہے اور کبھی سوء ہضمی اور صلابت مقام موضع مستطیل اور دراز معلوم
ہوتی ہے اگر سختی عضلات بالائی معدہ میں لاحق ہو اسمیں افعال معدہ صحیح رہتے ہیں مگر صلابت
عضلات موضع مستدیر ہوتی ہے علاج فصد باسلیق کرنا اور ضمادات محللہ ملینہ لگانا اور ترک
کرنا ہمگی اقسام لحوم نافع ہے فصل نوزدہم حرقت معدہ میں بسبب انصباب مواد
اکثر حرقت معدہ بوقت نہار ہوتی ہے اور شکم سیری میں حرکت جاتی رہتی ہے علاج فصد
اسلیم داہنے طرف سے کرنا اور بزوری اور مربائے ہلیلہ اور مربائے آملہ کہانا اور تقویت معدہ اور فم
معدہ کرنا مفید ہے فصل بستم جشاء و تثاوب و نفخ و تمطی معدہ میں یہ تمام بسبب
اجتماع بخارات و ریاح پیدا ہوتے ہیں علاج تنقیہ کرنا اور برائے تجوید ہضم گلقند بادیان
قاقلہ کہانا افضل دوا ہیں مجربات انیسوں کراویا صعتر شبت ہر واحد ایک جزو مصطگی نصف
جزو ملا کر کہانا دیگر قرنفل کشنیز انیسوں جزو ل جوز صعتر نعنع عسل ملا کر کہانا باب سیزدہم
امراض کبد یعنے جگر کے بیان میں واضح رہے کہ جگر عضو رئیس اور معدن روح
طبعی ہے جسم لحمانی سرخ رنگ مانند خون بستہ آوردہ اور شرایین سے مرکب ہے اور بذاتہ اسمیں حس
نہیں غشاء عصبانی جو حافظ شکل جگر ہیں انہیں حس کثیر ہے اور بالائی جگر فزونی مثل انگشتانے ہیں

کہ سبب انہیں زوائد کے معدہ پر مشتمل ہے اور زوائد کلان پر مرارہ آویختہ ہے اور کیلوس جگر میں جاکر خون بنجاتا ہے مقام اسکا جانب ایمن ہے اور مقابل حجاب سے شروع ہوا ہے اور مقعر جگر مقعر معدہ سے ملاہوا ہے اور مقعر جگر سے ایک رگ رستہ ہے اس کو باب کہتے ہیں بعضی رگیں تمام جگر میں پراگندہ ہیں اور بعضی باہر ہیں اور اس شعب کو ماساریقا کہتے ہیں اور آلت جذب غذا یہی ہیں اور مقعر جگر میں دو منفذ ہیں ایک جہت دفع صفرا جانب مرارہ ہے اور ایک جہت دفع سودا جانب طحال ہے اور مرارہ ایک جسم عصبانی ہے اور اسمیں بھی دو منفذ ہیں ایک جانب روداثنا عشری اور دوسرا جانب قریب معدہ پس جو چیز کہ نافع معدہ ہے نافع جگر ہے اور تدبیر سوء مزاج کبد علامتاً وعلاجاً مختصراً فصل معدہ میں تحریر ہوئیں ادویہ عطریہ اور لذیذ اور مفتح اور مدر مصلح جگر ہیں اور اقسام کاسنی محرور مزاج کو ہمراہ سکنجبین اور مبرور کو عسل ملاکر پلانا غایت مفید ہے **مضرات جگر** ادخال الطعام علی الطعام اور آب سرد نہار پینا یا بعد ریاضت اور بھی لزوجات اور عسل بغیر سرکہ اور کثرت دسومات اور لحوم غلیظ ابن سرابیون نے لکھا ہے کہ امراض جگر میں ادویہ قوی الحرارت کے استعمال کرنیسے خوف ذبول ہے اور قوی البرودت سے خوف استسقا وغیرہ ہے اور جو ادویہ سخت محلل ہیں ان کا ضماد بھی ممنوع ہے ہاں امراض طحال میں مضائقہ نہیں اور **انطاکی** نے لکھا ہے کہ علت جگر سے سعال اور ضیق النفس پیدا ہوتے ہیں **تفصیل** سوء مزاج جگر یا مفرد ہے یا مرکب ہے اور مفرد چہار قسم ہے اوّل **سوء مزاج حار علامت** اسکی تشنگی شدید اور نہ تسکین ہونا پانی پینے سے مگر بعد عرصہ دراز کے اور قارورہ سرخ ہونا اور حرکت نبض سریع اور متواتر اور خشونت زبان اور حرارت موضع کبد کے وکمی اشتہار وقبض شکم وبحالت غلبہ صفرا آناقے اور اسہال صفراوی کا **علاج** سا فج حار میں آب کاسنی آب انارین سکنجبین شربت صندل شربت نارنج شربت نیلوفر شربت زرشک شربت حصرم پلائیں اور احتیاط رکھیں کہ ادویہ مبردات کبد میں قوت نضج اور تنفیذ اور قبض ہونا ضروری ہے اور شیرہ تخم خیارین عصارہ کاہو محلول بصندل شدید النفع ہے اور بوقت حرارت شدید ضماد بارد دیعنے آردجو وفل صندل گلسرخ عدس مفید ہے اور غذا ماء الشعیر اور بقولات باردہ وکدو وغیرہ مناسب ہے اور سوء مزاج بادی دموی میں فصد باسلیق یا ابطی اور صفراوی میں نقوع تمرہندی وآلو ترنجبین یا نقوع ہلیلہ وخیارشنبر مفید ہے **دوم سوء مزاج بارد علامت** اسکی ترہل بدن وفساد رنگ و تہیج وقلت عطش وسفیدی زبان وبہردولب وقارورہ اگر غلبہ بلغم ہو قارورہ غلیظ ہوگا علاج

سادج میں برائی تسکین جگر معاجین گرم کھلانا مثل اثاناسیا و دوار الکرکم و معجون فلاسفہ و معجون ناردین
و معجون نانخواہ اور ضماد افسنتین سنبل قسط سلیخہ گلسرخ زعفران روغن ناردین ملاکر مفید ہے اور غذا
دراج تیہو وغیرہ ہم نافع اور مادی میں تنقیہ بلغم کریں اور ماء الاصول اور مطبوخ زوفا پلائیں
سوء مزاج یابس علامت اسکی ہزال بدن و خشکی دہن و زبان و قلت براز و عطش اور
صلابت نبض میں اور بول رقیق ہونا اگر مادہ سوداء ہو زیادتی فکر اور غم اور خوف کا رہنا
علاج سادج میں جہت ترطیب شربت نیلوفر و خشخاش اور آب کاسنی آب کدو پلانا اور روغن
بنفشہ طلا کرنا اور غذا کشک شعیر پالک روغن بادام ملاکر بہت مفید ہے مگر بافراط ترطیب کرنا
منع ہے کیونکہ اسمیں خوف حدوث استسقاء لحمی اور سوء القنیہ ہے **چہارم سوء مزاج**
رطب علامت اسکی تہبج رو و اجفان و ترہل گوشت شراسیف و بسیاری خواب و بلادت حواس
ولین طبیعت و قلت تشنگی و سفیدی قارورہ سوء ہضم **علاج** استعمال مجففات مثل اطریفل کبیر
کریں اور جوارش گرم مثل جوارش مشک جوارش مصطگی جوارش دارچینی جوارش خولنجان اور
تقلیل آب اور غذا تیہو و دراج و مرغ مناسب ہے انتہی **فایدہ** قوت جاذبہ و ہاضمہ بیشتر سردی
اور تری سے اور قوت ماسکہ تری اور قوت دافعہ خشکی سے ضعیف ہوجاتی ہیں **علامات ضعف**
جگر بول اور براز مشابہ بہ غسالہ گوشت ہو اور بدن نحیف اور اشتہا کم ہوجاوے اور مقام سر جگر سے
اسفل اضلاع تک درد ملایم معلوم ہو اور رنگ روئی یا بدن زرد یا سبز یا کبد یا سفید ہوجاوے
علامات ضعف قوی اربعہ یعنے جاذبہ ہاضمہ ماسکہ دافعہ نشان ضعف جاذبہ یہ ہے
کہ براز سفید نرم کثیر المقدار اور بدن نحیف ہو اور نشان ضعف ہاضمہ یہ ہے ترہل بدن تہبج وجہ
فساد لون سفیدی بول اور رقت خون ہیں اور نشان ضعف قوت ماسکہ یہہ ہے کہ ثقل
خفیف بسبب امتلاء غذا وقت جذب کیلوس جگر میں محسوس ہو اور کچھ بیان ہاضمہ میں لکھا گیا
اکثر ماسکہ میں پایا جاتا ہے نشان ضعف قوت دافعہ یہ ہے کہ بول اور براز سفید رنگ قلیل المقدار
ہو اور اشتہا کم اور قبض ہو اور اکثر اوقات بسبب ضعف دافعہ کے امراض مثل استسقاء قولنج
یرقان اور بعض اوقات جرب حکہ قوبا پیدا ہوتے ہیں **علاج** معدلات اور مقویات مناسب
پلانا اور ضماد کرنا **مجربات** انبرباریس کاسنی یا فلوس خیارشنبر ہمراہ عرق کاسنی پینا اکثر امراض
کبد کو نافع ہے **دیگر** شربت دینار شربت اصولی شربت بزوری اور مثل اسکے نافع ہیں **مقویات**
جگر کثوث تمر ہندی زبیب انبرباریس رمان افسنتین سنبل مصطگی سلیخہ مشک عنبر زعفران

فقاح اذخر زرنب وج فوہ طباشیر اشنہ لیموں اسارون قرنفل راوند لک جوزبوا بسباعود کمون دارچینی فرنجمشک قسط بادرنجبویہ بہمن ابریشم حب الآس قاقلہ عفص کندر مرجان نغنع بار الحدید دار فلفل نار مشک **توضیح** واضح رہے کہ امراض کبد میں دوائیں بطی النفوذ مثل سفوف و اقراص استعمال نکریں اور محل ادرار میں اسہال اور محل اسہال میں ادرار منع ہے مثلاً اگر مادہ معقر جگر میں ہو مدرات نہ دیں اگر مادہ محدب میں ہو مسہل نہ دیں ورنہ منجر بفساد عظیم ہے بلکہ مناسب ہے کہ امراض حدبی میں ادویہ معرقات اور رعاف آور سے علاج کریں اور امراض معقری میں اسہال اور قے کرائیں اور بعض اوقات تنقیہ بکثرت سے ذبول ہوجاتا ہے اور تپ صفراوی مفسد مزاج جگر ہے جسطرح تپ بلغمی مفسد مزاج معدہ ہے اسمیں رعایت حال کبد کریں **تنبیہ** جو دوائیں کبد پر ضماد کیجائیں انمیں تین امور کا لحاظ ضرور رکھیں اول یہ کہ دوا ملین ہو مثل مقل و شحوم وغیرہ دوم ملطف مثل فقاح و فاوانیا و اذخر وغیرہ سوم مقوی ہوں مثل مصطگی وغیرہ اور قبل انہضام طعام استعمال ادویہ شرباً و ضماداً امراض جگر میں قطعاً ممنوع ہے

فصل اول سُدہ کبد میں بسبب خلط لزج غلیظ یا بسبب اصل خلقت رگہائے جگر جو باریک ہیں شدہ ہوجاتا ہے علامت اسکی ہونا ثقل بلا تپ بمقام سدہ اور بکثرت براز کا آنا اور بول قلیل ہونا اور لاغری بدن کی **علاج** مفتحات اور مدرات مثل تخم کرفس انیسوں خیارین کشوث کاسنی کمون شربت اصول سکنجبینات زراوند وغیرہ پلانا اور جو چیزیں غلیظ اور لزج یا قابض ہیں انکا قطعی ترک کرنا اور علاج سدہ ماساریقا بھی یہی ہے مگر اسمیں براز سبز ہوتا ہے اگر فواہ عروق ماساریقا مسدود ہوجاویں تو براز سفید آتا ہے

فصل دوم ریاح کبد میں سبب اسکا یہ ہے کہ اجزائی جگر یا غشائی جگر میں بسبب غذائے غلیظ بخارات پیدا ہوجاویں علامت اسکی یہ ہے کہ درد بلا تپ اور ثقل کثیر لاحق ہوتا ہے اور بعد از ہضم طعام یا تخمہ زیادہ منتفخ ہوجاتا ہے اور جب ہاتھ اُس پر رکھتیں قراقر اسمیں معلوم ہوتا ہے **علاج** کسر ریاح کریں اور کمونی اور دوار الکرکم کھلائیں اور نمک اور کا ورس سے تکمید کریں اور پانی سرد پینا مطلقاً ترک کرنا اور مداومت گلاب عرق کاسنی عرق بادیان سب سے بہتر ہے اور پینا شربت دینار غایت مفید ہے

فصل سوم ورم جگر میں اگر ورم جگر میں اسہال ہوں مہلک ہے یا ورم سخت ہوجاوے عسر العلاج ہے اور اکثر ورم جگر سے استسقاء اور ذبول ہوجاتا ہے اور کبھی جانب طحال منتقل ہوجاتا ہے یہ صورت سلامتی کی ہے **فائدہ** براز سیاہ غلیظ بدبو دار علامت خروج جوہر کبد کی ہے اور مہلک ہے علامات ورم جگر

تپ اور درد اور عطش کا ہونا اور ثقل اور حرقت ورم میں اور سقوط شہوت اور سعال یابس اور زبان اور مونہہ کا سرخ ہونا اور کبھی کبھی فواق کا ہونا اور علامت خاص ورم مقعر جگر یہ ہے کہ قے صفراوی اور غشی اور برد اطراف اور قبض شکم ہوجاوے اور بروز بحران قے یا اسہال یا عرق آوے اور علامت خاص ورم محدب جگر یہ ہے سعال شدید ہونا اور ضیق النفس اور احتباس بول اور پیدا ہونا الم کا جانب رقبہ اور بحران اسکا ساتھ قے یا عرق یا رعاف یا بول کے ہوتا ہے ہرگاہ کہ ورم محدب و مقعر جگر کو شامل ہو مہلک ہے باقی اور علامات غلبہ اخلاط سے معلوم ہوجاتی ہیں اور ریاض الناظرین میں لکھا ہے کہ غلبہ بلغم سے یہ مرض نہیں ہوتا **علاج** فصد باسلیق یا اسلیم کرنا اور علق محل ورم پر لگانا اور بحسب غلبہ خلط تلبین کرنا اور ورم محدبی میں مدارات دینا اور ورم مقعری میں مسہلات مفید ہیں اور فلوس خیار شنبر ہمراہ عرق کاسنی یا عرق عنب الثعلب بہت عمدہ دوا ہے اور قرص انبرباریس اور قرص ورد اور شربت دینار نافع ہیں باقی تمام ادویات جو ورم معدہ میں مذکور ہوئیں اسجگہ بھی مفید ہوتی ہیں **فصل چہارم سوء القنیہ میں** سوء القنیہ مقدمہ استسقا ہے ترجمہ اسکا فساد مزاج ہے بسبب ضعف جگر و سوء مزاج جگر اور بعض اوقات ضعف اور فساد معدہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ موہنہ اور دست و پا خصوص پلک میں تہبج ہوجاتا ہے اور رنگ بدن اور موہنہ زرد مائل بسفیدی اور سوء ہضم اور اجابت طبع غیر معتاد کہ کبھی قبض اور کبھی طبیعت نرم ہوجاتی ہے اور کبھی بعد کہانے غذا کے جلد حاجت ہوتی ہے اور کبھی براز خشک اور کبھی تر آتا ہے **علاج** ایارج فیقرا سے تنقیہ بملائمت کریں اور مقویات معدہ اور کبد کہلائیں اور چہل قدمی کرنا اور شربت دینار شربت افسنتین شربت اصولی و بزوری شربت ورد پلانا اور بجائے آب عرق کاسنی عرق بادیان پر اکتفا کرنا اور غذا مقویات اور ملذذ جگر مثل دراج و کبک و زیرباج قدرے قرنفل و مصطگی دارچینی زعفران وغیرہ سے مطیب کرکے کہلانا اور تقلیل غذا مفید اور فصد مضر ہے **مجربات** راوند نصف درم غاریقون یکدرم تربد دو درم زرآوند مدحرج تین درم امیسون بسات درم حب بنا کر کہلائیں **مجربات کامل** شربت افسنتین پلانا غایت مفید ہے **صفت** سنبل دو درم تربد غاریقون ہریک چہار درم افسنتین دس درم راوند بیس درم کو ایکسو بیس درم شکر میں قوام کریں صاحب تحفہ نے غاریقون کو نہیں لکھا اور لکھا ہے کہ اگر تربد سات درم اور سنبل چہار درم بجائے وزن مذکورہ شامل کردیں زیادہ مقوی ہوجاتا ہے **مجرب** ماء الحدید پینا اور یہ نسخہ شربت برائے سوء القنیہ غایت مفید اور

مجرب ہے صفت افسنتین دس درم ورد تیس درم ترآٹھ درم سنبل چہار درم سکر نصف رطل بدستور شربت بنائیں اور تیس درم ہر روز کہائیں دیگر شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاسنی ہر یک دو درم تخم کشوث ایکدرم ہمراہ عرق گاؤزبان اور شربت کاسنی پینا نافع ہوتا ہے باقی اور علاج جو فصل استسقاء میں لکھا گیا مفید ہے **فصل پنجم استسقاء کے بیان میں** استسقاء مرض مادی ہے اور مشکل سے جاتا ہے اسکی تین قسمیں ہیں لحمی طبلی زقی اور سبب استسقاء ضعف کبد یا مادہ غریب ہے جو خلل اعضائی ظاہری اور باطنی میں بھر جاتا ہے اور مزاج عضو کو جوہریت سے بدلکر متورم کرتا ہے پس اگر مادہ اعضائی ظاہری میں ہو اور بدن تمام متورم ہو جاوے استسقاء لحمی ہے اگر مادہ فضائی اعضائی باطنی میں ہو زقی اور طبلی ہے اور اعضائی باطنی سے مراد احشاء شکم ہیں استسقاء لحمی کو حکماء محققین نے اسلم ترین انواع لکھا ہے اور حنین کے نزدیک یہ قسم زبون ہے اور صاحب شفا نے قسم طبلی کو اسلم اور بختیشوع نے زبون لکھا ہے اگر خداوند استسقاء کو سعال بلا نزلہ اور زکام یا تپ حادث ہو ردی ہے اگر قرحہ ہو مشکل جاتا ہے اگر قارورہ سرخ ہو یا استسقاء بعد مرض حاد ہو جاوے نہایت بد ہے خصوص مع الحرارت اور یبوست ہو اور اکثر استسقاء بمشارکت عضو مثل معدہ و طحال و کلیہ وریہ حادث ہو جاتا ہے **علاج** بطور کلیہ برائے ہمگی اقسام استسقاء تقویت معدہ اور اصلاح جگر اور عضو مشارک اور بغرض تخفیف کم کہانا اور کم پینا اور ریت میں سونا اور دہوپ یا متصل تنور گرم بیٹھنا جس سے عرق آجاوے اور کپڑا گرم پہننا اور ضماد سرگین گاؤ و گوسفند و پس افگندہ کبوتر و کبریت نافع ہے اور ترک کرنا کل اشیاء رطب کا حتی کہ پانی سے بھی احتراز کرنا مفید ہوتا ہے ماورائی اسکے بنظر توضیح مقام علامات ہر سہ اقسام مع علاج مختصر تحریر ہیں **توضیح** علامات استسقاء لحمی یہ ہیں کہ تمام بدن مترہل اور سست اور منتفخ مثل خمیر ہو جاوے اور جب انگشت سے غمز کریں تا دیر اثر غمز باقی رہے اور سفیدی بول اور بطلان ہضم اور اطلاق طبیعت و ترشی دہان و قلت عطش کی **علاجہ** معاجین اور ضماد اور غذائی مسخنہ کہلانا اگر استسقاء مع الحرارت ہو پہلے تعدیل حرارت کریں بعد اسکے جو علاج سوء مزاج گرم جگر میں مذکور ہوا مفید ہوتا ہے اور علاج استسقاء یا باسہال یا بتعریق یا بادرار ہوتا ہے اور نافع ترین مسہلات اس مرض میں مسہل حب ریوند ہے **صفت حب ریوند** ریوند نیم درم غاریقون یکدرم تربد سفید دو درم زر آوند مدحرج دو دانگ مقل نیم درم افیون یک دانگ بدو نوبت کہلائیں اور تریاق فاروق ہمراہ ماء الاصول یا تریاق اربعہ بمقدار ایکمثقال

کہلانا نیکوترین اشیا ہے قسم دوم طبلی اسمیں مواد عسر التحلیل جمع ہوجاتا ہے اور معدہ میں برودت اور رطوبت بشدت ہوجاتی ہے علامات اسکی یہ ہیں اول گرانی اسمیں بہ نسبت زقی کم ہوتی ہے اور شکم ایسا معلوم ہوتا ہے گویا مشک میں ہوا بھری ہے اور جب ہاتھ اس پر ماریں آواز طبل کی آتی ہے اور ناف بہت اونچی ہوجاتی ہے **علاجہ** برائے اخراج رطوبت غیر منہضمہ متصاب اور معجون بادشکن مثل سنجرنیا وفلافلون کہلائیں اور کاورس اور نمک اور سبوس سے تکمید کریں اور سداب خشک تخم حرمل تخم بادیان تخم کرفس بورہ وشکر سرخ ملاکر شیاف بنائیں اور دُبر میں حمول کریں قسم سوم استسقاء زقی اسمیں مائیت ردیہ احشاء خواہ مابین صفاق وثرب خواہ مابین ثرب اور امعار میں جمع ہوجاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ اسمیں شکم گران اور بزرگ اور مثل مشک پُرآب ہوجاتا ہے اور اطراف اور پشت چشم اور خصیہ اور قضیب میں آماس ہوتا ہے اور بعد استحکام مرض سرفہ اور ضیق النفس اسکا لازمہ ہے اگر بغیر حرارت ہو عدم تشنگی وزردی رنگ بدن وبول کی اور حرارت میں اسبات حرارت شاہد ہوتے ہیں **علاج** اگر حرارت ہو برائے تبدیل مزاج سکنجبین وآب کاسنی پلائیں اور واسطے اسہال کلکلانج بارد دینا اور غیر حرارت میں برائے تعدیل سکنجبین بزوری وشربت دینار وشربت اصول وشربت افتیمون پلانا اور کلکلانج حار سے مسہل کرنا اور واسطے رفع قبض خواہ حرارت ہو یا نہ ہو مغز فلوس بہ جلاب وروغن بادام مناسب ہے اور ہلیلہ زرد جو گرمی سے ہو کہلانا نہایت مفید ہے اگر سردی سے ہو مسہل سکبینج دینا غایت مفید ہوتا ہے اور بعد استفراغ جہت تقویت جگر قرص انبرباریس قرص گل شربت انار شربت سیب پلانا مفید ہے **مجرّبات** برائے جمیع اقسام استسقار شیر شتر وبول شتر بعد استحکام مادہ پلانا غایت مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پینا شیر شتر استسقا میں امان دینا ہے شربت اصول اور بزور اور اقراص زرشک کا استعمال کرنا اور انار کو بکثرت کہانا ہر یک نافع ہے **مجرّب** تخم قطف تین ہفتہ متواتر کہانا **مجرّب** معجون مغنی اور فنجوش وتریاق الذہب ودوا الکرکم ولک جید النفع ہے **مجرّب** حلتیت تین جزو نانخواہ دار فلفل زنجبیل ہر یک چھ جزو ہلیلہ کابلی شیطرج قسط سناء بہمن سفید نو جزو حسب مناسب ومقدار مرض استعمال کریں **مجرّب** برائے لحمی گوسفند نیس درم سنبل ایک درم ہر روز ایکہفتہ تک کہائیں **مجرّب** برائے استسقار طبلی انیسوں دو درم گلقند سکری ایک اوقیہ ہر روز کہلائیں **مجرّب** برائے زقی گلقند عسلی دو اوقیہ تخم شبت ایک اوقیہ ترمد تخم کرفس

ہر یک نصف اوقیہ سب کو پکا کر راوند الکیثقال اضافہ کرکے نوش کریں اگر حرارت اور تپ ہو عصارہ انبرباریس عجیب النفع ہے اور راوند سکنجبین ملاکر پلانا یا آب انار آب تمرہندی پلانا غایت سود مند ہے **سفوف** عود قرنفل مصطگی آملج ورد ہر یک پانچ جزو راوند کشنیز طباشیر ہر یک دو جزو شربت انبرباریس یا شربت انار ملاکر پلائیں اور طبیعت کو درمیان قبض اور تملین کے معتدل رکھیں **فائدہ** راوند اور عرق کاسنی اور سکنجبین پلانے سے تلین ہو جاتی ہے اور شربت حب الآس ہمراہ لک اور طباشیر قابض ہے اور پلانا مدرات غیر معطشہ یا صرف سرکہ قاطع عطش ہے اور بہر حال فصد کرنا اس مرض میں ضرر کرتا ہے اگر بجائے آب عرق بادیان اور عرق کاسنی پر اکتفا کیا جاوے یا آب جسمیں سرکہ ملا ہوا ہو بغایت مفید ہے اور غذا ماراللحم لطیف ہمراہ مصالحہ گرم خوشبودار نافع ہے **توضیح** مرض استسقا میں تہبج قدمین بہ نسبت تہبج چشم و چہرہ قلیل الخطر ہے اس سبب سے کہ ہر دو اعضاء مذکورہ مقام قلب سے دور ہیں بعضے اطبا نے لکھا ہے کہ اگر استسقا بسبب مشارکت رحم ہو ورم قدمین سے شروع ہوتا ہے اگر استسقا بسبب ضیق النفس و فساد ریہ ہو ورم منہ سے شروع ہوتا ہے اگر استسقا بمشارکت گردہ ہو ورم پشت اور قدمین سے شروع ہوتا ہے اگر بسبب کبد یا طحال ہو پہلے بطن میں نفخ اور ورم اور صلابت ہو جاتی ہے اور کثرت بول استسقا میں علامات جید ہے اگر بول سفید ہو دلیل برودت و رطوبت جگر کی ہے اور قلت بول اور حدوث نزلہ و زکام و سعال علامات ردی ہیں اور اطبا نے لکھا ہے کہ جب ہضم ہمگی اعضاء باطل ہو جاوے استسقا لحمی ہو جاتا ہے اگر ہضم کبدی باطل ہو استسقا زقی ہو جاتا ہے اگر ہضم معدی باطل ہو استسقا طبلی ہو جاتا ہے پس لحمی میں مدرات اور تجفیف کریں اور زقی میں جو ادویہ کہ مائیت کو خارج کریں کھلائیں اور تقویت کبد کریں اور طبلی میں ادویہ محلل ریاح پلائیں اور مقویات معدہ کھلائیں اگر بول سبز یا سیاہ ہو علامت فساد سپرز کے ہے اور عسل یا آب سرد مضر ترین اشیا ہے خلاصہ یہ کہ استسقا علت بد ہے اور بغیر طبیب ماہر اور اطاعت مریض نہیں جاتا

فصل ششم یرقان کے بیان میں

یرقان میں رنگ بدن بسبب انتشار خلطین یعنے صفرا و سودا بلا عفونت کبھی زرد اور کبھی سیاہ ہو جاتا ہے کیونکہ عفونت صفرا سے حمی غب اور سودا سے حمی ربع عارض ہوتی ہے اور اکثر یرقان زرد بسبب فساد جگر و مرارہ اور سیاہ اکثر فساد طحال سے ہوتا ہے اگر طبیعت بحالت تپ مادہ کو قبل از ہفتہ جانب ظاہر بدن دفع کرے ردی ہے اور بعد اس تغیر کے

آرام اور خفت نہ معلوم ہو بلکہ مرض میں روز بروز زیادتی ہوتی جائے قاتل ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر بحالت یرقان بول میں رنگینی ہو اسلم ہے ورنہ ردی اور علامت ہو جانے استسقا کی ہے اور بقراط نے لکھا ہے اگر یرقان میں صلابت جگر ہو جاوے ردی ہے **قول اسکندر** ہے کہ یرقان سیاہ سے استسقا زقی ہو جاتا ہے اور یرقان سیاہ دفعۃً عارض نہیں ہوتا جسطرح کہ یرقان زرد کہ وہ دفعتہً بھی عارض ہو جاتا ہے **علاج** یرقان زرد میں تنقیہ کریں اور برائے تفتیح سدہ شربت بزوری شربت اصول و بزور اور آب نعنع اور بادیان آب کاسنی پلائیں **مجرب** پستہ کو سرکہ میں پرورده کرکے کھانا **مجرب** حنا کو نقوع کر کے سات روز تک متواتر پینا **مجرب** زبیب جو سرکہ میں پرورده ہو کھانا **مجرب** کاکنج ایک مثقال ہمیشہ کھانا **مجرب** فی الحال خراطین کو ہمراہ شراب اور سکنجبین پینا **مجرب** پہلے قے کریں بعد میں عرق کاسنی عرق مکو تخم سرمق یعنے بتھوہ کے بیج ملا کر پلائیں **مجربات** معمولی ہند پوست درخت مرتعش یعنے پیپل اور برگ سپستان کو نقوع کر کے پینا **مجرب** جو ایک دن میں یرقان کو دفع کرتا ہے اہلیلج اصفر پندرہ درم تمر ہندی تیس درم آلو بخارا تیس عدد عناب سپستان کشنیز خشک گل بنفشہ گل سرخ تخم کاسنی تخم کشوث ہر یک یک کفہ لیکر پکائیں اور سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں اسہال بفراغت ہو جاتے ہیں **دیگر** لباس زرد پہننا اور نظر کرنا طرف لباس زرد نافع ہے **دیگر** کہربا گلے میں لٹکانا مفید ہے **مجرب** برائے یرقان اسود فصد اسیلم کرنا اور افتیمون کشوث رسوت سکنجبین ملا کر پینا **مجرب** شیرخرادہ ہلیلج سیاہ ملا کر پینا **مجربات** معجون مغنی مروارید مرجان محرق نافع ہیں اگر بعد دفعیہ مرض آنکھیں زرد رہیں سونگھنا اور سعوط کرنا سرکہ کا اور لگانا آنکھ میں ترشی اترج نافع ہے **مجرب** جو ایک روز میں زردی آنکھ کو دفع کرتا ہے دارفلفل ہلیلہ اصفر کو خوب باریک کر کے سر ملا کر آنکھوں میں لگائیں **دیگر** آب کشنیز اور آب گل کدو آنکھ میں قطور کریں **دیگر** تخم جوز القی و عرق جوز القی مفید ہے **ایضاً** شونیز کو شیر زنان میں ملا کر سعوط کریں اگر ہمراہ زردی چشم سیلان اشک بھی ہو معلوم کریں کہ صفرا جانب طبقہ شبکیہ منصب ہوتا ہے **علاج** فصد قیفال کریں اور مطبوخ ہلیلہ پلائیں اور شیاف ابیض کو شیر زنان میں ملا کر آنکھ میں قطور کریں

باب چہاردہم امراض طحال کے بیان میں طحال کو فارسی میں سپرز اور ہندی میں تلی کہتے ہیں طحال رنگ سیاہ گوشت متخلخل اور شرائین سے مرکب ہے اور بذاتہ اسمیں حس نہیں البتہ جو غشا کہ اوپر اسکے محیط ہیں انمیں حس کثیر ہے موضع اسکا جانب چپ معدہ

اور اکثر زیر معدہ ہے اور تھوڑی سے باہر ہے اور طحال سے ایک منفذ دراز قعر معدہ تک -
اور اسی منفذ سے سودا جگر سے طحال میں جاتا ہے اور ایک منفذ طحال سے معدہ میں ہے بغ
اس کے کہ تلخیہ سودا معدہ میں جائے اور فم معدہ کو خارش کر کے بسبب حموضت وعفوضت
اپنے کے گرسنگی پیدا کرے حاصل یہ ہے کہ غذائی طحال خون غلیظ ہے اور بسبب کثرت سودا
یا ورم یا صلابت طحال میں عارض ہوتے ہیں اور کبھی اور اخلاط سے یہ مرض مذکورہ پیدا ہو
ہیں اور قاعدہ ہے کہ جسقدر طحال کلان ہوتی جاتی ہے بدن ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے اور بجا
فربہی بدن طحال کم ہوتی جاتی ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ کلانی طحال جگر کو لاغر کرتی ہے اور لاغر
باعث ضعف بدن ہے اور جب طحال کلان ہوجاتی ہے ضیق النفس کلانی شکم ضعف کبد فسا
اور اشتداد ضربان شریان حلقوم میں پیدا ہوجاتا ہے اور ہاتھ اور قدم معلول کے گرم ہوجا
بسبب اسکے کہ خون مقامات مذکورہ میں غلیظ اور ثقیل ہوتا ہے اور جانب اعلے سے باسفل
ہے دوسرا سبب ہاتھ اور قدمین کے گرم ہوجانیکا یہ ہے کہ حرارت عزیزی طحال میں بسبب
کثیر زیادہ رہتی ہے اور جانب اطراف مائل ہوجاتی ہے اور ہر دو گوش اور بینی سرد ر
اور رنگ بدن متغیر ہوجاتا ہے اور کبھی استسقا رہوجاتا ہے اور کبھی بسبب اسہال خونی مرض
رہتا ہے اور کبھی بسبب درازی اسہال خونی ہلاک کرتا ہے غرضیکہ علاج طحال بدوا
مناسب ہے کہ حفظ قوت طحال بخوبی ہو جب قوت طحال جاتی رہے جذب سودا نہوگا اور تمام
خراب ہوجائیگا واضح رہے کہ جمیع امراض طحال متشابہ بامراض کبد ہوتے ہیں اور مداوائی
انکا بھی قریب قریب ہے مگر بہ نسبت جگر طحال میں ادویہ قویہ کا استعمال چاہیئے اور ہمگی ا
مفتح مسخن قوی مفید ہوتے ہیں اور استعمال ادویات شدید الحموضت اور تلخ داخلاً وخارجا
ہے اور سرکہ سکنجبین ثمرہ طرفا بیخ از خربیخ کبر ادویہ مخصوصہ طحال ہیں اور بعضے ادویہ عطریہ
فی الجملہ قبض ہو دینا مفید ہے **علاج** فصد اسیلم کریں **مجربات** جالینوس کہولنا شریان
چیپ مابین سبابہ وابہام اور سرکہ پینا یا ضماد کرنا اور تمام اقسام سکنجبین و شربت اصول و بز
کبر اور پوست بیخ کبر شرباً وضماداً نہایت نافع ہیں اور پوست بیخ کبر افتیمون بموزن عسل
ملا کر پینا منقی طحال ہے **مجرب** پوست بیخ کبر راوند بموزن صبر مرجان محرق تخم کرفس غار
نمک ہندی ہر یک نصف جزو سب کو باریک کر کے گولیاں بنائیں اور بمقدار ایک مثقال ہم
کہلائیں **مجرب** صعتر جو سرکہ میں پروردہ ہو کہلائیں **مجرب** انجیر اور منقی جو سرکہ میں پرو

۹۷ [illegible]

غایت مفید ہے مجرّب مرجان محرق ایکدرم کثیرا دو دانق یہ ایک خوراک ہے مجرّب
م پوست کبر عنب الثعلب پرسیاوشان فنجنکشت تخم سداب سب کو برابر لیکر دو درم سکنجبین
نوش کریں مجرّب سرکہ گرم میں کلونجی کو تر کرکے کہلائیں مجرّب عرق گندھک ایک رتی
چار رتی تک ہمراہ آب مرتبہ مرتبہ پینا مجرّب سہاگہ بریان قدرے لیکر قند سیاہ میں
یاں بنائیں ایک گولی بوقت خواب کہایا کریں مجرّبات عجائب بیخ سوسن آسمانجونی
ر درم فلفل سفید اشق دو درم سکنجبین بزوری ملاکر ایکدرم کہلائیں اور لکہا ہے کہ یہ نسخہ
یر کو پلاکر اس کو ہلاک کیا دیکہا تو طحال مطلق نہ معلوم ہوتی تھی مجرّب افیتموں چہہ درم سکنجبین
وقیہ ملاکر نوش کریں اسہال بکثرت آتے ہیں اور مرض سے امان ہو جاتی ہے مجرّب
بت صندل شربت افسنتین اور غذیہ ہمیشہ پینا لاعدیل ہے مجرّب نخالہ اور اشق جو سرکہ
یں پرورده ہو ضماد کرنا قوی النفع ہے مجرّب پوست بیخ کبر اور خردل بطور سفوف کہانا نافع
ں مجرّب نوشادر نصف درم آب فجل ملاکر پینا **دیگر** فجل اور گنجد نیمگرم کا ضماد کرنا **فایده**
دو اودیہ محللہ ملینہ نافع طحال ہیں اسواسطے کہ پینا ادویات واسطے دفع صلابت عضو چنداں
ید نہیں ہوتا مجرّب پینا یا کہانا پیالہ طرفا میں اور بول ابل اس مرض میں ذو خاصیت ہے
کم کہانا اور کم پانی پینا اور محاجم لگانا اور بحالت ریاح تکمید کرنا مفید ہے مجرّب تخم انجرہ
اہ سکنجبین دافع وجع طحال ہے

باب پانزدہم امراض امعا میں

امعا
دہ کو کہتے ہیں امعا عصب و شحم و شرائین سے مرکب ہے اور ان میں حس کثیر ہے ہمگی چھ
دہ ہیں اول اثناعشری دوم صایم سوم دقیق یہ ہر سہ رودہ اوپر ہیں اس سبب سے
ن کو امعاء علیا کہتے ہیں چہارم اعور پنجم قولون ششم مستقیم ان کو امعاء سفلی کہتے ہیں رودہ
ے یعنی اثناعشری قعر معدہ سے پیوستہ ہے اور طول میں بارہ انگشت ہے اسی باعث
ثناعشری کہتے ہیں دوم صائم یہ اکثر خالی رہتی ہے اور قریب جگر ہے اور عروق ماساریقا
تصل اس امعا کے ہیں سوم دقاق یہ امعا طویل اور مستدیر ہے چہارم اعور مائل بہ یمین ہے
ر اکثر دیدان اسمیں متولد ہوتے ہیں اور جب تک ثقل اسمیں نہیں آتا عفونت نہیں ہوتی پنجم
ولون یہ امعا ثقل کو جمع کرتی ہے تاکہ بتدریج دفع کرے ششم مستقیم کہ یہ قولون سے تا دبر
است قائم ہے اور اسکے لیفوں میں قوت جاذبہ ہے کہ بعض امعا سے ثقل کو جمع کرتی
ہے اور قولون کو پاک رکہتی ہے **فایده** امعاء رحم سے شریف ہیں اسی باعث امالہ مادہ

امعاء جانب رحم تجویز کیا ہے حتیٰ الامکان امراض امعا میں مہلت نہ چاہئیے ورنہ بعد استحکام مشکل جاتی ہیں اور مقویات معدہ اور ادویہ لعاب دار مقوی اور مناسب امعا ہیں خصوص کہانا اطریفلات کا بہت مفید ہوتا ہے **فصل اوّل مغص میں** مغص بفتح میم و سکون غین معجمہ و صاد مہملہ پیچش اور درد امعا کو کہتے ہیں اسکے چند اقسام ہیں اول یہ کہ با د غلیظ امعا میں بند ہوجاوے اور درد پیدا کرے علامت اسکی یہ ہے کہ نفخ اور قراقر اور تمدد بے ثقل اور انتقال وجع ہوگا دوم یہ کہ خلط اکال مثل صفرا وغیرہ امعا پر گرے اور بسبب کیفیت لذاعہ درد محسوس ہو علامت اسکی یہہ ہے کہ درد باسوزش اور تشنگی اور زردی براز و سوزش مقعد ہوگی سوم بسبب انصباب بلغم شور یا سودا امعا میں پیچش ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بلغم یا سودا صرف براز میں خارج ہوگا۔ چہارم بسبب قرحہ امعا درد ہو اور بعد اسہال بھی زائل نہ ہو پنجم بسبب تولد دیدان مغص ہوجاوے ششم بسبب قبض کثیر الم محسوس ہو **فایدہ** اگر مغص میں کزاز اور فواق اور قے اور اختلاط ذہن ہوجاوے قاتل ہے اور اگر بالائی ناف درد ہو اور بعد دینے مسہل کے رفع نہو منذر باستسقا ہے **علاج** ازالہ اسباب کریں اور جو علاج وجع معدہ میں لکھا گیا اسجگہ بھی مفید ہے اور تخم کرفس انیسون کمون نانخواہ مصطگی گلقند ملاکر مغص ریاحی میں کہلانا اور تکمید کرنا مفید ہے **مجرب** برائی مغص صفراوی اسپغول کو ہمراہ گلاب پینا دیگر حب نارمشک مغص قبضی میں مفید ہے **مجرب** برائی مغص روٹی ماش میں حلتیت اور جوز القی ملاکر اور جانب خام روٹی کو روغن شیرج یعنے میٹھا تیل لگاکر باندہنا **مجرب** برالساعت پوست اترج کو ہمراہ آب گرم پینا دیگر جو غایت مفید ہے قسط راوند مصطگی تخم شبت کہانا **مجرب** سداب اور فلفل ہمراہ شہد کہانا سریع النفع ہے **مجرب** سحیق فانیذ پینا مفید ہے **مجرب** آرد جو کمون حب القرع ملاکر ضماد کرنا **مجرب** شحم حنظل زنجبیل باضافہ عسل ضماد کرنا **مجرب** برائی مغص حار امینوں ترنجبین ہر یک دس درم وردگل بنفشہ سپستان جو مقشر ہر یک سات درم سب کو پکائیں بعد اسکے لعاب تخم مرو حلبہ اسپغول ہر یک پانچدرم خیارشنبر دس درم شکر بقدر مناسب ملاکر پلائیں **فصل دوم قولنج کے بیان میں** بسبب خلط مسدد یا ثفل یا ورم یا ریاح درد اور قبض امعا قولون میں پیدا ہوتا ہے اور مثل وبا یہ مرض بھی منتقل ہوتا ہے اور بنوبت عود کرتا ہے علامات اسکی یہ ہیں کہ ابتدا میں غثیان اور سقوط اشتہا اور نفخ اور درد اطراف میں ہوتا ہے اور ابتدا درد کی جانب اسفل داہنی طرف سے ہوتی ہے انطاکی نے لکھا ہے کہ ابتدا قولنج کی بائیں طرف سے ہوتی ہے اور کبھی عند الوجع شدید عرق سرد اور غشی

ور حبس لبول ہوکر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے **علاج** تنقیہ کریں اور مسکنات وجع کہلائیں **مجرّب**
بداور زنجبیل دوچنداں شکر ملاکر کہلانا محلل قولنج ورياح ہے **دیگر** حب نارمشک کہلانا مفید ہے
دیگر فلوس خیارشنبر ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان پینا **مجرّب** استخوان کمر گرگ پینا اور موضع درد
ضماد کرنا یا گلے میں لٹکانا **مجرّب** دوار المسک بعد تنقیہ کہلانا **مجرّب** عقرب مشوی شدید النفع
ہے **مجرّب** حصی اللوبان مصعد ہمراہ انیسوں کہانا **مجرّب** سرگیں خورد کہیں پانی ملاکر پلانا آور یہہ
جون راحت بہت جلد مفید ہوتی ہے صفت **فلفل** دار فلفل زنجبیل کمون کرمانی سداب سات جزو
سل ایک سو چالیس جزو ملاکر ایک مثقال کہلائیں **معجون** دیگر کہ اس سے زیادہ سریع النفع ہے
وردوائیں کم ہیں صفتہ پس افگندہ گرگ چہار جزو تربد پانچ جزو کرفس انیسون ہریک تین جزو
شہد ملاکر معجون بنائیں اور چہار درم تک کہلائیں **مجرّب** شوربائی مرغ عمر رسیدہ مع قنطوریون اسفاناخ
الکر پلانا **مجرّب** آرد گندم پانچدرم زردچوبہ ایک درم انکی روٹی پکائیں اور ہمراہ روغن
ا او اور شکر سرخ تین روز متواتر علی الصباح کہلائیں **مجرّبات** صعتر قولنج ثقلی اور ریحی
یں کہانا اور سوداوی میں ہمراہ ماست غایت مفید ہے **مجرّبات** برائے برودت
بر فلفل حب الرشاد زنجبیل بموزن شکر دوچنداں ملاکر علی الصباح بطور سفوف کہائیں اور
عند الاشتداد مادہ صبر سبز کہلانا غایت مفید ہوتا ہے **مجرّب** جب درد سخت ہو حب الشفا برشعثا
ا دینا کامل النفع ہیں **مجرّب عجیب** راوند بادام ہلیلہ اصفر ہریک یکدرم انزروت نصف
درم زعفران ربع درم بدستور معروف حب بناکر کہلائیں **ایضاً** جوفی الفور نافع ہے شاخ
موزن محرق پینا **دیگر** ارزن تخم کرفس نانخواہ حلبہ سے ٹکور کرنا **دیگر** محجمہ بالائی ناف لگانا **دیگر**
بند بید ستر زعفران سے حمول کرنا **دیگر** مضغ شقایق سریع النفع ہے **فایدہ** کثرت سے کہانا
عذرات کا قولنج میں ممنوع ہے اگر قولنج ورمی ہو تپ اور عطش لازم ہوگی **علاج** فصد باسلیق
یں اور مزلقات مثل تمرہندی فلوس خیارشنبر روغن بادام شربت بنفشہ پلائیں اور ضماد
عنب الثعلب اور جملہ رادعات مفید ہے **تنبیہ** بدترین اقسام قولنج میں ایک قسم
یلاؤس ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مرض مزمن ہوجاتا ہے یا اشتداد زیادہ ہوتا ہے براز
قے میں نکلتا ہے اور بدن سے بوئی بد آتی ہے اگر اس اقسام میں تقطیر البول یا فواق اور
ختلاط عقل ہوجاوے ردی ہے **علاج** سقمونیا مقل ہریک یکمثقال صبر دو مثقال مثل نخود گولیاں
نائیں سات گولیاں خوراک کریں **قرص ایلاؤس** محلل نافع وجع ودافع قے صفتہ تخم کرفس انیسوں

ہر یک پندرہ جزو افسنتین دس جزو سلیخہ دس جزو فلفل مُر جند بید ستر افیون ہر یک دو نیم جزو سب کو
ملا کر دو دو درم کے قرص بنائیں ایک قرص ہر روز کھلائیں **لغلیم** قولنج میں اعتماد بول پہ
ناروا ہے اکثر بحالت برودت بسبب شدت درد بول سُرخ ہوجاتا ہے اور کبھی مادہ قولنج جانب اعضائے
اعالی دفع ہوکر صرع فالج سرسام وجع ظہر وجع مفاصل نواسیر مالیخولیا استسقا پیدا کرتا ہے فایدہ
ادویہ جو بالخاصیت قولنج میں نافع ہیں شوربائے ہُدہُد گوشت ہُدہُد خراطین خشک کژدم
بریان شاخ گوزن سوختہ **فائدہ عمدہ** حبس ریح و براز و خواب بر حاجت براز مضر و مولد
قولنج ہیں اور قولنج ورمی شدید الخطر اور ریحی شدید الاوجاع ہوتا ہے اور ہوجانا تپ
قولنج ریحی اور بلغمی میں مفید ہے **مضرات قولنج** گوشت گاؤ گوشت ارنب گوشت آہو
گوشت ماہی کلان گوشت مشوی نان سمیذ نان فطیر لبنیات بقولات عفوصات اور حمام بعد اکل
اور جماع بر امتلا **مجرب** برائی قولنج ریحی کہ بارہا تجربہ ہوچکا غایت مفید ہوتا ہے صفتہ مغز اکتمکت
حلتیت مغز بید انجیر پھٹکی زنجبیل ہمہ ہا مساوی لیکر بقدر کنار حب بنائیں اور ایک حب پانی
گرم سے کھلائیں **ایضاً** مجرب مفید برائی درد ریحی پھٹکری بریان نانخواہ فلفلمویہ فلفل گرد
مغز کرنجوہ برنگ کابلی صبر سقوطری نمک سیاہ مساوی لیکر شیرہ ادرک میں صلایہ کریں اور
بقدر چہار ماشہ ایک حب بنائیں ایک حب عند الوجع کھلانا غایت مفید ہے ہرگاہ کہ طبیعت اطفال
میں اعتقال ہوجاوے سکہ کو گرم پانی میں ملا کر شکم پر ملیں اور زہرہ گاؤ طلا کریں اور حمول سرگین
موش غایت مفید ہے اگر قبض ہو فلوس خیار شنبر گلاب میں ملا کر شکم پر ضماد کریں اور قدرے
پلائیں **حقنہ** کہ برائی قولنج بلغمی و ریحی غایت مفید ہے بورہ یا نمک پانچ مثقال آب سداب
آب برگ چقندر آب کرنب ہفت مثقال روغن زرد گاؤ چہار مثقال روغن بادام ملا کر نیمگرم
عمل کریں اور واضح رہے کہ قولنج میں جب تک شیاف سے مطلب حاصل ہو حقنہ نہ کریں اور تاوقتیکہ
عمل شیاف اور حقنہ نہ ہوچکا ہو مسہل دینا منع ہے **شیاف** کہ برائی قولنج مفید ہے تربد شحم حنظل
انزروت بورہ نمک شکر سرخ جملہ مساوی لیکر شیاف بناویں اور بعضی حالت میں صابون فقط
مثل شیاف بنا کر عمل کرتے ہیں اور اکثر درد قولنج اور درد حصاۃ درد کلیہ درد جگر درد رحم
درد معدہ درد طحال مشابہ ہمدیگر ہیں اس باعث سخت مغالطہ علاج میں ہوجاتا ہے لہٰذا بجہت
مغائرت علامت ہر واحد مختصراً تحریر ہیں فرق درمیان درد قولنج اور حصاۃ یہہ ہے کہ حصاۃ
میں الم جانب قفا سے شروع ہوتا ہے اور بول ابتدا میں رقیق بعد میں رملی ہوجاتا ہے اور

قولنج میں درد مقدم بطن سے شروع ہوتا ہے اور بول کدر ہوتا ہے اور درد کلیہ میں درد موضع کلیہ
اور ورم ہوتا ہے اور بول میں ریگ آتا ہے اور بعد ہوجانے قے کے آرام ہوجاتا ہے بخلاف
قولنج کہ درد اسمیں ایک جگہ ثابت نہیں رہتا کبھی زیر اور کبھی بالا اور کبھی جانب پشت وغیرہ
اور تا وقتیکہ سُدّہ دفع نہیں ہوتا آرام نہیں آتا اور درد قولنج اکثر مابین خاصرہ و مابین ناف و
عانہ ہوتا ہے اور درد معدہ و جگر موضع جگر و معدہ میں اور درد رحم مایل بسفل اور احتباس اسکا
لازمہ ہے اور فرق درد طحال نسبت بعد قولون سے ظاہر ہے **فایدہ** سقوط اشتہا اور قے
اور نفخ اور وجع ساقین علامات خاصہ قولنج ہیں **فصل سیوم دیدان کے بیان میں**
بسبب رطوبت خام بلغمی شکم میں کیڑے پڑجاتے ہیں اور دیدان بالونواع ہیں بعضے ایک بالشت
سے ایک درعہ تک طول میں ہوتے ہیں انکو حیات کہتے ہیں اور تولید انکی امعا علیا میں ہوتی ہے
علامت اسکی ہونا غثیان اور وجع الفواد اور باقی علامتیں مثل اہل صرع ہوتی ہیں بعضے دیدان
مثل تخم کدو امعا اعور میں متولد ہوتے ہیں علامت انکی ہونا مغص اور کرب اور کبھی شکم مثل خداوند
مستسقی ہوجاتا ہے اور بعضے دیدان مثل کرم سرکہ امعا مستقیم میں پڑجاتے ہیں اور خارش مقعد میں
ہوا کرتی ہے غرضکہ خاصہ جمیع انواع دیدان یہہ ہے کہ کثرت لعاب دہن اور اضطراب اور
برہم سائیدن دندان بوقت خواب اور خشکی دہان بوقت بیداری اور کثرت گرسنگی اور ملائمت
براز کی پس بہت جلد اس مرض کا علاج کریں ورنہ بعد استحکام بمشکل علاج پذیر ہوتا ہے اگر بحالت
تپ حاد دیدان زندہ خارج ہوں بہتر ہے اگر مردہ نکلیں زبون **علاج** گرسنگی پر صبر کرنا اور
ادویہ قاتلات دیدان کہانا اور پینا مگر بوقت شرب دوا ناک کو بند کرلیں تا بوئی دوا دماغ میں
نہ جائے اور اس سبب سے دیدان متنفر ہوجاویں اور ریاضت کرنے سے دیدان دفع ہوجاتے ہیں
مجربات نخود کو سرکہ میں ترکرکے کہانا **مجرّب** لاعدیل ہے پوست انار ترش ایک درم ہمراہ آب گرم
بلائیں **مجرّب** بیخ انار کو پکا کر کہلانا **مجرّب** پوست نارنج کہانا **مجرّب** عصارہ پوست بیخ کبر مفید ہے
مجرّب مردار سنگ سفید کیا ہوا ہمراہ جلاب پینا **مجرّب** نبات ہندی حلتیت غایت مفید ہے
ادویہ قاتلات دیدان قنبیل برنگ حب النیل تربد صبر شحم حنظل افسنتین فودنج برگ آڑو
جوز اور شونیز ہمراہ سرکہ پینا یا طلا کرنا غایت مفید ہے **فصل چہارم اسہال کے بیان
میں** خارج ہونا مواد بدنی کا زیادہ مقدار طبعی سے براہ امعاء مستقیم اس کو اسہال کہتے
ہیں اور جس عضو سے ہو اسی عضو سے منسوب کرتے ہیں مثل اسہال معوی اسہال کبدی

اسہال مراری اسہال طحالی اسہال دماغی اسہال بدنی اسہال ماساریقی علی ہذالقیاس جس خلط سے ہو اسی خلط سے نسبت دیتے ہیں مثل اسہال دموی اسہال صفراوی بلغمی سوداوی اور حدوث اسہال بسبب ضعف معدہ یا ضعف امعاء یا انصباب خلط یا نزلہ دماغی جانب معدہ و امعا یا بسبب امتلائی بدن یا ذوبان اکثر ہوتا ہے اور اس مقام میں بحث اسہال کو مجملاً لکھا گیا۔ اسہال صفراوی میں سوزش اور عطش ہوتی ہے اور اسہال سوداوی میں اشتہار کاذب اور حرقت فم معدہ اور اسہال بلغمی حرقت معدہ وغیرہ نہیں ہوتی ماسوائے ان علامات ہر واحد کے رنگ براز خارج شدہ سے غلبہ خلط غالب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے **فائدہ** اکثر حکماء متفق ہیں کہ اسہال سوداوی ردی ہیں اور جب زمین پر غلیان کریں قاتل ہیں **علاج** تنقیہ خلط غالب کریں بعد میں قابضات کہلائیں اور اسہال سوداوی میں فصد اسیلم اور مالش طحال اور لگانا محجمہ طحال پر نافع ہے اور یہ سفوف جید النفع ہے **مجرب** بہمن سرخ زرنباد لعت دادہ تخم سداب تخم شاہسفرم ہر یک چھ جزو انار دانہ بریان دس جزو سب کو ملا کر تین درم کہلائیں **مجرب** کلس المرجان ایک درم صمغ نصف درم انیسوں مساوی ہر دو کہلائیں **مجربات** چہار سو درم گلاب میں سات درم نقرہ کو سات مرتبہ خوب گرم کر کے بجھائیں بعد اس کے پانچ درم طلاء پانچ مرتبہ بجھائیں بعد اس کے چالیس درم آہن نو مرتبہ بجھا کر پندرہ درم عرق بجھے ہوئے کو پلائیں تمام علت اعضاء غذا کو سودمند ہے خصوص سوداوی کو ازبس نافع ہے **مجربات** مروارید کو خوب باریک کر کے ترشی اترج میں ڈالکر ایک شیشہ خوردبین میں رکھیں اور منہ شیشہ کا موم سے خوب بند کر کے سرکہ میں رکھیں تاکہ مروارید بالکل حل ہو جاویں ایکدرم ہمراہ شہد کھانے سے اسہال دور ہو جاتے ہیں اور واسطے دفع اسہال سوداوی غایت مفید ہے **مجربات** برائی اسہال صفراوی قرص طباشیر ہمراہ شربت انار کہانا **دیگر مجرب** برائے اسہال صفراوی جسمیں لذع ہو نافع ہے بنفشہ دو درم چہار درم تک ہمراہ آب سرد سفوف کر کے کہلانا اگر حرارت زیادہ معلوم ہو ایک درم طباشیر بریان ایک طبیج کافور ملا کر کہلانا **مجرب** برائی اسہال بلغمی جو سفوف مجفف ہیں انکا کہانا اور اکل و شرب میں کمی کرنا بلیغ النفع ہے **دوا توتیا کبیر** برائی اسہال و خلفہ بمنزلہ اکسیر ہے حقیقتہ سنگ بصری ورقی ہشت تولہ ورق طلا دو تولہ شنگرف ایک تولہ فلفل گرد قرنفل مروارید ناسفتہ ہر یک چہار تولہ مسکہ یکنیم دام اول سنگ بصری کو آتش زغال میں خوب سرخ کر کے بول مادہ گاؤ نوزائیدہ میں سو مرتبہ سرد کریں بعدہٗ فلفل کو پانی میں تر کر کے علی الصباح

ملیں کہ پوست سیاہ اسکا دور ہوجاوے پھر ہمراہ ہمہ ادویہ خوب باریک کریں بعد میں مسکہ ڈالکر صلایہ کریں بعد اسکے آب لیموں میں کہ اکیسو ایک عدد ہوں کہرل کرکے قرص بنالیں خوراک مرد قوی ایک ماشہ و بہ مرد ضعیف چہار سرخ یا دو سرخ **دوا توتیا صغیر** نافع اسہال معدی غایت مفید ہے اور فی الواقع نسخہ عجیب ہے **صفت** سنگ بصری شش دام مسکہ یکنیم دام بدستور سنگ بصری کو بول بچہ مادہ گاؤ میں سو مرتبہ سرد کریں اور بدستور نسخہ اولے فلفل گرد مقشر کرکے بدستور آب لیموں میں کہرل کریں خوراک بدستور **دوا اکبیر مجرب** برائے اسہال معدی مجربہ حکیم محمد ارزانی سنگ بصری ورقی زرد آتش میں گرم کرکے تیس مرتبہ سے سو مرتبہ تک گلاب میں سرد کریں بعد اسکے برابر سنگ بصری لبسباسہ لیکر خوب باریک کرکے بلائیں اور نیم ماشہ سے شروع کرکے موافق برداشت مزاج بڑھائی جاویں غایت مفید ہوتا ہے

فصل پنجم اسہال دم یعنے خون کے دست آنے میں

اسہال خونی یا کبد سے آتے ہیں جسطرح بیان ہوچکا اور جو اسہال رودہ سے آویں خواہ خونی یا مدی یا خراطی ہوں علے الاطلاق سب کو ذوسنطاریا کہتے ہیں یا اسہال خونی بسبب کشادہ ہوجانے دہن امعا غلاظ حادث ہوں علامت انکی یہ ہے کہ ہر قیام میں اولاً براز اور خون مختلط خارج ہو بعد میں خون صرف نکلتا ہے دوم یہ کہ بسبب کشادہ ہوجانے رگ امعا دقاق یا معدہ اسہال خونی آویں علامت اسکی یہ ہے کہ قیام میں آولاً براز صرف خارج ہوگا بعد میں خون اور براز مختلط نکلیگا اور کوئی علامت مثل درد مقعد و گرانی و خارش مقعد یا کوئی علامت قیام کبد یا سحج کی نہ پائی جائیگی **علاج** فصد باسلیق کریں بعد اس کے قرص طباشیر قرص کہربا شربت انجبار شربت عناب شربت حب الآس اور مثل انکے بلائیں اگر خون منجمد ہوجاوے جو علاج کہ معدہ میں مذکور ہوا مفید ہوتا ہے

فصل ششم زلق الامعا و معدہ میں

اس مرض میں طعام جلد بلا ہضم ہونیکے رودہ سے نکلجاتا ہے اسکے چند قسم ہیں اول یہ کہ سطح اندرونی امعا میں بسبب کثرت صفرا بثور ہوجاویں علامت اسکی یہہ ہے کہ طعام غیر منہضم یا اندک ہضم یافتہ ہمراہ زرد آب خارج ہوتا ہے دوم یہ کہ سطح بیرونی رودہ میں بثور پیدا ہوں اور فرق درمیان قسم اولی اور ثانی کے یہ ہے کہ قسم اولے میں زرد آب رقیق ہمراہ غذائے غیر منہضم خارج ہوتا ہے اور مزہ دہن تلخ اور غلبہ تشنگی اور خشکی زبان اور سوزش مقعد ہوتی ہے اور جب سرد پانی پیا جاوے ساعتی تسکین رہتی ہے اور قسم دوسرے میں ہمراہ غذائی غیر منہضم زرد آب خارج نہیں ہوتا کیونکہ سطح داخلی رودہ بثور سے پاک ہوتا ہے اور درد

مختلف کبھی بالائی ناف کبھی زیر ناف کبھی پہلو میں **علاج** فصد اور اسہال کریں اور بزور اربعہ
عصارت تخم رجلہ اور مرو اور قطونا اور ریحان سے ہے گلاب ملا کر پلائیں اور استعمال مغریات مثل صمغ
کثیر النشاستہ اور لعابات اور ضماد کائی اور آرد جو اور گلنار اور صندل ہمراہ آب حب الآس
نافع ہے قسم سوم زلق الامعاء بسبب سوء مزاج سازج یا مادی اگر بسبب برودت و رطوبت
آروغ ترش آتے ہیں **علاج** ازالہ اسباب کریں چہارم یا زلق الامعاء بسبب جالے رہنے
خمل معدہ یا امعا باعث انصباب خلط اکال و تیز یا بسبب پینے زہر وغیرہ لاحق ہو علامت اس
یہ ہے کہ اسمیں درد یا زرد آب نہیں ہوتا اور یہ قسم لاعلاج ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ کھانا
قوابضات مثل سماق طباشیر فوفل حریرہ سمید اور لبن منبت خمل امعاء ہیں پنجم یہ کہ بسبب نزلہ
دماغی حادث ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد خواب زیادتی ہو جاتی ہے اور براز کفدار ہوتا
علاج مانعات نزلہ کہلائیں اور حلق راس اور مالش راس کسی چیز سخت سے کرنا اور تنقیہ
اصلاح دماغ مشمومات اور عطسوسات سے نافع ہے ششم یہ کہ بسبب رداءت غذا یا بسبب
یا ضعف کبد جو جذب کیلوس نکر سکے یا بعد مسہل قوی زلق الامعاء عارض ہو **علاج** از
اسباب کریں اور لعابات پلائیں **مجربات** تخم حب الرشاد باریک کر کے دوغ میں ملا کر کہلانا
فائدہ ضروری بقراط نے لکھا ہے خداوند زلق الامعا کو قے کا ہونا مضر ہے اور بعض
نے لکھا ہے کہ قے زلق الامعا میں مفید ہوتی ہے اور مدرات اس مرض میں پلانا غایت
نفع دیتا ہے **مجرب** برائی زلق الامعا ہلیلہ سیاہ آملہ بلیلہ ہر سہ کو روغن زیت میں بریان
کریں ہر یک پانچ جزو کمون کرمانی جو سرکہ میں پرورده ہو حب الرشاد تقشیر داده ہر یک
جزو تخم کرفس انیسون جو سرکہ میں پرورده ہوں ہر یک چہار جزو مصطگی قرنفل عود قاقلہ سنبل
یک دو جزو سعد تین جزو سب کو ملا کر دو درم صبح و شام کہلائیں **از مجربات** فنجنوش ک
مجرب تریاق اربعہ زلق الامعاء بارد اور آب جدید رطوبی میں نافع ہے **مجرب** برائے
زلق الامعاء مزمن پوست سنگدانہ مرغ قرنفل ملا کر کہانا **مجرب** انیسون کزبرہ ہر یک یک
مصطگی نصف جزو آب نعنع اور سرکہ میں سحق کریں اور شیرہ آملہ مربے میں ملائیں اور صندل
خوشبودار کر کے کہلائیں **از مجربات عجائب** برائی زلق الامعاء و اسہال صفراوی
بطلان خواہش طعام و سوء ہضم و احتراق اور درد جو بعد طعام ہوتا ہے نافع ہے صفتہ لیموں
سیب ہموزن لیکر خوب باریک کریں اور گلاب میں ملا کر چہان لیں اگر وزن ایک رطل ہو آب

ں جزو آب کشنیز چہارم جزو صندل دارچینی قرنفل انیسوں ہر ایک دو درم خوب باریک پارچہ بیز
کے پکائیں جب تیسرا حصہ سوختہ ہو جاوے پھر بیختہ کرکے باضافہ سہ چنداں شکر قوام کریں شربت
ب مثقال ہے **سفوف نخنبشوع** مجرب مقوی ہضم و قوی محلل ریاح صفت پوست اترج بکنیم جزو
و یا جو سرکہ میں سات روز تک پروردہ رہا ہو ایک جزو انیسوں عود ہر ایک نصف جزو
طگی ربع جزو شکر مثل کل ملاکر ایک مثقال کہلائیں اور انطاکی نے اس نسخہ میں یہ ادویات
ا اضافہ کی ہیں زنجبیل سعد ہر ایک ربع جزو صندل سنبل ہر ایک آٹھواں جزو بدستور ملاکر کہلائیں
سہل قیام الکبد یعنے اسہال میں اسہال جو جگر سے آتے ہیں چند اقسام ہیں غسالی
ی دموی صفراوی صدیدی خاثری۔ اسہال غسالی مشابہ آب شستہ گوشت
تے ہیں سبب اسکا ضعف جگر ہے **علاجہ** کہانا گوشت اور زبیب کا مجرب ہے **مجرب**
یا شیر ورد سنبل سلیخہ نافع ہیں۔ نوع دوم قیحی اور قیح عربی میں ریم کو کہتے ہیں سبب اسکا
نجار دبیلہ جگر ہے ذکر اسکا جگر میں ہو چکا نوع سوم دموی سبب اس کا بند ہو جانا نزف معتاد
ل رعاف وطمث وغیرہ ہوتا ہے اور اسمیں ثقل ہوتا ہے اور اسہال دورہ سے آتے ہیں
ع چہارم صفراوی بسبب غلبہ صفرا اسہال کبدی آویں۔ پنجم صدیدی بسبب احتراق
ن اسہال صدیدی آویں اور قاعدہ ہے کہ اسہال صفراوی اور صدیدی بحالت گرسنگی
یادہ آتے ہیں اور بحالت پُری شکم کم ہو جاتے ہیں ششم خاثری اور خاثر شئے غلیظ اور جسیم
یب کو کہتے ہیں سبب اس کا یہ ہے کہ بسبب امتلاء یا ضرب یا انفجار ورم تفرق اتصال
جاتا ہے اور اس سبب سے اسہال خاثری آتے ہیں **علاج** حبس اسہال میں تعجیل مصلحت نہیں
ثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بسبب حبس اسہال کبھی استسقا اور کبھی ورم طحال اور کبھی نوبت
ہلاکت پہنچتی ہے پس اسہال دموی میں فصد اور امالہ مادہ کریں اور صفراوی میں تنقیہ اور
ربت رمان اور عناب اور ضماد آب بارد مثل صندل و گلاب اور صدیدی اور خاثری
یعنے دُردی میں پہلے فصد اسیلم کریں بعد اسکے قوابضات اور مقویات جگر کہلائیں مثل انبرباریس
رلک اور راوند حب الرمان و شربت حب الرمان و شربت صندل و شربت حب الآس **تبصرہ**
اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اسہال کبدی ہوتے ہیں اور طبیب جاہل جانتے ہیں کہ اسہال معوی
ہیں اور اس باعث امر جگر سے غافل ہو جاتے ہیں اور نوبت بہلاکت مریض پہنچتی ہے پس
رائی آگہی معالجین فرق درمیان اسہال معوی و کبدی مفصل لکھا جاتا ہے واضح رہے

کہ مصطلح اطبا اسطرح ہے کہ اسہال خواہ دموی یا کبدی یا معوی سب کو علی الاطلاق ذوسنطاریا کہتے ہیں کہ ترجمہ اسکا قرحہ امعا ہے اور اسہال کبدی کو ذوسنطاریا کبدی اور اسہال معوی کو ذوسنطاریا معوی کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اسہال کبدی میں درد نہیں ہوتا مگر بسبیل ندرت بخلاف معوی کہ اسمیں طبیعت ہمیشہ مجیب رہتی ہے سوم کبدی میں بدن روز بروز ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے بخلاف معوی جب اسمیں اسہال مزمن ہوجاتے ہیں اسوقت ہزال ہوتا ہے چہارم اسہال کبدی میں بسبب حرارت جگر بدبو ہوتی ہے بخلاف معوی کہ اسمیں بسبب یبوست اور برودت امعا بو نہیں ہوتی البتہ اُس وقت بُو آنے لگتی ہے جب نفس امعا میں تاکل ہوجاوے پنجم کبدی میں از اول تا آخر مرض خون محض برنگ غسالی آتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اول غسالی بعد میں خون خالص آتا ہے بہرحال خراطہ اسمیں نہیں ہوتا بخلاف معوی سحجی کہ اولاً اسمیں مرار ظاہر ہوتا ہے ششم کبدی میں رنگ مریض زرد ہوجاتا ہے اور معوی میں سفید بقراط نے لکھا ہے اگر اسہال کبدی میں قطعات لحم خارج ہوں اور آتش پر ڈالنے سے نہ گلیں علامت قرب موت کے ہے اگر تپ با عطش یا سوزش لاحق ہو مہلک ہیں **فصل ہشتم سحج میں** سحج سطح اندرونی امعا خراشیدہ ہوجانے کو کہتے ہیں اور یہ مرض بسبب مزمن ہوجانے اسہال یا بسبب حدت مسہل یا بسبب ثفل غلیظ سحج پیدا کنندہ ہوتا ہے اگر سحج امعاء علیا میں ہو درد شدید بالائے ناف اور عطش پیدا ہوگی اور اسہال میں قشور اور خراطہ رقیق خارج ہونگی اگر سحج امعا سفلی میں ہو تو علامات بالعکس اسکے ہونگے اور سحج امعا سفلی اسلم ہے اور سحج امعا علیا زبون ہے **فائدہ ضروریہ** اسہال صفراوی بانقضائی مدت ایکہفتہ منجر بہ سحج ہوجاتے ہیں اور کمتر دو ہفتہ سے امعا کو متقرح کردیتے ہیں اور اسہال بلغمی سے ایک مہینے میں اور سوداوی محرق سے چالیس روز میں قرحہ ہوجاتا ہے اور یہ ردی ہے اور بسا اوقات شدت وجع سے غشی ہوجاتی ہے اور جو سحج کہ بعد امراض حاد حادث ہو سخت زبون ہے اور کبھی قرحہ غایر ہوکر رودہ میں سوراخ ہوجاتا ہے اور ثفل شکم میں جمع ہوکر مریض مثل مستسقی ہوجاتا ہے اگر اسمیں دُرد مثل سفل شراب خارج ہو یا قطعات امعاء برآمد ہوں علامت ہلاکت کی ہے **علاج** ازالہ اسباب اور تنقیہ خلط غالب کریں اور مزلقات ثفل جو فصل زحیر میں مفصلاً مذکور ہوئے دینا بعد میں مُغریات مثل صمغ اور سفوف مقلیا تا مثل استعمال لعابات اور طنین ہائے اصل علاج ہے اور مُغریات ادویات لزج کو کہتے ہیں جو سطح امعا میں چمٹ جائیں اور دہن رگہائی امعا کو بند کریں **سفوف مقلیا تا** صمغہ اسپغول

بست درم تخم ریحان وتخم مرو تخم بارتنگ صمغ عربی گل ارمنی تخم خشخاش ازہریک پندرہ درم تخم حماض
خرفہ نشاستہ ازہریک ہفت درم سب تخموں کو بریان کرلیں اور سوائے چہار تخم سبکو کوٹ کر ملائیں
اور بقدر حاجت ہمراہ آب پلائیں اور مقلیا ثامعنی بزورہے اگر مرض دیرپا ہوگیا ہو نصف درم
راوند ہمراہ چہاچہہ جو آہن تاب ہو برائے دفع سحج وخون بالخاصیتہ مفید ہے **فائدہ** اگر سحج امعاء علیا
میں ہو مشروبات کثیر النفع ہیں اگر سحج امعاء سفلی میں ہو حقنہ سریع الفائدہ ہے اور آواز خوش و
حکایات عجیب غریب وسیر بوستان ومعائنہ جواہرات وصورت دلکش اس مرض میں تاثیر عظیم
رکھتا ہے اور بہرحال تقویت معدہ واعضاء رئیس اور احتیاط بغذا کرنا تمام تدبیرات سے مستغنی
کرتا ہے اور بعض اوقات بلا علاج شفا ہوجاتی ہے واللہ مایشا **فصل نہم زحیر میں**
اس کو علت دجاجیہ بھی کہتے ہیں زحیر حرکت امعاء مستقیم برائی دفع فضلات برسبیل اضطرار
ہوتی ہے اور اسمیں رطوبت مخاطیہ قلیل المقدار نکلتی ہے سبب اسکا متاذی ہوجانا امعاء کا
بسبب کسی خلط تیز اور اکال کے ہوتا ہے **علاج** مثل سحج کریں یا بسبب ہوجانے ورم مع ثقل
اور ضربان اور حمی کے ہو **علاج** فصد باسلیق کریں اور جو علاج ورم معدہ میں لکھا گیا نافع ہے
دوم زحیر بسبب سردی مفرط ظاہراً و باطناً جو مقعد کو پہنچے اور امعاء مستقیم کو سدد ہوجاوے **علاج**
جلوس برخشت گرم وآب گرم کا استعمال مفید ہے سوم یہ کہ براز خشک امعاء دقاق میں بند
ہوجاوے اور بدشواری خارج ہو اور بسبب انتشار ریح غلیظ درد ہوجاوے اور خراطہ اور
رطوبت رودہ سے نکلے علامت اسکی گرانی شکم ودرد شدید ہونا اور خارج ہونا ثفل قلیل المقدار
مثل دانہ نخود کے اور تقدم تناول غذائی یابس اور اس کو زحیر کاذب کہتے ہیں **فائدہ**
اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ زحیر کاذب میں بسبب اخراج خراطہ ورطوبت معالجین اسہال
سمجھکر حابسات دیتے ہیں اور باعث مضرت کثیر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے لہذا فرق درمیان
زحیر کاذب ومابقی اقسام زحیر صادق لکھا جاتا ہے اسپغول یا اور تخم لعابیہ مریض کو پلائیں
اگر تخم ہائے مشروبہ امعاء سے خارج نہوں اور بسبب ثقل محتقن شکم میں رہیں زحیر کاذب
ہے اگر تخم مشروبہ بجنس خارج ہوں زحیر صادق ہے پس جہت اخراج ثفل یابس محتبس مزلقات
مثل لعابات اور خیارشنبر وشربت بنفشہ روغن بادام ملاکر یا فقط گرم پانی میں ملاکر پلائیں **مجرب**
برائی زحیر حرف سفید اسپغول ابہل ہرسہ بریان دو و نیم درم افیون تین درم ویک دانگ
خوراک دو درم **مجرب** برائی زحیر واسہال پوست خشخاش بذر البنج تخم رجلہ بریان

مساوی الوزن مصطگی طین مختوم حب الآس سویق العناب ہریک نصف جزو مُر صمغ ہریک ربع جزو
عرق گلاب میں گولیاں بنائیں شربت ایک مثقال اگر ہمراہ رطوبت خون آوے کہربا انجبار نصف
جزو اسمیں اضافہ کریں دیگر مجرب برائی زحیر صادق مُر کندر زعفران افیون سب کو لیکر شیاف
بنائیں اور عمل کریں **حمول مجرب** زردی بیضہ روغن گل مردار سنگ بقدر حاجت اسفیداج رصاص
پارچہ میں ملاکر حمول کریں **مجرب** شیرہ بادام اور تمر ہندی مقعد روغن بادام سے مسکن درد ہے
اور جلوس مطبوخ علبہ اور شبت اور تخم کتان میں مفید ہے اگر ہمراہ زحیر کوئی شئے خارج نہ ہو
کبریت کو شحم گوسفند میں ملاکر آگ پر رکھکر اس کا دخان لیں اور ناک کو بند کرلیں **مجرب**
برائے زحیر صادق و زحیر کاذب و سحج و اسہال قرفہ جوز بوا مُر کی جند بید ستر افیون کندر ہمہ
ادویہ مساوی الوزن لیکر مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک صبح و شام دو حب **مجرب** برائی
زحیر اطفال جو ایجاعت میں نافع ہے تخم رشادا ایک دانق کمون کرمانی تین دانق خوب باریک
کریں اور روغن گاؤ کہنہ میں ملاکر ہمراہ شیر اُم طفل پلائیں غایت مفید ہے **تدبیر مشترک**
برائی اسہال و سحج و زحیر انکے علاج میں تاخیر نہ کریں اور مخدرات زیادہ نہ دیں کیونکہ
آخر میں اسہال کو زیادتی ہوجاتی ہے اگر ضرورت قوتی ہو بغیر اصلاح مخدرات دینا مصلحت
نہیں اور برائی اصلاح مخدرات جند بید ستر زعفران وغیرہ کافی ہیں اگر صاحب اسہال کی نبض
بوقت کہانے غذا کے زیادہ ہوجاوے اسکا علاج نکریں اگر اشتہا بالکل ساقط ہو اور
براز میں عفونت شدید پیدا ہو صورت سختی مرض کی ہے اور باوجود دینے عنبر یا فادزہر خواہش
شہوت طعام نہو مہلک ہے اور افضل غذائے مریضان مذکورہ چاول ہیں اور پانی کثرت
سے پینا اور ہمگی اقسام گوشت مضر ہیں اور اسی طرح استعمال ظروف مس بھی نہایت بد ہے
مجربات برائی سحج و اسہال مروارید جو ترشی اترج میں سائیدہ ہوں کہربا تخم حماض پوست انار
پوست خشخاش ماز و صمغ بریان سب کو ہموزن لیکر شہد میں ملائیں یا بیضہ نیمبرشت پر چھڑک کر
کہلائیں **مجربات شیخ** بوعلی سینا برائی اسہال کبدی وغیرہ ماز و ثمرہ طرفا ہریک یکجزو افیون
نصف جزو صمغ ربع جزو مثل فلفل حب بنائیں واسطے اطفال کے ایک حب اور واسطے جوانوں
کے چہار حب کافی ہیں **از مجربات** برائی اسہال قوی تنکار مشوی ایکجزو شنجرف دو جزو افیون
چہار جزو مثل فلفل حب بنائیں اگر کثرت اسہال دن میں ہو حب عسل میں ملاکر کہلائیں اور جو
بوقت رات بکثرت آتے ہوں لیموں میں ملاکر کہلانا اصوب ہے **معمولات ومجربات ہند**

برائی زحیر و اسہال ہلیلہ زرد کو پتھر پر خوب گھسکر شہد ملا کر کہلائیں **مجربات** برائی اکثر اقسام اسہال ہلیلہ سیاہ بریان روغن گاؤ میں چرب کر کے ہموزن شکر میں ملائیں خوراک دو درم **مجرب** برائی اسہال آملہ ہمراہ آب سماق کہلانا مفید ہے **مجرب** برائے اسہال عفص دو درم سماق ایک درم پوست انار نصف درم مثل نخود گولیاں بنائیں دس گولی سے بیس گولی یک ہمراہ بیضہ نیمبرشت کہلائیں **سفوف** عظیم النفع برائی اسہال بہنگ بریان زنجبیل نفدادہ دار فلفل ہر یک نصف مثقال مصطگی حب الرمان نف دادہ کشنیز بریان ہر واحد چہار دانگ صمغ نف دادہ ایک دانق پوست خشخاش نف دادہ ایک مثقال اور ایک دانق ہمراہ آب سرد ایکدام کہلائیں **مجربات** برائے اسہال صفراوی و دموی صمغ عربی باریک کر کے تین مثقال کہلائیں اگر سدہ نہو پوست خشخاش خوب باریک مثل غبار کر کے ایک مثقال سے دو مثقال تک کہلانا مجرب ہے اگر صمغ عربی اور پوست خشخاش کو امتزاج دیکر بقدر دو مثقال خوراک کی جائے نہایت سود مند ہے **دیگر** برائے اسہال مزمن و سحج خوفناک و قرحہ امعاء و مقعد سریع الاثر ہے پوست انار ترش اور عفص کو ہموزن مطبوخ کریں اور مثل فلفل گولیاں بنائیں خوراک پندرہ گولیاں کریں **از مجربات** برائی اسہال حارہ و ذوبانیہ بعد یاس نہایت نافع ہے قرص طباشیر کافوری کہلانا اور بعضوں نے لکھا ہے کہ دینا اس قرص کا علاج آخری ہے **دیگر** تخم بقلہ کو بریان کر کے کہلائیں اور بالائے اسکے شربت صندل یا شربت سیب یا شربت انار یا شربت آس یا شربت انبرباریس نوش کریں اسہال معدی کبدی معوی بدنی سب کو مفید ہے **ایضاً** حب الآس دہ جزو صندل زرد و انبرباریس ہر یک چہار جزو رات کو گلاب میں تر کریں علی الصباح شربت آس ملا کر پلائیں **مجرب** برائی اسہال مزمن تخم نیم ایک مثقال کہانا **مجرب** برائی اسہال مزمن کندر ناخواہ ہر یک پندرہ درم مازو ایک عدد آب برگ مولی میں مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک پندرہ گولیاں کریں **مجرب** برائی ایضاً سفرجل مشوی میں قدرے جوزبوا ملا کر کہلائیں **مجرب** برائے اسہال مزمن پوست بیخ اک نصف رطل خوب دہو کر خشک کریں بعد خشک ہو جانے کے باریک کریں اور خبث الحدید مثل اسکی ملائیں اور طریقہ اسکے بنانے کا یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں پہلے پوست بیخ اک بچھا کر اوپر سے خبث الحدید باریک پسا ہوا اسکی ایک تہ لگائیں بعد اسکے بہنگ دو رطل لیکر اسمیں ڈالیں پھر خبث الحدید کی ایک تہ لگاویں بعد میں بالائے اسکے پھر تہ پوست بیخ اک رکھکر ہانڈی کو خوب بند کر کے ایک رات اور ایک دن نیچے اسکے آگ جلاتے رہیں بعد اسکے ہانڈی

سے نکال کر خوراک باندازہ ایک چٹکی کریں **مجرّب** برائی اسہال مزمن زرنباد دو درم کو پانی میں گھسکر کہلانا **فصل دہم اسہال اطفال** میں **انفخہ جدی** ہمراہ شیرام طفلان پلانا نافع ہے **دیگر مجرّب** حب الآس خشخاش کندر شیر میں ملاکر پلانا **دیگر مجرّب** زیرہ گل گلاب برگ آس کمون گشنیز پوست انار ترش آب سماق میں ملاکر پلائیں **از مجربات** طباشیر انار دانہ بریان صمغ کثیرا مصطگی حب الآس وردطین ارمنی سب کو ملاکر نصف مثقال صبح وشام شربت سیب ترش ملاکر پلائیں **مجرّب کلی** انار جوز بوا افیون حضض زرنباد چاکسو کمون سفید زردچوبہ عساپلج یعنے کونپل بکائن قدرے ملاکر مثل نخود گولیاں بنائیں ایک گولی کہلائیں

باب شانزدہم امراض کُلیہ اور مثانہ کے بیان میں

کلیہ یعنے گردہ ایک جانب راست اور دوسرا جانب چپ ہے اور ہر ایک زیرپشت رباطات سے مستحکم ہیں بذاتہ انمیں حس نہیں غشا جو اس پر محیط ہیں کثیر الحس ہیں اور دو رگیں درمیان گردہ اور جگر کے واقع ہیں انکو طالعین کہتے ہیں خون ہمراہ آب جگر سے گردہ میں انہیں عروق کی راہ سے جاتا ہے اور فائدہ ان کا یہ ہے کہ خون کو پانی سے جدا کریں اور ایک رگ گردہ سے اور واسطے دفع مائیت مثانہ میں ملی ہے اور اسکو براخ کہتے ہیں اور شکل اصلی گردہ کی مثل نصف دائرہ کے ہے اور گوشت اسکا سخت ہے اسواسطے کہ حرارت رقیق اسمیں اثر کرے واضح رہے کہ امراض کُلیہ اور مثانہ قریب قریب ہیں جو چیزیں کہ کلیتین کو مفید ہیں مثانہ کو بھی مفید ہوتی ہیں اور امراض کُلیہ اور یا مثانہ میں قرح ہوجاوے بمشکل جاتا ہے خصوص بحالت شیخوخیت زبون ہے اور سوء مزاج کلیہ چند قسم ہیں اوّل سوء مزاج حار گردہ علامت اسکی قارورہ سرخ مع الحرارت ہونا اور جلدی سے خارج ہونا بول کا کہ ضبط نہ ہوسکے اور شدت عطش اور باہ اور قوت ظہر کی اور دسومت بول میں بسبب ذوبان چربی گردہ کے اور مقام گردہ میں گرمی محسوس ہونا **علاجہما** لعابات اور شربت انار اور خشخاش اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شیرہ تخم خرفہ اور شیرہ تخم کاہو اور چہاچہہ کا پینا اور صندل کو ہمراہ گلاب طلا کرنا اور آب سرد اور کافور تبرید کلیہ میں عظیم النفع ہے قسم دوم سوء مزاج بارد کثرت سے پینا پانی سرد یا پہونچنا ہوا سرد یا کہانا بکثرت غذائے سرد موجب سوء مزاج بارد ہے علامت اسکی سفیدی قارورہ وسفیدی رنگ روئی وسردی موضع کلیہ وضعف باہ وعدم تشنگی اور

ضعف پشت **علاج** گلقند عسلی عرق بادیان ملاکر پلائیں اور بادام نارجیل فندق گنجد پستہ
بسبب نخود انجیر وغیرہ کہانا اور علامت حرارت مثانہ یہہ ہے کہ حرارت میں رنگ بول سرخ
ہوتا ہے اور برودت مثانہ میں بول رنگین نہیں ہوتا بلکہ بول کثرت سے آتا ہے **علاج**
گردہ میں لکھا گیا حرارت اور برودت مثانہ میں مفید ہے **فصل اوّل ہزال کلیہ**
میں لاغری گردہ میں چند سبب سے ہوجاتی ہے اوّل یہہ کہ سوء مزاج حار یا بارد مادی خواہ
یا ذخ لاحق حال گردہ ہو دوم کثرت سے جماع کرنا سوم استفراغ کثیر خواہ با اسہال یا
بہ ادرار ہو اور عموماً لاغری گردہ کے علامات یہ ہیں لاغر ہونا گردہ کا اور ضعف باہ پشت
اور سفید ہونا قارورہ اور تولد رسوب کا اور کبھی صداع یا ضعف بصر بھی ہوجاتا ہے **علاج**
مسخنات کہلائیں اور ترنجبین مقوم شیر تازہ میں کہانا اور کہانا لحم فربہ اور ہلبیہ اور
بیضہ نیمبرشت باقی علاج جو برودت گردہ میں لکھا گیا نافع ہے **فصل دوم ضعف**
کلیہ میں ضعف گردہ بسبب سوء مزاج یا بسبب لاغری یا اس سبب سے کہ جرم گردہ کثرت
استعمال مدرات یا ضربہ یا سقطہ یا افراط جماع سے ضعیف ہوجاوے اور مجاری گردہ وسیع
ہوجاویں علامت اسکی یہ ہے کہ ضعف باہ ہو اور کبھی کبھی درد گردہ ہو اور بول غسالی مثل
آب گوشت شستہ بعد ہضم کبد ہو اور قبل از ہضم کبد مائی ہو اور اگر بول کو ایک ساعت
رکھیں رسوب اس میں پیدا ہوجاویں **علاج** تعدیل مزاج اور تنقیہ خصوص مفصد باسلیق
کریں اور بہترین ادویہ اس مرض میں شیر میش ہے اور جو علاج کہ ہزال کلیہ میں تحریر ہوا مفید
ہے اور ترک جماع اور دعت اور ریاضت اور مدرات اور مسہلات دینا ممنوع ہے اگر
ضعف کلیہ بسبب حرارت ہو دم الاخوین گلنار گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس صمغ عربی باریک
کرکے ہمراہ شیر لسان الحمل نوش کریں اور سرکہ اور روغن گل کو پشت پر ضماد کریں **فصل سوم**
ورم کلیہ میں اگر ورم حار ہے علامت اسکی یہہ ہے کہ تپ لازم بلا انتظام ہوگی اور قشعریرہ
اور درد گردہ اور رنگین ہونا بول کا اور بدخوابی اور درد سر اور ورم بارد میں درد کم اور
ثقل کثیر ہوتا ہے اور ورم بارد بلغمی میں کمرگاہ تک ترہل ہوجاتا ہے اور نبض بطی اور بول
اور براز سفید آتا ہے اور ورم سوداوی میں رنگ بول کبودی اور خدر کمرگاہ اور ورکین یعنی
ہر دو سرین اور ساقین اور ثقل تہیگاہ ہوتا ہے اور کبھی قولنج یا استسقاء اور حدبہ یا دق اس
سے پیدا ہوجاتے ہیں اور کبھی اختلاط ذہن ہوجاتا ہے یہہ زبون ہے **فائدہ** درد گردہ

مشابہ بہ قولنج ہوتا ہے اور ورم گردہ میں حقنہ سے زیادتی ہوتی ہے اور قولنج میں حقنہ مفید ہوتا ہے **فصل چہارم ورم مثانہ میں** مثانہ ایک کیسہ بلوطی شکل ذوطبقتین ہے طبقہ باطنی جہت ادراک حدت بول عصبی ہے کہ بعد ادراک حس دافعہ متحرک ہوا ور طبقہ خارجی واسطے حفظ طبقہ باطنیہ صفاقی ہے کہ بسبب امتلاء پاریدہ ہوجاوے مقام مثانہ مردان زیر عانہ اور زبان زیر رحم ہے اور گردن مثانہ مردوں میں تین خم اور عورتوں میں ایک خم ہوتا ہے اور منفعت مثانہ یہہ ہے کہ بول کو جمع اور دفعتہً خارج کرے پس ورم مثانہ بسبب حرارت ہوتا ہے اور بعض حکماؤں نے لکھا ہے کہ بسبب خلط بارد ورم مثانہ نہیں ہوتا کیونکہ مثانہ نہایت سخت ہے ورم مثانہ میں ثقل اور سوزش شدید اور عطش اور سرد ہوجانا دست و پاکا اور لاحق ہونا حمےٰ محرقہ کا اور مشکل اور تقطار بول کا آنا اور کبھی قبض براز اور ہذیان اور سیاہی زبان ہوجاتی ہے اور جب ورم منفجر نہو اور مثانہ میں تمدد اور سختی اور درد شدید لاحق ہو علامت ہلاکت کی ہے اور ثقل راسب دلیل بہتری مرض ہے **علاج** ورم حار میں فصد باسلیق ابتدا میں اور مابض بعد میں مفید ہے اور تلیین طبیعت کرنا خیار شنبر یا عرق کاسنی یا عرق عنب الثعلب ملاکر عمدہ علاج ہے اور شربت بنفشہ ہمراہ شیرہ خشخاش پلانا کامل النفع ہے اور شربت نیلوفر اور لعاب بہدانہ اور بذر قطونا اور ماء الشعیر اور ماء الجبن نہایت نافع ہیں اور قے کرنا عمدہ تدبیر ہے اور ورم بارد میں آرد جو عرق کشنیز یا کاسنی ملاکر ضماد کرنا اور مطبوخ تخم کرفس انیسون تخم کتان پرسیاؤشان گلقند ملاکر پلانا یا روغن بابونہ اور قسط سے تدہین کرنا اور ضماد بابونہ اور حلبہ اور مقل اور خطمی نہایت نافع ہے **مجرّب** مطبوخ افتیمون اور سکنجبین افتیمونی اور مسکہ عسل ملاکر کہلانا تام النفع ہیں اور کبھی ورم صلب میں ضرورت فصد کی ہوتی ہے اور جب ورم منفجر ہوجاوے پہلے مدرات قوی دیں بعد میں مغریات مدملہ کہلائیں اور جو علاج قروح میں لکھّا گیا نافع ہے اور سرد پانی پینا اور مبردات سرد کہانا مضر ہے اس سے مادہ صلب ہوجاتا ہے **فصل پنجم حصاۃ کلیہ اور مثانہ میں** حصاۃ یا رمل کلیہ یا مثانہ میں بسبب رطوبت خام لزج پڑجاتی ہے اور بسبب سبب فاعلی یعنے حرارت قویہ کے رطوبت خام لزجہ کو بمرور زمان متحجر کردیتی ہے پس اگر غلظیت اور لزوجت بشدت ہے سنگ پیدا ہوجاتا ہے اور اگر غلظیت کم ہے ریگ پیدا ہوتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سبب فاعلی اسکا برودت بھی ہوتی ہے اور اکثر حصاۃ کلیہ پیران اور فربہ آدمیوں اور عورتوں کو بہت ہوجاتا ہے

علامات سنگ کلیہ یہ ہیں رنگ حصاۃ سرخ اور قطن میں درد اور غثیان اور ضعف الہضم اور سست ہوجانا بیخ ران کا اور حصاۃ مثانہ طفلان اور جوانان اور نحیف البدن کو بہت ہوتا ہے عورتوں اور خصیان کو نادر اور اگر ہو بھی جائے علاج پذیر نہیں ہوتا **علامات سنگ مثانہ** یہہ ہیں کہ رنگ اسکا کمد ہوگا اور بیخ قضیب میں خارش ہوگی اور بعد نکل جانے اس کے تقاضائے بول ہوتا ہے اور درد مقعد اور کبھی قطعات لحم خارج ہوتے ہیں **فایدہ** جسقدر بول صاف اور شفاف ہوتا جاتا ہے صلابت زیادہ ہوتی ہے **فایدہ** رسوب سنگ گردہ زرد یا سرخ ہوتا ہے اور رسوب سنگ مثانہ خاکستری اور سنگ مثانہ میں بول بمشکل آتا ہے اور کبھی نہیں آتا **علاج** پہلے تنقیہ فصد اور اسہال اور ادرار سے کریں بعد اسکے ادویہ مفتتات جو سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالیں کھلائیں اور روغن مفتت حصاۃ مثل روغن عقرب و روغن خسک و روغن بابونہ عانہ پر ملیں اور احلیل ٹپکاویں اور ادویہ سنگ شکن مثل تریاق مثرودیطوس اور سنجرینیا اور یہ دوا جو اس مرض میں غایت النفع اور مشہور بہ یداللہ تعالےٰ ہے اور معجون مفتت حصاۃ بھی بہت نافع ہے **صفت یداللہ** تیس[1] یعنے بزکوہی کو اس موسم میں ذبح کریں جب انگور پر رنگ آتا ہے اور خون جو اول اور آخر وقت ذبح نکلے جانے دیں خون درمیان کو لیلیں جب جم جاوے کسی پارچہ سے ڈھانک دیں اور آفتاب میں رکھیں جب خشک ہوجاوے تھوڑا سا لیکر ہمراہ آب ترب یا آب کرفس کھلائیں **معجون مفتت حصاۃ** حب القلت حجر الاسفنج خاکستر عقرب بیخ کاکنج کوفتہ بیختہ آب خسک تر میں ملاکر خشک کریں پھر اسی طرح آب خسک میں سات مرتبہ تر اور خشک کریں اور عسل ملاکر معجون بنائیں خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کریں **سفوف** جہت سنگ گردہ و مثانہ حار مفید ہے صفتہ مغز تخم خیارین مغز تخم ہندوانہ و کدو ہر یک چہار مثقال رازیانہ حجر الیہود ہر یک دو مثقال کوفتہ و سائیدہ دو مثقال ہمراہ سکنجبین کھلائیں اور حجر الیہود فقط اس مرض میں غایت مفید ہے **مجرب** تخم شلجم کو مولی کے اندر رکھکر خمیر سے لپیٹ کر آگ میں رکھیں جب بریان ہوجاوے استعمال کریں **مجرب** نانخواہ تین مثقال کو ایک رطل شیر میں پکاکر باضافہ ایک اوقیہ شکر نہار کھلائیں **مجرب** ملح شعیر ایک مثقال البقر دو مثقال تخم گاجر چہار مثقال دوغ گاؤ میں ملاکر ایکمثقال کھلائیں **مجرب** گوشت مولہ اور حجر الیہود مشہور النفع ہیں مگر جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ ہر دو حصاۃ مثانہ میں مفید نہیں ہوتے اور تردید قول

[1] بحر الجواہر میں تیس بالفتح بمعنے بز نر کوہی آمدہ است جو بزرگ ہو اور کوہستان پر رہے تحفۃ المومنین میں بھی لفظ تیس کے ذیل میں یہی لکھا ہے اور بزرگ کے درج میں ہے اور مراح اور قسطاس الاطباء و منتخب و غیرہ میں بھی بز ان معنے میں ہے ... اس کے معنے بزرگی کا ... تخصیص صاحب ... فرمانے ... نہیں ... بیان ... جسکی عمر چہار سال ہو وہ ذبح کرنے کے لایق و معتبر ہے ۱۲ الکاتب محمد فضیل عفی عنہ

جالینوس کی انطاکی نے کی ہے **عجائبات** برائی سنگ مثانہ خاکستر عقرب اور زجاج محرق سود مند
ہے **مجرّب** سرگین کبوتر سرخ رنگ دو درم اور دارچینی تین درم بطور سفوف کہلانا اس مرض
میں سریع النفع ہے **مجرّب** استعمال رب قصب پینے نے جو طبخ میں نہایت غلظیت پیدا کرے
بہت فائدہ دیتا ہے **مجرّب** نانخواہ بذر الکرفس ہر واحد پانچ جزو تخم جرجیر ایکجزو کو سفوف کرکے
ہمراہ آب سرد کے بقدر دو درم کے کہلائیں **اغذیہ حصات** ماء الحمص سیاہ ماء الباقلی
گوشت تیہو چوزہ مرغ زیر باج کرنبیہ مطجن زیتون الماء کبر مخلل اور کامخ الکبر فستق فانبذ
سکر انجیر زرد بطیخ ہیں یہہ سب غذائیں سنگ مثانہ کی مرض میں تناول کیجاویں **ذکر
ادویہ ادرار گرم و سرد و معتدل** گرم مثل تخم کرفس بادیان انیسوں صعتر شونیز
ہلیون کی ہیں سرد مانند تخم خیارین و خسک و ہندوانہ تخم کدو کاکنج کی ہیں اور معتدل
مثل پرسیاؤشان قوہ تخم خربزہ کے مناسب حال مریض دیکھکر استعمال کریں لیکن مدرات
کا برتنا علی الدوام کمال ضرر رکھتا ہے اور جو گاہ گاہ کیا جاوے نقصان نہیں ہے **فہام
میوہ** مفتت حصات ہیں خربزہ خیار انگور سفید انجیر بادام فستق حب صنوبر **ذکر ادویہ
اسہال** جو اس مرض میں مفید ہیں سپستان انجیر اصل السوس خطمی کو جوش دیکر مغز فلوس اور
ترنجبین اسمیں اضافہ کرکے پلائیں **مسہل معمول** مستعمل حصاۃ کلیہ ومثانہ آلو بالو یک تولہ گاؤزبان
عنب الثعلب پرسیاؤشان تخم کشوث خارخسک تخم قلت بنفشہ بسفایج تخم خطمی تخم خبازی
بیخ کاسنی بیخ بادیان ہر یک دو درم گلسرخ سہ درم انیسوں تخم کرفس ہر یک یکدرم سنائکی تخولہ
سہ ماشہ ترنجبین چہار تولہ فلوس خیارشنبر پنجتولہ روغن بادام شش ماشہ سب کو ملاکر پلائیں
فائدہ خاتم حدید ہاتہہ میں رکہنا صاحب حصاۃ کو بالخاصیۃ مفید ہے اور حجر الیہود اس
ترکیب سے کہلانا مفتت حصاۃ مثانہ ہے صفۃ حجر الیہود ایک تولہ کو آب تازہ مولی میں دو پہر برابر
کہرل کریں جب خشک ہوجاوے کیروٹی کرکے پانچ آثار پاچکدشتی بختہ میں ایک مغاک کہودکر
رکہہ دیں اور آگ دیدیں کہ حجر الیہود اندرون سے خاکستر ہوجاوے اسی طرح تین مرتبہ کریں
جب دوا مثل چونہ ہوجاوے ہمراہ مدرات مثل تخم خیارین خارخسک شربت بزوری یا آب
سبوس نخود ملاکر پلائیں خوراک نیم ماشہ سے یک نیم ماشہ تک کریں **فصل ششم وجع کلیہ یعنے
درد گردہ میں**۔ درد گردہ بسبب سوء مزاج یا بسبب حصاۃ یا ورم یا قرحہ ہوتا ہے اور اگر درد ریحی
ہو تو منتقل رہتا ہے اور اسمیں ثقل نہیں ہوتا **علاج** ازالہ اسباب کریں اور آبزنات جنمیں ادویہ مسکنہ

در دجوش کی ہوں مثل بابونہ وشبت وخطمی وبرگ کرنب شدید النفع ہیں اور تخم انجرہ سکنجبین ملاکر پلانا فی الحال نافع ہے **مجرّب** جدوار شربًا وطلاءً مفید ہے **مجرّب** آب صبر سبز ہمراہ شکر پینا مدرا ورملین اور کاسر ریاح اور درد ہے **مجرّب** حلبہ نانخواہ تخم گاجر تخم کرفس سداب مساوی الوزن مطبوخ کرکے پلانا **مجرّب** کاکنج تخم خیارین ہریک دو درم کمون افسنتین اصل السوس تخم بطیخ ہریک چہار درم کہانا مفید ہے **مجرّب** برائی درد ریحی زردچوبہ اور سفیدی بیضہ طلا کرنا **مجرّب** جاورس اور لید خر سے تکمید کرنا اور لگانا محجمہ ناری مفید ہے اور افلونیا اور برشعثا ہمراہ مدرات مطلقًا نافع ہیں اور تریاق فاروق وقرص کوکب ومعجون مخلصہ سودمند ہیں

فصل ہفتم قروح کلیہ اورمثانہ میں

قروح جمع قرحہ ہے اور قرحہ تفرق اتصال کو کہتے ہیں جو عضو لحمی میں حادث ہوکر ریم پیدا کرے اگر قرحہ گردہ میں ہے **علامت** اسکی یہہ ہے کہ درد پشت اور گردہ میں ہوگا اور بول میں بوکم ہوگی اور مدہ اور خون اور پوست شرح غلیظ بول میں خارج ہونگے اور بول میں مدہ شدید الاختلاط ہوگی اور سلس البول اور بول بآسانی خارج ہوگا اور قرحہ مثانہ کے یہ علامات ہیں کہ بوئی بد بشدت بول میں ہوگی اور قشور جو ہمراہ بول خارج ہونگے رنگ اس کا سفید ہوگا اور درد عانہ پر محسوس ہوگا اور بول بتقاطر اور بمشکل آئیگا اور تمیز اسمیں کہ جراحت گوشت میں ہے یا اسکے پردہ میں ہے یہہ ہے اگر جراحت غشا میں ہے درد قوی اور سوزش مفرط ہوگی اور اگر گوشت میں ہے درد کم اور سوزش کم ہوگی **فائدہ** جسقدر ریم اعضائے بعید سے آویگی کثیر الاخلاط ہمراہ بول ہوگی **علاج** تعدیل مزاج اور فصد باسلیق اور تلیین طبیعت اور قے کرنا شدید النفع ہے اور تنقیہ قرحہ کرنا مدرات معتدل اور ماء العسل اور شکر سے مفید ہے اور جب بول میں صفائی معلوم ہو دینا مدملات قروح مثل قرص کہربا ودم الاخوین کندر ورد صمغ وکثیرا نافع ہے **فائدہ عمدہ** بعض حذاق نے لکھا ہے جو علت معدہ سے دور ہو اسمیں علاج بضمادات وطلایات ومروخات ونطولات مشروبات سے بہتر ہے کیونکہ بسبب قرب مسلک جلد تاثیر ہوتی ہے مگر اندمال قرحہ بچند وجہ مشکل ہے اول یہ کہ قروح کلیہ معدہ سے بعید ہے دوم مرور بول ہمیشہ اس پہ رہتا ہے سوم جرم کلیہ سخت ہے اور جو عضو کہ صلب الجرم ہو بدیر اچھا ہوتا ہے اور قروح مثانہ میں دو سبب ماسوائے اسباب مذکورہ موجب عدم اندمال ہیں پہلے احتباس بول دوم مثانہ عضو عصبانی ہے اور قروح عصبی مشکل سے اچھا ہوتا ہے اور اثر دوا بہ نسبت کلیہ اسمیں بدیر مؤثر ہوتا ہے **سفوف** امیران برائی قروح ودفع وا خراج

اجزائی لحمیہ مع مدہ نہایت ہی مفید ہے صفتہ مامیران چینی راوند ہر یک یکمثقال گلنار افیون
صمغ ہر یک دو مثقال طباشیر کرنب زرد لب تخم خیار ہر یک دس مثقال تخم بقلہ پانچ مثقال انبر باریس
سات مثقال سمسم چھہ مثقال شکر طبرزد بیس مثقال شربت تین درم بوقت صبح ہمراہ دس
درم مثلث ممزوج اور دو درم بوقت شب ہمراہ ماء القرع **مجرب** جو ایک ساعت میں مفید
ہوتا ہے اور بحالت درد شدید از بس نافع ہے بذر البنج ایک درم افیون ایک قیراط
شیرہ تخم خیارین بیس درم تخم کاہو تخم خرفہ ایک ایک درم حب بنا کر کہائیں **مجرب** تامہ برائی قروح
و بول خون و تقطیر البول صفتہ افیون کرفس بذر البنج شہد انج ہر یک یکمثقال رازیانج دو مثقال
زعفران تخم حماض حب الصنوبر بادام تلخ ہر یک تین مثقال تخم خیار بارہ مثقال کاکنج بیس مثقال
سب کو لیکر میبفختج میں قرص بنائیں اور بقدر مناسب مزاج کہلائیں **زراقہ** یعنی پچکاری برائی قروح
مزمنہ مفید ہے اسفیداج کندر نشاستہ انزروت صمغ رال سفید گلنار سنگجراحت سلیخہ کثیرا عفص ہر
یک یکجزو برگ نیم دم الاخوین کات ہندی ہر یک دو جزو ہمراہ شیر زنان ایک دن میں تین مرتبہ
استعمال کریں **ایضاً** مجرب گلنار طین ارمنی کندر پوست کدو محرق شعر محرق انزروت شب
نشاستہ صمغ مردار سنگ سنگجراحت دم الاخوین اسفیداج ہموزن لیکر ہمراہ لبن جواری عمل کریں اور
ہمگی اشیاء نمکین اور حریف اور ترش اور شیریں اور جماع اور تعب اس مرض میں مضر ہیں اور غذا
برنج رجلہ کدو اسفاناخ حریرہ نافع ہے **توضیح** حجامت خاصرہ یا فصد باسلیق جانب ایمن
قروح کلیہ میں مفید ہے اور اسہال سے مضر ہوتا ہے اس سبب سے کہ ادویہ مسہلہ خالی از حدت نہیں
ہوتیں دوم یہ کہ مواد مراریہ اور بورقیہ عند الجذب جانب امعا مزاحم کلیہ ہوتے ہیں اور اس باعث
قروح میں زیادتی ہوجاتی ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ تنقیہ قرح میں عجلت چاہئے ورنہ بعد
استحکام علاج مشکل ہے اور جب قرحہ پاک ہوجاوے مدرات دینے میں مبالغہ نکریں بلکہ اندمال
میں کوشش کریں اور یہ ادویہ مفردہ و مرکبہ جہت اندمال قروح غایت مفید ہیں قرص کاکنج قرص
خشخاش سفوف مجموعہ سفوف کہربا سفوف کما دریوس مفردات مدمل قروح کلیہ و مثانہ طین ارمنی طین مختوم
طین قبرسی تخم خشخاش بذر البنج گلسرخ گلنار طباشیر سماق کہربا کندر آب لسان الحمل حب الآس
قرطاس محرق حب القلت بسد مروارید طین قیمولیا شاخ گوزن سوختہ صمغ بطم شب یمانی بریان
اقاقیا تخم خطمی تخم خبازی مغز جلغوزہ مغز بادام شیریں بریان کاکنج رامک رب السوس افیون مقل
تخم کرفس زوفائی خشک انیسوں **فصل ہفتم سوزش بول میں** اسباب سوزش بول

چند ہیں اوّل یہ کہ مجاری بول میں بسبب حدت قرحہ پڑجاوے دوم مجاری بول میں ورم ہو سوم رطوبت جو مجری بول میں واسطے تعدیل بول چسپیدہ ہے بسبب پینے مدرات قوی حارہ یا بسبب جماع وغیرہ کے محلل رطوبت ہے مفقود ہوجاوے **علاجہ** مغربات پینا مفید ہے اگر سوزش بول بسبب حرارت ہو اس صورتمیں بول رنگین ہوگا اور مدہ اور قشور وغیرہ خارج ہونگے **علاج** لعابات اور بیزور بارد اور شربت بنفشہ پینا اور آبزن بار بار کرنا بہرحال اسکا علاج جلد کریں ورنہ بصورت تاخیر قرحہ قضیب یا مثانہ ہوجاتا ہے اور کہانا اشیا تند و تیز اور شور اور شدید الحرارت اور کرنا جماع کا مضر ہے **مجرّب** بطیخ ہندی کہلانا **مجرّب** کشنیز بادیان ہر یک دو مثقال پوست خشخاش نصف مثقال نقوع کرکے علی الصباح بلا ملنے کے پلائیں **مجرّب** شورہ قافلہ کبار ہر یک یکدرم صبح شام بلاناغہ تین روز تک پینا بعد اسکے چانول یا حلبہ نقوع کرکے تین روز پلانا اور ترشی اور نمک سے پرہیز کرنا عجیب النفع ہے **مجرّب** عصارہ برگ نورستہ مغیلان ہمراہ شکر یا بلا شکر سات روز تک پلانا **مجرّبات** تخم بطیخ تخم خیار تخم کدو خشخاش نشاستہ کثیرا بذر البنج مساوی الوزن اور شکر مثل کل کے ملاکر دو مثقال ہمراہ آب سرد یا شربت بنفشہ ملاکر پلائیں **مجرّب** برائی حرقت و بول خون زرد چوبہ ایکدرم و نصف آملہ تین درم رات کو پانی میں تر کریں علی الصباح عسل ملاکر نوش کریں **مجرّبات** قلعی مقتول قاقلہ صغار کبابہ سب کو مساوی الوزن لیکر ایکدرم سے تین درم تک بتدریج کہلائیں **مجرّب** فتیلہ سفیدی بیضہ اور افیون ملاکر فتیلہ کرنا لاعدیل ہے **مجرّبات** برائی حرقت و بول دم بستان افروز ایک رطل شیر تازہ میں نقوع کرکے قدرے حضض ملاکر ایکدنمیں تین مرتبہ پلانا **مجرّب** برائی قرحہ و حرقت بول حضض تین درم اطریفل و حنا ہر یک یکدرم عروق صفر نصف درم شب یمانی تین درم سبکو تر کریں اور قدرے نیلہ توتیا اور افیون ملاکر پچکاری کریں

فصل نہم سلس البول اور تقطیر میں

سلس البول یہ ہے کہ بول بغیر ارادہ خارج ہو اور کثرت اور تقطیر بول کبھی بسبب حرارت ہوتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول رنگین اور باحرقت ہوتا ہے **علاج** بلوط حب الآس گلنار طباشیر سماق تخم خرفہ تخم کاہو خشخاش کشنیز وغیرہ پلائیں اور اکثر یہ مرض بسبب برودت اور رطوبت ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول بلا رنگینی اور بے حرقت ہوتا ہے اور تشنگی نہیں ہوتی **علاج** کندر خولنجان سعد قسط کمون جوز بوا وغیرہ کہانا اگر سلس البول بسبب ورم مجاورمثانہ مثل رحم و ناف وعانہ عارض ہوا اور اس باعث مثانہ منضغط ہوجاوے یا سلس البول زوال فقرات مثانہ سے یا بسبب کسی ضربہ یا سقطہ لاحق ہو یا سلس البول بسبب فقدان حس ہوجاوے جسطرح بحالت سرسام ہوجاتا ہے

علاج ازالہ اسباب کریں اور جو سلس البول بسبب زوال فقرات ہو اور رنج ران میں خدر ہو جاوے
بمشکل جاتا ہے مجربات برائے سلس البول و تقطیر البول تخم سداب مر ہر یک یکدرم کندر حب الآس جوز بوا
بسباسہ قرنفل ہلیلہ سیاہ ہر یک دو درم سعد شونیز ہر یک تین درم انجرہ پانچدرم بلوط مقشر بریان پندرہ
درم عسل میں ملاکر تین مثقال سے پانچ مثقال تک کہلائیں مجرب ماسکات بول مر کندر بلوط
سعد ہموزن لیکر دو درم کہلائیں مجرب تاج مرغ محرق کہ حد ماد کو نہ پہنچے بقدر دو سرخ کہلانا
مفید ہے مجرب جند بید ستر قسط مر حاشا جفت بلوط عاقرقرحا ہموزن لیکر آب آس میں
گولیاں بنائیں ایک درم بوقت شب کہائیں معجون جید اگر کسی شخص کو پچاس مرتبہ ایکروز میں
پیشاب آتا ہو مفید ہے صفتہ فلفل دو جزو زنجبیل تین جزو کندر قسط شیریں سعد بلوط دار فلفل ہر یک
پانچ جزو باضافہ سہ چنداں شہد معجون بنائیں معجون برائے ایضاً مجرب ہے کمون کندر حب الآس ہر یک
پانچ جزو عسل چالیس جزو ایکدرم کہلائیں مجرب جوز بوا ہمیشہ کہانا کثیر النفع ہے معجون علویخان
برائے امساک بول و منی و مذی بعد یاس مجرب ہے صفتہ کہربا ایک مثقال و چہار دانگ ہلیلہ
کابلی جو روغن گاؤ میں بریان ہو کتہہ ہندی ہر یک دو مثقال جفت بلوط قشار کندر ہر یک نصف
مثقال شہد انج حب الآس ہر یک چہار مثقال ثعلب ایک مثقال سب کو اول عرق گلاب میں
جوش خفیف دیکر سات مثقال زبیب سرخ ملاویں ہمراہ شربت صندل و گلاب ہر یک دس درم
تخم بالنگو دو درم اضافہ کرکے دو درم کہلائیں مجرب زبیب کے تخم نکالکر موافق عدد تخموں کے
فلفل ملاکر کہانا اور افضل ادویہ اطریفل صغیر اور کبیر ہیں جو بجائے عسل شکر میں مقوم ہوں اور معجون فلاسفہ
دانفرو با وحب المحلب کہانا کثیر النفع ہے فصل دہم بول الفراش میں یعنے سوتے میں پیشاب
کر دینا اور یہ مرض لڑکوں کو اکثر ہو جاتا ہے اور بحالت بلوغ خود بخود بلا علاج جاتا رہتا ہے
علاج جو ادویہ ماسکات بول کی مذکور ہوئیں مفید ہیں اور بوقت شب بیدار کرنا اطفال کا برائے
رفع ضرورت پیشاب اچھا ہے اور کثرت طعام اور پانی سے رات کو منع کرنا چاہئے اور خولنجان اور
جوز بوا عجیب الفعل ہیں اور ہمیشہ گلقند عسلی کہانا اور مصطگی بلوط سعد ہلیلہ شکر ہموزن ملاکر بطور سفوف
کہانا کثیر الاثر ہے فصل یازدہم ذیابطیس کے بیان میں بفتح ذال معجمہ و یائے تحتانی
مفتوحہ و بائے موحدہ مکسورہ و یائے تحتانی ساکنہ وطا مضمومہ و سین ساکن ایک علت ہے کہ جسقدر
پانی پیا جاوے اسی طرح براہ بول تہوڑی دیر میں بارادہ خارج ہو جاتا ہے اور عطش بدستور رہتی ہے
اور اس مرض کو دولابیہ و زلق الکلیہ بھی کہتے ہیں سبب اسکا اکثر حرارت گردہ اور نادر برودت گردہ ہے

مگر حرارت گردہ میں عطش زیادہ ہوتی ہے **علاج** اسکا اشیا مسخنات سے کرنا چاہیئے اور ازمان اس مرض کا دق کیجانب جالب ہوتا ہے **علاج** تعدیل مزاج اور ادویہ ماسکات بول کہلائیں و بنظر ضرورت فصد باسلیق کریں **مجرّب** برائے ذیابیطس حار تخم رجلہ تخم کاہو تخم خیارین طباشیر کشنیز ہمراہ شربت انار پلانا **قرص بلیغ النفع** برائے **ایضاً** طباشیر رب السوس صمغ کثیرا ہریک نصف درم کافور افیون ہریک یک قیراط آب بذر قطونا ملاکر قرص بنائیں اور آب تمر ہندی کیساتھ کہلائیں **ایضاً** قرص فی ذیابیطس مجرب اور بہت نافع ہے طباشیر پانچ جزو تخم خرفہ تخم کاہو ہریک سات جزو تخم حماض ورد کشنیز طین ارمنی ہریک تین جزو صندل گلنار سماق ہریک دو جزو کافور نصف جزو ہمراہ آب خرفہ قرص بنائیں خوراک ایک مثقال اور قرص کافور قرص طباشیر اور ماء الشعیر نہایت نافع ہیں

فصل دوازدہم بول الدم میں

بول خونی بسبب ضعف گردہ یا ٹوٹ جانے کسی عروق کے آتا ہے **علاج** فصد باسلیق اور تلین طبیعت کریں مگر مسہل دینا مناسب نہیں اور قے بہت عمدہ علاج ہے **مجرّب** راوند دو درم نگلیں اور بعد میں شربت سکری سادہ تین روز تک پلائیں **مجرّب** تشمیزج اکیس عدد کو بطور سفوف کہانا بعد اسکے آب صندل پینا نافع ہے **مجرّب** آملہ اور عروق کو نقوع کرکے پینا **مجرّب** نافع قرص کہربا ہمراہ شربت عناب یا خشخاش پینا اور شربت انجبار شربت حب الآس اور نقوع بانسہ مجرّب ہے **قرص مفید** کہربا طین ارمنی گلنار کندر دم الاخوین طباشیر ہریک یکجزو افیون نصف جزو شربت انجبار یا شربت عناب ملاکر پلائیں اور جو ادویہ کہ فصل نفث الدم اور ذیابیطس حار میں مذکور ہوئیں مفید ہیں **مجرّب** قرص کاکنج قرص طباشیر نافع ہے اور ترک کرنا جماع اور تعب اور اشیا شیرین اور ترش کا مفید ہے اگر خون منجمد ہوجاوے جو علاج معدہ میں مذکور ہوا نافع ہے

فصل سیزدہم احتباس بول میں

اسباب احتباس بول چند ہیں اگر بحدے احتباس بول ہو کہ کچھ بھی نہ نکلے اسکو اسر کہتے ہیں اوّل یہ کہ ورم گردہ یا مثانہ یا حصاۃ گردہ یا مثانہ یا بسبب انجماد خون و مدہ مثانہ میں احتباس بول ہوجاوے دوم یہ کہ گوشت زاید مجری بول میں پیدا ہو اور یہ اکثر ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بعد اندمال قروح مجاری بول عارض ہوتا ہے **علاج** فصد صافن اور آب زن کثیر النفع ہیں **مجربات** القرخردل ہریک تین درم پانی میں پیسکر پلائیں **مجرّبات** دو درم القرخالص ہمراہ آب پلائیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ جب کوئی دوا موثر نہو القر دس درم پلانا نہایت نافع ہے **مجرّب** روغن آب مخلص ملاکر پلانا یا جدوار ہمراہ شیرہ تخم خیارین نافع ہے **مجرّب** قطور کافور احلیل میں اور تکمید اور طلا کرنا

القرکا عانہ پر سریع النفع ہے **باب ہفتدہم** امراض مراق و ثرب و صفاق کے بیانمیں واضح رہے کہ غشا خارجی پوست شکم کو مراق کہتے ہیں اور غشا داخلی جو معدہ اور آورودہ سے ملا ہوا ہے اسکو ثرب کہتے ہیں اور غشا خارجی جو اس سے اوپر ہے اسکو صفاق اور باریطون بھی کہتے ہیں اور یہ غشا مذکورہ یعنے صفاق پیغولہ ران تک ہے اور یہاں سے دو منفذ ہوکر گرد بگرد خصیتین مثل صورت خریطہ ہوگیا ہے پس پوشش شکم انسانی ان ہر سہ غشا مذکورہ سے ہے **فصل اوّل قیلہ** اور فتق کے بیانمیں فتق یہ ہے کہ دو مجری جو بالائے خصیتین ہیں شگافتہ ہوجاویں اور کیس خصیتین میں کوئی شے مثل رودہ وغیرہ نازل ہو یا غشا صفاق جو موسوم بہ باریطون ہے شگافتہ ہوجاوے پس اگر صفاق حوالی ناف شگافتہ ہو فتق مراق البطن کہتے ہیں اور اگر صفاق پیغولہ ران تک شگافتہ ہوجاوے اور اوپر سے کوئی شے آن کر اسی جگہ محتبس ہوجاوے اور خصیہ تک نہ پہنچے اسکو فتق اُربیہ کہتے ہیں اور خصیہ میں اُتر آوے قیلہ کہتے ہیں اور مقررہ حکما یہ ہے کہ جو چیز مافوق سے کیس انثیین میں نازل ہو علی الاطلاق اسکو قیلہ کہتے ہیں پس اگر ثرب نازل ہو قیلہ ثربی کہتے ہیں اگر رودہ ہو قیلہ امعا اگر ریح ہو قیلہ ریحی اور اگر آب ہو قیلہ مائی کہتے ہیں اور قیلہ کو اور رودہ اور قر دینی کہتے ہیں اگر مادہ غلیظ ہوجاوے قرو اللحمی کہتے ہیں اور اسباب حدوث فتق یہ ہیں بار گران اٹھانا یا کودنا آواز سخت کرنا یا جماع کرنا شکم سیری پر یا عند الانزال عمداً امساک کرنا یا عورت کو اوپر لیکر جماع کرنا یا زیادتی رطوبت مرخیہ یا احتباس باقی سخت کا ہونا اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ثرب مع امعا خصیہ میں اتر آتا ہے اور خصیہ نہایت سخت ہوجاتا ہے اور جب مقام ماؤف کو دبا دیا جاتا ہے درد معلوم ہوتا ہے اور جب مریض کو چت لٹکا کر اوپر چڑہانتے ہیں بآسانی اوپر چڑھ جاتا ہے اور عند الرجع قراقر معلوم ہوتا ہے اسکو قیلہ امعا کہتے ہیں اور کبھی بسبب کلانی درد مثل درد قولنج عارض ہوتا ہے اگر ثرب بلا رودہ خصیہ مین نازل ہو چندان خوفناک نہیں ہوتا اور بروقت رجوع قراقر یا درد نہیں معلوم ہوتا اگر قیلہ ریحی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ عند الرجوع قراقر شدید ہو اور بآسانی بجائے خود عود کرے اگر قیلہ مائی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ اسمیں قراقر نہیں ہوتا اور جلد خایہ آبناک معلوم ہوتی ہے اور عند العود کسی طرح اوپر نہیں جاتا حکماؤں نے لکھا ہے کہ جو فتق کہ بالائے ناف ہو بحالت طفولیت جاتی رہتی ہے اور کبرسن میں لاعلاج ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ فتق معوی اور ثربی اگرچہ صغیر الحجم ہوں بمشکل علاج پذیر ہیں اور فتق مائی اگرچہ کثیر الحجم ہو سہل العلاج ہے اور داؤد انطاکی نے لکھا ہے کہ فتق مائی میں اگر رشح سخت ہوجاوے لاعلاج ہے حاصل یہ کہ اس علت میں معالجہ پر ضرور ہے تا علت ملحوقہ زیادہ نہ ہوجاوے **علاج** قوابضات اور ملحمات اور محللات اور کاسر ریاح شرباً و طلاءً مفید ہیں اور ترک جماع اور امتلا ہوجانے سے احتیاط کرنا اور عند الجماع پٹے سے خصیتین کا باندہنا اور فنجنوش اور معجون فلاسفہ اور کمونی اور ضمادات جو فصل استسقا میں مذکور ہوئے مفید ہیں **مجربات غریب** قشار کندر مصطگی جوز السرو غری السمک ہموزن خل خمر ملاکر ضماد کرنا **مجرب** استخوان غضروفی گوشت جو سخت ہوتی ہے اسمیں سوراخ کرکے ڈورا ڈالیں اور ہر روز

دورہ کو روغن زیت لگاکر ہلاتی رہیں اور عنبر کا پینا بھی مجرب ہے **مجرب** مقناطیس پہلے پلائیں بعد میں صمغ عربی
مومیائی خبث الحدید نوش کریں یہ دوا موضع علت میں جاکر سخت ہوجاتی ہے **مجرب** عجیب خراطین کو روغن
بادام میں پیسکر ضماد کرنا **مجرب** حب الخروع حب القطن سمسم تخم معصفر در دکیسو ہر یک چہار درم عروق صفر
زنجبیل ہر یک یک مثقال روغن بیدانجیر دس درم سب کو پکا کر ضماد کریں اور رفادہ باندھکر چت لٹائیں
جوارش کندر تالیف شیخ الرئیس برائے انواع فتق و ریاح بارد مجرب ہے صفت کندر سات درم فلفل دراز
فلفل ہر یک دس درم سکر سات درم زنجبیل خولنجان ہر یک بارہ درم جوز بوا قرنفل ہیل ہر یک پنجدرم عسل
سہ چندان میں جوارش بنائیں خوراک دو درم **دیگر** برائے فتق مائی اصل السوس انیسون رازیانج کمون پکاکر
ہمراہ دس درم گلقند عسلی علی الصباح نوش کریں **مجرب** برائے فتق ریحی کرفس انیسوں رازیانج نانخواہ ہر یک
تین درم بدستور معروف عمل کریں **مجربات** برائے صبیان پشم خرگوش کو قدرے مشک اور عسل میں ملاکر
کہلانا نافع ہوتا ہے **فصل دوم نتو السرہ میں** یعنے ناف بلند ہوجاوے اور یہ علت بچند سبب سے
ہوجاتی ہے اول یہ کہ بسبب فتق ناف کو نتو ہوجاوے یا بسبب رطوبت یا ریح نتو ہو اگر رنگ بلندی ناف مثل
رنگ بدن ہو **علاج** جسطرح علاج فتق لکہا گیا کرنا مفید ہے اگر نتو سرہ بسبب انقطاع عروق ہو اور رنگ
اسکا سیاہ یا بنفسجی ہوجاوے اس حالت میں متعرض نہوں اور کبھی یہ مرض اطفال کو بسبب شدت گریہ اور بسبب
بے احتیاطی عند القطع عارض ہوتا ہے **علاج** طلابات قابضہ لگائیں **مجرب** نانخواہ سفیدی بیضہ میں پیسکر
لگانا **دیگر** تنکار شوری مصطگی روغن گنجد ملاکر طلا کرنا نافع ہے **فصل سوم درد ناف میں** یہ مرض کثیر الوقوع
ہے اور اقسام اسکے مختلط ہیں بعضوں نے لکہا ہے کہ قولنج التوائی ہے اور غالباً بعد ریاضت کثیر عارض
ہوتا ہے **علاج** چت لیٹنا اور مالش کرنا اور دست و پا کو ہلانا **مجربات** کتاب الرحمۃ گرم گرم روٹی
گندم موضع درد پر باندہنا اور کہانا انار ترش اور غذا خمیر گندم ہمراہ شہد مفید ہے اور کبھی پارہ
پلاتے ہیں شفاء الاسقام میں لکہا ہے کہ یہ مرض بسبب ریح یا مائیت کے مثل استسقاء زقی اور طبلی عارض
ہوتا ہے اسواسطے لکہا ہے کہ یہ مرض منجر باستسقا ہے اور اسمیں عطش بشدت ہوتی ہے اور بعد شرب آب تسکین
نہیں ہوتی اور صحیح علامت اسکی جو ہندوستان میں مشہور ہے یہ ہے جو رگ کہ زیر ناف متحرک ہے وہ اپنے محل
سے علیحدہ ہوجاتی ہے **علاج** محللات مائیت اور کاسر ریاح شرباً و ضماداً نافع ہیں اور گلقند انیسوں مصطگی
عود رازیانج شربت اصول اور محاجم ناریہ لگانا کثیر النفع ہیں اور تخم فجل بریان ہمراہ عسل
کے کہانا نہایت مفید ہے اور مالش کرنا ناف کا عمدہ علاج ہے **باب ہیژدہم**
امراض مقعد کے بیان میں مخفی اور مستتر نہ رہے کہ جو امراض

کہ مقعد میں عارض ہوتے ہیں مشکل سے جاتے ہیں کیونکہ یہ جگہ ممر فضول ہے اور قوی الحس اور لگانا دوا کا اسپر مشکل ہے ماسوائے اسکے محل شرمگاہ ہے ملاحظہ کرانے مرض میں عار معلوم ہوتا ہے **فصل اوّل بواسیر میں** بواسیر دو قسم ہے ایک خونی دوم ریحی قسم اول یعنے خونی یہہ ہے کہ سر رگہائے مقعد پر بسبب خون غلیظ سوداوی ثالیل یعنے مسہ ہو جاویں اور یہ زیادتی سات طرح ہوتی ہے اوّل یہ کہ سر سفرہ منتفخ ہو جاوے اور کچھ اُس سے مترشح نہو دوم ثالیل یعنے مسہ مدور مثل انگور ہوں اسکو عنبی کہتے ہیں تولد اسکا مادہ سوداوی اور دموی سے ہوتا ہے سوم ثالیل دراز اور صلب مثل دانہ خرما ہوں اسکو تمری کہتے ہیں چہارم مثل دانہ انجیر ہوں اسکو تینی کہتے ہیں پنجم صغر اور سخت مشابہ بعدیں ہوں اسکو ثولولی کہتے ہیں ششم اُس فزونی یعنے مسہ ہا میں شاخ اور بیخ معلوم ہوں اسکو نخلی کہتے ہیں ہفتم دراز اور نرم اور نیچے سے باریک ہوں اسکو ثولولی کہتے ہیں تولد اس کا صرف مادہ دموی سے ہوتا ہے اقسام بواسیر ثولولیہ عنبی توتیہ مشہور ہیں باقی غیر مشہور اور ہر ایک اقسام مذکورہ بالا سے عمیا یا دامی ہوتی ہے اور ہر یک یا داخل دبر ہوگی یا خارج دبر پس جو داخل دبر ہے اسکا علاج مشکل ہے اور عمیا اسکو کہتے ہیں جسمیں سوراخ نہوں اور کچھ آلائیش نہ نکلے اور دامی اسکو کہتے ہیں جسمیں سوراخ ہوں اور زرد آب اور خون جاری رہے مگر دامی میں بسبب استفراغ مادہ درد کم ہوتا ہے اور بدترین اقسام بواسیر نخلی ہے اور اکثر تولید اس علت کی مادہ سوداوی صرف یا خون سوداوی غلیظ سے ہوتی ہے اور بلغم سے نادر الوقوع **فائدہ** سوزش اور درد شدید یا لذع علامت خون صفراوی ہے اور کثرت ثقل و قلت لذع علامت خون غلیظ ہے اگر خون بواسیر سیاہ رنگ ہو حبس کرنا مناسب نہیں جریان خون بواسیر مثل جریان خون حیض ہے اور چند امراض مثل ذات الریہ ذات الجنب سل قرع جنون جذام سرطان جرب مالیخولیا خفقان وجع ورک درد گردہ درد رحم وغیرہ سے امان ہو جاتی ہے مگر افراط خون سے امراض صفراوی یا استسقا پیدا ہو جانے کا خوف ہے **علاج** فصد باسلیق یا فصد صافن اور حجامت مابین ورکین یعنے سرین کریں اور مسہل مخرج سودا اور مطبوخ افتیمون اور مطبوخ بسفائج وعناب وغیرہ ملائیں اور مربائی ہلیلہ و مربائی آملہ واسطے تلیین طبیعت ہمیشہ کہانا نہایت مفید ہے **از مجربات** اطریفل کبیر اور دواء السنہ کہلائیں **مجرب** حضض ایک جزو مویز منقی نصف جزو لیکر صبح شام قریب ایکدرم کہلانا مجرب ہے **مجرب** حضض میں مسکہ

گاؤ حسب طریقہ اہل ہند ملاکر کہلانا نہایت نافع ہے **دیگر** اسطوخودوس ایک جزو پوست بیخ کبر دو جزو قدرے عسل ملاکر کہلائیں **مجربات عجیب** روغن بیضہ طلا کرنا اور جب خون بافراط جاری ہو شربت انجبار پلانا نہایت نافع ہے اور اس سے قبض بھی نہیں ہوتا **مجرب** جوز محرق مع پوست شربت آس ملاکر پلانا **مجرب** جوز محرق ایکدرم کنجد تف دادہ دودرم کہائیں **مجرب** بخور ازاراقی کہ عبارت بخور کچلہ سے ہے مسکن درد اور حابس دم ہے اور شربت صندلین اور قرص کہربا غایت مفید ہیں اور کبھی ضرورت قطع ثولول آہن یا دوا سے ہوتی ہے اسمیں ضرور ہے کہ ہوا معتدل اور طبیعت ملائم ہو **از مجربات** بلاغا ٹلہ کبریت وزرنیخ ہموزن لیکر خوب باریک کریں بعد اسکے روغن کنجد ملاکر آتش ملائم پر رکہیں اور مریض کو منکوس کرکے چند قطرہ بر مقام مسہ ہائے ٹپکا دیں اور پھر اسی دوا کو موضع ثالیل پر طلا کریں **مجرب** روغن افاعی یا روغن عقرب یا مینی خر لگانا غایت مجرب ہے **مجرب** بخور زرنیخ اور عسل البلادر مسقط ثالیل ہے **مجرب** بخور سلخ الحیہ غایت مفید ہے **مجربات** بعد قطع ثالیل داغ دینا شحم خنزیر سے عجیب عمل ہے اور جب درد سخت ہو پہلے فصد صافن کریں بعد اسکے زردی بیضہ میں روغن گل ملاکر طلا کریں **دیگر** زبد اور کافور لگانا مجرب ہے **دیگر** بصل کو بریان کرکے روغن گاؤ ملاکر لگانا مفید ہے **از مجربات** مقل دم الاخوین ہموزن سورنجان مثل ہر دو دوا دوبہ قدرے مسکہ اور روغن بنفشہ ملاکر طلا کریں **مجرب** سمسم سوختہ کو خوب باریک کرکے روغن گل ملاکر لگائیں اور چربی کوہان شتر موضع ثالیل پر لگانا سب سے بہتر ہے اگر بواسیر میں صرف خون آتا ہو اور فرزدی یعنے مسہ نہوں پس اگر آمد خون دورہ سے ہو مثل خون حیض کے علاج مشکل ہے اور خون کا بند کرنا ہلاک کرتا ہے ایسی حالت میں پہلے علاج بامالہ کریں اور فصد اعالی بدن کرنا اور لگانا محجمہ بعد میں کہانا قرص کہربا اور تریاق الذہب مفید ہے **مجرب** مروارید محلول پلائیں یا قدرے کافور اور افیون کہانا مجرب ہے **مجرب** نافع حجر الیہود دم الاخوین موم مساوی الوزن خاکستر اسفنج مقل ہر یک نصف سندروس ربع جزو کندر ثمن جزو سفوف کرکے کہائیں یا بیضہ نیمبرشت ملاکر لعوق کریں قسم دوم بواسیر ریحی اگرچہ یہ مرض امراض مقعد سے نہیں ہے بلکہ امراض گردہ سے اسکو شمار کرتے ہیں مگر اس مقام میں لغرض مناسبت نام مختصراً لکہا گیا وہ یہ ہے کہ ریح غلیظ عسر التحلیل حوالی گردہ اور ناف اور زہیگاہ میں منتشر ہوجاتی ہے اور بسبب حرارت جانب صدر اور پشت اور گردن اور کتفین صعود کرتی ہے پھر جانب خصیہ اور قضیب اور حوالی مقعد اور مفاصل نازل ہوکر درد شدید مثل قولنج عارض ہوکر سدر دوار ضلاع قراقر اور قبض

ہوجاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں تکسر اور رنگ بدن متغیر اور ضعف بدن اور باہ اور شکم منتفخ ہوکر مثل مراق
ہوجاتا ہے اور کبھی غثیان اور زحیر یا اسہال دموی شروع ہوجاتے ہیں **علاج** تنقیہ سودا کریں اور
کاسر ریاح ہمراہ جوارشات اور مدرات کہلائیں اور افتیموں ہمراہ ماء الجبن اور شیرخشت ملاکر پلانا واسطے
مراق اور بواسیر کے غایت النفع ہے اور پوست بیخ کبر انجیر و صعتر نصف جزو ایک درم ہمراہ آب
حار یا شوربائی چرب کہانا نہایت مفید ہے **مجرب** لسان العصافیر کو مثل دانہ نخود گولیاں بنا کر
کہلانا واسطے دفع نفخ اور ریاح اور درد اسافل مجرب لکھا ہے **مجرب** مجمہ مقعد پر لگانا نہایت موثر
ہے **مجرب** اہیل کو روغن گاؤ میں بریان کرکے اور مثل اسکے شکر ملاکر کہانا واسطے درد مقعد کے
مفید ہے اگر مزاج بارد ہو تو گرم پانی سے کہائیں خوراک دو درم ہے **توضیح** لکھا ہے کہ فصد
باسلیق فصد صافن سے مرض بواسیر میں کثیر النفع ہے اسواسطے کہ اسمیں مواد مرض مائل بہ سفل ہوتا
ہے پس اخراج مواد حسب اقتضائے اسکے مناسب ہے اور فصد باسلیق اور ابطی بہی مفید ہیں اگر خون
بواسیر جاری ہو فصد ممنوع ہے اس سے ضعف زیادہ ہوجاتا ہے مگر اخراج خون بواسیر عمی میں کثیر النفع ہے
اور بعد فصد لگانا علق کا غایت مفید ہے اور ہمیشہ ملینات کہلانا مفید تر ہیں اور بہترین ملینات
اطریفل مقل ملین ہے **صفت** پوست ہلیلہ زرد و کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ ہر یک نیم تولہ کوفتہ
بیختہ روغن بادام میں چرب کریں اور مویز منقی دو تولہ مقل یکنیم تولہ ملاکر سہ چندان شہد میں اطریفل
بنائیں بعض اطبانے لکھا ہے کہ صاحب بواسیر دامیہ کو بعد ہفتہ عشرہ قے کرنا غایت مفید ہے اور
ہمیشہ اصلاح حال جگر کرتے رہیں تاکہ خون فاسد متولد نہو اگر مزاج کبد بارد ہو خند لغون فی بیدالورد
کہلائیں اگر حار ہو شربت انار مفید ہے اور جہت تقویت معدہ دامعا گلقند و جوارش مصطگی جوارش
عود کہلائیں تاکہ کیلوس خام جگر میں نہ جائے اور مقویات طحال مثل گلسرخ و افسنتین سنبل کزمازج
بیخ کبر وغیرہ طحال پر ضماد کریں تا برائے جذب سودا از جگر مدد قرار واقعی حاصل ہو کیونکہ یہ مرض بغیر
سوء مزاج اعضاء مذکورہ نہیں ہوتا جب اصلاح مزاج قرار واقعی ہوگی امید قوی ہے کہ مادہ کم پیدا
ہوگا اور قبض باسانی رفع ہوجائیگا **فایدہ** پانچ چیز سے اس مرض میں احتیاط واجب ہے اول جو
دوائیں یا غذائیں قوی الحرارت ہوں مثل خردل وغیرہ دوم جو چیزیں کثیر التبرید ہوں یا نفاخ ہوں سوم اشیاء
حریف مثل ثوم وغیرہ چہارم جو شدید الحموضت ہوں مثل سرکہ وغیرہ پنجم جو چیزیں مولد سودا ہیں مثل
بادنجان وعدس ولحم خشک و گوشت چہارپایہ کلان و ماہی مملوح اور جو چیزیں محرق خون ہیں مثل فلفل
سرخ وغیرہ اور ہمیشہ ادویہ اغذیہ وسمیہ ملینہ طبع مثل گوشت و شوربائی مرغ و گوشت میش یکسالہ و زردہ

بیضہ نیمبرشت اور لوزینہ اور فالودہ اور زبیب اور سفرجل اور سیب اور انگور مفید ہیں اور حمام غیر
مفرط الحرارت اور دلک اسافل اور سواری اسپ بھی محلل فضول ہیں اگر خون بواسیر بند ہو جاوے
اور اس باعث درد اور سدہ زیادہ ہو مفتحات کہلائیں مگر بعضے اطبا نے استعمال مفتحات ممنوع لکھا
ہے اس سبب سے کہ ادویہ مفتح اکثر حاد ہوتے ہیں اور اس باعث اخلاط بدن میں زیادہ پراگندہ ہو جاتے
ہیں دوسرا مانع یہ ہے کہ استعمال مفتحات سے خون زیادہ از احتیاج خارج ہوتا ہے پس بلا ضرورت
مفتحات نہ کھلائیں مفتح بواسیر مفتح آب بصل مرارہ گاو سیر دو ملا کر طلا کریں مجرب مفتح بیخال کبوتر
زہرہ گاو ملا کر لگانا مفید ہے اور کبھی فصد صافن کرنے سے بسبب امالہ مادہ خون جاری ہو جاتا ہے
مجرب مفید درد بواسیر و حرقت آن صفت برگ خرفہ برگ خبازی برگ خطمی برگ عنب الثعلب
برگ نارمشک برگ قنب ہر یک قدرے آب کشنیز میں جوش دیکے مریض کو ظرف کلان میں بٹھائیں
مجرب صاحب طب فرشتہ شورہ باریک کرکے چند روز تک دانہ ہائے بواسیر پر ملیں اور ایک
ساعت مقعد کو آتش ملائم سے سیکیں چند روز میں دانہ ہائے بواسیر مضمحل ہو کر گر جاتے ہیں از مجربات
برائے اسقاط بواسیر شورہ قلمی شب یمانی بریان مساوی کوفتہ آب صابون سے حب بنائیں اور
بعد فراغت صبح شام مقعد پر ملیں افزونی بواسیر جاتی رہتی ہے دیگر تنباکو نوشیدنی کو خوب
باریک کرکے دہنیں چند بار مقعد پر ملیں مابین چالیس روز کے فزونی جاتی رہتی ہے مجربہ اہل ہند
برگ نیم کو خشک کرکے خوب باریک کریں اور بعد فراغت مسوں میں ملیں اور چالیس روز تک یہی
عمل کرتے رہیں مسے بالکل خشک ہو جاتے ہیں فایدہ بقراط نے لکھا ہے جس عمل میں الم بشدت
ہو ارتکاب اس کا جائز نہیں ہے بیشتر اوقات شدت تجفیف سے ناصور شقاق مقعد اور ادرام مقعد
عارض ہو جاتا ہے اسلم تدبیر یہ ہے کہ باستعمال مجففات بخور افزونی بواسیر کو دفع کریں یہہ ادویہ
مفردہ بخوراً قاطع و دافع بواسیر ہیں حسب احتیاج انمیں سے استعمال کریں ادویہ مستعملہ بخور
زرنیخ پوست بیخ کبر اسفند سورنجان فرفیون برگ مورد سلخ الحیہ ایرسا بیخ انجدان مغز
تخم زردآلو تلخ مقل بیخ کرفس استخوان ماہی بیخ بادیان تخم گندنا شونیز حرمل بذر البنج
گندر سکینہ چرک گوش فیل پوست تخم مرغ پوست انار شاخ گوزن و گاو و کرگدن خارخسک مغز
پنبہ دانہ بیخ سوسن انزروت سفید جوز السرو بادنجان اصل السوس خاکشی چوب و برگ خرزہرہ پوست درخت
توت اشنان مرکی اذاراقی سوہان شدہ تار و کشنیز برنگ کابلی پوست بندق سندروس خراطین
خشک موئی سر انسان و ناخن انسان خرنوب عروق الصباغین اور طریقہ بخور کا یہ ہے کہ درمیان تغار

گلی کے سوراخ کرکے اندرون تغار گلی پشک شتر یا خر وغیرہ جلاکر مستوں کو سوراخ پر رکھکر بخور کریں
ادویہ مستعملہ جو ضمادات اور مراہم میں برائے تسکین و حرقت درد بواسیر شامل کیجاتی ہیں برگ گندنا
مقل زعفران افیون شیاف مامیثا حضض آب برگ عنب الثعلب جنازی صندل سرخ مردار سنگ
برگ خطمی مغز پنبہ دانہ گل خیر و سفیدہ تخم مرغ اسفیداج مغسول گل بابونہ تخم کتان سنام جمل اکلیل
عدس مقشر لعاب اسپغول کافور آب کشنیز تر دم الاخوین گل ارمنی لعاب ریشہ خطمی زرد آلو
شفتالو موم تخم گندنا بذر البنج بادنجان آرد جو **مرکبات مجرّبہ بمراتب** نافع بواسیر روغن
آجر مفتح فوہات بواسیر روغن خرزی روغن حنا روغن اقحوان اور مالش کرنا روغن گاؤ کہنہ مسکن درد
بواسیر ہے روغن نارجیل اکلاً و طلاءً نافع ہے روغن گل روغن بنفشہ روغن خسنہ زرد آلو
و شفتالو روغن بذر کتان روغن بصل آور یہ روغن عقرب دافع بواسیر ہے **صفتہ** کژدم فربہ
دہ عدد کو صد مثقال روغن کنجد میں ملاکر ایک شیشہ میں چالیس روز تک آفتاب میں
رکھیں بعد صاف کرنیکے استعمال کریں اور پیہ بط پیہ مرغ شحم بز و گاؤ پیہ کبوتر بچہ مفید ہیں **مجرّبہ**
مسکن درد بواسیر مجربہ حکیم علویخان بابونہ اکلیل گل خطمی تخم کتان ہریک سہ درم افیون زعفران
ہریک یکدرم مقل دو درم کوفتہ بیختہ زردی بیضہ مرغ ملاکر ضماد کریں **مجرّبہ** برائے تسکین درد بواسیر و
رفع سوزش غایت مفید ہے روغن قنب حضض آب برگ عنب الثعلب کتھہ سفید ہر واحد یکتولہ
سفیدہ تخم مرغ ایک عدد لعاب اسپغول اور قدرے کافور افیون زعفران ملاکر ضماد کریں **مجرّبہ**
برائے سوزش بواسیر و تسکین درد بعدیل ہے روغن گاؤ چہار دام لیکر اکیس مرتبہ پانی میں دہوئیں
بعد اسکے مردار سنگ کتھہ ہندی حضض اسفیداج مغسول ہریک دو درم کوٹ چھان کر زردی بیضہ
ایکعدد ملاکر خوب حل کریں جب یکذات ہوجاوے افیون زعفران کافور ہر واحد نیمدرم اضافہ کرکے طلا کریں

ادویہ مفردہ حابس خون جن کا استعمال معاجین اور سفوف اور حبوب میں ہوتا ہے پوست
ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ ہریک بریان آملہ مقل حضض طباشیر گلنار دم الاخوین کہربا
بسد سندروس تخم گندنا طراثیث گل ارمنی گل مختوم طین مغرہ صندل سفید کافور خرمہرہ محرق
شاخ گوزن کتیرا لسان الحمل تخم خرفہ تخم حماض افیون نشاستہ عفص صدف محرق جفت بلوط
حب الآس عصارہ لحیۃ التیس کندر سماق گز مازج بیخ الجبار زاج سفید بریان **ادویہ مرکبہ**
نافع و حابس بواسیر اطریفل کبیر نافع بواسیر ریحی و دموی و محسن رنگ اطریفل خبث الحدید نافع
سوء ہضم و اوجاع بواسیر اطریفل صغیر اطریفل ہندی اطریفل مقل سفوف ہلیلہ دافع قبض

ونافع **حبوبات** نافع بواسیر حب بواسیر حب بسد حب سندروس **اقراص** حابس خون بواسیر قرص گلنار قرص کہربا قرص طین مختوم قرص مقل قرص کندر **شراب** قاطع خون بواسیر شربت لسان الحمل شربت حب الاس شربت زرشک شربت انجبار **مراہم** مفیدہ بواسیر مرہم چار مغز مرہم داخلیون مرہم سیاہ بعد قطع بواسیر معمول ہے مرہم کافور سوزش مقعد کو نافع ہے مرہم مقل **لنسخہ مجربہ** قاطع خون بواسیر مربائی ہلیلہ مربائی آملہ ہمیشہ کہانا **مجربہ** قنہ یابس دو درم آب سرد سے کہلائیں اور تین مرتبہ استعمال کرنیسے صحت کامل ہوجاتی ہے **مجربہ** برائی قطع خون بواسیر پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ روغن زرد میں سب کو بریان کریں آملہ ہریک دو درم دم الاخوین صندل سودہ گلنار یکدرم بارتنگ طباشیر ہریک یک مثقال بسد محرق یکمثقال حضض دو درم بیخ انجبار مقل ہریکدو مثقال سب کو کوفتہ بیختہ کرکے قدرے پانی ملاکر حب بنائیں دو درم تک کہلائیں **لنسخہ مجربہ** برائی بواسیر خونی وبادی کہربا بیدگیر وصندل سرخ مقل مغز تخم نیم حضض زیرہ سفید شب یمانی بریان کتہہ سفید ہلیلہ زنگی پوست ہلیلہ زرد ہر دو بریان آملہ ہر واحد ایکدرم شیرہ برگ نیم میں آٹھ پہر برابر شاخ گوزن سے کہرل کریں اور بقدر دو درم حب بنائیں ایک حب علی الصباح کہلائیں اور دنمیں تین مرتبہ حب مذکور کو قدرے مردارسنگ میں ملاکر مستہ ہائے بواسیر پر طلا کریں بیعدیل ہے **دیگر مجربہ** نافع بواسیر خونی وبادی مغز تخم نیم مغز تخم بکائن مقل حضض صبر سقوطری فلفل گرد گیرو سب کو ہموزن لیکر آب عنب الثعلب میں سائیدہ کرکے خشک کریں اور بار دوم عرق گکروندہ میں صلایہ کرکے خشک کریں اور بقدر کنار دشتی حب بنائیں ایک صبح اور ایک شام کہایا کریں **فائدہ** قطع کرنا بواسیر کا موجب ضعف باہ ہے اس سبب سے کہ مفرعصب اور عضلہ مشترکہ مقعد اور قضیب ہے **فائدہ** اکثر بواسیر غلیان خون سے عارض ہوتی ہے جو ادویہ کہ منقص خون اور ملین بطن اور مسکن حرارت ہوں استعمال کرائیں **فائدہ** تا وقتیکہ ضرورت قوی اور کوئی علاج موثر نہو قطع مستہ ہائی بواسیر جائز نہیں اگر ضرورت اشد داعی ہو آہن خواہ ادویہ اکالہ مثل دیگ بردیگ اور فلافیون زرنیخ وغیرہ سے قطع کریں اور تمام مستوں کو دفعتاً واحداً قطع کرنا بہی موافق وصیت بقراط ممنوع ہے بلکہ ایک مستہ کو جہت سیلان خون غلیظ چہوڑدیں بعد قطع مراہم مدملہ لگائیں

فصل دوم ورم مقعد میں

ورم مقعد میں کبہی تقطیر البول بہی ہوجاتا ہے **علاجہ** فصد صافن فصد باسلیق اور حجامت قطن اور قے کرنا کثیر النفع ہے اگر ورم حرارت سے ہو سفیدی بیضہ اور روغن گل ظروف رصاص میں گہسکر لگانا تام النفع ہے اور قدرے افیون ملائیں مسکن وجع ہوجاتا ہے اگر ورم بسبب برودت ہو زردی بیضہ

اور روغن گل اور مقل لگائیں **مجرّب** بصل کو روغن گاؤ میں بریان کرکے زردی بیضہ ملاکر لگائیں **دیگر** روغن زردی بیضہ اور دماغ حمل اور زعفران عظیم النفع ہیں اور لگانا خشخاش اور ورد بحالت حرارت مزاج اور خاکستر پوست حنظل اور صبر اور شہد اور شحم دجاج مزاج بارد میں جلیل النفع ہیں **از مجربات** بذر البنج پوست خشخاش حلبہ لگاکر ضماد کریں اگر مزاج میں برودت ہو انہیں اجزائے مذکورہ کو عسل میں ملاکر عمل کریں **فصل سوم شقاق مقعد میں** شقاق مقعد بسبب حرارت یا یبوست یا بسبب سحج ثفل یا بسبب انصباب خلط لذاع یا بواسیر ہو جاتا ہے **علاج** ازالہ اسباب کریں بعد میں اسفیداج مردار سنگ مغز ساق گاؤ روغن گل میں ملاکر مرہم بنائیں غایت مفید ہے **مجرب** بلکہ اصح برائی شقاق مقعد چربی خنزیر لگانا **مجرّب** خاکستر راس سگ شحم الدجاج روغن بنفشہ موم افیون ملاکر روغن بنائیں **مجرّب** خاکستر صعتر صبر زردی بیضہ لگائیں اور یہی علاج قروح بواسیر ہے **فصل چہارم ناصور مقعد میں** ناصور مقعد خطرناک ہوتا ہے **علاج** جو علاج کہ شقاق مقعد میں لکہا گیا یا آیندہ فصل بواسیر میں تحریر ہوگا مفید ہے **مجرّب** صبر انزروت راوند آس جلنار کا ضماد کرنا نافع ہے اور یہ مرض اطفال کو بعد زحیر اکثر ہوتا ہے **مجرّب** مطبوخ قوابض میں مثل پوست انار گلنار عفص شب ورد بٹہانا یا انکا ذرور کرنا نافع ہے اگر ورم ہو قیروطیات اور روغن گل ملنا اور ضماد فلوس عرق عنب الثعلب ملاکر کثیر الفائدہ ہے **فصل پنجم استرخائی مقعد میں** اس مرض میں ثفل اور ریح بلا ارادہ خارج ہوتی ہے اگر یہ علت بسبب ضربہ یا قطع بواسیر عارض ہو لاعلاج ہے اگر بسبب ورم ہو علاج ورم بواسیر کریں اگر بسبب فالج ہو جاوے جو علاج فالج میں مذکور ہوا نافع ہے اور تمریخ روغنات گرم محل مترہل پر مفید ہے اور ہمیشہ استعمال کرنا جوابسات ریح مثل مربائی وج اور کمونی اور سفوف بلادری اور یہ سفوف غایت مفید ہے **صفت** کمون نانخواہ کا تخم کرا ویا ہر یک یکجز وانیسون دوجز و قند مثل کل کے ملاکر پانچدرم کہلائیں **فصل ششم حکہ مقعد میں** خارش ہونا مقعد کا منذر بہ بواسیر ہے اگر خارش بسبب پڑجانے دیدان یا خلط حاد ہو **علاج** فصد باسلیق اور حجامت قطن اور قے کرنا اور لگانا مجمہ اوپر محل خارش کے نافع ہے **فایدہ** روغن گل سرکہ میں ملاکر ملنا **مجرّب** ہے اور استعمال تمام ادویات جو مرض حکہ میں ہیں مفید ہوتے ہیں **فصل نہم اُبنہ کے بیان میں** اس علت کو علت المشائخ بھی کہتے ہیں بسبب اسکے کہ یہ مرض بیشتر مشائخین کو ہوتا ہے اسباب تولید اس مرض کے بہت ہیں اوّل یہ کہ صغرسنی سے مابون کو صحبت زنانوں اور مخنثوں

کی اور نامردونکی رہتی ہو اور اس باعث تاثیر صحبت انکی مرتکب اس فعل ناشائستہ کا رہے اور بعد میں عادی ہوجاوے دوم یہ کہ بعض آدمیوں کے مزاج میں مزاج انوثی یعنی عورتوں کا غالب ہوتا ہے اور اس باعث آلات تناسل انکے مائل بہ باطن ہوتے ہیں اور خصیتین خورد ہوجاتے ہیں اور زینت اور آرایش کو ایسا شخص نہایت دوست رکہتا ہے اور اعضائی بدنی اسکے نہایت ملائم ہوتے ہیں اسکا علاج مشکل ہے کیونکہ جب منی بدن میں زیادہ یا گرم ہوجاتی ہے اور طرف امعاء مستقیم میں دغدغہ پیدا ہوتا ہے پس طبیعت واسطے خارش کے چاہتی ہے چونکہ امعاء مستقیم مجاور آلات مایلہ بدن ہیں احتکاک امعاء مستقیم سے انمیں بھی سکون ہوجاتا ہے اور تا بقائی اثر طبیعت کو تسکین رہتی ہے اور یہ کیفیت بالون کو ہر روزہ ہوا کرتی ہے سوم بسبب کسی خلط خواہ دیدان کے امعاء مستقیم میں خارش ہو اور اکثر حدوث اس کا بلغم شور سے ہوتا ہے **فایدہ** لکہا ہے جو شخص ہمراہ زن خود لواطت کرے فرزند اس کا اغلب بالون ہوجاتا ہے **علاج** اگر غلبہ خلط معلوم ہو تنقیہ کریں اگر غلبہ مزاج انوثی ہو یا بسبب عادت ہو ضرب اور حبس اور ملامت کریں اور مخاصمات اور محاکمات میں بالون کو ہمیشہ مصروف رکہیں اور انواع انواع ہموم و غموم میں مبتلا رکہنا غائیت موثر ہے شاید اس فعل قبیح سے طبیعت متنفر ہوجائے **از مجربات انطاکی برائی ابنہ**۔ غاریقون عاقرقرحہ سعد ہر واحد ایک جزو تربد سنا ورد ہر واحد نصف جزو بادام تلخ ربع جزو شہد میں معجون بناکر چہار درم ہمراہ عرق عناب یا عرق پودینہ کہلانا غایت مفید ہے

باب نوزدہم امراض اعضا تناسل کے بیان میں

بیان علامات اربعہ کثرت بالون کی عانہ پر اور لغوظ کامل ہونا اور بڑا ہونا خصیتین کا اور حدت منی کی اور سرعت انزال علامت حرارت کی ہے اور کثرت منی اور رقت اُسکی اور ضعف باہ علامت رطوبت کی ہے اور علامات برودت اور یبوست برخلاف اسکے ہیں

فصل اول ضعف باہ میں ظاہر ہے کہ مجامعت فعل طبیعی ہے اور کمال اسکا صحت بدن اور تقویت اعضاء رئیسہ اور اعضاء قضیب اور زیادتی منی پر موقوف ہے اور اعضائی رئیس باعتبار بقائی شخص میں تین اور بسبب بقاء نوع چہار ہیں یعنے قضیب اور اوعیہ منی پس بیشتر اطبا تقویت اعضاء رئیس سے غافل ہوجاتے ہیں اس سبب سے دوا کم نافع ہوتی ہے حکماؤں نے لکہا ہے قلت لذت جماع بسبب ضعف دماغ یا رعشہ یا خفقان ہوتی ہے اور قلت لغوظ بسبب ضعف قلب ہے اور استحکام نعوظ دخول میں بسبب برودت اوعیہ منی کے ہوتا ہے اور

سستی قضیب بعد دخول بباعث ضعف کبد ہے اور جریان منی بلا شہوت علامت ضعف گردہ ہے
اگر تمام اعضاء مذکورہ صحیح ہوں تو آفت قضیب میں ہوگی اگر قضیب عندالنوم تاوقت دفع بول
منتشر ہو یا جب سرد پانی اس پر ڈالیں نہ سُکڑے لاعلاج ہے **علاج** تقویت اعضاء رئیسہ کریں
اور غذا مولد منی مثل لحم فربہ جسمیں دارچینی قرنفل بطور مصالحہ ڈالے ہوں اور گوشت کنجشک خانگی
اور ہلیبہ اور لبوبات اور بیضہ نیمبرشت اور غذا مسمن بدن مفید ہیں اور فقط فادزہر کہانا سرّ اکبر ہے
اور مشک اور عنبر اور دواء المسک اور تمام مفرحات مقوّی باہ ہیں اور کہانا خصیۃ الثعلب تر کا
نافع ہے کیونکہ جب خشک ہو جاوے فائدہ اس کا باطل ہو جاتا ہے جس طرح راوند کے طبخ
دینے سے قوت مسہلہ جاتی رہتی ہے **مجرّب** خولنجان ہمراہ شیر گوسفند یا گاؤ کہلائیں
مجرّب سریع النفع حب عنبر جو فصل بخر امراض دہان میں مذکور ہوئی غایت مفید ہے **مجرّب**
کندر کو ہمراہ بیضہ نیمبرشت کہانا **مجرّب** عنبر کو ہمراہ ماء العسل کہانا اعادہ باہ مایوسین کرتا ہے
دیگر قرنفل کو ہمراہ شیر تازہ پینا غایت النفع ہے **دیگر** تخم انجرہ ہمراہ شیر گوسفند پینا **دیگر**
عاقرقرحا قرنفل زنجبیل ہر یک ایک اوقیہ زردی بیضہ نیمبرشت بیس عدد عسل ایک سو بیس
درم حسب دستور ملا کر تین مثقال ہر روز کہائیں اور اگر اسی نسخہ میں خولنجان ایک اوقیہ
دارچینی نصف اوقیہ اضافہ کریں قوی زیادہ ہو جاتا ہے اور لکھّا ہے کہ یہ نسخہ ذخائر الملوک
ہے **دیگر** بلغمی مزاج کو کہانا معجون فلاسفہ جید النفع ہے **مجرّبات** تریاق الذہب اور فنجنوش
کہانا اور یہ حب الفادزہر حکیم علویخان غایت مفید ہے **حب فادزہر** فادزہر معدنی وحیوانی
قرنفل عود دارچینی جوزبوا بسباسہ سنبل شقاقل بہمنان ثعلب ہر یک نصف مثقال عنبر نصف
دانگ زعفران یک نیم دانگ مثل نخود گولیاں بنائیں دو گولیاں ورق طلا میں لپیٹ کر ہر روز
کہایا کریں **از مجرّبات عجیب** زعفران کبابہ دارچینی عاقرقرحہ ریگ ماہی خولنجان مثل دو نخود
کے گولی بنائیں ایک حب ہر روز کہلائیں **از اسرار عجیب** خولنجان زنجبیل ہر یک ایک جزو
فستق ایک جزو ملا کر کہلائیں اور بعضوں نے بدل فستق بادام کو لکھا ہے **معجون مبہی** انطاکی
نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ یہ معجون اسرار ہے اور مثل اسکے دوسری معجون نہیں ہے حتی الامکان
اسکا مخفی رکھنا بہتر ہے اور سیّد شریف نقشبندی رحمۃ اللہ نے اپنے قرابادین میں اس معجون کو مرموز
لکھا ہے قوت اسکی سات برس تک ہے صفتہ نخود بریان لوبیا باقلی فندق ہر واحد دس درم
دارفلفل دارچینی شیطرج زنجبیل انجرہ تخم فجل سمسم خبث الحدید صنوبر زرا وند مدحرج ہر واحد سات درم

شقاقل حبۃ الخضرا تخم گاجر ہر واحد پانچ درم عود چہار درم سب کو خوب باریک کریں بعد اسکے تین سو درم
شیر میش اور مثل اسکے شہد ملا کر آتش ملائم پر قوام کریں جب قریب الانعقاد ہو جاوے ترنجبین
پچاس درم ملا کر آتش سے نیچے اُتار لیں اور ادویات مذکورہ بالا کو شیر میش اور شہد میں ملا کر پھر آتش
پر رکھیں اور گلاب بیس درم زعفران تین درم مشک عنبر فادزہر جدوار ہر واحد آٹھ قیراط
خوب حل کر کے گلاب کو اسمیں ڈالیں اور فوراً اُتار لیں بعد تیاری ایک مثقال تک کھلائیں
مجربات تامہ جوارش ملکی صفتہ مشک یکنیم دانق قاقلہ کندر ہر یک مثقال قرنفل
جوزبوا بسباسہ لسان العصافیر بیخ اذخر عود زنجبیل دارچینی مصطگی زعفران ہر یک تین درم
اشنہ تین مثقال شکر گلاب ہر یک دس مثقال بقدر حاجت ملا کر معجون بنائیں خوراک ایکمثقال
جوارش زعفران مجرب اہل ہند مبہی منشط ممسک صفتہ زعفران عود قرنفل بسباسہ عاقرقرحہ
خولنجان زنجبیل دارچینی ہیل مصطگی ہر یک چھہ جزو بادام مقشر چہار جزو شکر چھتیس جزو ملا کر
جوارش بنائیں **حب جدوار** مقوی باہ اور لاعدیل ہے جدوار نصف مثقال فادزہر حیوانی
ورق طلا ہر یک نصف دانق قرنفل جوزبوا زعفران عاقرقرحا جند بیدستر ہیل بسباسہ دارچینی
ہر یک یک دانق لیکر مثل نخود گولیاں بنائیں دو عدد گولیاں صبح و شام ہمراہ شیر تازہ
دس درم شکر اور ایک دانق زنجبیل ملا کر کھایا کریں **از مجربات ہند** ادارامی دس درم کو
شیر تازہ گاؤ میں تر کریں بعد اسکے اس کا پوست دور کر کے فلفل دارفلفل ہر واحد پانچدرم اسمیں
ملائیں نصف درم سے ایک درم تک صبح و شام کھایا کریں غایت مبہی اور مقوی اور ممسک ہے **از
مجربات** برائے تقویت قلب و دماغ و باہ اور منافع اسکے زائد از تحریر ہیں۔ مروارید مرجان کہربا یشب
ابریشم طباشیر مصطگی ہیل آملہ کشنیز درونج پوست اترج گل گاؤزبان خشک مرمکی نذرآ وند مدحرج
بیخ بابونہ مشک عنبر ہر واحد دو جزو تعلب ورق طلا ورق نقرہ زعفران ہر واحد یکجزو صندل تین جزو
دارچینی قرنفل بہمنان ہر واحد چہار جزو بادام صنوبر ہر واحد پانچ جزو دانفحہ ابل نو جزو گھسرخ روغن قنب
ہر واحد دس جزو بید مشک قدرے ملا کر شکر میں قوام کریں اور دو درم کھلائیں **معجون مبہی** جو اکثر مزاجوں میں
موافق ہوتی ہے صفتہ ثعلب بارہ درم حب القطن حب الصنوبر سمسم مقشر تخم ہلیون طلع النخل ہر یک دس
درم دماغ کنجشک پانچ تیس عدد دانفحہ ابل دو مثقال ترنجبین مثل کل ادویہ مذکورہ ملا کر ہموزن شہد اور
شیر گاؤ میں قوام کریں خوراک ایک مثقال سے چہار مثقال تک کریں **معجون دیگر** برائے تقویت
دماغ و قلب و باہ غایت مجرب ہے عنبر ربع درم مشک عاقرقرحہ دارفلفل الفخہ بچہ شتر جوزبوا

بسباسہ ہر یک نصف درم قرنفل ابریشم سورنجان عود نار مشک زرنباد ہر واحد ایکدرم زعفران دو درم جدوار دارچینی زنجبیل ہر یک تین درم حب الصنوبر روغن نارجیل ترنجبین شکر ہر یک دس درم شہد چھبیس درم اور شیر گاؤ ایک رطل ملاکر بدستور قوام کریں صبح و شام دو درم کہلائیں **معجون** کثیر النفع محدثین نے لکہا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے یہ معجون آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو تعلیم کی تھی صفتہ خولنجان سنبل جوز بوا عاقرقرحہ دارچینی کبابہ ہر یک دو درم عود ناگ کیسہ مصطگے قرنفل ہر یک یکدرم مشک ایک دانگ شکر سہ چنداں میں معجون بنائیں ایک درم صبح و شام کہائیں عند المؤلف یہ معجون فی الواقع عمدہ ہے مگر حدیث موضوع ہے **ادویات سخت کنندہ** قضیب بسباسہ اسفند جوز بوا قرنفل دارچینی ہر یک پانچ جزو سمسم مقشر سات جزو عسل میں معجون بنائیں اور تین درم کہائیں **از مجربات** زنجبیل شقاقل بوزیدان ثعلب ہر واحد چہار جزو حلتیت چھہ جزو روغن نارجیل میں ملاکر شکر اور شہد ہر واحد تیس جزو میں معجون بنائیں خوراک دو و نیم مثقال **از مجربات** تخم جرجیر تخم بطیخ تخم فجل ہر واحد ایکدرم ہمراہ ایک اوقیہ شیر گاؤ سفوف کرکے کہلائیں **فائدہ ضروریہ** کبھی باوجود صحت و آلات باہ و کثرت منی ایسے خیالات باطل دلمیں متمکن ہوجاتے ہیں کہ فلاں عورت پر قادر نہونگا یا احتشام اور جلوس عورت دیکھکر قوت لعوظ یکقلم زائل ہوجاتی ہے اور کبھی باوجود مزاولت جماع شخصے معین جب دوسری عورت سے اتفاق جماع ہوتا ہے یا عورت باکرہ ہوتی ہے پس بخوف عدم ازالہ بکارت بجدی خوف مستولی ہوجاتا ہے کہ شہوت اصلی گم ہوجاتی ہے اور کبھی خفقان یا رعشہ اور عرق عارض ہوتا ہے لازم ہے کہ ایسے مواقعات میں اندیشہ نکریں اور بے حجابانہ مصروف ہوں اور ہمیشہ تقویت دل و دماغ کرتے رہیں اور استعمال منہیات شرعی مثل روغن قنب وغیرہ غایت مفید ہے کیونکہ ہنگی مقلل حیا اور خوف ہوتے ہیں اور لکہا ہے کہ ربع رطل گلاب ہمراہ دو مثقال دواء المسک ہر روز کہانا نہایت نافع ہے

فصل دوم سرعت انزال میں اگر سرعت انزال بسبب حرارت ہو علامت اسکی یہ ہے کہ منی رقیق اور زرد با حرقت ہوگی **علاج** شربت خشخاش پلائیں اور کشنیز ایکدرم اسبغول دو درم تخم خرفہ تین درم سب کو بطور سفوف ایک مثقال کہلانا بہتر ہے اگر سرعت انزال بسبب رطوبت و برودت ہو علامت اسکی غلیظ ہونا منی کا ہے اگر سرعت بسبب ضعف اوعیہ منی یا ضعف اعضائے رئیسہ ہو اس حالت میں باہ کم ہوجاتی ہے **علاجہ** مسخنات اور قابضات اور مقویات کہلائیں اور لُب تمر ہندی پینا کثیر النفع ہے **مجرب** افیون جوز بوا قرنفل مسک زعفران فلفل زنجبیل عسل ہموزن انکے ملاکر گولیاں بنائیں

نصف درم سے ایکدرم تک بوقت عصر کہائیں اور بعد عشا کے جماع کریں مگر درمیان عصر وعشا غذا نہ
کہائیں جبتک ترشی نہ کہائینگے انزال نہوگا **مجرّب** بباسہ قرنفل کندر رکہنا **مجرّبات عجیب** کندر مصطگے
اور قدرے صبر کو پانی میں حل کرکے مضمضہ کریں **دیگر** پارہ معقود کا موہنہ میں رکہنا واسطے امساک کے عمل مشہور
ہے **مجرّبات** فنجنوش اور تریاق الذہب اقسام علیحدہا امراض اعضاء تناسل میں نافع ہیں **مجرّب**
مطلق برائے حرارت و برودت خبث الحدید تیس مثقال مازو اقماع ورد سماق جلنار کندر سعد کشنیز
معتر ہر واحد دس مثقال شب زعفران مُر ہر واحد تین مثقال سب اجزا کو باریک کرکے پوٹلی بناکر
آب عنب الثعلب چہار رطل اور آب عفص دو رطل میں خوب طبخ دیں جب چہارم حصّہ باقی رہے
اس پارچہ کو نچوڑیں پس آب افشردہ کو شکر ملاکر قوام کریں ایک مثقال کہلائیں **مجرّبات** جوز بوا
حب الآس زعفران ہر واحد دو جزو آملہ اذخر خشک بلیلہ بباسہ قرفہ قاقلہ خولنجان حب بلسان دارچینی
زنجبیل ہر یک تین جزو باضافہ سہ چنداں عسل معجون بنائیں ایک دانق صبح وشام بلاناغہ کہلائیں
مجرّبات خولنجان جفت بلوط عاقرقرحہ ہر واحد دو درم بہمنان حب الآس افیون جوزبوا اقاقیا
ثعلب تخم شبت سعد خبث الحدید مدبر ہر واحد پانچ مثقال شہدانج کندر النخفہ ابل ہر واحد
تین درم تخم فجل دس مثقال دو چنداں شہد میں ملاکر دو درم ہمراہ شیر تازہ کہایا کریں **مجرّب** بلانظیر
سنبل افسنتین عود مصطگے ہر یک دو مثقال حب النیل سفید اکیس عدد قرفہ تین مثقال جوز بوا پوست خشخاش
چہار مثقال برگ قنب بیس مثقال مشک ایک دانق ونصف روغن بادام میں چرب کرکے
سہ چنداں شہد میں معجون بنائیں خوراک ایک درم سے تین درم تک کریں از **مجرّبات** بہمن قرنفل
ہر واحد نصف جزو ہلیلہ کابلی نقف دادہ ایک جزو راسن خشک حب المحلب ہر واحد دو جزو فودنج
حب الآس سندروس مر کندر سعد بباسہ ہر واحد تین جزو بشیرہ مربائی آملہ میں معجون بنائیں اور
بمقدار برداشت طبیعت کہلائیں **فائدہ** انطاکی نے لکہاہے کہ بعض عورات کی فرج میں قوت
جاذبہ ہوتی ہے اسی سبب باوجود صحت مزاج جلد انزال ہوجاتاہے پس کسی حیلہ سے لذت جماع سے
طبیعت کو اور جانب مصروف کریں اور عند الانزال ساکن ہوجاویں اور مقعد کو قبض کریں کہ منی آتی
آتی لوٹ جاوے پہر مصروف ہوں اور پہر اسطرح کریں یہ عمل عند الہندیان سر مکتوم ہے اور یونانی
اسکو مذموم سمجہتے ہیں دوسرا عمل یہ ہے کہ بول اور براز کو ایک وقت میں خارج نکریں یعنے جب بول
کریں براز نکریں اور جب براز کریں بول نہ کریں اور اسطرح چہہ ماہ تک بلاناغہ کرتے رہیں برائے
امساک منی غایت مجرب ہے **مجرّب** از اسرار الاطبا پوست بلادر کو ریزہ ریزہ مثل کنجد کرکے روغن

بطم میں ڈالیں اور بعضوں نے روغن قرطم بجائے بطم لکھا ہے بعد اسکے کندر بیس درم اوسپر ڈالیں اور
آتش ملائم پر رکھیں جب قریب الانعقاد ہوجاوے اندازہ کریں اگر مجموعہ دوا دس اوقیہ ہو تو بعوض
ہر اوقیہ کے نصف دانق سقمونیا زرد ملاکر کسی آبگینہ میں رکھہ چھوڑیں عند الحاجت تھوڑی سی
اسمیں سے چٹائیں غایت مقوی باہ اور ممسک ہے تا وقتیکہ دوا کو موہنہ سے نہ خارج کریں اثر
دوا باقی رہتا ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ بغیر چٹانے کافور کے اثر اسکا زائل نہیں ہوتا غرضکہ
حکماء کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ نسخہ جلیل المنفعت اور کثیر الاثر ہے مگر بظاہر فوائد اسکے مرطوب
مزاج میں معلوم ہوتے ہیں **از مجربات عجائب** کہ اس نسخہ کو اب تک بعض طبیب جانتے ہیں
یہ ہے جسوقت سگ ہمراہ سگ مادہ جفتی کرکے منعقد ہوجاوے کسی آلہ تیز سے دُم سگ کو جڑ سے کاٹ
لیں اور چالیس روز تک زمین میں دفن رکھیں بعد میں نکالکر جو استخوان باقی رہجاویں ایک خریطہ
میں باندھکر عند الجماع عانہ یعنے پیڑو پر باندھیں جب تک چاہیں جماع کرتے رہیں مطلق تکلیف نہیں
ہوتی اور امساک بدرجہ غایت ہوجاتا ہے **فوائد ضروری جماع کرنے میں** قول بقراط ہے کہ
انسان کو بعد ایکسال کے جماع کرنا چاہئے اور جالینوس نے لکھا ہے کہ بعد چھہ مہینے کے جائز ہے
اور اندروماخس کا قول ہے کہ شروع ہر فصل میں خلاف فصل خریف جماع بہتر ہے اور شیخ الرئیس
نے لکھا ہے جب تک قوت قرار واقعی ہو جماع کرنا خوفناک نہیں ہے اور حق یہ ہے جب نعوظ صادق
ہو اور بعد جماع بھی حاجت جماع رہے کچھہ اندیشہ نہیں ہے اور کثرت جماع یا اور حیلوں سے جماع کرنا
مضعف اور مہزل بدن اور مضعف حواس ہے اور بہت جلد پیری لاتا ہے بقراط نے لکھا ہے کہ کثرت
جماع سے بال ابرو اور سر اور پلکوں کے گرجاتے ہیں اور کثرت اسکی یابس مزاجوں اور نحیفوں کو اور متفکرین
فی العلوم کو سخت مضر ہے اور جماع معتدل منعش قوت اور مزیل کسل و دافع ابخرات ردیہ اور رسیدہ ہوتا
ہے اور ترک جماع میں باوجود حاجت خوف حدوث امراض ہے مثل مالیخولیا تشنج خفقان ربو دوار
اختناق رحم سقوط اشتہا وغیرہ حکماؤں نے لکھا ہے کہ شدت گرمی میں جماع کرنے سے خوف حدوث
حمیات اور احتراق ہے اور سردی میں خوف رعشہ اور گرسنگی میں خوف ہزال اور دق اور خفقان
اور ضعف بصر ہے اور امتلا میں خوف حدوث سدہ اور رفتق اور وجع المفاصل ہے اور بعد شرب شیر
فلج ہوجانے کا اندیشہ ہے اور بعد تناول ماہی مورث جنون ہے اور بعد ترشی ضعف قضیب
اور رعشہ ہوجاتا ہے اور بعد تناول لحم بقر اور عدس دوالی اور مفاصل کا اندیشہ ہے اور جماع بعد
تناول میوہ جات عورات کو مضر ہے اور بحالت احتقان بول و براز جماع کرنا محدث بواسیر

ونواصیر ہے **قول ذکریا رازی** ہے کہ شخص کثیر الجماع کو استفراغ کم کرنا چاہئے اور بعد استفراغ یا
قبل اور بعد بدخوابی طویل یا ریاضت کثیر جماع ممنوع ہے **بقراط** نے لکھا ہے کہ رحم عورت میں قوت
جاذبہ منی ہوتی ہے اور انطاکی نے بتائید اس قول کے لکھا ہے کہ اسی باعث جماع کرنا عورات
تیرہ برس کی عمر تک کا روی ہے جالینوس نے لکھا ہے جس عورت کی عمر پچاس سے متجاوز ہو اور
محل مخصوص اسکا بارد اور مرطوب ہو ایسی عورت سے جماع کرنا سم قاتل ہے اور بعضے حکمائوں نے
لکھا ہے جس عورت کی عمر چالیس برس سے متجاوز ہو جاوے اس عورت سے بھی جماع مضر ہے
فائدہ لواطت یعنے لونڈے بازی کرنا بھی ضرر رکھتا ہے اور مشت زنی کرنا سخت مضر ہے اس سے
اعصاب قضیب مردہ ہو جاتے ہیں اور جماع کرنا زنان حائض اور نفساء سے بسبب فساد رحم
مضر ہے اگر خون حیض یا نفاس احلیل میں نفوذ کرے مورث حب افرنجی ہے اور جس عورت نے
زیادہ ایک سال سے جماع نہ کیا ہو یا عاقرہ یا مریضہ ہو تا وقتیکہ تسخین حمولات اور بخورات
سے نہ کریں جماع سود مند نہیں ہے اور عمدہ شکل واسطے کرنے جماع کے یہ ہے عورت کو بستر ملائم
پر چت لٹا دیں اور مرد سرین عورت کو بلند کر کے آلت کو دروازہ فرج پر گھسے جب شہوت زن
غالب ہو جاوے اور آنکھیں سرخ ہو جاویں اور دم مارنے لگے اس وقت دخول کریں اور آلت
کو بشدت اور سرعت داخل کریں اور بتدریج اور ملائمت باہر نکالیں اور بعد انزال
جلد علیحدہ ہو جاویں کیونکہ بعد میں ٹھیرا رہنا مضعف قوی اور قضیب ہوتا ہے بعد الفراغ آب
سرد سے غسل کریں یا صرف قضیب کو آب گرم سے دھو ڈالیں عورات کو بعد جماع پانی سے دھونا
مضر لکھا ہے **فائدہ** قاعدہ ہے کہ عند الجماع جو خیالات متمکن مزاج ہوتے ہیں مولود بیشتر اسی
صفات سے موصوف ہوتا ہے اگر کسی شخص کو بعد جماع ضعف عارض ہو **علاجیہ** شیر تازہ میں شکر
خواہ ترنجبین ملا کر پلائیں اور ماء اللحم اور بیضہ نیمبرشت کہانا اور خوشبوہائے مطیب سونگھنا عمدہ علاج ہے
مجرب شربت عود میں قدرے عنبر اور مروارید ملا کر پلانا نافع ہے **مجرب** مومیائی تین جزو صمغ عربی
ایک جزو شکر مثل کل کے ملا کر گلاب میں حب بنائیں نصف مثقال ماء العسل ملا کر کہائیں باقی تمام مسمنات بدن
نافع ہیں **المذاذات** ظاہر ہے کہ لذت جماع تنگی اور خشکی اور حرارت اور عطریت فرج کے باعث
ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص جماع کرے اور فرج عورت میں برودت اور کشادگی دیکھے جلد علیحدہ
ہو جاوے ورنہ کسی بلا میں مبتلا ہوجاویگا **ادویات** برائے تنگی فرج عفص قرنفل مشک جوز بوا بسباسہ کہ زر
صندل آس گلنار مران ادویات سے حمول کریں اور بعضوں نے لکھا ہے کسی پارچہ باریک کو مطبوخ

پوست انار میں خوب تر کر کے خشک کریں اور اسی طرح بیس مرتبہ پارچہ کو خشک اور تر کرتے رہیں اور قبل از جماع اس پارچہ سے حمول کریں غایت سخونت اور جفاف اور ضیق فرج میں ہو جاتا ہے **مجرب** استخوان کبوتر وخینہ فرج میں ملنا غایت تنگی فرج کرتا ہے اور مؤید بکارت ہے **مجربات عجیب** ایام طمث میں مطبوخ پوست مغیلاں سے استنجا کرنا ہمیشہ بصورت باکرہ رکھتا ہے **مجرب** شب کا ملنا عظیم النفع ہے بعد اسکے طلا کرنا عنبر کا نہایت لذت دیتا ہے **مجرب** زہرہ مرغ رنگ سیاہ قدرے فلفل ملاکر ملنا **دیگر** کبابہ دارچینی زنجبیل کو طلا کرنا **از مجربات** قرنفل کبابہ دارچینی کو روغن زنبق میں خوب باریک رگڑیں بعد اسکے زہرہ مرغ اور قدرے عنبر اور مشک ملاکر موضع مخصوص پر ملیں **مجرب** شحم شیر اور تخم انجرہ طلا کرنا غایت نافع ہے **مجرب** عاقرقرحہ درج ہموزن لیکر عسل ملاکر ملیں عورت کو نہایت لذت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ کثرت لذت سے قوت ساقط ہوتی ہے اور بعض اوقات غشی ہو جاتی ہے یہ لا علاج ہے **ادویات** کہ جو شہوت عورت کو برانگیختہ کریں اور اس سبب سے انکو جلد انزال ہو جاوے روغن بادام یا روغن گل سے حمول کریں **دیگر** سہاگہ کافور مساوی الوزن چہ چند شہد میں ملاکر قضیب پر ملیں اس عمل سے عورت جلد منزل ہو جاتی ہے **دیگر** زنبق الکیجز و کافور تنکار ہر واحد دو جز و ملاکر طلا کریں **فصل سیوم ضعف قضیب میں** ضعف آلت میں بسبب برودت یا رطوبت یا رتق یا فاصلہ دراز جماع کرنے سے ہو جاتا ہے **علاج** روغنات گرم ملیں اور طلایات مقوی لگائیں **مجرب** برائے ضعف قضیب وعنین نافع ہے روغن زنبق دو اوقیہ مورچہ قبرستان دو صد عدد ایک شیشہ میں ڈالکر سات روز تک آفتاب میں رکھیں بعد اسکے اس روغن کو ملیں غایت منعظ اور مسمن قضیب ہے **مجرب** پیاز نرگس ایک شبانہ روز شیر میں تر کریں اور خوب باریک پیسکر طلا کریں اگر اسمیں سورنجان اور مر ہر واحد ایک مثقال ڈالیں زیادہ مقوی ہو جاتا ہے **مجرب** چربی شیر کا ملنا بلیغ النفع ہے **دیگر** عاقرقرحہ روغن زنبق میں ملاکر ملنا **دیگر** بورق کو عسل میں ملاکر ملیں علی ہذا القیاس شحم الضب بھی طلا کرنا مفید ہے **از مجربات** بلا خلاف تین عدد جونک کو بیین وسیار قضیب لگائیں جو خون نکلے اس پر ملیں **مجرب عمدہ** خون مرغ میں قدرے شہد ملاکر تین یا چہار روز متواتر ملیں **مجرب** اذاراقی عصارہ برگ یاسمین روغن گنجد ہر واحد دو جزو جوز القی زرنیخ سرخ ہر واحد ایک جزو سبکو خوب باریک پیسکر طلا کریں **مجرب** گل دفلی سفید کو روغن گنجد میں ملاکر ملیں **مجرب عجیب** مار سیاہ کو بغیر زخم ہلاک کر کے سولہ رطل شیر میں پکائیں جب گاڑھا ہو جاوے بدستور معروف جماکر مسکہ نکالکر ملیں غایت مبہی

اور مصلب اور مطول قضیب ہے **مسمنات قضیب** لکہا ہے کہ طول قضیب سن نمو تک ہوتا ہے البتہ موٹا ہونا اسکا ہر سن میں ممکن ہے مالش کسی چیز سخت سے کرنا بعد اسکے روغنات گرم مفید ہیں اور فقط زفت کو طلا کرنا یا ادویہ محمرات مثل عاقرقرحا مویزج نہایت نافع ہیں **مجرّب** قضیب خر کو پکا کر کہلائیں یا اس سے مالش کریں **مجرّب** قضیب خر مرغ کو کہلا کر اسکو ذبح کریں اسکا کہانا غایت مفید ہے **مجرّب** علق کو خشک کریں اور روغن گنجد میں خوب پیسکر طلا کریں اور خراطین کا بھی اسی طرح طلا کرنا سود مند ہے **مجرّب** بیخ نرگس سے مالش کرنا مغلظ قضیب ہے اور خولنجان کو کسی روغن گرم میں ملا کر طلا کرنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے **مجرّب** تخم الجزرہ کو شہد میں ملا کر لگائیں **مجرّب** سرشف سفید قسط مر اسگند عسل ملا کر طلا کریں اور ہمیشہ ملتے رہیں

فصل چہارم کثرت شہوت میں

کثرت شہوت میں علاج مناسب نہیں اگر احتیاج قوی ہو قاطعات باہ کہلائیں **ادویہ قاطعات باہ** تخم کاہو صندل طباشیر کشنیز نشاستہ خرفہ سرکہ خشخاش کافور کدو گلسرخ آب سرد روزہ رکہنا استفراغات اور سونا داہنے پہلو پر اور باندہنا خشت کا اوپر پشت کے اور جلوس سنگ پر

فصل پنجم سیلان منی

(وندی و ودی کے بیان میں واضح رہے کہ منی فضلہ ہضم چہارم کا ہے جو بعد تقسیم غذا اعضائے بدن متکون ہوتی ہے اور جملہ رطوبت غریبہ سے ہے اور اعضا اصلی بدن مثل عظم غضروف عصب عضلہ وتر رباط شریان ورید غشا اس سے پیدا ہوتے ہیں اور اصل اسکی دماغ سے ہے اور دو رگ جو پس گوش ہیں براہ انکے دماغ سے نازل ہوتی ہے اور براہ شعبہ ہائے اعضا رئیس و غیر رئیس انثیین میں جاکر مائل بسفیدی و غلظت ہو جاتی ہے جسطرح خون پستان میں جاکر مستحیل بہ شیر ہو جاتا ہے اور تمام حکما متفق ہیں کہ منی مرد اور زن میں ہوتی ہے اور ثبوت اسکا کہ رگ پس گوش سے آتی ہے یہ ہے کہ قطع ان رگوں سے قطع تناسل ہو جاتا ہے اور مذی ایک رطوبت ہے جو ہنگام لغوظ سر ذکر پر جم جاتی ہے اور ودی رطوبت لزج کو کہتے ہیں جو مشابہ منی ہے اور ہمراہ بول خارج ہوتی ہے اور کبھی بعد بول خارج ہوتی ہے اور مجری مذی و ودی بالاتر مجری منی سے ہے اسباب اسکے بیشتر بسبب ضعف اوعیہ منی یا اتساع مجاری یا ترک جماع یا رقت و حدت منی ہوتے ہیں **علاج** ازالہ اسباب کریں **مجرّب** بلوط اور کندر ہموزن ملا کر کہلائیں **دیگر** جوز بوا عاقرقرحا بسباسہ دارچینی قرنفل اسپند گنجد افیون سب کو ہموزن لیکر شہد میں گولیاں بنائیں دو درم ہمراہ شیر گاؤ بوقت صباح اور تین روز بوقت شام کہلائیں **حلوا کثیر النفع** عروق ایک جزو آرد گندم قند روغن گاؤ تین جزو بدستور معروف حلوا بنائیں اور چہار مثقال ہر روز کہلائیں **مجربات** تخم تمر ہندی سکر مساوی الوزن ہمراہ شیر گاؤ نوش کریں **دیگر** تخم کاہو سداب فنجنکشت ہر واحد تین جزو سعد

شہد انج ہر واحد دو جزو گلنار ایک جز و سب کو ملا کر تین درم ہمراہ آب خالص پلائیں **از مجربات** اصل السوس دو درم گلنار چہار درم تخم کاہو تین درم ور دتخم سداب فنجنکشت ہر واحد پانچ درم شربت دو درم اور معجون حکیم علویخان جسکا ذکر فصل اسکات بول میں کیا گیا نافع ہے **مجرب** برائی جریان منی و حرقت لن ست گلوست سلاجیت قافلہ صغار کہبان بید اصل السوس تالمکہانہ قلعی مقتول طباشیر سبکو ہموزن لیکر باضافہ شکر ہموزن ادویہ سفوف بنائیں تین درم ہر روز کہلائیں **سفوف مجرب** برائی ذرو رمنی و بول و ضعف اعضا و ضعف اوعیہ منی صمغہ فوفل تف دادہ سات مثقال و نصف دارچینی بوزن ایضاً خوب باریک کریں اور زردی بیضہ پانچ مثقال لب پستہ وسکر ہر واحد دو مثقال و نصف سبکو ملا کر کہلائیں یہ مجموعہ ایک خوراک ہے اور جو ادویہ بحث سرعت انزال اور سلس البول میں تحریر ہوئیں نافع ہیں اور قے کرنا غایت مفید ہوتا ہے **فصل ششم کثرت احتلام میں** اسباب کثرت احتلام مثل سرعت انزال ہیں اور علاج اسکا بہی علاج سرعت انزال ہے البتہ باندہنا پارہ سرب پشت پر نافع ہے **فصل ہفتم ورم خصیہ میں** ورم خصیہ اور قضیب میں کبہی تپ اور عطش ہوتی ہے اور کبہی بسبب مشارکت قلب غشی ہو کر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے اور کبہی ورم صند رنگ ہو جاتا ہے **علاج** تنقیہ خلط غالب اور فصد باسلیق اور صافن اور قے کرنا نہایت مفید ہے بعد اسکے جو تدابیر مناسب اورام میں مفید ہوتی ہیں اگر ورم میں سوزش ہو سرکہ گلاب اسپغول عرق مکوے قدرے افیون ملا کر ضماد کریں اگر ورم میں سختی ہو حلبہ تخم کتان عسل ملا کر ضماد کریں **دیگر** سبوس کو سرکہ میں ملا کر ضماد کریں **مجرب** مقل میں شحم ملا کر لگانا اور مرہم عدس اور ور داور پوست انار روغن گل مطلق نافع ہیں **مجرب** زبیب آرد باقلی کمون ملا کر ضماد کریں **مجرب** برائی ورم خصیتین سر انگشت مخالف پر داغ دینا مفید ہے **مجرب** خاکستر انگور ایک جزو خطمی نصف جزو سرکہ میں ملا کر ضماد کریں اور بعضے حکماؤں نے لکہا ہے داغ دینا دست مخالفہ میں متصل مفصل رسغ نزد انگشت دافع ورم ہے اور اکثر طبیب جب معالجہ سے عاجز آگئے یہ علاج کیا سودمند ہوا **مجرب** محلل اورام آرد باقلی نخود زبیب سرخ کمون جو سرکہ میں پر وردہ ہو رات کو سب کو تر کرکے صباح ضماد کریں **مجرب** خستہ تمر ایک جزو تخم خطمی نصف جزو ملا کر ضماد کریں **ایضاً** زنجبیل حب القطن گنجد لبوب گاؤ میں پکا کر ضماد کریں تین روز میں آرام ہو جاتا ہے اور فصد رگ ابہام دست مخالف اور سوراخ کرنا گوش مخالف میں نافع ہے **از مجربات** برائی ورم بارد وریحی حب الخروع شیر گاؤ میں پکا کر ضماد کریں **مجرب** برائی بزرگی و کلانی خصیہ سرگین گوسفند کو بذر البنج میں ملا کر ضماد کریں اور ہمگی مخدرات کو اور قلعی مسحوق کو آب کشنیز تر میں ملا کر ضماد کرنا نافع کلانی خصیہ ہے **فصل ہشتم قروح ذکر کے بیان میں** قرحہ جو ذکر میں ہو سریع التعفن ہے اور بمشکل جاتا ہے

سبب اسکا اکثر آتشک ہے **علاج** جو معالجات بحث حب افرنجی یعنی آتشک میں لکھے گئے یا قروح میں کورہوتے
نافع ہیں اگر قروح حدیثہ ہو مردار سنگ صبر گلنار لگائیں اگر قرحہ مزمن ہو دقاق کندر قرطاس سوختہ مفید ہے
اگر قرحہ خبیث ہو خاکستر موئی انسان دم الاخوین انزروت نافع ہیں **مجرب** خاکستر پوست کدو لگائیں
از مجربات موم اور چربی دافیون اور مردار سنگ سفیدی بیضہ ڈالکر مرہم بنائیں **مجرب** سرمہ کا
ذرور کرنا غایت نافع ہے **ایضاً** دار شیشعان مینا خواہ لگانا یا زوفائی رطب منقی محرق لگانا افضل علاج ہے
مجرب سریع التاثیر شب سوختہ توتیا کرمانی لگائیں **مجرب** مکرزہ بلانظیر زال دم الاخوین اسفید اج
رصاص مردار سنگ توتیا کرمانی بریان وہندی سندہور گلنار فلفل ہر واحد ایک درم شمع دو درم روغن
گاؤ تیس درم بدستور مرہم بناکر عمل کریں اور پہلے مقام قرحہ کو آب حنا سے پاک کریں **از مجربات** انزروت
مردار سنگ سفید اسفیداج رصاص ہر واحد دو مثقال موم یک مثقال روغن بنفشہ روغن بادام دس مثقال
سفیدی بیضہ ایک عدد ہاون دستہ میں خوب ملاکر عمل کریں غایت مفید ہے **مجرب** نافع فی الیوم قشر توتیا
کرمانی عفص ہر واحد دو درم زاج محرق انزروت دم الاخوین ہر واحد ایکدرم موم اور روغن گل میں مرہم
بنائیں **فصل نہم ختنہ میں** ختنہ کرنا مردوں کو سنت ہے اور عورتوں کو برائی لذت ہے گوشت بالائے
احلیل جسکو قلفہ کہتے ہیں زیادہ نہ کاٹیں ورنہ عضو ضعیف ہوجاتا ہے اور قطع احلیل مہلک ہے بعد ختنہ
خاکستر کعب گوسفند ہر روز ذرور کرنا بہت جلد اچھا کرتا ہے **مجرب** قطن کو بول اور روغن گنجد اور شب
میں ترکرکے زخم میں لگانیسے خون بند ہوجاتا ہے روز سوم جب زخم خشک ہوجاوے روغن گل اور موم
ملیں اگر اس سے افاقہ نہو سندروس پانچویں روز تک لگائیں بعد اسکے سکر رماد کعب گوسفند میں ملاکر
لگائیں اگر زخم متعفن ہوجاوے درنہ کافور روغن گنجد اور سفیدی بیضہ میں ملاکر لگانا نافع ہے **مجرب** عمل ہند
سنگراحت اولاً چھڑکیں بعد میں پیاز کو روغن گاؤ میں بریان کرکے باندہنا نافع ہے **مجرب** جاوروا سے مستغنی کرتا
ہے اور غایت مفید ہے بعد ختنہ مناسب ہے جسقدر خون نکلے نکلنے دیں بعد اسکے کتھہ ہندی صبر مردار سنگ بلیلہ بلیلہ
رصافی برگ آس ہموزن لیکر موضع زخم پر ذرور کریں اور پٹی سے باندہیں بعد تین روز کے زخم مندمل ہوجاتا
ہے حکماؤں نے لکھا ہے کہ ایام صیف میں ختنہ بوقت عصر کریں اور ایام خریف میں بوقت صبح اور شتا میں
بوقت زوال نہایت اچھا ہے **فائدہ** ختنہ طفلان ربیع میں اور بالغان خریف میں مناسب ہے
فصل دہم خارش ذکر میں علاج پہلے فصد کریں پھر سرکہ روغنگل قنبیل کبریت توتیا ذکر پر ملنا مفید ہے **از مجربات**
انار ترش کو کسی ظرف مٹی میں سرکہ ڈالکر خوب پکائیں بعد اسکے برگ حنا شاہترہ کرنب گلنار مرداسنج محرق توتیا کرمانی
بریان ہر واحد نصف درم روغنگل بیس مثقال ملاکر عمل کریں **فصل دہم تقلص خصیہ میں** تقلص خصیہ یہ ہے کہ بیضہ موضع

کیسہ سے جانب عانہ آجاوے سبب اسکا اکثر غلبہ برودت ہوتا ہے اگر بیضہ بالکل معلوم ہو اس صورت میں منی بالکل بند ہو
ہے اور سلس البول اور تقطیر البول اور درد شدید عارض ہوتا ہے **علاج** ادویہ مسخنہ طلا کریں اور روغن قسط روغن
عاقر قرحا اور مثل اسکے طلا کرنا سودمند ہے **باب بستم امراض رحم میں جو مخصوص بزنان**
ہیں رحم عضو نرم ہے جیسے ہمشکل مثانہ لیفہائی عصبانی سے مرکب ہے اور اسمیں دو طبقہ مثل دو کیسہ ہیں مگر
ایک ہے اسی باعث بعض اوقات دو بچہ ایک شکم میں پیدا ہوتے ہیں بخلاف دیگر حیوانات مثل سگ
وگربہ وغیرہ کہ تجاویف رحم انکے حسب تعداد پستان ہوتے ہیں اسی باعث بہت سے بچے پیدا ہوتے
طبقہ بیرونی رحم بمنزلہ غلاف ہے اور اندرونی لیفہائی جاذبہ و ماسکہ و دافعہ سے تنید ہے جگہ
زیر مثانہ و بالائے رودہ اور درازی اسکی ناف سے منفذ فرج تک ہے اور اکثر طول اسکا بقدر
انگشت مضموم صاحب رحم ہوتا ہے اور اکثر جماع سے بھی عمیق اور دراز ہوجاتا ہے غرض کہ شکل
بتمامہ مثل خایہ وقضیب ہے اور ہمیشہ سابق حدت منی رہتا ہے **فائدہ** مزاج رحم لمس اور طمث سے
ہوجاتا ہے قلت اور رنگینی طمث مائل بسرخی اور زردی اور خشکی لب اور اضطراب نشان حرارت ہے
سیاہی خون طمث مع بدبوئی مفرط علامت غلبہ سودا ہے اور سفیدی علامت بلغم کی ہے اور رقت
خون اور اسقاط ہوجانا علامت رطوبت کی ہے اور کمی خون مع ہزال اور ضعف بدن علامت یبوست
بیان ادویات مسخن رحم دواء المسک معجون فلاسفہ معجون کمونی کہلائیں روغن قسط روغن زنبق زعفران
مشک اشق حلتیت ملاکر حقنہ کریں اور جوز بوا بسباسہ قرنفل حمول لگانا نافع ہیں ادویہ مبرد رحم لعابات
آب صندل سے احتقان کریں **از مجربات** ماء القرع اور کاسنی غایت مفید ہے **مجرب** مرطب رحم
روغن بادام روغن بنفشہ لعابات ملاکر احتقان کریں **مجرب** علی الصباح شیر گاو اور عند النوم روغن
پینا اور کہانا پیاز مشوی کرکے غایت سودمند ہے **مجرب** غایت النفع مغز ساق البقر کو آب لسان الحمل
حمول کریں **از مجربات چند** شربت عناب اور شربت انجبار پلائیں **فوائد ضروری الاظہار**
کبھی رحم سے رطوبت عفنہ بسبب غلبہ خلط جاری ہوجاتی ہے اور رنگ غلبہ خلط روئی کے حمول
معلوم ہوجاتا ہے علاج اسکا مثل طمث کریں اور تنقیہ خلط غالب پرضرور سمجھیں اور قے کرنا بھی
ہے **مجرب** انیسون سنبل راوند ماء العسل پلائیں **دیگر** مرشحم حنظل کمون سعد زعفران ملاکر حمول
دیگر جوادویہ قابضہ ہیں مثل عفص آس پوست انار سلیخہ سماق ان سے فرزجہ کرنا جید النفع
مجرب جید النفع برائی سیلان رطوبت و منی صفقہ تمر ہندی مقشر تخم بکائن صندل
شکر ہموزن ہمہ ادویہ ملاکر ایک اوقیہ ہمراہ آب سرد پلائیں **مجرب** موچرس فوفل طباشیر

ن مختوم عفص سبز حب الآس ورد ہر واحد چہہ جزو پوست انار نو جزو موصلیان ہر واحد بارہ جزو آب سفرجل
ب انار ہر واحد بیالیس جزو شکر اور شہد سہ چند ان میں قوام کریں تین درم ہر روز کہلایا کریں اور
قند میں مشہور ہے کہ اکثر اوقات رطوبت بسبب کہلا دینے صابون کے براہ عداوت جاری ہوجاتی
ہے یہ حب اسکو غایت نافع ہے صفت شنجرف بلادر جو زماثل مساوی الوزن مینگ مثل کل کے لیکر خوب
یک کریں اور مثل دانہ جوار دو حب کہلائیں **فصل اول احتباس میں** یعنے بند ہوجانا خون کا
مطلقاً یا کم آنا خون کا یا بدیر آنا زاید از یکماہ اسباب اسکے بہت ہیں اول یہ کہ خون بدن میں بسبب ضعف
و ناتوانی کم رہجاوے علامت اسکی ضعیف ہونا بدن کا اور استفراغات محللہ خصوص خون بکثرت نکلوانا
علاج جہت تولید خون غذائی مقوی مثل مرغ نیم بخت و شوربای مرغ فربہ و گوشت گوسفند جوان و شیر
شیر بینی اکثر کہلائیں دوم خون بسبب برودت وغیرہ غلیظ ہوجاوے علامت اسکی سفیدی بدن و بسیاری
… و بلغمیت براز بسبب عدم ہضم معدہ **علاج** ابتدا میں ادویہ ملطفہ مثل انار وغیرہ کہلائیں اور بعد میں
… ترقیق خون تخم کرفس انیسون پودینہ بادیان مشکطرا مشیع قند میں پکاکر پلائیں اور شبت مرزنگوش پودینہ
… اب بابونہ اکلیل صعتر پکاکر آبزن کریں اور ادویہ عطریہ جنمیں قوت تفتیح اور تقطیع اور تلطیف اور تسخین
… لمیہ کریں مثل سنبل دارچینی سلیخہ حب بلسان عود بلسان جو زبوا قاقلہ صغار قسط وغیرہ اور بعد ترقیق خون
… صافن و مابض و حجامت ساقین غایت النفع ہیں مگر قبل نوبت اجرائی حیض سے دو روز پیشتر فصد کریں
… موجب ضعف کا ہوجاتا ہے سوم بسبب حرارت مجففہ دہن رگہای رحم بند ہوجاویں علامت اسکی
… لی اور سوزش رحم میں ہونا **علاج** تدبیر ازالہ حرارت کریں اور شیر خشت سماق نبات مغز تخم کدو خیار ی
… یان کو فتہ فرزجہ کریں چہارم رحم میں ورم ہوجاوے علامت اور علاج اسکا فصل ورم میں لکھا گیا پنجم
… ہی مفرط سے مسالک خون بند ہوجاویں ششم رتق مانع طمث ہو یعنے دہن رحم اور فرج میں کوئی شے
… انع جماع اور طمث ہو **علاج** فربہی میں مہزلات کہلائیں اور علاج رتق میں جو کچہہ مطولات میں مذکور ہے
… روف ہوں غرضیکہ اجرای خون حیض باعث صحت و عافیت ہے اور اسکے بند ہوجانے میں امراض مفصلہ ذیل
… دا ہوتے ہیں ورم رحم اختناق رحم صرع صداع مالیخولیا فالج استسقا سعال ضیق النفس غشی درد احشا
… رم احشا سقوط اشتہا غثیان تشنگی لذع معدہ حمیات محرقہ درد چشم درد گوش درد بینی عقر اور بسبب
… کے رحم عضو شریف ہے اوسکے سبب سے تمام بدن کو تکلیف ہوتی ہے **ادویہ مفردہ** مدرات حیض خواہ
… یا بعد حیض حسب مزاج مریضہ استعمال کریں قلت اجرائی حیض اور احتباس میں غایت مفید ہیں
… لیخہ شونیز ابہل حرمل جند بید ستر برنگ کابلی برنجاسف فوہ مانا بابونہ قسط شیریں کباب چینی

پرسیاوشان، فراسیون عود فاوانیا حنطیا نا نانخواہ جاوشیر جعدہ سداب سعد زعفران تمام اسارون تہ فقا خشک کرفس مرزنجوش کما ذریوس حبۃ الخضرا مشکطرامشیع آب نخود اور پوست املتاس اور پپیا غایت النفع ہیں **از مجربات** قرطم لسان الثور بذر البطیخ رازیانہ ہموزن پکاکر شکر ملاکر پلائیں **از مجربات** تخم بطیخ پانچ مثقال کرفس انیسون رازیانہ ہر واحد دو مثقال خیساندہ خواہ جوشاندہ کرکے ایک مثقال روغن بادام ملاکر پلائیں **ایضاً** زبیب انجیر ہر واحد بیس درم حلبہ کرفس انیسوں انجرہ تخم کاسنی ہر واحد دس درم دردقسطوفوہ ہر واحد تین درم سب کو جوش دیکر سرخ شکر ملاکر پلائیں **مجرب** حلبہ نانخواہ کو بلا سحق کہلائیں **مجرب** تخم گاجر تخم مولی کرفس کہلائیں **مجرب** گلقند ہمراہ اراالاصول مفید ہے **مجرب** تخم بجورہ مقشر غایت النفع ہے **مجرب** فرفیون بمقدار دو حب پنبہ میں لگاکر اسی سے حمول کریں **فائدہ** جو چیزیں کہ مدرات بول ہیں مدر حیض ہیں اور فقط ابہل عسل ملاکر ہر روز کہانا مدر حیض ہے **ادویہ مرکبہ** معروفہ جو مدر حیض ہیں روغن سداب روغن کلکلانج مطبوخ افنتین نقوع بزور قرص مر تریاق فاروق بادمہرج **فصل دوم عقر یعنی بانج کے بیان میں** بقراط نے لکہا ہے کہ اسباب اس علت کے بکثرت ہیں مختصر طریقہ امتحان کہ عقر مرد میں ہے یا عورت میں یہ ہے اول منی مرد اور عورت کو جدا جدا پانی میں ڈالیں جو منی کہ پانی پر ایستادہ ہوجاوے عقر اسمیں ہے دوسرا طریقہ امتحان یہ ہے بول ہر واحد کو جدا جدا بیخ درخت کا ہو خواہ کدو میں ڈالتے رہیں جسکے بول سے درخت خشک ہوجاوے عقر اسکی جانب سے ہے تیسرا طریقہ یہ ہے گندم اور جو اور باقلا سے چند دانہ لیکر دو ظروف سفالین میں علیحدہ علیحدہ ڈالیں اور مریضین ہر روز بلا ناغہ اسمیں پیشاب کرتے رہیں جسکے بول سے دانہ نہ اگیں اسمیں عقر ہے **علاج** تعدیل مزاج کریں اور جو مجربات اول امراض رحم میں تحریر ہوئے عقر میں نافع ہیں **مجرب** مرارہ خرگوش سے حمول کریں **مجرب** مرارہ خرگوش سرگین خرگوش عسل ہر واحد نصف مثقال تین روز تک متواتر بعد حیض کے حمول کریں **مجرب** اندرجو زعفران عسل میں ملاکر حمول کریں اور فرزجہ کرنا فقط بسباسہ کا نافع تر ہے اور دار شیشعان غایت مجرب ہے **از مجربات** دماغ کنجشک شیر اسپ مادیہ ملاکر پینا دافع عقر ہے دیگر نشارہ عاج ایک مثقال غایت مفید ہے **مجرب** کھوپری سگ محرق ایک درم زعفران ہر واحد نصف درم مشک ایک قیراط شیر خر مادیہ میں ملاکر حمول کریں **مجرب** جوزبوا تین درم تخم لبصل جرجیر تخم شبت بسباسہ لسان العصافیر ہر واحد نصف درم مشک اور عنبر قدرے اور شہد تہوڑا سا ملاکر تین گہڑی تک بلا فصل حمول کریں اور بعد اسکے جماع کریں انطاکی نے لکہا ہے کہ بعد غسل ہر فرزجہ بہی اسیطرح کریں

حمل رہجاتا ہے **حب عظیم الفائدہ** جو چالیس برس کے عقم کو دور کرتی ہے صفت مشک احمران افیون زعفران جوزبوا ہر واحد تین درم قنب نصف درم قند اسود ایک درم فوفل تین درم قرنفل چہار عدد مثل دانہ باقلا حب بنائیں اور بعد حیض تین روز متواتر کھلائیں **از مجربات** برائی اصلاح منی طافی یعنے جو پانی پر پیراؤ ہوجاوے صفت ثعلب شقاقل مصطگی دارچینی طباشیر خرفہ تالمکہانہ خشک سنگھارہ سپستان ہر واحد ایکدرم سکر تین درم سب کو سفوف کرکے دس حصہ کریں ایک حصہ ہر روز ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھائیں اور ہمگی اشیار ترش اور جماع سے پرہیز کریں **فصل سوم احکام حمل میں** عموماً علامات حمل کے یہ ہیں فرج زن تنگ اور خشک ہوجاوے اور مابین فرج اور ناف کے درد قلیل محسوس اور نفرت جماع سے خصوص حمل ذکر میں اور فساد رنگ بدن اور کلف اور ثقل سماعت میں ہونا اور دردسر اور غثیان اور فساد شہوت طعام میں اور کراہت ہونا رنگ پستان کا اور برطرف ہونا حیض کا اور رکووت معلوم ہونا سفیدی آنکھہ میں اور اشیاء ردی مثل کوئلہ وگل کھانے کی طرف طبیعت کا زیادہ مائل رہنا **فائدہ** جب جنین کو غذا خون حیض سے پہنچنی شروع ہوجاتی ہے اکثر یہ عوارض مذکورہ بالا رفع ہوجاتے ہیں بقراط نے لکھا ہے اگر حمل میں شک ہو شہد چہار مثقال بوقت خواب آب سرد سے پلائیں اگر بعد میں پیچش ناف یا مغص ہو حاملہ ہے اور یہ عمل بمراتب مجربہ ہے طریقہ دیگر ایکروز روزہ رکھیں اور بوقت افطار ایک دانہ سیر کو حمول کریں اگر بوئی سیر نہ معلوم ہو حاملہ ہے طریقہ ثالث روزہ رکھیں اور قبل از افطار عود کو کسی ظرف ایسے میں سوختہ کریں کہ خوشبو اسکی نکل نہ جائے بعد میں کسی شئے جوف دار کو ایک طرف سے فرج میں اور دوسری طرف سے اس ظرف میں رکھیں اگر عورت کو خوشبو نہ معلوم ہو حاملہ ہے **علامات حمل پسر** رنگ چہرہ صاف و شفاف ہو اور قارورہ رنگین اور صدر یمین بہ نسبت یسار ثقیل معلوم ہو اور شیر غلیظ اور سفید ہو اور بحالت حرکت بدنی اعتماد دست راست پر زیادہ ہو اور متحرک معلوم ہونا جنین کا طرف راست میں اور کلانی پستان راست کی بہ نسبت چپ کے اور سرخ ہونا ہر دو حلمتین کا **علامات حمل دختر** بالعکس اسکے ہیں اور لکھا ہے کہ جنین ذکر بعد تین مہینے کے اور جنین مونث بعد چہار مہینے کے متحرک ہوتا ہے اور ایک یہ بھی علامت تشناخت کی ہے کہ شیر عورت کو قلعہ پر ڈالیں یا پانی میں ڈالیں اگر قمل مرجاوے اور شیر تہ نشین ہوجائے حمل مونث **فائدہ** پسر منی غلیظ اور قوی سے پیدا ہوتا ہے اسی باعث جالینوس نے لکھا ہے اکثر اولاد جوانان مذکر ہوتی ہے اور اولاد غلمان اور مشائخان ضعیف اور مونث روفس نے لکھا ہے کہ حیض جسقدر جلد جلد آوے علامت پسر تولد پسر کی ہے **تبصرہ** زنان حاملہ کو استفراغ خصوص فصد علی الخصوص قبل

از سہ ماہ اور بعد ہفت ماہ سخت مضر ہے اگر ضرورت قوی ہو قدرے قدرے خون نکالیں اور بعوض فصد حجامت اور علق سے مضرت کم ہوتی ہے اور ضرورت مسہل میں ملینات پر اکتفا کریں فلوس خیارشنبر شیرخشت روغن بادام تمرہندی گلقند برائی تلین مناسب ہیں اور افضل تلین یہ ہے کہ گلسرخ کو گلاب میں پیکر شکر ملاکر پلائیں مگر بنفشہ دینا ممنوع ہے اور سر میں تیل ڈالنا خوف حدوث نزلہ اور سعال کا ہے اور کودنا بوجھ اٹھانا دوڑنا کثرت سے جماع کرنا سونگھنا دخان چراغ گل شدہ آواز سخت نکالنا امتلاء غضب خوف وغم اور اشیاء مدر طمث کھانا یہ سب مضر ہیں اور مدت حمل مفرحات اور مقویات اور غذائی لطیفہ مثل مفرحات یاقوتیہ وتریاق ومثرودیطوس ودواء المسک درونج زرنباد حسب حرارت ورطوبت مزاج کھلائیں اور غذا نان پاکیزہ گوشت برہ یک سالہ سیب بھی امرود انار مویز شربت ریحانی کھانا سودمند ہے **ادویہ حافظ جنین** ہمگی مفرحات دواء المسک گلقند عود مصطگی تعلیق کہربا درونج **معجون** از مجربات عجائب برائے حفظ جنین صمغ مروارید عاقرقرحہ ہر واحد ایک درم زرنباد درونج تخم کرفس شیطرج قاقلہ جوز بوا بسباسہ قرفہ ہر واحد دو درم مصطگی چہار درم دارچینی پانچ درم شکر مثل کل کے ملاکر بدستور معروف بنائیں ایک مثقال کھلائیں غایت مقوی اعضاء رئیسہ اور معدہ اور حافظ جنین ہے **معجون کثیر النفع** برائی حوامل کمون کرمانی زنجبیل ہر واحد دس درم فلفل دارفلفل ہر واحد پانچ درم ہیل قاقلہ ہر واحد تین درم دارچینی دو درم سکر ایک رطل میں بدستور تیار کریں اور باندازہ طبیعت کھلائیں **فائدہ** برائی تسہیل ولادت ہرگاہ کہ مدر نہم شروع ہوجاوے ہر روز سہ درم روغن بادام شیریں کھانا مرطب بدن ہے اور شربت بنفشہ شیرگاؤ اور غذائی چرب اور ادویہ مزلقہ اور حمام اور آبزن کرنا تخم کتان تخم شبت اور مطبوخ کرنب سے مفید ہے اور کم کھانا اور پانی سرد چھوڑنا بھی نافع ہے **تدبیر عسر ولادت** جب آثار وضع حمل پیدا ہوں بول وبراز سے فراغت ہوکر جگہ گرم معتدل میں سکونت کرائیں اور قابلہ یعنے دائی روغن بنفشہ روغن بادام یا چربی بط یا چربی مرغ یا لعاب تخم کتان فم رحم پر ملے اور درد پر صبر کریں اور پاؤں پر خوب زور دیں اور یہ معجون کہ اکثر اطباء نے اس کو مجرب لکھا ہے عمل میں لائیں صمغ جند بیدستر میعہ ہر واحد ایک مثقال دارچینی اہل ہر واحد نیم مثقال کوفتہ بیختہ عمل کریں اور بقدر حاجت پانی میں ملاکر کھلائیں **مجرب** زعفران ایک مثقال کھلائیں **مجرب** پوست خیارزہ چہار مثقال شربت بنفشہ یا آب نخود ملاکر پلائیں **از مجربات** پوست نارنج گل نارنج ہر واحد نصف درم شورہ ملاکر پلانا مخرج جنین زندہ ومردہ ہے **از مجربات** سلخ الحیہ سے بخور کرنا مخرج جنین ہے مگر

اس عمل سے اندیشہ ہے کہ بسبب ردارت جنین ہلاک ہوجاوے دیگر عجیب برائے اسقاط وتسہیل ولادت نافع ہے ناخن خر یا ناخن اسپ سے بخور کریں اور سنگ مقناطیس دست چپ میں رکھنا اور بسبد زالوئی راست میں باندھنا مفید ہے اگر غایت سختی عسر ولادت میں معلوم ہو مقل ایک مثقال کھلائیں اور سلخ الحیہ سے حمول کریں اور آواز سخت دفعتہً نکالنا نافع ہے مگر اس تحریک سے خوف حدوث مرض پر سوت ہے حتی الامکان احتیاط کریں **از مجربات** حلتیت جندبیدستر پلانا یا خاکستر خفاش ورحم میں ملنا عظیم الاثر ہے اور علاج مشیمہ محتبسہ بھی اسطرح کرتے ہیں مگر جب جنین کلان اور مخرج تنگ ہو خطرناک ہے **تعلیم** درد عانہ اور بطن علامت سہل ولادت مولود ہے اور درد پشت اور متحرک ہونا جنین کا قبل وقت مقررہ اور خارج ہونا خون کا قبل دردزہ علامت عسر ولادت کی ہے اگر عند الخروج خون ثقل جانب تہیگاہ معلوم ہو یا درد متواتر چہار روز تک ہوتا ہے علامت جنین میت کی ہے اگر عند الخروج ثقل اسفل بطن میں معلوم ہو جنین زندہ ہے ماسوائے اسکے مشک کو گلاب میں ملاکر حمول کریں اگر جنین زندہ ہے ایک جانب سے دوسری جانب متحرک ہوگا روفس نے لکھا ہے کہ جس عورت کی فرج تنگ اور لاغر ہو اور کبھی اتفاق میلاد نہوا ہو عند الوجع طلق خطر ہے اگر بعد ولادت خون نفاس نہ جاری ہو بیم زندگی ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ بالائے ناف سردی معلوم ہو اور شے مخروجہ میں بوئے بدآتی ہو معلوم کریں کہ جنین میت ہے جنین نے لکھا ہے جس مولود کی بعد وضع حمل ناف منتفخ ہو یا اسکو عطسہ آوے یا متحرک نہو وہ زندہ نہیں رہیگا جالینوس نے لکھا ہے جو عورت قبل از عمر سیزدہ سالگی عادت حمول کرے عند الوضع حمل اُسپر دشواری ہوتی ہے اور کبھی عند الوجع مثانہ شق ہوجاتا ہے اور آخر عمر تک سلس البول عارض رہتا ہے بقراط نے لکھا ہے اگر عورت حاملہ امراض گرم میں مبتلا ہوجاوے علامت ہلاکت کی ہے اور متورم ہونا رحم کا اور اسقاط حمل ماہ آٹھویں مہینے اور ضعیف ہونا پستان کا علامت سقوط جنین ہیں اگر پستان راست سرخ ہوجاویں جنین مذکر ساقط ہوگا اگر پستان چپ سرخ ہوں مونث اگر عورت لاغر قبل فربھی بدن حاملہ ہوجاوے یا خون حیض جاری ہوجاوے یا شیر پستان سے آنا شروع ہو یا اسہال وپیچش میں مبتلا ہو یہ علامات سقوط جنین ہیں جالینوس نے لکھا ہے اگر عورت حاملہ کو تپ مع ثقل راس عارض ہو اور حدقہ چشم میں درد اور ماہ ہفتم میں متواتر دردزہ عارض ہو علامت جنین مردہ کی ہے **فائدہ ضروریہ** بعد وضع حمل مقویات قلب اور قوی دینا مناسب ہیں اکثر مستورات بباعث بے احتیاطی وضعف امراض مہلکہ یا مزمنہ میں گرفتار ہوجاتی ہیں اور غذا روغن گاؤ اور آرد جواری یعنے جس آرد میں سے بھوسی کم نکالی ہو شکر ملاکر بطور حریرہ پلائیں اور قدرے

ادویہ حارہ عطریہ مقوی قلب پلائیں اور فقط تمر کہانا نہایت نافع ہے فضیلت مفصل اسکی یعنے تمر کی قصہ
حضرت مریم اُم شریفہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں مذکور ہے **فصل چہارم پرسوت کے بیان میں**
یہ مرض کثیر الوقوع اور قلیل النجات ہے بعد وضع حمل عورتوں کو لاحق ہوجاتا ہے اور علامات سرسام
اور خفقان اور سکتہ اور جنون اس مرض میں لاحق ہوتے ہیں اور تپ بیشتر لازم ہوتی ہے **علاج** بقدر
امکان تنقیہ کریں او مفرحات کہلائیں اور امالہ مادہ کریں اور ملنا دست و پاکا یا باندہنا اور کہولنا
اُنکا بطریقہ معروف اور محاجم لگانا اور ادویہ معدلات خمسٹ پلانا نافع ہیں **مفرح نافع** صعفہ دارچینی
ابریشم زعفران جوزبوا قرنفل بسباسہ لسان العصافیر مصطگی فلفلموبہ خولنجان درونج سبکو ہموزن لیکر
زبیب منقی مثل گل کے ملاکر دو درم ہمراہ شربت گاؤ زبان کہلانا مفید ہے **نافع مجرب** فوونج قصب الذریرہ
لسان العصافیر ناکیسر پوکہر مول شہد میں ملاکر بطور لعوق بناکر کہلائیں **مفید مجرب** کندر زرنباد ابریسم
ہر واحد یکنیم درم جدوار یکمثقال سبکو پیکاکر ربع مثقال عنبر اور ثمن مثقال مشک ملاکر کہلائیں **مجرب**
شنجرف وج تخم فنجنکشت فلفل سب کو ہموزن لیکر شہد میں حب بنائیں اور نصف مثقال کہلائیں
ذکر ادویات مانعات حمل نعنع سداب قبل جماع حمول کرنا **ایضاً** قضیب کو کسی روغن یا عصارہ بصل
سے طلا کریں او مصرف جماع ہوں اور بعد جماع جلد علیحدہ ہوجاویں اور عورت بھی جلدی اٹھکر چندقدم جلد جلد
جہد کرے اور عطسہ لانا مفید ہے تاکہ منی رحم سے نیچے گرجاوے اور بعد جماع سرد پانی پینا بھی مانع حمل ہے
ایضاً سنگ مقناطیس طلا نقرہ ہر واحد ایک مثقال عند التحویل آفتاب برج جدی میں انگشتری بناکر ہاتہہ میں
پہنائیں مانع حمل ہے **ایضاً** استخوان سوختہ ایک جزو پوست بیضہ نصف جزو شب ربع جزو آب سداب
میں ملاکر کہلائیں اور اسی کا حمول کریں نافع ہے **ایضاً** مانع حمل دانت طفل جو ابتدا میں گرتا ہے قبل
اس سے کہ زمین پر گرجائے ہاتہہ میں لیلیں اور انگشتری میں بجائے قطعہ نگین لگائیں **ایضاً** سرگین بار
بقدر دو درم پلانا مانع حمل ہے **ایضاً** گلاب بعد حیض اور جماع کے پلانا **ازمجربات** اسرار مکتوم
ناخن خچر اور چرک گوش خچر سے حمول خواہ بخور کرنا غایت مجرب ہے اور نیکوترین ترکیب یہ ہے کہ قبل از
جماع پارچہ باریک قضیب پر لپیٹیں اور بعد فراغ باہر نکالیں منی اس پارچہ میں بچاتی ہے **ذکر ادویات**
مسقط حمل جو حمل کو ساقط کریں جب روح جنین میں پڑجاوے اسوقت اسقاط کرنا خطر عظیمہ
ہے اور جو نسخہ کہ بحث تسہیل ولادت میں تحریر ہوئے یہاں بھی مفید ہیں **مجرب** بول الانسان قند سیاہ
میں ملفوف کر کے کہلانا **مجرب** موئی الانسان یا مُر یا جاوشیر یا سرگین کبوتر یا سلخ الحیہ سے بخور کرنا مسقط حمل
ہے **مجرب** نفیس قضیب کو سقمونیا سے طلا کر کے جماع کرنا ایک ساعت میں حمل ساقط کرتا ہے **از مجربات**

عسل یا کافور اور مرارہ گاؤ کان میں ڈالنا بدستور عمل کرتا ہے اور قدرے جگہ بریان کر کے اور اسپر مازو پاشیدہ کر کے کہانا مسقط حمل ہے **فصل پنجم درد رحم میں** اگر درد رحم میں بعد وضع حمل ہو فصد صافن سریع النفع ہے اور آب گرم میں بیٹھانا اور ماء الشعیر یا ماء الاصول یا مطبوخ بیخ اذخر اور مطبوخ خبازی اور آب صعتر پلانا اور استنجا مطبوخ تخم کتان سے کرنا نافع ہے **از مجربات** سلیخہ کو جوش دیکر پلانا اگر درد شدید ہو پوست خشخاش کو نقوع کر کے قدرے پلائیں زیادہ پینے سے خوف احتباس ہے اگر بحالت حیض درد شدید معلوم ہو راوند تین روز متواتر قبل نوبت پلائیں اور مطبوخ حلبہ اور مدرات بھی مثل تخم کرفس وغیرہ نافع ہیں اگر درد عند الجماع ہو مازو کو خوب سائیدہ کر کے قبل جماع حمول کریں اگر درد بسبب قرحہ یا ورم ہو علاج قرحہ اور ورم کریں **مجرب** برائی اقسام درد رحم روغن بادام نیمگرم سے حمول کریں **ایضاً** سمسم کو باریک کر کے روغن گل ملا کر حمول کریں **مجرب** برگ نیم سے گرم گرم ٹکور کرنا درد رحم کو غایت نافع ہے **دیگر** جدوار پلائیں یا حمول کرائیں **دیگر** زعفران بذر البنج سے حمول کریں اور روغن گل سے حقنہ کرنا غایت سودمند ہے اور موی السنان سے بخور کرنا بھی نافع ہے **فصل ششم حرقت رحم میں** علاج تعدیل اور تنقیہ کریں اور کافور گلاب ملا کر حمول کرنا مفید ہے اور روغن گل سے حقنہ کرنا غایت نافع ہے

فصل ہفتم اختناق رحم میں یہ مرض مشابہ صرع اور غشی کے ہوتا ہے دورہ تشنج سقوط علامات صرع ہوتے ہیں اور سردی دست و پا و زردی رنگ و صغر نبض و نفس علامات غشی ہیں اور وجہ اس اشتراک کی یہہ ہے کہ میان رحم و دل و دماغ مشارکت قوی ہے آفت رحم قلب اور دماغ کو متاذی کرتی ہے اسباب حدوث اسکے دو ہیں اول منی کثرت سے اوعیہ میں جمع ہو کر مستحیل بکیفیت سمیہ ہو جاوے اور بخارات ردیہ رحم بسبب احتباس جانب اعضاء رئیسہ متصاعد ہو کر مرض مذکورہ بالا پیدا کریں دوم خون حیض بستہ ہو کر رحم میں وہی کیفیت بالا پیدا کرے اور یہ مرض مثل دورہ صرع بہ نوبت ہوا کرتی ہے اور جو ہر روز یا قریب قریب عارض ہو مہلک ہے اور فرق درمیان صرع اور اختناق رحم کے یہ ہے صرع میں زوال عقل اور اضطراب اور کف منہ سے جاری ہوتی ہے اور اس مرض میں عقل بالکل زائل نہیں ہوتی نہ منہ سے کف جاری ہوتی ہے اور کچھہ اضطراب بھی نہیں ہوتا اور کبھی طبیعت مادہ کو جانب دماغ دفع کرتی ہے ایسی حالتیں جنون یا صرع یا تشنج لقوہ فالج لاحق ہو جاتا ہے **علاج** اگر بسبب احتباس منی ہے جماع کرنا اور کاسرات منی کہلانا نافع ہے اور احتباس خون حیض میں مدرات طمث پلائیں اور عند النوبت ہاتھہ پاؤں کو خوب باندہیں اور کف دست و پا کو نمک سے ملیں اور لگانا محجمہ زیر عانہ یا بمقام صلب غایت مفید ہے اور سونگہنا ادویہ بدبودار مثل جندبیدستر کندش جاؤشیر نفط قطران وغیرہ اور روغنات گرم جن میں

مشک اور عنبر گداختہ ہوں حمول کرنا نافع ہے اور فصد صافن پاپی غایت مفید ہے اور دوالمسک اور معجون
نجاح اعظم النفع ہیں اور یہ حب غایت مفید ہے صمغ شحم حنظل تین درم محمودہ دو دانق مصطگی تین دانق
سب کو ملا کر حب بنائیں یہ جملہ ایک خوراک ہے **از مجربات** مرکثیرا اور خطمی شیر میں پکائیں اور ایک
پارچہ میں لگا کر بدستور حمول کریں اگر علت احتباس منی مرد کو ہوجاوے جماع کرنا اور چانول کہانا اور
چڑہنا اُتر نا زینہ سے جلد جلد اور جلوس آب برگ قطن میں مفید ہے **فصل ہشتم ورم رحم میں** ورم
رحم اکثر بسبب حرارت ہوتا ہے اسباب اسکے بہت ہیں اول یہ کہ ضربہ یا سقطہ سے رحم ماؤف ہوجاوے
دوم بسبب احتباس خون حیض و نفاس یا عسر ولادت یا سقوط جنین یا افراط جماع یا ازالہ بکارت متورم
ہو پس اگر رحم آگے سے متورم ہے علامت اسکی درد پیڑو میں اور عسر البول اور تقاطر بول ہونا اور اگر
رحم جانب مؤخر متورم ہے درد ناف اور قطن اور پشت میں اور براز بمشکل تمام خارج ہوگا اگر ورم ہر دو
جانب یعنے مقدم و مؤخر رحم میں ہے درد خاصرتین میں محسوس ہوگا اور کبھی درد جانب سرین اور فخذ
منتقل ہوجاتا ہے اور بفس متواتر آتا ہے اور کبھی دماغ اور معدہ فاسد ہوکر غشی یا فواق لاحق ہوتی ہے
علامت ورم گرم تپ کا تیز ہونا اور سیاہی زبان کی اور درد سر اور درد شدید ناف اور عانہ میں علامت
ورم بارد قلت درد اور ورم سوداوی میں سختی موضع عانہ اور لاغری اور کسل ہونا اور اغلب بطن مریض
مثل مستسقی ہوجاتا ہے **علاج** فصد باسلیق یا صافن کریں اور جو علاج کہ ورم مثانہ اور معدہ میں مذکور ہوا
شربا و ضماداً مفید ہے اور حتی الامکان ترک غذا اور آب اور خواب مفید ہے اگر سبوس گندم سپستان چربی
مرغ روغن کنجد مرہم داخلیون ملا کر ضماد یا حقنہ کریں نافع ہے **از مجربات** روغن گل روغن بنفشہ چربی
مرغ مغز ساق گاؤ چربی گردہ گوسفند موم ہر واحد تین درم و نصف سفیدی بیضہ مرغ ایکعدد مصطگی ایکدرم
زعفران آٹھہ قیراط سب کو ملا کر لگائیں **مجرب** برائی ورم حار خشخاش کو شیر میں پیسکر جوشدیں اور روغن گل او
قدرے زعفران و موم ملا کر حمول کریں **مجرب** برائی ورم صلب حب الخروع شیر گوسفند میں قدرے زنجبیل
اور نانخواہ ملا کر زیر ناف ضماد کریں **مجرب** برائی ورم رحم متفق علیہا نافع ہے شمع روغن گل مغز ساق گاؤ
چربی گردہ گوسفند ہر واحد تین درم و نصف زردی بیضہ ایکعدد زعفران بابونہ کندر ہر واحد ایکدرم حسب
دستور مرہم بنائیں اگر مرہم مذکور کو ہمراہ عصارہ عنب الثعلب عمل کریں ورم صلب کو بھی غایت مفید ہے
تخم کتان اسپغول کو عسل میں سائیدہ کر کے حمول کرنا اقسام ورم رحم میں نافع ہے اور جب ورم رحم دبیلہ ہوجاوے
ضماد اور حقنہ ادویہ لطیفہ مفجرات سے کرنا نافع ہے اور کبھی ریم بول اور براز میں نکلتی ہے اسحالتمیں مسہلات اور
مدرات پلانا نافع ہے **فصل نہم سرطان رحم میں** یہ علت اکثر بعد ورم گرم کے بسبب عدم تحلیل مادہ اور نہ کرنے

موہنہ کے عارض ہوتی ہے علامت اسکی صلابت اور حرارت اور ضربان اور درد رحم میں اور درد سر اور درد چشم و ضعف و لاغری اور اختلاط ذہن اور بعض اوقات شکم مثل مستسقی ہو جاتا ہے جب مادہ سرطان متقرح ہو جاوے نشان جراحت یہ ہے کہ عانہ اور بیخ ران اور زیر شکم اور پشت میں درد شدید ہوتا ہے اور رطوبت رقیقہ بہتی رہتی ہے علاج سرطان رحم مع الجراحت یا بغیر جراحت ہو علاج پذیر نہیں ہے مگر علاج کریں کہ حد سے مقدار زیادہ نہو جاوے اور فصد باسلیق فصد صافن اور مسہلات سودا اور حقنہ مفیدہ جو بحث سرطان میں تحریر ہونگے مفید ہیں **فصل دہم قروح رحم میں** قرحہ رحم بسبب اسباب داخلی یا خارجی ہو جاتا ہے اسباب خارجی مثل ضربہ و سقطہ پہنچنے سے عشائے رگہائے رحم ماؤف ہو جاویں اور اسباب داخلی یہ ہیں کہ بسبب عسر ولادت یا شدت دردزہ یا ورم یا بثور رحم رگہائی اور عشار رحم دریدہ ہو جاویں یا مادہ اکال مراری منصب ہوکر اجزائے رحم کو متاکل کرے علامت اسکی یہ ہے کہ ہمگی اقسام میں درد شدید لازم ہوتا ہے اور خون یا ریم تنہا یا مرکب نکلا کرتا ہے اگر خون سرخ رنگ ہو علامت شگافتن عروق رحم ہے اگر خون سیاہ بدبودار مع درد شدید ہو علامت متاکل ہو جانے اجزائے رحم کی ہے اگر خون مشابہ آب گوشت نکلے دلیل ذوبان اور تعفن ہو جانے قروح رحم ہے اگر ریم سفید غلیظ قلیل المقدار بغیر بدبو خارج ہو امید پاک ہو جانے قرحہ رحم ہے **علاج** ورم منفجرہ میں روغن بنفشہ اور شکر ملا کر حقنہ کریں بعد مدملات قروح لگائیں اور تاکلی میں ماء العسل اور ماء الشعیر پلانا اور انقطاعی میں حابسات خون دینا مفید ہے اگر درد شدید ہو افیون زعفران ہمراہ شیر زنان ملا کر لگائیں اور فصد اور اسہال اور حقنہ کرنا ان ادویات سے جنکا تذکرہ فصل قروح میں کیا گیا غایت سودمند ہے اگر قرحہ خبیث ہو جاوے زعفران سے حمول کریں اور روغن زعفران اور مغز ساق گاؤ و شمع ملا کر طلا کرنا نافع ہے **فصل یازدہم نتو یعنے بلند ہو جانے رحم میں** بسبب حدت جنین یا رطوبت مزلقہ یا باعث صدمہ رحم اونچا ہو جاتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ مریضہ کو ایک چیز ملائم داخل فرج معلوم ہوتی ہے اور درد شدید رحم سے پشت تک دراز معلوم ہوتا ہے اور حال مریض مثل خداوند کزاز و رعشہ ہو جاتا ہے اور خوف بلا سبب معلوم ہوتا رہتا ہے **علاجہ** روغن زنبق میں ادویہ عطریہ ملا کر حقنہ کریں اور بعد ارجاع رحم طراثیث مازو خرنوب قرط ہر چہار کو مساوی لیکر فرزجہ کریں اور ضماد عانہ پر کریں اور چیز ہائی خوشبودار سونگھائیں اور چیز ہائی بدبودار اور عطسہ وغیرہ اور جو چیز کہ مزلق رحم ہو پرہیز کریں اور بلند کرنا سرین چت لیٹ کر نافع ہے **فصل دوازدہم نفخہ رحم میں** بسبب سوء مزاج سرد غیر مفرط یا بسبب دشواری زائیدن قوی رحم ضعیف ہو جاتے ہیں اور جو ریح متولد ہوتی ہے بسبب قصر حرارت زوایائے رحم یا عمق میں محتبس ہو جاتی ہے **علاجہ**

مثل استسقا طبلی علاج کریں اور ادویہ شکنندہ ریاح ونیز مسخنہ رحم مثل جوارش کمونی وماء الاصول وبزور وفودنج
وسداب وسعد ومصطگی ونانخواہ ورازیانج وتخم کرفس وغیرہ سودمند ہیں اور کبھی کوئی علاج مفید نہیں ہوتا **فائدہ**
جو ریح زوایائی رحم میں ہوتی ہے بہ نسبت ریح جو عمق میں ہوتی ہے سخت تر ہے **فصل سیزدہم رجا کے**
بیان میں رجا حمل کاذب کو کہتے ہیں یعنے حالت حاملہ کاذبہ مشابہ باحوال حمل صادق ہو جاتی ہے یہانتک کہ حرکت اور
جنبش مثل جنین صادق شکم میں ہوتی ہے اور جب ہاتھ شکم پر رکھا جاوے میلان جانب یمین ویسار معلوم ہوتا ہے اور کبھی
درد مثل درد زہ ہو کر ریاح اور مائیت خارج ہوتی ہے اور کبھی قطعات لحم خارج ہوتے ہیں اور اکثر یہ مرض
بسبب افراط ریاح یا رطوبت لاحق ہوتا ہے اور کبھی حسب اتفاق یہی مادہ بسبب حرارت غریبہ متعفن ہو کر استعداد
قبول نفس حیوانی کرتا ہے مجربین نے لکھا ہے کہ بعض عورات کے بچہ بشکل کچھوہ پیدا ہوا اور کسی عورت کے بشکل مرغ
کہ اسکے دو بازو بھی تھے اور چند ساعت تک حسن حرکت کرتا رہا غرضکہ اس مرض کا حال موثر نہیں ہوتا بیشتر
مدت العمر تک رہتا ہے فرق درمیان حمل صادق اور رجا کے یہ ہے رجا میں شکم سخت ہاتھ پاؤں سست اور حرکت
شکم میں مثل حرکت جنین ہوتی حرکت جنین مع الارادہ ہوتی ہے اور حرکت رجا بے ارادہ اور جب ہاتھ شکم پر رکھتے
ہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے اور مدت وضع حمل گذر جاتی ہے اور یہی حالت چار چار پانچ
پانچ برس تک رہتی ہے اور کبھی آخر میں استسقا ہو جاتا ہے اور فرق درمیان اسکے اور استسقا کے علامات سے ظاہر ہے
علاج تنقیہ کریں اور کاسرات ریاح کھلانا مثل مطبوخ اصول اور روغن خروع اور جو دوائیں ریح میں نافع ہیں
اور جو ادویہ مدر طمث اور مخرج جنین ہیں اور ایارجات تریاق اربعہ دوائے کرکم اور جو علاج فصل استسقا
میں لکھا گیا نافع ہے **فصل چہاردہم** رتق میں رتق بفتح رائے وسکون تائے مثنات فوقانی وقاف
یہ ہے کہ کوئی شے زاید از قسم عضلہ یا غشا صلب یا لحم یا عظم دہن رحم پہ آجاوے اور باعث مانع جماع
اور اجرائی خون حیض ہو **علاج** یہ مرض لاعلاج ہے اکثر اشخاص آلہ حدید جس سے دانہ ہائی بواسیر قطع کرتے
ہیں اسکو بھی تراشتے ہیں یہ علاج بھی خطرناک ہے **باب بست ویکم امراض پشت اور اطراف**
کے بیان میں فصل اول حدبہ کے بیان میں حدبہ زوال ہو جانے فقرہ پشت کو کہتے ہیں اگر جانب قدام زوال ہو
تقصع اور حدبۃ المقدم کہتے ہیں اگر زوال جانب خلف ہو حدبۃ المؤخر کہتے ہیں اور فی الواقعہ حدبہ حقیقی یہی ہے اگر زوال
جانب یمین و یسار ہو اسکو التوا کہتے ہیں اگر بسبب زوال باد غلیظ ہو اسکو ریاح افرسہ کہتے ہیں اسباب زوال فقرہ
پشت پانچ ہیں اول یہ کہ ورم گرم عضلہ متصلہ فقار میں عارض ہو جاوے علامت اسکی ہونا تپ گرم اور مقدم ہونا
درد کا دوم ریح زیر فقار محتبس ہو کر فقار مذکور کو اپنے مقام سے علیحدہ کر دے جسکو ریاح افرسہ کہتے ہیں اسمیں تپ
و ثقل نہیں ہوتا مگر درد پشت میں منتقل رہتا ہے سوم ضربہ یا سقطہ موجب زوال فقرات ہو چہارم رطوبت مائی

جرم رباطات فقرہ میں نافذ ہوکر فقرہ کو اپنے مقام سے جدا کردے تجحم بسبب یبوست رباط فقار متشنج ہوویں پس اگر یہ مرض مولودی یا بسبب کبرسنی یا تشنج یابس سے عارض ہو لاعلاج ہے بقراط نے لکہا ہے کہ اطفال کو لحوق اسمرض کا قبل احتلام مہلک ہے اور علاج اسکا فصل وجع ظہر میں بسبب اتحاد اسباب واحد تحریر ہوگا **فصل دوم** وجع ظہر یعنے پشت کے بیانمیں درد پشت بسبب اسباب مذکورہ حدبہ و نیز سوء مزاج بارد ساذج یا بلغم یا اجتماع ریاح یا کثرت جماع یا بسبب ضعف گردہ یا احتباس ہوتا ہے **علاج ہما** تنقیہ خلط غالب کریں اور معدلات پلائیں اگر درد بسبب برودت ہو فجل اور شبت اور عسل شکر ملاکر قے کریں اور بعد اسکے معجون فلاسفہ تریاق اربعہ اور دیگر ایارجات مفید ہیں اور درد پشت حار یا ورمی میں فصد باسلیق النفع ہے **مجرب** برائے وجع بارد انجیر قرطم صنوبر ملاکر پلائیں **از مجربات** عاقرقرحا وزنجبیل تربد ہموزن لیکر تین درم کہلائیں **ایضاً** دار فلفل سعد انیسون ہموزن شکر ملاکر کہلائیں **از مجربات** روغن عاقرقرحہ روغن خروع سداب خردل جوزبوا بادام سب کو ملاکر یا علیحدہ علیحدہ ملیں **مجرب** برائے وجع حار شربت بنفشہ اور عرق کشنیز ملاکر پلائیں اور آرد جو سرگین گوسفند میں سرکہ ملاکر طلا کریں **مجرب** روغن بنفشہ عرق کشنیز ملاکر طلا کرنا مفید ہے **از مجربات** برائے وجع عصبی روغن بادام سے ہمیشہ ملنا مفید ہے **مجرب** برائے درد ریاحی فرفیون ایکدرم مرصاف قفنب الذریرہ ہر واحد دس درم موم ایک اوقیہ روغن قسط ملاکر ملیں **از مجربات** برائے درد بارد مزمن برگ دفلی ایک اوقیہ کو روغن گرم میں پکائیں شب کو روغن ملیں اور علی الصباح حمام کریں **دیگر** عصارہ برگ حنا نیلہ توتیہ صابون بعد تنقیہ ضماد کرنا غایت سودمند ہے **ضماد مجرب** ترمس جو حلبہ باقلی سب کو ہموزن لیکر بہجنہ کریں اور نصف اوزان ادویہ مذکورہ سے حنظل اور ربع حصہ انجیر اور آٹہواں حصہ تخم کرفس اشق زعفران بیخ کبر عسل میں ملاکر ضماد کریں فوراً درد حدبہ زائل ہوتا ہے **از مجربات** برائے حدبہ وسائر امراض عصبیہ غاریقون تربد مغاث سورنجان ہر واحد سات جزو ہلیلہ کابلی بسفائج پستہ خولنجان ہر واحد پانچ جزو سکبینج اشق دارچینی قسط ہر واحد چہار جزو صبر مصطگے عاقرقرحا حب طیا ناحب الغار قرنفل فلفل ہر واحد تین جزو عسل سہ چند ادویہ بدستور معجون بنائیں خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک کریں **مجرب جید** خلاف طرف حدبہ محجمہ لگائیں اور باندہنا رصاص کا اور باقی جو دوائیں بحث مفاصل میں مذکور ہونگی نافع ہیں **فصل سوم وجع مفاصل کے بیان میں** عموماً درد بندگاہ کو وجع مفاصل کہتے ہیں اور مصطلح اطبا یہ ہے کہ جو درد دست و پا میں لاحق ہو وجع مفاصل ہے اور جو مفصل ورک یعنے سرین میں لاحق ہو اسکو وجع الورک کہتے ہیں اور جو درد مفصل ورک سے شروع ہوکر جانب قدم نازل ہو اسکو عرق النسا کہتے ہیں اور جو درد مفصل شتالنگ یا مفصل انگشتان قدم میں عارض ہو خصوص نر انگشت میں اسکو نقرس کہتے ہیں اسباب فاعلی درد بندگاہ سوء مزاج ساذج

یا مادی ہیں خواہ مادہ ذو القوام ہو مثل اخلاط یا ذو القوام ہو مثل ریح وغیرہ اور اکثر یہ مرض بلغم اور خون سے عارض ہوتا ہے اور زیادہ ریح سے اور صفرا سے کم اور سودا سے نادر ہوتا ہے اور ترکیب اسکی دو خلط سے بھی ہوتی ہے مشہور ہے کہ بیشتر ترکیب اسکی صفرا اور بلغم سے ہوتی ہے اور ترکیب سودا و بلغم نادر الوقوع ہے پس علامت ہر واحد یہ ہے وجع مفاصل بلغمی اور دموی میں موضع بندگاہ میں ورم زیادہ ہوگا اور سوداوی میں مقام درد سخت اور درشت ہوتا ہے اور صفراوی میں بہ نسبت بلغم وغیرہم درد شدید معلوم ہوگا اور رنگ محل موجع سے بھی غلبہ خلط معلوم ہوجاتا ہے **علاج** تنقیہ بالفصد یا اسہال کریں اور قے کرنا اس مرض میں غایت سود مند ہے اور سورنجان صرف کہلانا اور لگانا لاعدیل ہے **مجرب** سنا مکی عسل ملا کر کہلائیں **ازمجربات تامہ** معجون یحیی بن خالد صفتہ سورنجان دس درم سنا پانچدرم کمون کرمانی زنجبیل دارفلفل اسارون ہر واحد دو درم شہد میں ملائیں ہر روز دو مثقال آب نیمگرم ملا کر پلائیں **از مجربات** اذاراقی مدبر بیخ حنظل فلفل ہموزن لیکر شہد میں مثل نخود گولیاں بنائیں ایک گولی یا دو گولی خوراک کریں **مجرب** سنا نصف رطل انیسوں رازیانج ہر واحد سات درم روغن گاؤ بارہ درم میں ملائیں یک نیم رطل شہد و شکر ملا کر قوام کریں تین درم ہر روز کہلائیں **مجرب** باوام جزو ل سنا ہر واحد ایک جزو سورنجان نصف جزو ترید شیطرج عود عاقرقرحہ ہر واحد ربع جزو صبر مصطگی ہر واحد ثمن جزو باضافہ سہ چندان عسل معجون بنائیں تین درم خوراک کریں **مجرب** سورنجان سات درم زیرہ کرمانی بریان فودنج ہر واحد دو درم فلفل ایکدرم شکر تازہ درم بدستور ملا کر تین درم کہلائیں **ازمجربات** نافع جو ایک ساعت میں مفید ہوتا ہے اگرچہ مرض مزمن ہوگیا ہو صبر ہلیلہ زرد سورنجان ہر واحد ایکدرم یہ مجموعہ ایک خوراک ہے **فائدہ** ضمادات ادویہ رواوع قبل از تنقیہ اسمیں ممنوع ہے مبادا کہ مادہ موذی جانب اعضاء رئیس رجوع ہوجاوے **ازمجربات** بادنجان بریان کریں اور اندر سے شق کر کے عروق زرد و نمک بھر کر موضع درد پر باندہیں فوراً درد اور ورم جاتا رہتا ہے **مجرب** صبر کو روغن گاؤ میں بریان کر کے کہانا اور لگانا مفید ہے اور حب درد شدید ہو قدرے برشعثا کہانا غایت مجرب ہے **دیگر** استخوان سوختہ انسان گلاب میں ملا کر عمل کرنا غایت النفع ہے اور نقوع پوست خشخاش اور سفوف خشخاش و شکر نافع ہے اگر کشنیز خشک کو شکر ملا کر بطور سفوف عمل کریں از بس سود مند ہے **ازمجربات** حلبہ سرکہ اور پانی میں جوشدیکر عسل میں قوام کریں اگر درد بسبب حرارت ہو نیمگرم اور برودت میں گرم گرم ضماد کرنا عجیب الفعل ہے **ازمجربات** اسپغول اور خشخاش کو پکا کر قدرے روغن گل ملا کر ضماد کریں **مجرب** حنا آب برگ ارنڈ میں ملا کر لگائیں **مجرب** روغن گاؤ سیر میں پکا کر لگائیں **فصل چہارم وجع الورک یعنی درد مفصل**

سرین میں اس علت میں لگانا محجمہ ناری اور دیگر ادویات جو عمق تک موثر ہوں غایت مفید ہے از مجربات حلبہ نانخواہ تخم جرجیر شونیز سب کو برابر لیکر بغیر سائیدہ ایک چٹکی میں جسقدر آجاوے کہلائیں **فصل پنجم عرق النسا میں** یہ مرض سریع العود ہے اور دیر میں جاتا ہے **علاج** قے فصد باسلیق اور فصد درمیان خنصر و بنصر کریں اور گرسنہ رہنا مجرب ہے **از مجربات** سنا مکی چہ درم شیطرج دو درم زعفران نصف درم شکر المضاعف ملاکر تین درم ہر روز کہلائیں **از مجربات** حرمل بکنیم مثقال دوازدہ شب بطور سفوف متواتر کہلائیں اور داغ دینا اور تفریج غسل البلاد ر سے کرنا عمدہ علاج ہے **فصل ششم وجع رکبہ یعنی زانو کے بیان میں از مجربات** حلتیت انزروت پینا اور حنا کو آب خروع میں ملا کر ضماد کرنا مفید ہے **مجرب** سفوف جو بحث ورک میں لکھا گیا غایت مفید ہے **فصل ہفتم نقرس کے بیان میں تعریف** اسکی سابقاً لکھہ چکے ہیں درد مفصل نر انگشت پاؤں میں ہوتا ہے مگر کبھی اسفل قدم سے جانب اعلیٰ صعود کرتا ہے **از مجربات** صعتر پوست بیخ کبر ہر واحد یکنیم درم مقل حنا ہر واحد دو درم بلیلہ آملہ شیطرج صبر زنجبیل دارفلفل نمک ہندی ہر واحد تین درم بلیلہ سیاہ دو درم سورنجان مثل کل ادویہ ملاکر آب مقل میں گولیاں بنا کر دو درم کہلائیں **فائدہ** جو دوا ایک قسم درد مفصل کو مفید ہے باقی اوجاع ہمجنس کو بھی مفید پڑتی ہے مگر بعض دوائیں مفید مخصوصہ بعض اوجاع ہیں اگر مفصل میں سختی ہو **مجرب** سرب باندھیں یا تخم شبت پکا کر عضو پر بخور کریں **از مجربات** برائے تحجر مادہ مفصل تخم خروع تین جزو کو عسل اور روغن گاؤ ایک جزو میں خوب ملائیں اور باضافہ سرگین گاؤ جب غلیظ ہو جائے ضماد کریں **مجرب** انجیر سمسم اشق ضماداً نافع ہیں **فصل ہشتم وجع عقب** یعنے درد پاشنہ میں قے کریں اور روغن گل پاسنگ ریزہ تنور میں سفیدی بیضہ ملاکر ضماد کریں **مجرب** خمیر کا ضماد کرنا مفید ہے **مجرب** گوشت بیخ ابہام تازہ ضماد کرنے سے فوراً صلابت دور ہو جاتی ہے ماسوائی اسکے حجامت پاشنہ اور داغ عمیق دینا غایت مفید ہے **فصل نہم دوالی کے بیان میں** چند رگیں غلیظ ساق میں پیچیدہ ہو جاتی ہیں سبب اس کا اکثر مادہ سوداوی ہوتا ہے اور بلغم سے بھی یہہ مرض ہو جاتا ہے مگر صفرا خالص سے نہیں ہوتا علامت کامل غلبہ خلط رنگ ساق سے معلوم ہو جاتی ہے جب مرض مزمن ہو مشکل جاتا ہے جمہور حکما ان عروق کو اصلی کہتے ہیں اور رازی اور انطاکی نے لکھا ہے کہ یہ عروق زائدہ مادہ سے متکون ہو جاتے ہیں **فصل دہم داء الفیل کے بیان میں** اس علت میں ساق اور قدم مثل پائے فیل ہو جاتے ہیں جب مادہ عضو مستحکم ہو کر متقرح یا مسترخی یا مخدر ہو جاوے لا علاج ہے

جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ مرض ہرگز علاج پذیر نہیں اس باعث کہ سرطانی ہے اور حمالان اور ان اشخاص کو جو پیش بادشاہان دست بستہ ایستادہ رہتے ہیں بیشتر ہوجاتا ہے اور بعض اوقات بسبب بحران مالیخولیا یا طحال یا عندالحذر چلنے سے بھی ہوجاتا ہے علاج اسکا تنقیہ سوداکریں اور فصد باسلیق مابض اور قے براتب کرنا اور کم چلنا اور باندھنا قدم کا اور بذریعہ عصا تکیہ لگائے رہنا اور طلایات قابضہ مثل ورد اور گلنار آس عفص مُرا اقاقیا شب گزمازج مفید ہے اور کبھی عروق دوالی شق ہوجاتے ہیں اور خون جاری ہوجاتا ہے مگر عمداً قطع دور سے موجب لاغری وضعف عضو ہے **تنبیہ** داء الفیل قوی بے اذیت کا علاج نہ کریں اگر جراحت یا آکلہ ہوجاوے اور تنقیہ بھی مفید نہو قطع سے بہتر کوئی علاج نہیں

باب بست و دوم حمیات یعنی تپوں کے بیان میں معہ تکملہ بحران

حمیات جمع حمی ہے اور حمی بضم حا حطی وتشدید میم اصطلاح اطبا میں حرارت غریبہ کو کہتے ہیں جو بواسطہ یا بلا واسطہ قلب میں مشتعل ہوکر بتوسط روح وخون وشرائین تمام بدن میں پراگندہ ہوجاوے اور اس باعث افعال طبعی جو عبارت خواہش طبعی ورغبت اشتہا اکل وشرب وہضم وغذا ونشستن وبرخاستن وگفتن وخفتن وجماع سے ہے منضرر ہوں پس حرارت کی تین قسم ہیں غریزی غریبی اسطقسی حرارت غریزی ایک حرارت حار لذیذہ مار بہ عنصریہ ہے جو مزاج اور قوام بدن سے حاصل ہوتی ہے اور مصلح بدن ہے اور تا حیات بدن میں باقی رہتی ہے خاصہ اسکا ازالہ حرارت وبرودت عارضی ہے اور حرارت غریبی حرارت ناطبعی کو کہتے ہیں جو مفسد بدن اور ضد حرارت غریزی ہے اور حرارت اسطقسی ایک جزو حرارت غریزی کی ہے اور حیات اور بعد ممات بھی یہ حرارت باقی رہتی ہے اسی باعث مردہ متعفن اور سیاہ ہوجاتا ہے **فائدہ** ترکیب بدن انسان تین طرح ہے اوّل اعضا اصلی کہ عبارت استخوان اور رگوں سے ہے اور یہ اندام اصلی بنیاد بدن اور حاوی جملہ رطوبات اور ارواح ہوتی ہیں دوم اخلاط ورطوبات مثل مغز ومنی سوم ارواح وبخارات جو بدن میں مثل ہوا پراگندہ ہیں متقدمین نے بغرض تفہیم مناسب بمقام عمدہ تشبیہ بدن کو حمام سے دی ہے وہو ہذہ جنس اوّل کہ عبارت اعضائے اصلی سے ہے بمنزلہ دیوار وخشت وسنگ حمام ہیں دوم اخلاط ورطوبات مثل آب حمام ہیں سوم ارواح وغیرہ بجائے فضا حمام ہیں جب حرارت تپ اعضائے اصلی میں استقرار پکڑے گویا تمام دیوار وخشت وسنگ حمام میں حرارت نے اثر کیا اس جنس کو تپ دق کہتے ہیں اگر حرارت اخلاط اور رطوبات میں قرار پکڑے گویا آب گرم حمام سے سنگ اور خشت اور دیوار حمام گرم ہوگئیں اس جنس کو حمی خلطیہ کہتے ہیں اگرچہ حرارت نخستین ارواح اور بخارات ہیں بعد اسکے اور اعضا اور اخلاط میں مؤثر ہو وہ اس طرح ہے کہ حمام میں آتش روشن کریں اور ہوا حمام گرم ہوجاوے بعدہٗ گرمی ہوا سے آب اور دیوار

حمام گرم ہوجاویں اور اس جنس کو حمیّ یومیہ کہتے ہیں ماحصل یہ کہ حمیات کثیرۃ الاقسام وطویل المباحث ہیں
ملخصاً اجناس عالیہ اسکے تین قسم ہیں حمّی یوم حمّی خلطی حمّی دقی **فصل اوّل حمی یوم کے بیانمیں**
حمی یوم میں بسبب حرارت اولاً روح گرم ہوکر پھر حرارت قلب میں اور قلب سے تمام بدن میں منتشر ہوجاتی
ہے یہ تپ ایک شبانہ روز میں گزرجاتی ہے اور کبھی تین روز تک رہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے دلیل
انتقال بجنس دیگر ہے اور جس سبب سے لاحق ہوتی ہے اسی لقب سے مشہور ہے مثلاً حمی غضبی جو بسبب غضب اور
غصہ کے روح گرم ہوکر تپ ہوجاوے اور غمی فرحی سہری استفراغی وجعی ورمی زکامی تخمی آفتابی
بردی امتلائی جوعی عطشی سددی علےٰ ہذا جس روح سے تعلق ہو اسی سے منسوب کرتے
ہیں مثلاً حمی یوم نفسانی حمی یوم حیوانی حمی یوم طبعی **علاج** بمقابلہ اسباب موجبہ علاج کریں
مثلاً غضبی میں مفرحات اور سددی میں تنقیح سدہ اور بدفعیہ ہر سبب اسیطرح مصروف ہوں کبھی اس تپ
میں ضرورت مسہل اور فصد کی ہوتی ہے قول بقراط ہے کہ حمی یوم میں جلسہ احباب میں گفتگو مذاق کرنا اور
نغمہ خوش الحان سننا اور دیکھنا جانب مسجات نہایت نافع ہے **ازمجرّبات** برائی حمی یوم حار مطبوخ نمک
اور سکنجبین سے قے کرنا یا شربت فواکہ ماالشعیر اور انار ترش نہایت سودمند ہے **ازمجرّبات** برائی ایضاً جس
میں درد سر اور قشعریرہ ہو نافع ہے گلقند ۳۰ درم عناب ۲۰ درم بنفشہ مزبی تمرہندی سپستان ہر واحد بارہ درم
جوشاندہ کرکے پلائیں اگر قبض زیادہ ہو سنا کی دس درم اضافہ کریں **ازمجرّبات** برائی حمی یوم بارد مطبوخ شکر سے
قے کرنا نافع ہے **فصل حمی خلطی کے بیانمیں** حمی غضبی عبارت اس تپ سے ہے جسمیں اولاً حرارت
لاحق اخلاط ہو اور اخلاط کو گرم کرکے قلب اور روح کو متاذی کرے پھر قلب سے سائر اعضا میں موثر
ہو اور بسبب اسکے اخلاط متعفن ہوجاویں پس متعفن ہونا دو حال سے خالی نہیں یا بعض داخل
عروق میں ہے پس بسبب کثافت جرم امعا و عدم تحلیل مادہ حمیات لازمہ حادث ہوتے ہیں یا بعض خارج
عروق ہے مثل معدہ و کبد و صدر وغیرہ اس سے حمیات دائرہ حادث ہونگے اور حمی خلطی چہار قسم ہے اوّل
یہ کہ خون داخل عروق میں متعفن ہوجاوے اسکو **حمی مطبقہ لازمہ** کہتے ہیں اور خارج عروق کو
سونوخس مگر اسمیں صرف غلیان ہوتا ہے اب مطبقہ تین صنف ہے صنف اوّل **مطبقہ تزایدیہ** یعنی
ہر روز بسبب زیادتی خون زیادہ ہوتی جاوے اور عفونت زیادہ اور تحلیل کم ہو یہ صنف بدترین اصناف
ہے دوم **مطبقہ متناقصہ** یعنے ہر روز نقصان پکڑتی جائے اسمیں تحلیل تعفن سے زیادہ ہوتی ہے
اور یہ صنف سالمترین اصناف ہے سوم **واقفہ** یہہ تپ ایک حال پر رہتی ہے بسبب اسکے کہ تحلیل اور
تعفن اسمیں برابر ہوتا ہے اور یہ تپ مذکورہ بالا زیادہ ہفتہ سے تجاوز نہیں کرتی علامت اسکی

سرخی روی و چشم و قلق و کرب و ضیق النفس اور سرخی اور غلظت قارورہ کی اور عظم اور سرعت اور امتلاً نبض میں اور سر درد کسل بدن قشعریرہ اور حرارت اسکی مثل حرارت حمام کے اور بغیر یوم بحران اس میں عرق نہیں آتا ایام بہار میں اکثر لاحق ہوتی ہے **علاج** فصد باسلیق یا اکحل کریں اور خون زیادہ نکالیں اور بعض اوقات فقط شربت عناب یا شربت بنفشہ شربت انار شربت نیلوفر شربت اجاص قرص طباشیر سکنجبین اور تلین کرنا خیارشنبر اور تمر ہندی سے کفایت کرتا ہے **از مجربات عجیبہ** سنا کی ایک جزو گل بنفشہ گل گاؤ زبان پرسیاوشان ہر واحد نصف جزو عناب زرشک ہر واحد مثل کل کے دس حصہ پانی میں جوش دیں جب چہارم باقی رہے صاف کریں اور بعوض ہر رطل کے کشنیز تخم کاسنی تخم رجلہ تخم خیارین تخم کدو ہر واحد تین درم ملا کر دو ساعت تک خوب سائیدہ کریں اور بقدر مناسب پلائیں قسم دوسری **حمی صفراوی** علامت اسکی کثرت عطش اور بدخوابی اور غثیان اور درد سر اور تلخی دہان اور زبان کی اور خشکی دہن کی اگر صفرا خارج عروق میں متعفن ہے مثل معدہ و کبد و طحال و مرارہ وغیرہ اسکو غب خالص دائرہ کہتے ہیں یہ تپ نوبت سے تیسرے روز آتی ہے کیونکہ مادہ متعفنہ خارج عروق بسبب حرارت تپ تحلیل ہوجاتا ہے پھر بعد جمع ہونے کے تپ ہوجاتی ہے اگر تدبیر معقول کیجاوے ساتھہ نوبت سے یہ تپ زیادہ تجاوز نہیں کرتی اور ابتدا میں لرزہ قوی قصیر مزمن ہوتا ہے اور بعد انفصال تین نوبت بغیر امداد مادہ لرزہ کم ہوتا جاتا ہے اور کبھی عند التعفن اور قلت بول عرق زیادہ آتا ہے نوبت اس تپ کی چار ساعت سے بارہ ساعت تک ہے اگر اس سے متجاوز ہو معلوم کریں کہ تپ مرکب ہوگی بحران اسکا ساتھہ اسہال یا عرق یا قے یا اوران کے ہوتا ہے اگر بول رنگین نہو اور درد سر بلا رعاف عارض ہو علامت ہوجانے سرسام کی ہے اگر صفرا داخل عروق متعفن ہے تپ لازم رہتی ہے مگر ایک روز اشتداد زیادہ ہوتا ہے اسکو **غب لازم** کہتے ہیں اگر صفرا عروق حوالی قلب و معدہ میں متعفن ہو اسکو **محرقہ** کہتے ہیں اس تپ میں حرارت اور لذع اور عطش شدید اور کرب زیادہ ہوتی ہے اور لرزہ اور عرق کم آتا ہے مگر بروز بحران عرق یا ناقص ہوجاتا ہے اور کبھی بدخوابی و اختلاط ذہن و غشی و ضیق النفس عارض ہوتا ہے بحران اسکا بعرق یا رعاف و اسہال ہوتا ہے اور لحوق اسکا جوانوں کو خطرناک اور مشائخین کو مہلک ہے اب امتیاز اور فرق درمیان غب لازم اور محرقہ کے یہ ہے کہ غب لازم میں عوارضات مثل محرقہ سخت نہیں ہوتے اور فرق درمیان محرقہ اور مطبقہ کے کہ یہہ بھی کثیر المشابہت ہیں یہ ہے کہ محرقہ بروز نوبت غب قوی ہوجاتی ہے اور رنگ چہرہ و چشم اسقدر سرخ نہیں ہوتا جیسا کہ مطبقہ میں ہوجاتا ہے اور قدد بدن یا ضیق النفس یا رلوسی محرقہ میں نہیں ہوتا

بخلاف مطبقہ کہ یہ سب عوارض مذکورہ اسمیں ہوتی ہیں **علاجھم** تعدیل اور تنقیہ کریں یعنی ابتدا میں شیرہ
مغز تربوز شیرہ مغز کدو شربت نیلوفر ملاکر پلائیں بعد اسکے عنب الثعلب گل نیلوفر زرشک عرق گاؤزبان
مفید ہے اور برائے تنقیہ مادہ گل بنفشہ گلسرخ آلو بخارا تمر ہندی شیرخشت گلقند کہلائیں اور روز راحت
لعابات مزلقہ باردہ غایت سود مند ہیں مگر تپ محرقہ میں بہ نسبت غب خالص لازم دوا اُنبر ید
زیادہ دیں اور ہمیشہ استعمال مفرحات اور ضماد صدر ادویہ باردہ سے کرے اور سونگہنا صندل کافور گلاب
اور پینا ان ادویہ کا جو تپ دموی میں مذکور ہوئیں نافع ہے **از مجرّبات** آب کاسنی سبز سکنجبین یا شربت
دینار ملاکر پلائیں **از مجرّبات** آب انارین کو شکر ملاکر پینا **از مجرّبات** سنا مکی گل بنفشہ سپستان
عناب ہر واحد ایک اوقیہ ورد تخم کاسنی تخم کدو تخم خیارین ہر واحد نصف اوقیہ سب کو پکائیں
بعد میں خیار شنبر بیدرہ اوقیہ ترنجبین بیس اوقیہ ملاکر تین روز تک تین حصہ سب کے کرکے پلائیں اور
بعد اسکے یہ حبوب ہمراہ شربت بنفشہ یا آب تمر ہندی ایک مثقال کہلانا غایت سود مند ہے **صفتہ**
صبر راوند طلیلہ زرد ہر واحد ایک جزو ورد سقمونیا مصطگی کتیرا انیسون ہر واحد نصف جزو آب کدو یا
آب بید مشک میں گولیاں بنائیں اور غذا شوربائے کدو ورجلہ قدرے سرکہ ملاکر مفید ہے **مجرّب**
تمر ہندی نمک ملاکر یوم راحت میں اور بلا نمک یوم نوبت میں انفع ہے **مجرّب** برائے محرقہ برگ قنب کو
شیر گوسپند میں سائیدہ کرکے ہاتہہ پاؤں پر ملنا **سک الارواح** برائے ضعف قوت جو بعد تپ محرقہ یا حارہ
اور خفقان عارض ہو نیز برائے سقوط اشتہا و مانع صعود بخارات غایت مجرب ہے **صفتہ** گلاب بید مشک
نعنع ہر واحد پچاس درم مصطگی راوند راز یانج ہر واحد ایکدرم شربت سیب یا شربت گلاب یا شربت بنفشہ
میں قوام کریں تیسری قسم **تپ بلغمی** ہے اگر بلغم داخل عروق ہو متعفن ہے اسکو **تپ لثقہ** بفتح لام وکسر ثا
کہتے ہیں علامت اسکی قشعریرہ بلا ناقص ہونا اور نہ آنا عرق کا مگر عند الزوال تپ اور یہ تپ دق سے
کثیر المشابہہ ہے اسی باعث معالجہ دق کرتے ہیں اور آخر ش اس بے احتیاطی سے مریض تمام ہو جاتا
ہے پس فرق درمیان دق اور لثقہ کہ یہ ہے کہ تپ لثقہ میں امتلاء اور نہج اور لینت نبض کے اور تہوڑا
زیادہ نبض کا بعد غذا کے بخلاف تپ دق کہ اسمیں یہ عوارضات پائے جاتے ہیں اگر بلغم خارج عروق
متعفن ہے **بلغمی نائبہ** کہتے ہیں یہ تپ ہر روز آتی ہے علامت اسکی سردی اور لرزہ اور منطفی
تناذب ہونا اور کسل بدن اور نشانت اور کمی عطش کے یا ہونا عطش کا باختلاط بلغم مالح اور کمی
عرق ابتدا میں اور زیادتی بعد نضج کے نوبت اس تپ کی اٹھارہ ساعت ہے اور چہہ ساعت
راحت رہتی ہے دورہ اسکا رات کو یا وسط روز میں یا بعد دوپہر کے ہوتا ہے اور کبھی مقدم و موخر

وقت معینہ سے اور کبھی ہر روز برابر آتا ہے اور بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ جب تین نوبت اس تپ کی گزر جاتی ہیں تغیر دورہ میں ہو جاتا ہے اور کبھی سردی گرمی ایک وقت معلوم ہوتی ہے اور جملہ حمیات بلغمی خطرناک اور مزمن ہیں اکثر چھ چھ مہینے تک رہتی ہیں اور کبھی بالآخر استسقا ہو جاتا ہے مگر تپ نائبہ جسکو مواظبہ بھی کہتے ہیں بہ نسبت تپ لثقہ خطرناک کم ہے اور جو رات کو دورہ ہو کہ ہر روز عارض ہو اس سے اندیشہ دق ہو جانیکا ہے **علاج** قے اسہال تعریق ادرار مالش ریاضت یہہ سب عمل مفید ہیں اور عندالجوع صبر کرنا اگر بدل میں غلظت ہو فصد بھی نافع ہے مگر بعضے اطبا نے کرنا فصد کا منع لکھا ہے **از مجربات** شربت اصول شربت بزوری اور سکنجبین عسلی گلقند ملا کر اور شربت دینار برائی تقویت جگر و دفعیہ لثقہ مفید ہیں **مجربات** جوالجیاعنین نجات دیتا ہے شربت اصول اولاً ثانیاً سکنجبین عسلی پلائیں ثالثاً مچھلی کھلائیں رابعاً بثت محل لورق اور عسل مطبوخ سے قے کرنا غایت نافع ہے **مجربات عجائب** سکر ابیجرو تربد نصف جزو زنجبیل مصطگی ہر واحد ربع جزو چہار مثقال کھلائیں **مجرب** خرما اور حلبہ ہر دو کو جوشد بجیہ پلائیں اور واسطے اقسام تپ بلغمی گلقند مصطگی انیسوں نافع ہے **مجرب عجائب** برائی تپ مزمنہ جسمیں لرزہ بشدت ہو تخم انجرہ ایک مثقال شہد ملا کر کھلائیں یا نانخواہ تین درم ہمراہ عسل کھلانا **مجرب** غاریقون ایک درم شہد ملا کر کھلانا **مجرب** فلفل قاقلہ کبابہ سکر ہموزن لیکر یکنیم درم کھلائیں اور عمدہ علاج اس تپ کا جو متفق علیہ ہے یہ ہے قرص ورد قرص زرشک بہت مفید ہیں **از مجربات فیقرا** ایک جزو غاریقون تربد مقل سکبینج ہر واحد نصف جزو بورق ملح ہندی انیسوں ہلیلہ ہر واحد ربع جزو آب کرفس میں حب بنا دیں ایک مثقال ہمراہ سکنجبین عسلی یا شربت اصول پلائیں **فائدہ** حمیات تپ بلغمی مفسد مزاج معدہ ہوتے ہیں اسمیں رعایت معدہ پر ضرور ہے **فائدہ** تپ لثقہ میں کسی دہشت سے ملنا اور ماءالعسل آب کرفس ملانا اور استعمال ادویہ محرقہ بس مفید ہے چوتھی قسم تپ سوداوی ہے اس تپ میں دو یوم راحت رہتی ہے اور چوتھے روز تپ ہو جاتی ہے اسی سبب اسکو ربع کہتے ہیں اسکی دو صفت ہیں ربع دائرہ ربع لازمہ اور یہ تپ بہت روز تک رہتی ہے اگر مادہ زیادہ غلیظ ہو تو تپ بعد اٹھارہ اٹھارہ یوم کے ہوتی ہے مگر جالینوس نے لکھا ہے کہ مدت اخذ نوبت اس تپ کی پانچ روز سے زیادہ نہیں ہے اور کبھی ابتدا میں اور کبھی بعد حمیات حارہ مزمنہ ہو جاتی ہے اور امراض مزمنہ مثل صرع مالیخولیا تشنج وغیرہم بعد عارض ہونے اسکے رفع ہو جاتی ہیں اگر مادہ صرف سوداوی ہے ایکسال تک رہتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ چھہ

مہینے بھی رہتی ہے قول انطاکی ہے کہ یہ تپ پینتالیس روز میں بھی جاتی رہتی ہے اور کبھی بارہ
برس تک رہتی ہے اور آخرش منجر باستسقا ہو جاتی ہے برد اور لرزہ ابتدا میں کم ہوتا ہے اور بعد طول
زمان زیادہ ہو جاتا ہے مگر ربعہ لازمہ خواہ دائرہ غلظت طحال ہر دو میں لازم ہے نوبت اسکی معمولی
چوبیس ساعت اور راحت اڑتالیس ساعت تک ہوتی ہے اور بول ابتدا میں سفید رقیق اور انتہا
میں غلیظ اور سیاہ ہو جاتا ہے حمی ربع ایام صیف یا ربیع میں قصیر الزمن اور خریف میں طویل الزمن
ہوتی ہے تجربہ انطاکی نے لکھا ہے کہ جب یہ تپ بباعث احتراق خلط ہو اولاً علامات احتراق خلط
معلوم ہوتی ہیں اور پھر بتدریج زائل ہو جاتی ہیں آخرش علامات سودا خالص رہجاتی ہیں پس اسوقت
میں رعایت خلط انکریں بخلاف حالت ابتدائی لیعنے ابتدا میں رعایت خلط محرقہ پر ضرور ہے
علاج تنقیہ سودا بمراتب کریں اور فصد باسلیق یا فصد اسیلم دست چپ بحالت غلظت طحال اور
بغیر غلظت چپ و راست سے ہر مہینے کرتے رہیں اور روزہ رکہنا اور قے کرنا یوم نوبت میں مفید ہے
از مجربات مروارید کو ترشی اترج میں حل کر کے پینا **از مجربات** پوست خشخاش اور فلفل ہر دو کو جوشیدہ کر
پلانا **از مجربات** صحیح عجیبہ جو مقشر چھتیس درم اجاس اسطوخودوس بسفائج تمر ہندی ہر واحد پندرہ
درم تخم رجلہ تخم بادرنگ لسان الثور ہر واحد سات درم افتیموں عصی الراعی عناب کرفس بیخ خطمی
تخم شاہترہ تخم کاسنی بیخ کبر گل بنفشہ گلسرخ ہر واحد چہار درم سب کو ملاکر شکر یا شربت بنفشہ یا
شربت نیلوفر میں قوام کریں اور بروز راحت چھ مرتبہ کر کے پلائیں جب نضج ہو جاوے سفوف مخرج
سودا ہمراہ مارالجبن یا شیر شتر بادہ ہمراہ افتیموں پلانا کثیر النفع ہے **مجرب** غاریقون ایکدرم لاجورد
مروارید ہر واحد نصف درم ملاکر پلائیں **مجرب** روز نوبت ملنا طحال کا یا لگانا محجمہ بلا شرط نافع ہے
اور بعضوں نے لکھا ہے کہ عورت حائضہ پہلے جامہ مرد بدن میں پہنے اور اُتار ڈالے اسیوقت مرد
اسکو پہنیں اغلب کہ اس عمل سے تخفیف ہو جاتی ہے **از مجربات** ریہ گرگ کو شیر میں خشک کر کے
ایک دانق کہلانا انفع ہے اور عمدہ دوا اس تپ کی جس سے بہت اشخاص کو فائدہ ہوا یہ ہے کہ بسفائج
کو معہ زبیب شکر ملائیں اور پکا کر ہمیشہ پلائیں **مجرب** برائے ربع بلغمیہ قسط لب جوز ہر واحد دو مثقال قبل نوبت
کہانا **مجرب** برائے ربع صفراوی کاسنی سبز گلقند جوشدہ کر پینا **از مجربات** افیون نصف مثقال
جند حلتیت قرنفل شونیز مرصافی میعہ سائلہ دارچینی سداب فلفل ہر واحد تین مثقال سبکو ملاکر
ایک مثقال کہلائیں **مجرب عجائب** برائے ربع ہر مہینے فصد اسیلم کریں اور قدرے خون نکالیں اور
یہ سفوف بس از نضج ہر ہفتہ ایک مرتبہ کہلائیں **صفت** ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر یک ہفتدرم

بسفائج افتیموں ہر ایک سے درم سبکو کوٹ چہان لیں بعد اسکے تین درم سغوف اور تین درم شکر ملاکر کہلائیں
اور عقب اسکے گرم پانی نوش کریں فائیدہ تپ ربع بھی عفونت سوداوی طبعی یا سوداوی غیر طبعی سے جو بسبب
احتراق اخلاط ہوجاتی ہے اور علامات احتراق ہر واحد خلط یہ ہیں اول یہ کہ عفونت سوداوی طبعی سے
لاحق ہو علامت اسکی کہانا اشیاء مولدہ سودا مثل عدس گوشت گاؤ کرنب ماہی نمک سودا اور صغر
ہونا نبض کا اور بیشتر یہ تپ سن کہولت میں اور ایام خریف میں خداوند مزاج سرد و خشک
کو لاحق ہوتی ہے اور علامات احتراق خون یہ ہیں غلبہ خون سرخی بول شیرینی دہان
کسل بدن اور یہ تپ بیشتر ایام ربیع میں جوانان زیادہ خور کو ہوتی ہے اور علامات
احتراق صفرا یہ ہیں نوبت قصیر اور عطش کثیر اور تلخی دہان وکرب عرق کی اور سرعت
اور تواتر نبض میں اور التہاب اور غضب ہونا ہی اور علامات جو لوازم صفرا ہیں
ظاہر ہوں اور یہ تپ اکثر جوانان حار یابس کو اور عقب حمیات صفرا و یہ سے ہوتی ہے
اور علامات احتراق بلغم یہ ہیں بول سفید اور غلیظ ہو اور ظاہر بدن سرد ہو اور بطور
نبض میں اور قلت عطش کی اور کثرت خواب نامی اور علامت جو لوازمات بلغم اسی
ہیں اور یہ تپ اکثر مرطوب المزاجوں یا بعد حمیات بلغمیہ عارض ہوتی ہے اور علامات احتراق
سودا یہ ہیں کہ فکر ردیہ اور خواب پریشان اور سیاہی بدن کی اور کثرت شہوت کی پس
علاج ہر واحد بکمال غور وجد میں کریں فائیدہ عفونت بسبب غذائی ردی الجوہر پیدا ہوتی
ہے مثل گوشت خشک یا جو غذا کہ متخیل بجون صالح ہو مثل ماست وخیارہ یا جو غذا مستعد
عفونت مادہ ہو مثل فواکہ یا عفونت بسبب کثرت ولزوجیت خلط حادث ہوتی ہے
فائیدہ عجب حمی ربع میں جب احتراق کامل ہوجاتا ہے بال سفید ہوتے ہیں اور جب مادہ
کو نضج ہوتا ہے بال سیاہ ہوجاتے ہیں فصل حمیات مرکبہ میں حمیات مرکبہ کثیر
الاقسام طول البحث مختلف فیہ ہیں کبھی ترکیب انکی ازجنس متباعد ہوتی ہے مثلاً ترکیب حمی
وقتی وحمی خلطی اور کبھی ازجنس متقارب مثل حمی عفنی یا عفنی خواہ یہ متحد النوع ہوں مثل
ترکیب غب با غب و ربع با ربع خواہ مغیر النوع مثل ترکیب غب با ربع یا با مطبقہ اور یہ
ترکیب کبھی بر سبیل انتظام ہوتی ہے مثلاً دو غب یا سہ ربع مرکب ہو کر باعتبار نوبت اپنی
اپنی ہر روز آویں اور کبھی ترکیب مختلط بلا انتظام ہوتی ہے غرضکہ اخذ دفترہ مذکورہ تین حال
سے خالی نہیں اول یہ کہ ایک تپ ہنوز بدنمیں موجود ہے دوسری لاحق ہوجاوے

اس ترکیب کو مداخلہ کہتے ہیں دوم یہ کہ بعد انقضائے ایک تپ کے اسی وقت دوسری ہو جاوے
اسکو مبادلہ کہتے ہیں سوم یہ کہ دو تپ معاً لاحق ہوں یا معاً فرو ہوں یا نہ ہوں اسکو مشارکہ
اور مشابکہ کہتے ہیں اور بیشتر حمیات مرکبہ صفرا اور بلغم سے ہوتے ہیں حمیات مرکبہ
میں دو نام مشہور ہیں یکے شطر الغب دیگرے غب غیر خالصہ اور کوئی نام مشہور نہیں ہے
بیان شطر الغب یہہ تپ بلغم اور صفرا سے مرکب ہے عوارضات اسکے باعتبار
کمی بیشی اخلاط مختلف ہوتے ہیں ترکیب اسکی چہار طرح ہے یا مرکب غب دائرہ و بلغمی لازمہ سے
ہے یا غب لازمہ و بلغمی دائرہ یا غب لازمہ و بلغمی دائرہ مثلاً ہر دو مادہ خارج عروق متعفن ہیں
ایکروز آثار تپ بلغم اور روز دوم ہم آثار بلغم و ہم آثار صفرا معلوم ہونگے کیونکہ تپ بلغمی ہر روز
نوبت کریگی اور صفرا بعد ایک روز کے لاحق ہوگی یا ہر دو مادہ داخل عروق متعفن ہوں تپ صفراوی
بہی لازم ہوگی اور بلغمی بھی مگر ایک روز اشتداد اسمیں بہی ہوگا اگر صفرا داخل عروق اور بلغم خارج
عروق متعفن ہے تپ صفراوی لازم ہوگی اور بلغمی بہی ہر روز ہوگی اسمیں بھی ایک روز اشتداد
زیادہ ہوگا اور ان ہر سہ انواع مذکورہ بالا کو شطر الغب غیر خالصہ کہتے ہیں اگر صفرا خارج عروق
اور بلغم داخل عروق متعفن ہو بلغمی لازم ہوگی اور صفراوی بعد ایک روز کے زیادہ اشتداد
کریگی اس صورت کو شطر الغب خالصہ کہتے ہیں **بیان غب غیر خالصہ** یہ تپ صفرا
اور بلغم سے ممتلط ہوتی ہے اور اس درجہ اختلاط ہو جاتا ہے کہ امتیاز مابین اخلاط مشکل ہے
علامات اسکی یہ ہیں اول یہ کہ سرما اور لرزہ اسمیں زیادہ تر بہ نسبت سرما و لرزہ غب خالصہ
ہوتا ہے دوم یہ کہ وقت نوبت اس کا بلا انتظام ہوتا ہے اور مدت نوبت بارہ ساعت
چوبیس اور تیس ساعت تک پہنچتی ہے اور مدت آسائش بھی دراز ہوتی ہے حتےٰ کہ
اڑتالیس ساعت تک مریض آسودہ رہتا ہے اور اس باعث گمان کیا جاتا ہے کہ تپ
ربع ہے سوم عدد نوبت اس تپ کی مقرر نہیں البتہ اگر علاج اور تدبیر معقول ہو سات نوبت
سے زیادہ نہیں ہوتیں اور سوء تدبیری میں نو پہنچنے تک نوبت بدورہ رہتی ہے چہارم یہ کہ
اسمیں نضج بدیر ہوتا ہے اور عرق کم آتا ہے اور کثرت کاہلی بیخوابی بدمزگی دہان ہوتی ہے اور
کبھی منتقل بحمی حادہ یا دق ہو جاتی ہے **فائدہ عمدہ** برائی ادراک تپ مرکبہ بعض محققین نے
لکھا ہے اگر یوم راحت میں اثر تپ نہ ہے خالصہ ہے اگر اثر ضعف باقی رہے غیر خالصہ اگر
ہر روز نوبت مثل تپ نوبت اشتداد نکرے شطر الغب ہے **علاج** تپ ہائی مرکبہ میں غایت

غور اور حد بس سے علاج کریں اور بتدکیب غلبہ خلطیکے بعد دیگرے معلوم کریں اگر صفرا غالب ہو علاج مثل
غب خالص کریں اگر رطوبت غالب ہو علاج بلغمی نائبہ قریب قریب کریں اور غور کریں کہ مادہ متعفنہ داخل عروق
ہے یا خارج عروق پس طریقہ علاج اسطرح بہتر ہے کہ کبھی استفراغ مادہ بمسہلات لینہ خفیفہ کریں اور
کبھی بہ تسکین و تقویت مشغول ہوں اور جو مادہ پُر خطر ہو اول اسکو خارج کریں اور ہمیشہ تقویت طبیعت
کرتے رہیں بلا نضج اخراج مادہ ہرگز جائز نہیں آور یاد رکہیں کہ ان تپونمیں شربت اور غذا جو زیادہ
سرد ہوں ندیں اور اسہال برفق و ادرار و قے و تفتیح مسام و تعریق مفید ہے علی الخصوص بروز نوبت
قے کرنا مفید تر ہے اور برائے تلطیف و تنقیح گلقند اصلی بمراد مطبوخ بادیان و سرکہ مفتح اور ملطف ہے اگر سکنجبین
اصولی یا شربت دینار پلائیں کثیر النفع ہے اور قدری گلاب اور ماء العسل قبل از نوبت لرزہ پلانا انفع ہے
از مجربات برائے حمی مرکبہ صفتہ ورد چہہ درم تخم حماض صمغ ہر واحد چہار درم نشاستہ ابنر باریس
طباشیر تخم خرفہ ہر واحد دو درم کتیرا زعفران سنبل دارچینی ہر واحد ایک درم قرص بنائیں دو درم
ہر روز کہلائیں **مجرب** معمولات حکیم علویخان دہلوی گلقند سکنجبین ہر واحد چہار درم اول نوش کریں
بعد میں شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاسنی شربت بزوری ملاکر پلائیں **مجرب** نافع شربت افسنتین بعد
نضج مفید ہے **صفتہ** سنبل ایکدرم ترید موصوف دو درم افسنتین پانچدرم ورد پندرہ درم سکر میں قوام
کریں آور انطاکی نے اپنے تجربات میں برائے استیصال حمیات مرکبہ اسطرح لکہا ہے اول روز سکنجبین
پی کر قے کریں روز دوم تخم شبت جوشدیکر قے کریں روز سوم ماء العسل پلاکر قے کرائیں روز چہارم
شربت اصول میں سکنجبین بزوری ملاکر پلائیں اور حسب طریقہ ایام ثلثہ مذکورہ قے کرنا غایت سودمند
ہوتا ہے **مجربات صحیحہ** غاریقون ہموزن ترید ہلیلہ زرد ہر واحد نصف جزو ورد سقمونیا حلتیت سکبینج ہر
واحد ربع جزو مصطگے ثمن جزو آب کرفس میں گولیاں بنائیں ایک مثقال ہمراہ شربت اصول یا ماء العسل
یا سکنجبین ہفتہ میں دو تین مرتبہ پلائیں **مجرب** برائے مرکبہ تخم کاسنی چودہ درم عرق بادیان میں تر کریں
اور سات مرتبہ صاف کرکے شربت دینار یا قرص ورد ملاکر پلائیں غایت نافع ہے **مجرب معمولہ**
برائے حمی مرکب و مزمن و نائبہ۔ زنجبیل ایک جزو راوند دو جزو جوز ماثل تین جزو شہد ہمچند ادویہ
ملاکر مثل دانہ جوار حب بنائیں اور قبل نوبت ایک حب کہلائیں **مجرب** برائے شطر الغب و حمیات مزمنہ
عصارہ غافث چہہ جزو طباشیر دس جزو ورد پانچ جزو سنبل دو جزو سب کو ملاکر قرص بنائیں اور
ایکدرم ہر روز کہلائیں **از مجربات** برائے مرکب و استسقا حار و سدہ جگر زرشک پندرہ جزو ورد پانچ
جزو رب السوس گلسرخ تخم خیار تخم بطیخ ہر واحد تین جزو مصطگے غافث فوہ الصبغ یعنے مجیٹہہ لک مغسول

دارچینی گلسرخ تخم کشوث ہر واحد دو مثقال ریوند ایک مثقال حب معروف قرص بنائیں۔ دو درہم ہمراہ سکنجبین خواہ عرق کاسنی سبز یا عرق عنب الثعلب سبز پلائیں **از مجربات** بنفشہ گلقند ملا کر کہانا لاعدیل ہے۔ **مجرب** جو تپ مرکبہ اور مزمنہ میں کثیر النفع ہے۔ گلو ٹکڑے ٹکڑے کرکے شب کو شبنم میں رکہیں۔ صباح ہمراہ قرص طباشیر یا قرص زرشک کے نوش کریں **احسن المجربات** برائے اقسام حمی خصوص جن میں باقد اور سرما ہو۔ ست گلو طباشیر ہر دو ہموزن لیکر نصف درم کہائیں۔ اور کبہی ان ہر دو میں قاقلہ صغار زیادہ کرتے ہیں۔ اگر مخالف طبع ہو قرص طباشیر سادج خواہ کافوری مطبوخاً یا نقوعاً مناسب ہے۔ **ادویہ مشترکہ مجربہ مابین حمیات مفردہ و مرکبہ** دارفلفل لب الکبکب ہر واحد ایک جزو کمون سفید برگ منبلان نصف جزو کوٹکر مثل نخود گولیاں بنائیں ایک حب صباح اور ایک بعد ظہر اور ایک بوقت شام تین روز تک متواتر کہایا کریں۔ **ایضاً** برائے حمیات حارہ قنب الجنز و تخم اسفاناخ دو جزو شکر تری مثل ہر دو ملاکر دو درم صبح و شام ہمراہ آب سرد پلائیں **از مجربات** برائے حمی دعطش و لہب بیرابہ میں قدرے نمک ملاکر پانی میں حل کریں اور بعد اس کے طباشیر اور شکر ہر واحد چہار دانگ ملاکر پلائیں۔ **از مجربات** برائے حمی مطلق ریوند کو ہمراہ آب خرفہ پلانا **مجرب** برائے حمے جسمیں حرارت اور اسہال ہوں۔ مروارید۔ زہر مہرہ۔ کہربا ہر واحد ایک جزو طباشیر طین واغشانی صمغ تخم حماض بریان گلنار ورد طین ارمنی اقاقیا پوست بیرون پستہ حب الآس الائچی ہر واحد دو جزو سب کو ملاکر حسب دستور قرص بنائیں اور نصف درم ہر روز کہلائیں **مجرب** برائے حمی حاد و عطش شدید و حرارت احشار و یبوست دہان غایت نافع ہے صندل سرخ و سفید رب السوس تخم خرفہ ہر واحد ۲ درم ورد طباشیر شکر ہر واحد چہار جزو تخم خیارین کافور کثیرا ہر واحد پانچ جزو لعاب اسپغول میں قرص بنائیں ایک درم ہمراہ آب انارین کہائیں **مجرب** تمر ہندی ترنجبین شیرخشت نقوع کرکے پینا غایت نافع ہے **نقوع** مستاصل حمیات مزمنہ۔ زرد چوب ایک اوقیہ سنا لسان الثور تخم کاسنی شاہترہ ابنرباریس کشنیز ہر واحد نصف اوقیہ زبیب الجر سپستان ہر واحد نصف آن شب کو ترکریں علے الصباح نوش کریں **مجرب** برائے حمیات و سدۂ جگر کافور نصف مثقال لک راوند ہر واحد ایک درم کتیرا صمغ رب السوس زعفران طباشیر تخم خیار ہر واحد دو درم نیلوفر بنفشہ ہر واحد تین جزو ورد پانچ جزو ترنجبین سکر ہر واحد دس جزو لیکر بدستور استعمال کریں۔ **قرص** برائے حمیات حارہ و لہنہ مجرب ہے ابنرباریس طباشیر ورد ہر واحد یک نیم درم تخم خیار تخم کاسنی تخم کاہو تخم خرفہ صندل

صندل سرخ تخم خشخاش تخم کاہو کشنیز ہر واحد تین جزو تخم خرفہ صندل سفید ہر واحد چہار جزو

ہر واحد نصف درم کافور نصف دانگ لعاب اسپغول میں قرص بنائیں خوراک ایک مثقال ہے۔ **مجرب** برائے حمیات قرص طباشیر ملین کافوری رب السوس صندل سفید کتیرا صمغ۔ کافور زعفران ہر واحد دو درم تخم خرفہ تخم کاسنی تخم کاہو طین ارمنی ہر واحد تین درم تخم کدو تخم خیار سماق ہر واحد پانچ درم ترنجبین دس درم ملاکر بدستور معروف بنائیں **از مجربات** برائے حمی مطلق ایک مشت خاک قبر مقبول تنہا بوقت شب جاکر بائیں ہاتھ میں اُٹھائیں اور خاموش پھریں جہاں دوراہیا ملے ایک مشت خاک دلہنے ہاتھ سے اُٹھائیں اور آمدورفت میں ہرگز کسی سے ملتفت نہ ہوں اور ہر دو خاک پانی میں ملاکر بقدر ضرورت محموم کو پلائیں اور قدرے گرداگرد ڈالدیں تاوقتیکہ اس عمل سے فارغ نہ ہوں بات نہ کریں **از مجربات** حنا اصفر زعفران ہر سہ کو آب کشنیز میں ملاکر ہاتھ پاؤں میں لگانا انفع ہے۔ **فصل حمی انفیابوس اور حمی لیغوریا کے باب میں** انفیابوس اُس تپ کو کہتے ہیں جسمیں اندرون بدن سرد اور بیرون گرم ہو سبب اس تپ کا بیشتر غلبہ بلغم زجاجی یا سوداء متعفنہ ہوتا ہے۔ جو باطن میں جمع ہو جاوے اور بسبب ارتفاع بخارات گرم ظاہر بدن میں گرمی ہوتی ہے اور بسبب برودت باطن اندرون سردی اور تپ دوم جو برعکس اسکے ہے۔ اور اُس کو حمی لیغوریا کہتے ہیں اس میں اندرون گرم اور بیرون بدن سرد ہوتا ہے۔ سبب اس کا یہی غلبہ مادہ بلغم ہے کبھی مادہ غلیظ صفراوی مورث اس تپ کا ہوتا ہے۔ **علاجہما** علاج ہر دو حمیات مذکورہ قریب یکدیگرے ہیں۔ اور کلیہ یہ ہے کہ اول مرض سے سات روز تک تخم شبت اور سکنجبین لگاکر قے کریں۔ اور ہر صباح سات درم گلقند کہائیں اور بعد انقضائے دو ساعت بست درم سکنجبین سادہ نوش کریں اور اگر سرما قوی ہو۔ گلقند عسلی یا سکنجبین عسلی سریع التاثیر ہے۔ اور بعد انقضائے ایک ہفتہ مسہل دیویں بعد اسکے جب تقویت معدہ گلقند مصطگی۔ انیسوں جملہ حمیات بلغمی میں غایت مفید ہے **فایدہ** بحالت وقوع برودت ہائے مذکورہ اگر زبان سیاہ یا کرب قلق اور اختلاط ذہن ہو جاوے نہایت بد ہے بلکہ بعض مجربین نے لکھا ہے کہ مریض بعد وقوع عوارضات مذکورہ بالا ہفتہ کے اندر مر جاتا ہے اگر مادہ غلیظ صفراوی ہو علاج صفراوی کریں اور لیغوریا صفراوی میں روغنات گرم ملنا اور ماء العسل اور تخم بطیخ ہندی کو پی کر قے کرنا نہایت اچھا ہے اگر گلقند سکنجبین ملاکر کہائیں جلیل الفایدہ ہے **فصل حمی غشی کے بیان میں** یعنی وہ تپ جس سے بیہوشی اور غش ہو جاوے اسکی دو قسم ہیں قسم اول حمی غشی بسبب مادہ متعفنہ بلغم خام لاحق ہو صورت اسکی یہ ہے کہ عند الحمی مادہ متحرکہ قدرے

جانب قلب یا فم معدہ منصب ہو اور اس باعث روح سرد ہو جاوے۔ پس بالضرور قوت مقہور ہو کر غشی ہو جاوے۔ اگر مادہ متحرکہ قلب اور فم معدہ بزمان واحد منصب ہو بسبب اجتماع سببین غشی سخت قوی ہوتی ہے۔ اور یہ مرض مشکل سے جاتا ہے۔ دوم حمی غشی بسبب غلبہ صفرا ہو یہ قاتل ہے **علاج** حقنہ یا قیلہ ماست کریں **از مجربات** فادزہر ایک قیراط گلاب تیس درم علی الصباح اور ایک قیراط عنبر اور بیس درم سکنجبین اور پنچاس درم ماء الشعیر بوقت ظہر پلانا عجیب الفعل ہے **مجرب** برگ آس جرادہ کدو خیار ہر واحد ایکجزو لغنغ نصف جزو صندل ربع جزو سرکہ گلاب آب سیب ہر واحد مثل کل ادویہ اور کافور قدرے ملا کر قلب اور دست پا پر طلا کریں **فائدہ** اگر حمی غشی بعد آنے عرق کے فرو نہو علامت درازی تپ کی ہے۔ اور عرق سرد تپ گرم میں آنا علی الخصوص عرق سر میں سے زیادہ جاری ہونا بغیر یوم بحران بلا خفت مرض کے زبون ہے۔ اور ساکن ہو جانا بلا خفت علامت موت کی ہے اگر درد سر زیادہ ہو یا درد ظن عین تپ میں لاحق ہو۔ اور علاج سے فائدہ نہو علامت درازی مرض اور مزمن کی ہے

فصل حمی وبائی کے بیان میں

یعنے جو تپ ایام وبا میں لاحق ہو۔ اور معنے وبا فساد ہوا کے ہیں جسطرح پانی ایک جگہ یا بسبب ملجانے کسی سے گندہ ہو جاتا ہے۔ ہوا بھی بسبب اختلاط وخارہائے ردیہ و دیر ماندن بہ شبستان و مغاکہا ہو جاتی ہے۔ اور ہوا ایام مرطوب بہت جلد متعفن ہوتی ہے۔ اسی سبب سے موسم تابستان میں کہ مزاج موسم کا گرم خشک ہوتا ہے۔ وبائی کم ہوتی ہے۔ اور یہہ بات ظاہر ہے کہ اثر ہوا کا ابدان اور ارواح میں سریع تر ہے۔ اسی باعث اخلاط خصوص اخلاط روحی قلب کو زیادہ متعفن کرتی ہے۔ اور فساد ہوا بیشتر ان اشخاص کو ہوتا ہے جو کثیر الجماع وضعف القویٰ اور مفتح المسام ہوتے ہیں یا اُن کے ابدان اخلاط ردیہ سے بھری ہوں۔ اور اسباب حدث وبا اسباب ارضی یا سماوی ہیں اسباب سماوی مثل ہونا فصول سال برخلاف طبع خود اور کثرت سے نکلنا ستارہ دنبالہ دار اور آسمان مغیم رہنا اور بارش کا نہ ہونا اور مکدر معلوم ہونا ہوا کا اور گرمی سردی بے وقت کی۔ اور اسباب ارضی یہ ہیں کثرت تعفن اور کثرت حشرات الارض اور بکثرت بہاگنا اور جمع ہونا خزندہ ہائے زمین وغیرہم۔ خلاصہ یہ کہ وبا آخر تابستان میں اکثر ہوتی ہے۔ اور اس باعث تپ وبائی لاحق ہوتی ہے۔ علامت اسکی یہہ ہیں۔ اول یہ کہ ظاہر بدن سخت گرم نہیں ہوتا۔ مگر اندرون اندوہ و بیقراری اور عطش شدید اور حرارت قوی ہوتی ہے۔ دوم نبض حالت طبعی سے متغیر ہو جاتا ہے۔ بعض کا تنگ اور بعض کا متواتر بعض کا بلند ہو جاتا ہے۔ اور بعض اشخاص فضلات اور آمد برآمد نفس میں بوئے بد آتی ہے۔ یہ علامت آخر زبون اور مہلک ہے۔ **فائدہ** کبھی اس تپ میں آخر دست و پا سرد ہو کر غشی ہو جاتی ہے اور

کبھی بسبب غش اور کزاز یا تشنج ہو جاتا ہے۔ اگر تپ وبائی میں طاعون لاحق ہو۔ یہ بدترین اصناف حمیات وبائی ہے۔ اور اس سے کمتر نجات ہوتی ہے اللہم احفظنا **علاج** فصد اور تنقیہ برفق کریں اور ایسے وقت میں انتظار نضج مادہ موجبہ ضرور نہیں۔ اور شربت بنفشہ شربت لیموں جہت تسکین پلانا مفید ہے۔ اور فادزہر گلاب ملاکر پلانا اور کافور صندل سونگھنا اور پلانا اور بستر میں نعنع اور برگ آس رکھنا۔ اور ہر ساعت قدرے سرکہ اور گلاب ملاکر مکان میں چھڑکنا۔ اور ہر صباح قرص کافور با آب غورہ یا آب سیب یا آب بہی یا آب ترشی ترنج یا آب ریواج یا آب لیموں جو ان میں سے میسر آوے حل کر کے پلانا مفید ہے۔ اگر سرکہ کو آب سرد اور گلاب میں ملاکر برف سے سرد کریں اور قرص کافور ملاکر دینا نہایت نافع ہے۔ اور فقط آب سرد ایک دفعہ خوب شکم سیر اور بعد میں جرعہ جرعہ پلانا از بس مفید ہے **از مجربات** ورد و تیس درم گلقند بیس درم گلاب پچاس درم سب کو جوش دیکر دس درم روغن گل ملاکر پلانا سریع العمل ہے اور دافع فساد ہوا ہے۔ **از مجربات** درونج اور ظرفار ملاکر بخور کرنا **مجرب** عنبر بخوراً و شموماً نافع ہے۔ اور اترج اور نارنج اور عصارہ برگ اترج اور نارنج کہانا یا سونگھنا علٰی ہذا سرکہ یا انسیال مشہور النفع ہیں۔ **از مجربات** جمع حلیہ صبر دو جزو زعفران مرصافی ہر واحد الجزو ایک مثقال کہلائیں **فائدہ ضروری** کامل علاج حمٰی وبائی میں یہہ ہے کہ حتی الامکان تقویت قلب اور دماغ اور ازالہ عفونت کرنے میں متوجہ رہیں۔ اگر خلط عفنہ زیادہ ہو تنقیہ کریں۔ مگر بلا ضرورت قوی تحریک مناسب نہیں۔ اکثر اوقات تحریک بے حاجت باعث ثوران خلط ہو کر منجر بافات ہوگی اور جو افعال کہ مفتح مسام ہیں مثل ریاضت و کثرت جماع و حمام مضر ہیں۔ اور غذا جیسے سماق رزشک ریواج یا انار ریا وغورہ و سرکہ پختہ ہو بہتر ہے۔ اور کہانا یا ملنا روغن گاؤ بکثرت ایام وبا میں کثیر النفع ہے

فصل حمٰی دق کے بیان میں

دق بمعنی ہزال لغوی ہیں۔ اس میں حرارت غریبہ اعضائے اصلی خصوصاً دل میں مشتعل ہو کر رطوبت ثلثہ کو فانی کرتی ہے۔ رطوبات ثلثہ یہ ہیں۔ رطوبت اولے مثل شبنم رگہائے صغار اور تمام اندام ہائے اصلی میں پراگندہ ہے۔ اور فائدہ اس کا یہ ہے کہ عند فقدان غذا بدل مایتحلل ہوتی ہے۔ رطوبت ثانی اعضا میں ملی ہوئی منجمد ہوتی ہے حسب اتفاق حرارت قوی با اتفاق ریاضت و مفرط ہوتا ہے۔ یہہ رطوبت گل کر تحلیل ہو جاتی ہے۔ رطوبت ثالث سے اسفداجہائے اصلی سرشتہ ہیں اور پیوستگی اجزا میں ایسی رطوبت کے باعث ہے جب یہ رطوبت فناہ ہو جاتی ہے۔ پیوستگی اجزا باطل ہو جاتی ہے۔ لکھا ہے کہ رطوبت اولے مثل روغن چراغ ہے اور رطوبت ثانی مثل روغن جو فتیلہ چراغ میں پیوستہ ہے اور رطوبت ثالث مثل اُس روغن کے ہے

کہ پیوستگی اجزائے فتیلہ اس کے باعث ہے۔ جبوقت رطوبت اولیٰ فنا ہو جاوے گویا روغن چراغدان خرچ ہوگیا۔ اور مدد اشتعال فتیلہ گسستہ ہوگی اور نوبت خرچ روغن فتیلہ ہے۔ یہ درجہ اوّل دق کا ہے بہہ جلد علاج پذیر ہے۔ مگر شناخت مشکل ہے اس باعث کہ حمی لثقہ سے کثیر المشابہت ہے۔ جب رطوبت ثانی خرچ ہونے لگے۔ گویا روغن فتیلہ خرچ ہوگیا۔ یہ دوم درجہ دق کا ہے ایسی حالت میں دق کو ذبول کہتے ہیں۔ اور ذبول کے تین مرتبہ ہیں۔ اول۔ میانہ۔ آخر۔ ذبول بمرتبہ آخر علاج پذیر نہیں اور اول و ثانی بمشکل علاج پذیر ہیں۔ جب رطوبت ثالث خرچ ہوجاوے گویا روغن کہ اجزائے فتیلہ اس سے پیوستگی رکھتی تھی۔ صرف ہوگیا۔ اس حالت میں دق کو مفتت اور مختشف کہتے ہیں زمانہ بہیچ وجہ علاج پذیر نہیں۔ الّا ماشاء اللہ اسباب اس کے سابقہ یا بادیہ ہوتے ہیں اسباب سابقہ مثل تپ محرقہ ورم گرم سینہ شطر الغب حمی یومیہ حمی ورمیہ حرارت معدہ و جگر و شش و جز آن مثل حمیات عفنیہ کے باعث دق ہوجاوے۔ یا اس طرح کہ طبیب معاینہ اضطرار و غشی و ضعف و نقاہت مریض کو ماء اللحم یا خمر یا دوا ءالمسک کہلاوے اور اس باعث حرارت دلمیں مشتعل ہوکر مودی بہ دق ہو دوم اسباب بادیہ مورث دق ہیں مثل ہم و غم و لغت و غضب بیخوابی مفرط گرسنگی بسیار بجالت شباب یا جسکا مزاج گرم خشک ہو باقی اور اسباب جو دلمیں حرارت غریبہ پیدا کریں اس سبب سے کہ مبداء حمی دق قلب ہے۔ اور یہ تپ کبھی مفرد اور کبھی مرکب ہوتی ہے۔ بدترین ترکیب بہ حمی خمس و سدس و سبع ہیں علامت تپ دق مفرد یہ ہیں۔ صلب ضعیف متواتر ہونا نبض کا اور تپ کا آہستہ اور ایک حالت پر لازم رہنا اور جب ہاتھہ بدن مریض پہ رکھیں۔ گرمی سخت کا نہ معلوم ہونا بلکہ پاؤں پر ہاتھہ رکھنے سے بہ نسبت بدن گرمی کا محسوس ہونا۔ اور واضح تر علامت یہ ہے کہ بعد غذا نبض قوی اور قدرے عظیم ہوجاوے اور ظاہر بدن میں بہ نسبت عدم غذ حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ غذا بحق مدقوق بمنزلہ روغن ہے جو چراغدان میں اعانتاً برائے فروغ چراغ ڈالتے ہیں۔ اور ہونا یبوست کامل اور سخونت لمس کا شرائین خصوص بعد حمام کے اور بغیر ذبول اور جفاف زیادہ ہونا اور جب تپ دق درجہ دوم میں ہوتی ہے۔ جسکو ذبول کہتے ہیں یہ علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ آنکھیں اندر ہوجاتی ہیں اور مرض خشک آنکھہ سے آتی ہیں۔ اور صدغین اندر ہوجاتی ہیں۔ پوست پیشانی کہنچ جاتا ہے۔ اور گرانی ابرو اور چشم مثل خواب آلود معلوم ہونا اور سر بینی اور گردن باریک ہوجانا اور جنجرہ اور استخوان سینہ کا باہر نکل آنا۔ بسبب کمی گوشت کی اور دسومت کا آنا بول میں اور درازی بالوں کی اور جب درجہ دوم سے نوبت درجہ سوم پہنچے۔ بال گرجاتے ہیں ناخن کج اور بجز پوست یا استخوان اور کچھ

باقی نہیں ہوتا۔ اور بعد آنے اسہال ذوبانی امید قطع زندگی ہے۔ اگر اسہال میں خون آوے چوتھے رو
مریض مرجاتا ہے۔ ورنہ بعد سات روز کے مرجائیگا۔ اور کبھی قمل پڑجاتے ہیں۔ اور بدن سے بوئے
آتی ہے۔ اور بثورات ساق ما بین نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ علامت موت چوتھے روز کی ہے۔ اگر بثور صر
پر ہوجاویں۔ تیسرے روز مرجاتا ہے۔ تنبیہہ اگرچہ اور اقسام میں بعد تناول غذا تغیر نبض میں ہوجاتا ہے
مگر تغیر تپ دق اور دیگر تپوں میں بہت فرق ہے۔ وہ یہ ہے کہ حمیات دیگر میں بعد غذا کے فراش
و درازی و تکسر و گرانی اعضاء و برودت اطراف و اختلاف نبض میں زیادہ ہوجاتا ہے۔ اور
دق میں بجز زیادتی نبض اور حرارت کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ تطبیق دیگر تپوں سے مرکب نہ ہو علا
تپ مرکب کی یہ ہے۔ غنہ یکساں رہنا تپ کا اور بروز نوبت عفنی اشتداد ہونا اور قشعریرہ اور نا
بحالت ہونے عفن مادہ خارج عروق میں پر ضرور ہے۔ علیٰ ہذا القیاس حب اور تپ کے ساتھ مرکب
اسکے اعراض اور علامات سے شناخت کریں۔ **فائدہ** ہرگاہ حمی یوم سہ شبانہ روز سے تجاوز کرے ا
نشان خفت معلوم نہوں اور حرارت بھی زیادہ نہو مگر خشکی زیادہ ہوجاوے اور رنگ چہرہ زرد
معلوم کریں کہ یہ تپ منتقل بدق ہو گی۔ **علاج** بزودی علاج میں مصروف ہوں تاخیر علاج
ہلاکت ہے۔ ابتدا میں جلد علاج پذیر ہے حتی الامکان تدبیر اور ترتیب مشربا و مسکنا پانچ طرح
بہت مفید ہے۔ اول یہ کہ ہوائے خانہ و مسکن و مفرش درست کریں۔ دوم حمام آب زن تمری
کرتے رہیں۔ سوم شیر پلانا اور عضویہ ڈالنا۔ چہارم شربت اور دوا مناسب کھلانا پنجم غذا
مناسب کھلانا تدبیرات مفصل اسکی کتب مبسوطہ میں مندرج ہے **از مجربات** بنفشہ۔ عنب الثعلب
جرادہ کدو خیار شیلو نسرسب کو مطبوخ کرکے آبزن کریں **مجرب** روغن کدو۔ روغن بنفشہ روغن با
ملنا اور قطور کرنا گوش میں مفید ہے **مجرب** برائے ایضاً وسل وہزال مار الشعیر سرطان مغسو
میں پختہ ہو مفید ہے۔ **مجرب** قرص سرطان کافوری جسکا نسخہ فصل سل میں لکھا گیا نا ر
ہے **مجرب** شیرہ تخم خرپا ایک پلانا مفید ہے۔ **از مجربات** برائے ایضاً و اسہال حمیات حارہ حد
کھلائیں **مجرب** حب الکافور۔ کافور نصف مثقال طین ارمنی زہر مہرہ ہر واحد ایک مثقال
دو دانگ مثل نخود گولیاں بنائیں اور ایک مثقال کھلائیں **از مجربات** گوشت مرغ پارچہ
کرکے کسی ظرف شیشہ میں رکھیں۔ اوپر سے مغز بادام کو خوب باریک اس میں ڈال دیں اور منہ
شیشہ کے خوب مضبوط باندھیں بعد اس کے پانی میں پکاکر کھلائیں غایت مفید ہے ا
مجربات نفائیس گوش خر کو چیریں اور پانچ چھ قطرہ خون لیکر نصف آب باران ملاکر او

لائیں اور بعد میں ماء الشعیر پلائیں اور تین دفعہ اسیطرح عمل کریں اس علاج سے اکثر مایوسین دق اچھے ہوگئے
ہیں۔ **مجرّب** شیر خر بادیہ پلانا کثیر النفع ہے۔ **از مجرّبات** نافع سرہ بادام سکر ملا کر پلانا **از
مجرّبات** تخم کدو تخم رجلہ اور دیگر لعابات پلانا کثیر النفع ہے **از مجرّبات** آب کاہو گلاب
ہر واحد الجبز روغن بنفشہ رب لیموں ہر واحد لفف جز و صندل ربع جز و سب کو ملا کر طلا کریں
فائدہ جماع اور لبس صوف اور قرب النس و آفتاب مضر ہے۔ **فائدہ عمدہ** اگر تپ دق بمرتبہ اوّل
و تبرید یا ترطیب بافراط نہ کریں۔ مگر جب مرتبہ دوم ذبول میں ہو دینا تبریدات بکثرت مضایقہ نہیں
ہے اور اس طرح مشروبات اور ماکولات پر عملدرآمد کریں۔ یعنی صبحدم قرص کافور شربت خشخاش
آب انار شیریں یا آب تربز یا آب کدو یا آب خیار ملا کر پلائیں۔ جب آفتاب طلوع ہو جاوے کشکاب
طانی اور بعد انقضائے چہار ساعت شربت عناب تخمیناً بیس درم آب سرو ملا کر پلائیں اور بنگام
ب لعاب اسپغول شکر و روغن بادام ملا کر کھلائیں۔ اور یہ ترتیب اس وقت بہتر ہے جب معدہ
عمل ہاضم ہو۔ ورنہ بجز آب انار شیریں اور کچھ مفید نہیں۔ اگر طبیعت ملائم ہو قرص خشخاش کھلائیں
صفتہ تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو خرفہ مغز تخم خیارین مغز بیدانہ ہر واحد شش درم صمغ
بی طباشیر طین قبرسی تخم حماض ہر یک سہ درم نشاستہ دو درم گلسرخ پانچدرم کافور ایکدرم
فون اور مغزون کو بریان کریں۔ باقی کو چھان کر بمقدار دو درم قرص بنائیں۔ ہر صبح ایک
قرص ہمراہ آب سیب یا بہی یا امرود ملا کر کھلائیں اور کشکاب لہٹ جو جسمیں جب آلاس قدرے پڑا ہو
مفید ہے۔ اور احتیاط کریں کہ طبیعت میں تلیین ہو جاوے۔ اگر تلیین معلوم ہو سیب صحرائی شاہ بلوط
کھلائیں اور مدقوق کو بسبب ضعف غشی ہو جاوے یہہ ماء اللحم مفید ہے **صفتہ** گوشت بزغالہ کی سفیدی
دور کرکے سرخی کے کباب کریں۔ اور پتیلہ میں رکہکر قدرے گلاب اس پر ڈال کر پتیلہ کو ڈہانک
یں۔ اور نیچے اس کے آگ ملائم جلائیں جب پانی گوشت سے جدا ہو جاوے پھر اس آب
اشدہ کو دوبارہ پتیلہ میں ڈالکر جوش دیں تا پختہ و جوش فرو ہو جاوے اور قدرے نمک اور
بر ملا کر کھلائیں غایت مقوی ہے **فائدہ** تدبیر نوشانیدن سرمیں مدقوق کو رعایت چند امور کی
ضرور ہے اول یہ تپ دیگر با تپ دق مرکب ہو۔ دوم بدن میں مادہ جو جلد متعفن ہو موجود نہ ہو سوم
لئے دق اور عارضہ جسکو شیر پلانا مضر ہے۔ عارض نہو چہارم طبع مریض متحمل ہوا اور بہترین
شیر برائے مدقوق شیر زنان بعد اسکے شیر خر ہے۔ بعد میں شیر بز اور شیر خر میں دو باتوں کا لحاظ ضرور
ہیں اول یہ کہ خر مادہ چہار ماہ کی زائیدہ ہو اور تندرست قوی الہاضمہ ہو دوم جب دودھ نکالیں

پہلے ایک کاسہ آبگرم میں کاسہ چینی رکھکر بعد میں شیر دوشیدہ کریں اور اول روز نیم سکرچہ روز دوم ایک سکرچہ
اسی طرح نیم سکرچہ سات روز تک بڑہائیں بعد میں اسی طرح نیم سکرچہ کم کریں اور جبکی شیر بعد میں عفونت پیدا کرے
شربت آلو شربت بنفشہ آب میوہ ملاکر دلویں۔ اور سکرچہ مطلق چہار استار کا ہوتا ہے اور ہر استار چہار مثقال
مشہور ہے اور اکثر اسمیں اختلاف ہے اگر طبیعت مجیب ہو اور شیر کی ملائی میں ضرر معلوم ہو عوض شیر دوغ
تازہ بہتر ہے جس میں سے مسکہ نکالا ہو پہلے آہن تاب کریں اور قدرے ادویہ خالص مثل طباشیر
طرثیث وغیرہ ملاکر کہلائیں۔ تا فی الجملہ قبض کرے **غذا** جو مدقوق کو مناسب ہے بنو ماش مقشر کہ ہمراہ
اس کے کاہو اسفاناخ کدو مغز بادام کوفتہ پختہ ہو یا قلیہ کدو قلیہ خیار کشک جو نان پاکیزہ آب گرم میں
تر کریں بعد اسکے اُس پانی کو دور کرکے با آب برف ملاکر کہلائیں۔ حرارت تپ کو مفید ہے۔ اور زیرباج کہ سخت
ترش نہو گوشت دراج چوزہ مرغ خانگی مغز بادام نشاستہ اور سکر سے چاشنی کرکے کہائیں گوشت بزغالہ
اور فواکہ مثل انار وسیب شیریں و تربز و عناب اور حلوائے نرجو شکر اور روغن اور بادام اور خشخاش تر سے بنائیں اگر تخم
خشخاش تر نہوں مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و بادرنگ بدل اسکے کریں۔ اور کہلانا نان فطیر یا آب شدید البرد جو صفت
حرارت غریزی ہو سراسر مضر ہیں **فصل دق الشیخوخۃ میں** اسکو دق الہرم بہی کہتے ہیں یہ مرض از جنس
حمیات نہیں اطبا عادتاً ذیل تپ دق میں اسکو بہی لکھدیتے ہیں۔ بسبب اسکے کہ اس مرض میں اکثر انسان بصورت
مدقوق ہوجاتا ہے اور حالت جوانی میں بہی معلوم ہوتا ہے۔ سبب اسکے پانچ ہیں اول یہ کہ آب سرد عقب ریاضت
و جماع و حمام کہ ہنوز مسام مفتوح ہوں۔ پینے کا اتفاق ہو دوم بسبب ریاضت و استفراغ کہ مذیب رطوبات و محلل
مادہ حرارت غریزی میں سردی اور خشکی مزاج میں غالب ہوجاوے۔ سوم بیمار پہلے گرم میں استعمال اشربہ و اغذیہ
سرد مفرد رہا ہو اور اس باعث مزاج اصلی بدلکہ سردی غالب ہوجاوے چہارم بخار بد رطوبت فاسدہ سے جانب دل
رجوع ہوکر دل کو سرد کریں پنجم آب سرد حمیات گرم خصوص حمی دق میں بکثرت پیا جاوے علامت اس کی
سفید اور رقیق ہونا بول کا باقی اور علامات جو ذبول میں ہوتی ہیں۔ غرضیکہ حال مریض مشابہ
حال پیران ہوتا ہے **علاج** معدلات مزاج کہلائیں اور مناسب ترین تدبیر یہ ہے کہ طبیعت
کو گرمی اور سردی میں برابر رکہیں۔ اور ہر صباح جہت تقویت مربائے ترنج مربائے زنجبیل مربائے شقاقل
قدرے عسل ملاکر کہلائیں اور بعد ایک ساعت پنج عدد زردہ بیضہ مرغ نیمبرشت اور بعد اسکے شراب انگوری
قدرے ملاکر بعد دو ساعت حمام یا آبزن کریں اور بعد انقضائے ایکساعت اسفیداج جسمیں دارچینی زنجبیل
خولنجان گوشت کبوتر و برہ یا مرغ فربہ پختہ ہو کہلائیں اور بعد تناول غذا آرام کریں اور اشیاء محللہ سے
محترز رہیں۔ عسل گاہ گاہ پلانا مضائقہ نہیں بسبب جنہیں توانائی ہوجاوے معجون بزرگ مثل دواء المسک

وشرو دیطوس وتریاق کبیر کہلانا نہایت سود مند ہے۔ اور جماع کرنا مضر ہے **از مجربات** برائے ضعف و ماندگی نخالہ اسبوس یا شونیز مگر نیم گرم پر سونا مقوی بدن ہے۔ اور یہ حب برائے رفع ضعف و اعیا بس نافع ہے **صفت** اصفر تربد غاریقون یکجز و مصطگی کثیرا ربع جزو ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں **مجرب** برائے ضعف بدنی شیر گاؤ پلانا اور روغن راسن یا بابونہ یا آملہ یا قسط ملنا مفید ہے انطاکی نے لکھا ہے۔ جو شخص بسبب قطع مسافت تھک جائے ناخنوں کو کسی روغن سے تر کریں فوراً ماندگی جاتی رہتی ہے۔ اور غوطہ لگانا آب بارد میں بموسم گرما اور آب حار میں نصف بدن بموسم سرما دھونا رافع ماندگی ہے **از مجربات ذخایر** برائے ماندگی و مفاصل اور جلد پاؤں جلنے لڑکو نمیں مفید ہے۔ موم روغن زیت میں لگا کر بدن میں مالش کریں **تکملہ بحران کے بیانمیں** بنظر مناسبت مقام بندی حال بحران ذیل بیان حمیات میں لکھا جاتا ہے۔ بحران بالضم معنے اس کے فصل الخطاب بین الخصمین میں یعنی روز بحران طبیعت اور مرض میں جنگ ہوتی ہے اس باعث بدن میں تغیر عظیم بہتر یا بدتر پیدا ہوتا ہے اور یہ تغیر آٹھ طرح ہے۔ اول یہ کہ طبیعت غالب ہو کر یکبارگی مرض کو دفع کرے اسکو بحران **جید تام** کہتے ہیں دوم طبیعت یکبارگی مغلوب اور مرض غالب ہو کر یکبارگی ہلاک کرے اسکو بحران **ردی تام** کہتے ہیں سوم اگرچہ طبیعت غالب آوے مگر ہمگی مادہ یکبارگی دفع نہو بلکہ آہستگی سے دفع ہو چہارم اگرچہ غلبہ طبیعت یکبارگی ظاہر نہ ہو مگر مادہ موذی کو قدرے قدرے دفع کرتی رہے۔ اور آخرش یکمرتبہ غلبہ کر کے مرض کو دفع کرے ان ہر دو حالت کو بحران **جید ناقص** کہتے ہیں۔ پنجم یہ کہ مرض غالب ہو کر یکبارگی ہلاک نہ کرے بلکہ آہستہ آہستہ طبیعت کو ضعیف کر کے ہلاک کرے۔ ششم مرض غالب ہو مگر غلبہ چنداں ظاہر نہ ہو بلکہ آہستہ آہستہ طبیعت ضعیف ہوتی رہے اور آخرش یکبارگی غلبہ کر کے ہلاک کرے ان ہر دو صورت کو بحران **ردی ناقص** کہتے ہیں۔ ہفتم طبیعت اندک اندک قوت پکڑ کر مادہ مرض کو بتدریج پختہ کرے اور بعد انقضائے مدت مدید بلا ظہور تغیر عظیم مادہ کو تحلیل کرے اسکو **تحلیل** کہتے ہیں۔ ہشتم یہ کہ مادہ بلا پختگی اندک اندک مستوی ہوتا جاوے۔ اور طبیعت بلا ظہور تغیر روز بروز ضعیف ہو کر انجام ہلاکت پہنچے۔ اسکو **ذبول** اور **ذوبان** کہتے ہیں۔ اور کبھی طبیعت مادہ کو یکبارگی دفعہ نہیں کر سکتی صرف اعضا شریف اور رئیس سے دفعہ کر کے جانب عضو دیگر منتقل کرتی ہے۔ اس بحران کو بحران **انتقالی** کہتے ہیں اور بحران انتقالی بھی جید اور ردی ہوتا ہے۔ اگر بحران انتقالی جید ہے زور تغیر یا یرقان یا خارش یا قوبا یا مثل ہو جاتا ہے۔ اور بحران ردی میں خراج۔ دبیلہ آورام دبیلہ طاعون نملہ نار پارسی۔ آبلہ۔ آکلہ۔ خناق۔ برص۔ سعدہ داء الفیل۔ لقوہ۔ دوالی۔ تشنج۔ وجع الورک۔ وجع الظہر۔ وجع الرکبہ۔ اور بحران انتقالی

ردی اسواسطے مشہور ہے کہ بیمار اصل مرض سے اگرچہ صحت پاتا ہے لیکن بدیگر امراض مزمنہ یا حادہ مت
ہوجاتا ہے۔ عموماً اقسام بحران میں خواہ جید ہو یا ردی یا انتقالی بروز بحران قلق واضطراب بدرجۂ غا
ہوتا ہے بحران ابتدا مرض میں مہلک ہے اور تزاید میں اگر جید ہے ناقص ہوتا ہے اگر ردی ہے بیمار سخت
بدحال ہوجاتا ہے۔ اور مرتبہ انتہا میں بحران تام ہوتا ہے۔ اگر جید ہے بیمار یکبارگی خطر سے محفوظ ہے اگر ردی
یکبارگی ہلاک ہوتا ہے۔ اور زمانہ انحطاط مرض میں نہ بحران ہوتا ہے۔ نہ نوبت ہلاکت پہنچتی ہے۔ غرضکہ
ابتدا تزاید انتہا خطر ہے اور ایسے ایام میں ہلاکت ہوتی ہے۔ روز ہائے بحران کو ایام باحوریہ
ہیں۔ اور جو روز خبر دہندہ ہوں کہ کب بحران ہوگا۔ ان کو یوم الانذار اور بعضے ایام کہ انمیں کبھی بحران
ہے کبھی نہیں ہوتا۔ ان کو ایام واقع فی الوسط کہتے ہیں۔ محققۂ حکما گیارہ دن ہیں جنمیں بحران تام اور
ہوتا ہے۔ **نظمہ** روز چوتھا۔ ساتواں اور گیارہواں۔ پھر چودھواں بیسواں اکیسواں۔ چوبیسوا
وستائیسواں۔ بعد ازان اکتیسواں۔ چونتیسواں۔ سینتیسواں۔ خاتمہ کا روز ہے چالیسوا
اسی طرح **ایام واقع فی الوسط** تیسرا دن۔ پانچواں دن پھر نواں۔ پھر تیرہواں اور ستر
بقول حاذق قانوندان **ایام بحران ردی** جسمیں بحران تاریخ وخطر ہوتا ہے **نظمہ** چھٹا۔ آٹھوا
اور دہم۔ بارہواں۔ سنو پندرہ اور سولہ کو بھی پھر اٹھارہواں اور انیسواں ان آٹھو
میں بحران ہوگا ردی ÷ پس مجموعہ ایام بحران اٹھائیس روز میں روز اول اور دوم کو بھی داخل ایا
بحران لکھا ہے اسواسطے کہ حمی یوم روز اول یا دوم جاتا رہتا ہے۔ پس گذاشتن حال کو بحران کہتے ہی
باقی ایام جنمیں بحران نہیں ہوتا۔ یہ ہیں۔ بست و دوم۔ بست وسوم بست وپنجم بست وششم بست وہشت
بست ونہم۔ سی ام۔ سی ودوم۔ سی وسوم۔ سی وپنجم۔ سی وششم۔ سی وہشت
سی ونہم اور یاد رکھیں بحران جملہ بیماریہائے حاد بروز طاق ہوتا ہے۔ جس طرح بحران تپ غب
گیارہویں روز سے مابین چودہ روز کے ہوگا۔ اور مزمنہ میں شمار ماہ وسال کا مثل شمار ایام مرض ح
کیا جاتا ہے جسطرح ربع سوداوی اور بلغمی میں ہفت ماہ مثل ہفت نوبت غب کی ہوتی ہے قا
مرض اگر ابتدا از زوال لاحق ہو وہ روز شروع اور ابتدائے مرض میں شمار کریں اور جو بعد زوال
روز دوم سے روز ابتدا محسوب ہوگا اور صعوبت اور قوت بحران روز ہشتم تک غایت ہوتی ہے۔
میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ یاد رکھیں بحران حمیات محرقہ وتپ غب یا باسہال یا بعرق یا بقئ ہوگا مگر
خالص میں یا رعاف ہوتا ہے۔ اور بحران سرسام اکثر بعرق یا رعاف ہوتا ہے اور بحران امراض
بنجاط یا باسہال یا براہ گوش صدید نکلتی ہے۔ اور بحران اعضا تنفس بنفث ہوگا۔ بہترین بحر

ہے جسمیں رعاف جاری ہو۔ بعدازان وہ ہے جسمیں اسہال آویں۔ بعدازان وہ جسمیں قے ہو۔ پس آن
میں ادرار ہو۔ پس آن جسمیں عرق جاری ہو **تنبیہ** روز بحران مریض کو کسی طرح تحریک نہ کریں اگر طبیعت
استگار اعانت ہو اور بغیر معین اہتمام کار مشکل معلوم ہو مناسب ہے کہ جب ارادہ طبیعت مددگار ہوں مثلاً
معلوم ہو جاوے کہ طبیعت مادہ کو براہ رعاف خارج کریگی۔ پس برائے اعانت طبیعت سر گرم رکھیں اور آبگرم
سر پر ڈالیں اگر معرق حاجت ہو آب گرم پیش بیمار رکھکر ایک چادر سے بیمار کو معہ ظروف آب پوشیدہ کریں
عرق جو آتا جائے کپڑے سے خشک کرتے جائیں معہذا اگر طبیعت محتاج بقی ہونے کریں اگر محتاج بہ تلیین ہو
تلیین کریں اور حاجت ادرار میں مدرات پلائیں اور بلاضرورت قوی حبس استفراغ بحرانی سخت منع ہے۔

باب بسفت وسوم اورام اور بثور کے بیان میں اورام جمع ورم زیادتی غیر طبعی ہے
بسبب دخل مادہ جرم عضو میں ہو جاتی ہے۔ حدوث ورم اکثر غلبہ اخلاط چہارگانہ سے ہوتا ہے اور رنگ
ورم سے صاف غلبہ خلط غالب معلوم ہوتا ہے مگر غلبہ خون اور بلغم سے ورم عظیم اور غلبہ صفرا اور سودا سے
ورم یا وجع شدید ہوتا ہے۔ صلابت نقصان حس ورم خاص لازمہ ورم سوداوی ہے اور کبھی بسبب اجتماع
ریاح ہو جاتا ہے بسبب بادی ہی اسمیں درد قلیل اور ورم خفیف ہوتا ہے قاعدہ ہے کہ جسقدر عضو کثیر الشرائین ہوگا
درد اور ضربان اسمیں زیادہ ہوگا **علاج** جمیع اورام میں حالات اربعہ سے غافل نہوں یعنے ابتداء ورم
میں تنقیہ اور ادویہ روادع بارد خالص طلا کریں مثل صندل۔ فوفل۔ گل ارمنی۔ اقاقیا۔ عنب الثعلب
۔ رفطونا۔ آرد جو۔ گلسرخ۔ کاسنی۔ اور زمانہ تزاید میں روادعات اور مرخیات ملائیں۔ مثل
بنفشہ۔ خطمی۔ تخم مرد۔ روغن بنفشہ۔ موم سفید۔ وغیرہم۔ اور انتہاء ورم میں مرخی اور محلل لگائیں
مثل اکلیل الملک۔ تخم کتان۔ قرطم۔ بابونہ۔ حلبہ۔ بیخ خطمی۔ موم سرخ۔ بصل مطبوخ۔ اور انحطاط
میں صرف محللات استعمال میں لاویں۔ مثل بابونہ۔ تخم کتان حلبہ وغیرہم ہرگاہ مادہ ورم تحلیل نہ ہو
منضجات مثل تخم کونج۔ تخم کتان۔ انجیر وغیرہم ضماد کریں۔ تا پختہ ہو کر پھوٹ جاوے **مجرب** برائے انفجار
ورم مطلق۔ سرگین کبوتر اشق ہر دو ملا کر ضماد کریں **از مجربات** برائے ورم حار شیر گاؤ و سفیدہ
کاشغری میں ملا کر لگائیں **ایضاً** راوند۔ زرشک۔ صندل ملا کر لگانا محلل ورم ہے **مجرب**
برائے ورم حار جسمیں درد ہوتا ہو اسپغول مدقوق پوست خشخاش ہر دو روغن گل میں لگائیں **از مجرب**
اله برائے تحلیل اورام سرگین گوسفند سوختہ حلبہ با خلی ہر سہ ملا کر طلا کریں اگر ورم میں صلابت قوی
ہو۔ غلبہ سودا ہے یا اور کوئی خلط محرقہ ہے **علاجہ** محللات قویہ میں ملینات ملا کر لگائیں مثل مقل
اشق۔ قنہ۔ دماغ و تخم و کرنب۔ راوند۔ تخم انجرہ۔ داخلیون **از مجربات** برائی دفع ضمادات

عظیم خمیر وحنا قدرے روغن گاؤ اور نمک ملاکر پلائیں **ایضاً** زبیب۔ زعفران۔ زردی بیضہ
عصفر ملاکر لگانا لاعدیل اور منفجر ورم ہے **ایضاً** برگ وقلمی جوش دیکر لگانا **از مجربات** جدید برائے
ورم حار وصلب عسل خیار شنبر روغن بادام ملاکر لگانا نہایت محلل اور منضج ہے انطاکی نے لکھا ہے۔ جس
شخص کے وسط راس اور اسفل صدر میں ورم رنگ سیاہ مثل جوزہ جمع ہوجاویں اور غایت مولم ہوں
مریض بعد انقضائے پنجاہ و دو روز قبل طلوع آفتاب مرجائیگا باقی اورام مولمہ صلبہ جو جانب السر
صدر ہوں مہلک ہیں۔ اگر ان میں رعاف جاری ہوجاوے امید نجات ہے **فصل اول دُنبل
اور دُبیلہ اور خراج کے بیان میں** دُنبل پترہ بزرگ سرخ رنگ کو کہتے ہیں جسمیں ابتداءً
درد شدید ہو شکل اسکی بیشتر صنوبری ہوتی ہے۔ مادہ موجبہ اس کا اکثر خون حاد ہے جو مختلط برطوبت فاسدہ
غلیظ ہوتا ہے **دُبیلہ** اس ورم کو کہتے ہیں جو دنبل سے زیادہ ظاہر یا داخل بدن میں ہوتا ہے اور اسمیں
بلا استعمال ادویہ ذی حدت درد نہیں ہوتا۔ رنگ اسکا مثل رنگ بدن اور شکل اسکی مستدیر ہوتی ہے
اور عند الغمز بسبب غلظت مادہ اچھی طرح منغمز نہیں ہوتا۔ اسمیں دو کیسہ ایک میں زرد آب دوسرے میں
مادہ غریبہ ہوتا ہے۔ ریم اسمیں مختلف اللون والقوام ہوتی ہے کبھی مثل گل سیاہ کبھی مثل دردِ زنب
کبھی مثل زکال کبھی مثل ریزہ ناخن دموی وریزہ سفال وسنگ وریگ وریزہ چوب وغیرہ یاد رکھیں
کہ دبیلہ منکوس اور جو دبیلہ داخل بدن میں منفجر ہوجاوے قابل ہے اگر دُبیلہ بعد ذات الجنب باطن
میں منفجر ہو اور راس باعث اعراض مرض میں خفت نہ ہو۔ بعد چہار روز کے مرجاتا ہے **خراج** بضم خاء
اصطلاح اطبا میں نام ہر ورم کا ہے جسمیں ریم پڑکر جمع ہوجاوے اکثر خراج بسبب مادہ غلیظ ہوتا ہے
علاجہم طریقہ علاج ہر سہ اورام مذکورہ واحد ہے بقراط نے لکھا ہے اگر اہل دُنبل کو تپ چوتھے یا
ساتویں یا گیارہویں روز ہوجاوے زبون ہے حکماؤں نے لکھا ہے کثرت سے صبر اور مصطکی کہانا
یا ہفتہ میں ایکبار تُبہ کہانا آفات دنبل سے محفوظ کرتا ہے۔ اور جو شخص لحانیا لنگلجائے تین سال تک
دُنبل سے امن رہتی ہے۔ حکما متفق ہیں کہ دنبل صنوبری شکل شدید الحمرۃ آسانی سے منفجر ہوجاتا ہے۔ اور
دُنبل مستدیر اور عریض دیر میں منفجر ہوتا ہے۔ قول بقراط ہے جو دنبل کہ بال گرد اگرد اسکے پریشان
ہوجاویں خبیث ہوتا ہے۔ اور دُبل لین سہل اور صلب دیر میں اچھا ہوتا ہے۔ **علاج** تنقیہ کریں۔ اور
رواد عات اور محللات لگائیں۔ اگر تحلیل ہوجاوے بہتر ہے والا منضجات دیگر منفجر کریں **منضجات
قویہ**۔ زبیب تخم کتان انجر خردل عسل میں ملاکر لگائیں **دیگر** انجر ہمراہ خمیر
ضماد کریں **دیگر** زبیب اور ملح العجین ملاکر لگائیں **از مجربات** اسپغول لعاب دہان میں ملاکر لگانا

غایت منضج اور مانع تزاید ہے۔ **دیگر** لب حب القطن پلائیں۔ اگر تخم مرد اضافہ کریں عجیب الفعل ہے اور
انجیر مصطگی کتیرا عسل ضماد کریں اگر اسمیں قدرے خردل اضافہ کریں قوی المنضج ہو جاتا ہے **منفجرات**
حدیدہ سے تفجر دنبل کرنا عمدہ علاج ہے **دیگر** تخم تمر ہندی خوب باریک کریں اور قدرے شحم ملا کر نیم گرم
ضماد کریں **دیگر** منفجر بورہ شحم ملا کر لگانا عمدہ علاج ہے **دیگر** خمیر و سرگین حمام زردی بیضہ اور
قدرے عسل ملا کر لگانا **دیگر** منفجر اورام صلب بیخ نرگس پوست بیخ کبر ملا کر ضماد کریں **مجرب**
منضج و مفتح صابون اور انجیر ملا کر ضماد کریں **دیگر** جو اس سے زیادہ قوی ہیں راوند گوگل صابون
ملا کر لگائیں **از عجائبات** رادع منضج منفجر بلا عدیل جوز القی مقل ملا کر لگائیں اگر ورم کسی دوا
سے منفجر نہ ہو اشنان روغن گاؤ آرد جوار کو صرف آب خالص میں پکا کر تکمید کریں اور یہی طلا
کریں غایت مفید ہے **از مجربات** نافع جہت دُنبل و جراحات سخت اسگند ناگوری خوب باریک
کر کے دن میں دو و تین مرتبہ طلا کریں اور بعد انفجار ورم ماء العسل سے صاف کریں بعد میں مرہم اخلیون
لگانا عظیم النفع ہے **از مجربات** جاذب و منقی مواد مر صبر مردار سنگ روغن گاؤ ملا کر لگائیں **محمات**
لحم۔ دم الاخوین۔ قنہ۔ مقل۔ اشق۔ صبر۔ کندر۔ مر انزروت وغیرہم **منبات** لحم۔ زراوند
کندر۔ ابرسا۔ صبر۔ اقلیمیا۔ زفت۔ مردار سنگ اور باقی ادویہ جو فصل قروح میں تحریر ہونگے
نافع ہیں۔ **فصل دوم طاعون کے بیان میں** یہ ورم مثل باقلا یا مثل جوز اور کبھی بڑھتی بڑھتی
مثل تربوز بسبب فساد خون محرق ہوتا ہے۔ علامت اسکی سوزش اور لہب کا زیادہ ہونا کبھی غشی
اور خفقان ہو جاتا ہے۔ اگر رنگ طاعون سبز یا سیاہ ہو قابل ہے۔ اور طاعون سرخ اور زرد رنگ
اسلم ازین اقسام ہے۔ یہ ورم ایام وبا میں یا اعضائے غدوی میں مثل بغل و پس گوش و بیخ ران
و پستان عارض ہوتا ہے۔ اگر طاعون زیر بغل جنب یا گردن میں ہو ردی ہوتا ہے اگر تپ اور نبض
اور نفس متواتر ہو مہلک ہے **علاج** مقویات اور مفرحات قلب کھلائیں اور شربت انار شربت
سیب اور ترنج و نارنج و کافور صندل گلاب جہت تبرید پلانا یا سنگھانا ضماد کرنا صدر پر غایت نافع
ہے اور فصد اس ورم میں ممنوع ہے بعض نے لکھا ہے اگر امتلا ہو بعد شرط ورم فصد جائز ہے
اور ادویہ باردہ گرداگرد ورم طلا کرنا بغیر موضع ورم مفید ہے اگر خفقان اور ہذیان زیادہ ہو گرم پانی
اوپر سے ڈالیں اور بابونہ یا خطمی ضماد کرنا اور محجمہ لگانا ساق میں اور مرغ خانگی پھاڑ کر گرم گرم
ورم پر باندھنا جاذب سمیت ورم ہے باقی جو تدبیرات حمی میں مذکور ہوئیں اسجگہ نافع ہیں
از مجربات یاقوت مرجان زمرد درونج ہاتھ میں رکھنا **از مجربات** ذخائر مجربہ مفرح اعظم

دافع سموم وطاعون ووبار وخفقان ومقوی اعضاء رئیسہ **صفت** بنفشہ گلسرخ نعنع ونجمشک ہر واحد
دس درم طین ارمنی درونج صندل بہمن سفید کشنیز مدبر ہر واحد پانچدرم صبر زعفران طین مختوم مصطگی
حب الترج بسد ہر واحد چہار جزو کہربا طباشیر لادن صمغ عنبر ہر واحد دو جزو یاقوت ایک مثقال
تمام اجزا نصف رطل گلاب جسمیں سات قیراط فادزہر حل کیا ہو ملا کر بعد میں شربت سیب ملائیں
اور تین قیراط ہر روز کہلائیں **ایضاً** روغن بنفشہ حوالی الف طلا کرنا نافع ہے **فائدہ**
حدیث شریف میں آیا ہے کہ کثرت زنا سے طاعون پیدا ہوتا ہے۔ شرعاً اور طباً مقام وبا سے بہاگنا
اور یا محل وبا میں جانا ممنوع ہے وجہ یہ ہے کہ انسان ایام وبا میں ہوا فاسدہ سے مالوف ہوتا ہے جب ہوا
صحیح میں گیا وہ مضر ہوتی ہے جسطرح کیڑا سرگین عفونت سے نکالکر گلاب میں ڈالنے سے فوراً مرجاتا ہے۔

فصل حمرہ کے بیانمیں حمرہ بالحاء مہملہ سرخ مادہ کو کہتے ہیں یہ ورم بسبب صفرا پوست جلد
میں شفاف اور درخشان ہوتا ہے۔ جب انگشت سے موضع ورم کو دبانیمیں سرخی علیحدہ ہو جاتی ہے اور
یہ ورم اعضاء مجاور میں بہت جلد سرایت کرتا ہے **از مجربات** قیمولیا اسفیداج وحنا
آب کشنیز اور حی العالم میں ملا کر لگانا محلل اور رادع مادہ ہے **از مجربات** الیہ جو مشروحہ کیا ہو
لگانا **از مجربات عجیب** برائی قرحہ مر اسفیداج اور روغن گاؤ ملا کر لگائیں

فصل چوتہی سلعہ اور خنازیر کے بیانمیں سلعہ ورم غلیظ زیر پوست ہوتا ہے اور خنازیر ورم مخصوص بگردن ہے،
مادہ موجبہ ہر دو بلغم صرف یا سودا مختلط ہے **علاجہما** تنقیہ بمراتب کریں اور محللات ملبہ مثل مقل البحر
مویزج خردل اشق قند سیاہ کہنہ زبیب ضماد کریں۔ **از مجربات** برگ ادرک بول شتر میں ملا کر
لگائیں **از مجربات** مراہم داخلیون غایت مفید ہوتا ہے

فصل ورم مغابن کے بیان میں ومغابن پس گوش زیر بغل اور بیخ ران کو کہتے ہیں۔ یہ ورم بسبب مادہ مندفعہ اعضائے رئیسہ
ہوتا ہے۔ **علاج** تقویت اعضائے رئیسہ کریں اور ادویہ مرخیہ محل ورم پر ضماد کریں یا مراہم داخلیون
روغن سوسن و زعفران ملا کر لگائیں۔ اور بنفشہ خطمی تخم مرو روغن بنفشہ موم ملا کر لگانا غایت
مفید ہے اور یاد رکہیں کہ اورام مغابن میں ابتداءً ضماد ادویہ رادع ممنوع ہے۔ اگر
مادہ ورم متحلل نہو صابون سیندور عروق زرد ملا کر ضماد کریں

فصل داخس میں داخس ورم گرم شدید الوجع بیخ ناخن میں بسبب مادہ دموی غلیظ ہوتا ہے اور کبہی ناخن اور انگشت کو
فاسد کرتا ہے **علاج** ابتدا میں مازو اور سرکہ یا عسل ملا کر طلا کریں اور علی ہذا تخم مرو تخم
کتان ضماد کرنا غایت نفع کرتا ہے **دیگر** قوی النضج بصل لگا کر باندہیں اگر ان تدبیرات سے

درد ساکن ہو جائے بہتر ہے والا نہ روغن زیت یا اور کوئی روغن گرم میں انگشت ڈالیں فوراً درد ساکن ہو جاتا ہے لکھا ہے کہ اسپغول اور سرکہ ملا کر لگانا عمدہ علاج ہے اور مرہم اسفیداج مرہم کافور افیون مردار سنگ غایت مفید ہے **از مجربات** برائے رطبہ متاکلہ زرنیخ زاج زنگار لوزہ ضماد کریں اور کبھی صرف صبر کافی ہوتا ہے **مجرب** زرنیخ کندر لگانا مفید ہے **دیگر** افیون بذر البنج یا سرکہ اور افیون یا موم اور روغن گل اور اسپغول ملا کر طلا کرنا غایت مفید ہیں **فصل ساتویں ابورسما کے بیان میں** ابورسما ترجمہ اس کا سیلان الدم ہے اس مرض میں شریان ضربہ یا سقطہ شگافتہ ہو جاتی ہیں۔ پس خون اور ریح ہوائی جو شریان میں ہے خارج ہو کر مابین فضائے جلد اور شریان جمع ہو جاتا ہے۔ اسی باعث موضع ماؤف منتفخ اور متورم معلوم ہوتا ہے۔ **علاج** طلایات خالصہ مثل شاہ بلوط مازو اقاقیا وغیرہ نافع ہیں۔ اور احتیاج رکھیں تا کہ ورم منفجر نہ ہو جائے اس میں خوف نزف ہے **از مجربات** بسفایج قطرسم آرد جو مساوی الوزن اسپغول نصف جزو زعفران دس جزو سرکہ اور شہد میں ملا کر ضماد کریں **از مجربات** جید شونیز اور حلبہ ملا کر ضماد کریں **فصل سرطان میں** سرطان ورم صلب سوداوی بسبب احتراق صفرا یا بلغم ہوتا ہے اور ابتداء میں مثل بادام اور آخر شش زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور جسقدر مادہ زیادہ ہوتا ہے رگیں سرخ اور سبز مثل پائے خرچنگ معلوم ہوتی ہیں اور بیخ اسکی مثل شکم خرچنگ اندر بدن فرو رفتہ ہوتے ہیں اکثر یہ ورم بمواضع رخوہ وملائم مثل پستان ورحم زنان اور رودہ واحلیل وحلق مردوں میں ہوتا ہے اگر سرطان منفرج ہو لاعلاج ہے اور مابین کنفجین مہلک ہے مگر علاج کریں تا زیادہ نہ ہو جاوے اور جہت اندمال قرحہ فصد باسلیق یا اکحل اور تنقیہ سودا بمراتب کریں اور یہ نسخہ مجرب برائے منفرج وغیرہم نافع ہے انک یعنی سرب کو آب کشنیز خواہ کاسنی میں خوب باریک کریں بعد میں روغن گل یا روغن بادام ملا کر طلا کریں **مجرب** برائے منفرجہ جو بلا نظر ہے سنگ یشب تمام کو جلا کر روغن گاؤ ملا کر طلا کریں **مجرب** برائے سرطان پستان سرطان جلا کر لگانا **مجرب** برائے منفرجہ سرب جلا کر لگانا **مجرب** عدس پوست انار قند سیاہ کہنہ گرد اگر د سرطان طلا کریں **فصل نہم بثور کے بیان میں** ورم صغر جسکو بثور کہتے ہیں بسبب قلت مادہ ردیہ ہوتا ہے اور بثور بحسب مواضع مختلف الاسم مشہور ہیں اگر بثور میں رشاحت یعنی قدرے قدرے زرد آب خارج ہو علامت غلبہ بلغم ماحون ہے اگر رنگ بثور سیاہ وسخت ہو سوداوی ہے والا نہ صفراوی **علاج** اول تنقیہ کریں بعد میں رداعات بعد اسکے محللات لگائیں اگر منفجرہ ہوں **علاج**

مثل قروح اگر بثور قرب اعضائے رئیسہ ہوں جسمیں غشی اور خفقان ہوتا ہو۔ ترک رواد عات کریں اور ادویہ مقویہ اعضائے رئیسہ کہلائیں۔ اور جو تدابیر طاعون میں مذکور ہوئیں عمل میں لائیں **مجرّب** برائے بثور بلغمیہ پہلے قے کریں۔ بعد میں معجون نجاح کہلائیں پھر یہ حب غایت مفید ہوتی ہے **صفتہ** شحم حنظل غاریقون انزروت ہموزن صبر حب بلسان ملح ہندی ہر واحد نصف جزو سقمونیا ربع جزو آب بادیان میں حب بنائیں یکنیم مثقال چہار روز متواتر کہلائیں بعد اسکے ماءالعسل ہمیشہ پیا کریں اور اگر حرارت ہو قرطم ہمراہ شیر گاؤ نوش کریں **ازمجربات** برائے بثور صفراوی گل بنفشہ افسنتین عناب ہر واحد ایکجزو تمر ہندی نصف جزو ورد تخم رجلہ ہر واحد ربع جزو اگر تپ ہو جوش کل ادویہ ملاکر پلائیں۔ اور چند روز تک استعمال کریں۔ بعد اس کے یہ حب کہانا کثیر النفع ہے **صفتہ** صبر اہلیلج سقمونیا ہموزن مصطگی نصف آب کاسنی میں حب بنائیں یکنیم مثقال چہار روز تک متواتر ہمراہ ماءالجبن خواہ سکنجبین کہلائیں **ازمجرّبات** برائے بثور سوداویہ زبیب ایکجزو عناب سپستان بسفائج ہر واحد نصف جزو بنفشہ تخم کاسنی تخم شاہترہ ہر واحد چہار جزو شب کو جوش دیں اور بقدر ذائقہ شکر ملاکر سات روز تک پلائیں بعد میں معجون نجاح ہمراہ مطبوخ افتیمون غایت مفید ہے **ازمجربات حب الکرامات** برائے اقسام بثور خصوص سوداویہ غایت نافع ہے **صفتہ** کمیلہ بورہ بیلا توتیا ہلیلہ زرد کہنہ سفید روغن گاؤ ملاکر طلا کریں **مفردات** مجربہ برائے بثور۔ حنا آس سداب ثوم عسل ملاکر لگائیں اور شونیز اور نوشادر سرکہ ملاکر اور فقط سندروس ضماد کرنا ازبس نافع ہے۔ **ازمجرّبات** قصب الذریرہ ازروئے حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غایت سودمند ہے

فصل بثور بلخیہ کے بیان میں بثور بلخیہ بسبب مادہ مندفعہ قلب صدر یا اضلاع صدر میں معہ غشی اور خفقان لاحق ہوتے ہیں۔ اور انمیں زرد آب خارج ہوتا ہے خاصہ اسکا یہ ہے کہ گرد اگرد شئے مثل سعفہ خوردہ ہو جاتا ہے یہ مرض بلخ میں بکثرت ہے اسی باعث بلخیہ کہتے ہیں **ازمجرّبات** نافع نقوع صبر پینا اور حب الزیت کہانا **دیگر** گل ارمنی سرکہ ملاکر طلا کریں

فصل گیارہویں بطم کے بیان میں یہ بثور رنگ سیاہ ساق میں بسبب مادہ سوداوی بقدر حب البطم ہوتے ہیں۔ **علاج** فصد باسلیق یا حجامت سافین کریں اور خاکستر چوب طرفا مامیران زراوند طویل پوست بیخ کبر حنا سوختہ سرکہ اور روغن کنجد میں مرہم بنا کر لگائیں **ازمجرّبات** شونیز اور گلاب ملاکر لگائیں

فصل بثور صدغ اور قفا میں بسبب حدت خون خالص پیدا ہونے میں کبھی انمیں درد سر اور کبھی ضعف بصارت ہو جاتا ہے اگر یہ بثور قفا میں یا قریب دماغ

ہوں **علاج** پذیر نہیں۔ اگر مرض حاد میں عارض ہوں علامت صحت اور خلاصی مرض سے ہے حاصل یہ کہ اقسام بثور بہت ہیں اور تدبیر دفعیہ انکی جو یہاں بیان کیگئی یا اورام میں بیان ہو چکی یا قروح میں بیان کرینگے کافی ہے۔ **فصل آبلہ فرنگ کے بیان میں** واضح رہے کہ حکمائے سلف نے تذکرہ اس کا اپنی کتابوں میں نہیں کیا۔ تو سو برس سے یہ علت پیدا ہوئی ہے۔ اور بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ مرض قدیم ہے۔ عہد سکندر سے چلا آتا ہے۔ بعضے کہتے ہیں کہ بثور غریبہ جہاں یونانی لکھتے ہیں اسی علت سے مراد ہے۔ غرضیکہ یہ بثور مع الخارش غالباً ہوتی ہے اور رنگ بثور سے غلبہ خلط غالب معلوم ہو جاتا ہے۔ اور مجامعت اور مطاعمت اور مجالست سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے حتیٰ کہ بجائے بول و براز مریض بول و براز کرنے سے بھی یہ علت سرایت کرتی ہے نعوذ باللہ منہا سبب حدوث اس علت کا اکثر غلبہ خلط محرقہ ہے۔ جو رنگ اور مزاج عضو کو فاسد کر دیتا ہے فی الواقعہ یہ علت سخت خبیث عمق بدن میں نفوذ کرتی ہے۔ اس واسطے ادویات ذی سمیت نفوذ کنندہ سے اس کا علاج کرتے ہیں۔ اور کبھی اسی علاج سے سوزش مفاصل اور رنگ فاسد ہو جاتا ہے حتی الوسع بغیر حالت اضطرار و اشد ضرورت ادویہ مسمومہ سے علاج نکریں اور ادویات مذکورہ بعد تنقیہ اور تقویت اعضائے رئیسہ جلد موثر ہوتی ہیں اگرچہ ادویات یونانی بطی النفع ہیں الا ان کے استعمال سے کچھ مضرت نہیں ہوتی۔ **علاج** پہلے تنقیہ بفصد اکحل اور باسلیق کریں اور معدلات اخلاط کھلائیں مجمع علیہ اکثر حکما ہے کہ چوب چینی بعد تنقیہ کھلانا اعظم العلاج ہے اور قبل تنقیہ مضرت کرتی ہے۔ طریقہ استعمال چوب چینی عمدہ یہ ہے کہ اسکو ریزہ ریزہ کرکے جوشاندہ ہر روز ہمراہ اکل و شرب استعمال کریں بعض حکما کہتے ہیں کہ دار شیشعان چوب چینی سے قوی النفع ہے بعض کہتے ہیں برنگ کابلی شحم انار کثیر النفع ہیں۔ **سفوف کزمازج** برائے آبلہ فرنگ و اقسام بثور و سعفہ مجرب ہے۔ **صفت** ہلیلہ کابلی تین جزو ہلیلہ زرد چہار جزو راوند پانچ جزو گل سرخ چھ جزو بلیلہ سیاہ آملہ ہر واحد دس جزو بلیلہ چوب طرفا ہر واحد گیارہ جزو سنا مکی بیس جزو سکر مثل کل ادویہ ملاکر چھ درم ہمراہ آب گرم بوقت صبح کھلائیں **مجرب** برائے ایضاً و دیگر بثور و جرب وغیرہم از بس مفید ہے۔ بیخ حنظل فلفل ہر واحد چہار درم خوب باریک کرکے بطور سفوف کھائیں اور دو روز درمیان دیکر تیسرے روز سے اسی طرح تین روز متواتر کھائیں غذا کلہ پائچہ گوسفند نافع ہے **از مجربات نامہ** خولنجان آٹھ جزو سلیمانی تین جزو فلفل چہار جزو سب کو ملاکر نصف درم سے تین درم تک ہمراہ آب گرم پندرہ یوم متواتر کھلائیں اور اشیاء مولدہ

سودلسے محترز رہیں مجرّب برائے القباد نزلہ متقرحہ سلیمانی آٹھ جزو قاقلہ کبار تو جزو خمیر نان میں ملفوف کرکے نصف درم کہلائیں اوپر سے گندم بریان قدرے کہلائیں از مجربات برائے ایضاً و جمیع قروح خبیثہ نافع ہے بلاور منزوع کو اولاً خوب رگڑیں بعد میں پارہ ڈالکر بعد اسکے بذر البنج ڈال کر خوب رگڑیں بعد اسکے قرنفل ہلیلہ سیاہ سنا طباشیر اجوائن فلفل سفید موصلیئین زراوند مدحرج ہر واحد ایک جزو شحم حنظل دو جزو عسل ملاکر برابر نخود حب بنائیں چار حب بالائی میں ملاکر کہلائیں اور غذا نان بلا نمک نہایت مرغن کہاتے ہیں از مجربات سلیمانی تین مثقال قرنفل چودہ عدد فلفل چوبیس عدد سب کے چار حصہ کریں ایک حصہ ڈالیں اور تین حصہ صبح شام کہلائیں از مجربات سلیمانی کتھہ ہندی کبریت ہموزن آب صبر میں چہار پہر کامل کہرل کریں۔ اور مثل نخود گولیاں بنائیں خوراک دو یا تین گولیاں کریں از اسرار عجیب مجرّب برائے آبلہ فرنگ و نزلہ متقرحہ وخنازیر وغیرہ از بس نافع ہے۔ پوست بیخ آک ۳۵ درم دارچینی مردارسنگ ہر واحد ایک درم شنگرف دو درم سب کو خوب باریک کریں اور چودہ قرص بنائیں ایک قرص بوقت عصر کسی مکان محفوظ میں بجائے تنباکو حقہ میں جسمیں پانی نہ ہو رکہکر دخان اسکا کھینچیں بعد میں روغن گاؤ سے غرغرہ کریں غذا نان جسمیں چہارم رطل مسکہ ملا ہو مفید ہے۔ از فوائدات سید لسندی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ مرہم اسرار مجربہ جو ایک دن میں نافع ہوتا ہے۔ صفت

توتیا ہندی مغسول بیس درم شنجرف دس درم غبار عود چینی نصف درم زردی بیضہ میں ملاکر عمل کریں مرہم نافع جدوار مردارسنگ شنگرف ہر واحد ۰۰ مثقال کتھہ ہندی عود چینی ہر واحد چہار مثقال موم پانچ مثقال شیر مسکہ گاؤ بیس مثقال ملاکر مرہم بنائیں ایضاً سلیمانی دو درم طباشیر ملاکر لگانا کثیر النفع ہے بخور مجرّب شنگرف عفص عاقرقرحہ اسکندہ موصلیان خشک ہر واحد دو مثقال جملہ دوا کے چودہ حصہ کریں اور قدرے جگہ کندیدہ کرکے ایک حصہ آمیز سے آگ پر ڈالکر بخور کریں اور سات روز متواتر یہی عمل کرتے رہیں۔ اگر ضعف معلوم ہو بعد افاقہ ایک دو روز بخور لیا کریں تعلیم عند الشرب و بخور ادویہ سمیہ دندان اور چشم اور بینی کو محفوظ رکہیں ورنہ سخت مضرت ہوتی ہے اور ادویہ مذکورہ کے سائیدہ کرنے میں مبالغہ کریں تا دہان آفت قلاع وغیرہ سے جسکو منہہ آجانا کہتے ہیں محفوظ رہے اگر قلاع ہو جائیں روغن گاؤ مطبوخہ یا پوست بیری یا عصارہ یاسمین سے مضمضہ کرنا نافع ہے مجرّب زراوند برگ آس کندر سعد حب السوس دم الاخوین عفص مساوی الوزن ذرور کریں اور کبھی پارہ بدہمیں منبن

ہوکر درد اور اختلاج پیدا کرتا ہے۔ **مجرّب** برائے خارج کردن پارہ محیہ سنارکی تربد اطریفل کبریت آملہ سار نمک جور لوبند خطائی مساوی الوزن چالیس روز چھ درم کہلایا کریں۔ غذا اسمن چانول اور دن کو شوربائے مناسب ہے۔ اگر بخور سمیات سے آنکھیں متضرر ہوگئی ہوں افلیمیا ذہب بطور سرمہ لگانا مجرّب ہے۔ **فصل حمرہ اور آکلہ کے بیانمیں** حمرہ بفتح جیم آبلہ عریض عمق بدن میں ہوتا ہے رنگ اس کا نہایت سرخ اور درد قوی گویا اخگر محل حمرہ میں رکہا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور آکلہ عبارت گوشت خوردہ سے ہے۔ اسمیں یا کل اور بعض اعضا میں ہوجاتا ہے اور شب سے صبح تک مقدار فلوس خیار شنبر پھر کر تمام عضو کو کہا جاتا ہے۔ فی الواقعہ یہ علت مہلکہ ہے علی الخصوص وہ آکلہ جو جسم مریض سے پوشیدہ ہو یا جب دوا اس پر لگاویں اثر احتراق اسمیں پایا جاوے۔ **علاج** تنقیہ خلط محرقہ کریں اور گرداگرد اسکے داغ دینا اور ہر روز سرکہ اور پانی سے دہونا اور انار ترش وعفص سرکہ میں پکاکر انکا ضماد کرنا مفید ہے اگر لحم فاسد ہوگیا ہو پس اگر قلیل ہے صرف سکر ملنا کافی ہے۔ ورنہ زنگار زراوند مدحرج زربنیخ سرکہ اور عسل ملاکر ضماد کریں اگر ضرورت قوی ہو روغن کنجد یا آہن گرم کرکے گرداگرد آکلہ داغ دینا سودمند ہوتا ہے۔ جب کسی حیلہ سے آرام نہو قطع عضو بہتر ہے۔ اگر آکلہ میں سوزش معلوم ہو آس۔ کافور سرکہ یا مسکہ میں ملاکر لگانا مسکن ہے۔ یا فقط مسکہ آب کشنیز تر میں بعد تنقیہ لگانا مفید ہے۔ اور قبل تنقیہ اس عمل سے خوف احتباس مادہ خبیثہ ہے۔ **از مجرّبات** سقمونیا نصف درم لاجورد نصف مثقال ہر واید مملول غاریقون ہر واحد ربع درم یہ مجموعہ ایک خوراک ہے تین روز متواتر کہلائیں **مجرّب** مردار سنگ صبر روغن گاؤ میں ملاکر طلا کرنا غایت نافع ہے۔ **مجرّب** اولا سرکہ سے دہوکر بعد میں ذرور ذہب لاجورد ملاکر چہڑکنا مفید ہے **مجرّب** پوست بصل سوختہ جو سوختہ کافور سرکہ کو ملاکر لگانا **مجرّب** پوست کدو جلاکر لگانا **مجرّب** استخوان انسان نرکرکے لگانا۔ **از مجرّبات** برائے ایضاً وقروح دیگر جو سوختہ ایکجزو پوست بصل سوختہ نصف جزو تخم ریحان بریان ربع جزو کافور بقدر آٹھویں جزو کے ملاکر لگائیں **فصل جذام کے بیان میں** جذام بضم جیم یہ علت نہایت بد اور متعدی ہے۔ لکہا ہے کہ صرف دیکہنے سے بہی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ نعوذ باللہ تعالیٰ من شرہ فرمایا اشرف الکائنات خلاصہ موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فِرَّ مِنَ الْمَجْذُوْمِ فِرَارَکَ مِنَ الْاَسَدِ یعنے جو شخص جذامی ہو اُس سے بہاگو جسطرح شیر سے بہاگتے ہیں یہ علت بسبب انتشار سودا محرقہ ہوتی ہے۔ قرشی نے لکہا ہے اگر سودا متعفنہ تمام بدنمیں منتشر ہوجاوے حمی ربع پیدا کرتا ہے۔ اگر جانب جلد مندفع ہو یرقان سیاہ ہوجاتا ہے۔ اگر متراکم ہو جذام پیدا ہوتا ہے۔ اور جذام کو داء الاسد بہی کہتے ہیں۔ بسبب اسکے کہ چہرہ جذامی مشابہ چہرہ

اسد یعنی شیر کے ہوتا ہے۔ علامات ابتدائی یہ ہیں رنگ روئی و چشم سرخ ہوکر مائل بسیاہی ہوجاتا ہے
اور تنگی نفس اور سختی آواز کی اور کدورت اور سفیدی چشم کی اور چھینکیں بکثرت اور بوئی بدناک بیں
معلوم ہونا۔ اور ہمیشہ عرق سر اور سینہ سے آنا اور بدخلقی اور حسد اور عجب زیادہ ہونا اور معلوم ہونا خوابہائے
پریشان کا اور گرفتگی آواز کی اور شور اور غدد و سخت اعضا میں نکلنا اور آخر مرض میں پہن ہونا
بینی کا اور گول ہونا حدقہ چشم کا اور گرنا بالوں کا اور شق ہونا ناخن اور مناکل اور منقرح اور
بالآخر ساقط ہونا اعضا کا **فائدہ** جذام سوداوی دموی عکری میں سقوط اعضا نہیں
ہوتا ہاں جو سودا کہ بسبب مرہ صفرا حاصل ہو۔ اسمیں سقوط اور تقرح اعضا ضرور رہے **علاج** فصد
متعدد اور مکرر اور اسہال سودا بدفعات کریں اور جہت ازالہ یبوست مرطبات تدہیناً و سوطاً نافع
ہیں۔ اور واسطے اصلاح خون شربت عناب شاہترہ آب کاسنی شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت گاؤزبان
شربت لیموں پلانا اور غذاہائے نرم اور سریع النفوذ کہلانا مثل حریرہ جو شکر سفید اور روغن بادام
اور شیر گاؤ میں طیار ہوا ہو اور گوشت طیور اور بیضہ نیم برشت و ماہی رضراضی اور شوربائے برہ یک سالہ
خواہ ہمراہ نان یا بغیر نان مفید ہے اور بحالت تاکل و تقرح اعضائے لطیفہ و ترطیب و تنقیہ کیا کریں اور یہ سفوف
مخرج سودا اس حال میں ہمراہ ماء الجبن غایت مفید ہے **فائدہ** ابتدائے جذام میں پہلے فصد قیفال دست
راست کریں اور بعد چند روز کے فصد اکحل دست چپ کے کہولیں اگر پھر احتیاط رہے پاؤں اور پیشانی
اور پس گوش سے فصد کہولنا نفع دیتا ہے **ازمجربات** جو بمرتبہ تجربہ میں آیا ہے دو ہفتہ متواتر منضج
دیں جب تیسرا ہفتہ شروع ہو مرداسنگ و سقمونیا ہر واحد ایکدرم ہلیلہ سیاہ لاجورد ہر واحد بنصف
مثقال نوش کریں اور ماء الجبن مسہلات سودا میں ہر ہفتہ پیا کریں بعد استفراغ مادہ شیر گوسفند پلانا
نہایت مفید ہے **ازمجربات** ہلیلہ سیاہ شیطرج ہر واحد دس جزو دارفلفل پانچ جزو میش سفید دو جزو
نصف روغن گاؤ میں چرب کرکے شہد میں معجون بنائیں ایک مثقال سے دو درم تک ہمراہ دواء المسک
کہلائیں یہ نسخہ پرتاثیر بمنزلہ فادزہر ہے **ازمجربات** فادزہر و زعفران ہنگام ازدیاد نور قمر
کہلائیں **ازمجربات عجیبہ** طرفار زبیب سرخ مطبوخاً پینا اور بعضوں نے لکھا ہے کہ چالیس درم مطبوخ
حنا ایک اوقیہ سکر ملاکر چالیس روز متواتر پلانا دافع جذام ہے اور اگر یہ علاج منفع نہو علامت
مایوسی ہے **ازمجربات** قلفہ طفل یعنے وہ جلد جو بروقت ختنہ کاٹتے ہیں باریک پیکر قدرے مشک
ملاکر پلائیں۔ **مجرب** حجر البقر پلانا غایت نافع ہے۔ علی بن زین نے لکھا ہے کہ ایک لڑکی جذام میں مبتلا
تھی میں نے اُس کا علاج اس دوا سے کیا سات ہی مرتبہ پلانا تھا بالکل آرام ہوگیا **صفت** ہلیلہ کابلی

چالیس عدد افتیموں سات مثقال زبیب منقی سب کو ملا کر چہار مثقال نہار کھلائیں **مجرب** جو ایک ماہ میں واقع مرض ہے **صفت** مروارید لاجورد زمرد سقمونیا پلائیں **تعلیم** جذام میں قبل از فصد اسہال کرنا یا بحالت قبض فصد کرنا ممنوع ہے اور تعب اور ریاضات جسمانی مثل جماع وغیرہ ہم مضر ہیں ہمیشہ روغن بادام روغن کدو مسکہ بدن سے ملنا غایت سودمند ہے انطاکی نے علاج جذام میں عمدہ طریقہ لکھا ہے ان کے نزدیک اگر اس ترتیب سے فائدہ ہو لاعلاج ہے وہ یہ ہے **دستور** پہلے فصد باسلیق جانب دست راست کھولیں اور تین روز مطبوخ افتیمون اور بعد تین روز ماء الجبن پلائیں روز ہفتم سقمونیا لاجورد ملا کر کھلائیں بعد اسکے فصد باسلیق جانب چپ کھولیں اور شیر مادہ گاؤ تین روز تک شکر ملا کر کھلائیں بعد اسکے مطبوخ فواکہ تین روز تک پلائیں روز ہفتم یہ مطبوخ پلائیں **صفت** انجیر زبیب سپستان ہر واحد بیس درم بنفشہ بسفائج اسطوخودوس اصل السوس ہر واحد دس درم عناب گلسرخ ہر واحد سات درم سکو پکائیں اور تیس درم شربت بنفشہ ملا کر پلائیں اور تین ہفتہ میں اسی عمل کو کرتے رہیں بعد اسکے ایکہفتہ کامل شربت ورد شربت بنفشہ پلائیں اور حمام کریں اور مسکہ روغن کنجد روغن گاؤ بدن سے ملیں اور عند المالش ہوا خارجی سے محفوظ رہیں بعد اسکے ایکہفتہ تک شربت حنا پلائیں انتہی کلامہ اگر اس علت میں کسی طرح فائدہ نہ معلوم ہو مفصل اور اسمیں داغ دیں طریقہ داغ یہ ہے کہ جلد سر جو سخت ہو اسکو حد استخوان تک چھیلیں بعد میں آلہ باریک سے تین داغ متواتر دلویں اور بعد عمل روغن گاؤ ملیں اور جب تک استخوان مکشوف ہیں دسمرتبہ پوست نہ آجاوے زخم نہ بھرنے دیں **فصل جدری اور حصبہ کے بیان میں** جدری بضم جیم بثور بزرگ بمقدار عدس تمام بدن میں ہوتی ہے کبھی بعض اجزائے بدن میں نکل آتی ہے اسکو آبلہ و لغرگان بھی کہتے ہیں۔ خاصہ اسکا یہ ہے کہ ابتدا میں سرخ اور بعد نضج سفید ہو کر ریم پڑ جاتی ہے۔ اور کبھی جدری دو چند نکلتی یعنے جوف بثور میں دیگر پیدا ہو جاتی ہیں اور حصبہ بفتح حا بثور سرخ متفرق مقدار دانہ باجرہ ہوتی ہیں اور ابتدا میں ورم خفیف سرخ رنگ ہو جاتا ہے بعد اسکے دانہ معلوم ہوتا ہے۔ اور اسمیں نضج یا ریم نہیں ہوتی بلکہ خشک ریشہ ہو کر اوپر سے پوست مثل سبوس گر جاتا ہے۔ مادہ موجبہ ہر دو علت خون حیض بمعاونت مواد بدن ہوتا ہے خصوص حصبہ غلبہ صفرا سے اکثر ہوتی ہے اور قبل نہوض یعنے اس زمانہ تک کہ طفلان میں طاقت نشست و برخاست از خود نہیں ہوتی یہ مرض کم ہوتا ہے اور کبھی بزمانہ شیخوخت کبھی ایام وبا میں لاحق ہوتی ہیں اور کبھی جدری وہ دو مرتبہ نکلتی ہے یہ مرض بلاد حار رطب میں زیادہ ہوتا ہے بخلاف بلاد یابس مثل بلخ و ہمیشہ وغیرہ علامت اس کی قبل ظہور بثور اور درد سر اور خارش بینی

اور سوزش بدن جسطرح مورچہ کاٹتے ہیں اور درد پشت اور ڈرنا سونیمیں اور تتابیب اور سرخی مُنہہ اور
آنکھہ کی اور جاری ہونا آنسوؤں کا فائدہ جدری اگر قلیل او متفرق سہل الخروج اور ابتدا میں سرخ اور
عند النضج سفید رنگ ہو اور تمام بدن میں جلد نکل کر گر پختہ ہو جاوے بہتر ہوتی ہے اور جسکا رنگ سبز
یا زرد یا کمد یا سیاہ یا بنفشجی یا سینہ اور شکم بکثرت ہو یا دیر میں نکلے یا دیر میں پختہ ہو یا صرف اسمیں خون
نکلے یا پہلے آبلہ ظاہر ہوں بعد میں تپ ہو جاوے یا بعد نکلنے آبلوں کے تپ فرو نہو یا عند البروز ضیق
النفس تجہ الصوت یا اختلاط ذہن ہو جاوے یا تے اور اسہال شروع ہو جاویں اور تشنگی بشدت ہو یہ
علامات زبون ہیں اگر منجملہ عوارضات چند سبب ہے جدری میں جمع ہو جاویں خلاصی مشکل سے ہوتی ہے
اگر جدری بعد ظہور پوشیدہ ہو جاوے یا حصبہ میں خون جاری ہو علامت ہلاکت کی ہے اہل ہند کا اعتقاد
ہے کہ اگر تپ قبل نضج زائل ہو جاوے زبون ہے اسی باعث زعفران زبیب حلتیت کھلاتے ہیں
ثابت ہو کر نضج ہو جاوے **علاج** فصد اور تلیین کرنا قبل ظہور بثور مفید ہوتا ہے **از مجربات**
نافع برائے جدری و حصبہ شیرہ بادیان پلائیں۔ اگر بعد اسکے نکل آوے زور کم ہوتا ہے۔ اور بہت جلد
آرام ہو جاویگا اور آب بادیان کرفس انجیر زبیب کھلانا غایت مفید ہے جب تمام نکلکر کامل النضج
ہو جاوے مبردات مثل شربت بنفشہ نیلوفر وغیرہم پلائیں اگر حرارت شدید ہو صندل کافور وغیرہ سونگھنا
بس نافع ہے اور بعد ظہور بثور استفراغ ممنوع ہے اور جہت اعانت طبع تاکہ جلد بثور ظاہر ہو جاویں
تعریق خفیف کرنا مضائقہ نہیں ہے **از مجربات** برائے خارش جدری یا جو پوشیدہ ہو جاوے نافع
عود چینی شب کو تر کرکے علی الصباح پلائیں **مجرب** فرنیخ کو تابہ گرم پر جلاکر زیر مریض اسکا فرش کر
یا بیخ نیلوفر باریک کرکے چھڑکنا اس عمل سے فوراً مخفی ظاہر ہو جاتی ہے **مجرب** گوشت گاؤ جلاکر اسکو
بدن سے ملنا اگر انتہائی زمانہ حصبہ میں اسہال جاری ہوں زبون ہے شربت انجبار شربت آس پلائیں
اگر طبیعت میں قبض مع الورم ہو مہلک ہے **ادویہ برائے حفاظت اعضائے شریفہ** برائے
محافظت چشم سماق سرکہ میں تر کریں اور قدرے کافور ملاکر آنکھ میں ٹپکائیں **دیگر** دانہ انار گلاب میں ملاکر
ٹپکانا مجرب **ایضاً** حنا پاؤں میں لگائیں یا آب گشنیز تر آنکھ میں ٹپکائیں اگر بثور آنکھ میں نکل آئیں
سرمہ و کافور آب گشنیز میں حل کرکے ہر ساعت ٹپکائیں اور اوپر سے پترہ شیشہ باندھیں **برائے
محافظت** ریہ زبد یعنے مسکہ شکر میں ملاکر لگائیں یا لعاب بہدانہ لعاب اسپغول با دام مقشر یا روغن بادام
لگانا مفید ہے برائے **محافظت حلق** انار دانہ چبانا اور آب سرد یا گلاب یا سماق اور گلاب ملاکر غرغرہ
محافظ حلق ہے **محافظہ مفاصل** صندل گلاب سرکہ میں ملاکر اور منجملہ اقسام جدری ایک قسم بثور کہ

ہوتی ہیں جسکو حمقا کہتے ہیں اسکا علاج بھی مثل جدری کریں اور کبھی اسمیں ضرورت علاج نہیں ہوتی
فصل سعفہ کے بیان میں اس علت میں بثور متفرق متقرح سر میں ہوجاتی ہیں اور کبھی
چہرہ پر ہوجاتی ہیں یہ علت باعتبار خلط دو قسم ہے رطب و یابس اور اکثر صبیان اسمیں بکثرت مبتلا ہوتی
ہیں۔ اور بیشتر بعد بلوغ جاتی رہتی ہے **علاج** فصد قیفال اور فصد پس گوش کریں اور علق کا لگانا یا تنقیہ
کرنا غایت مفید ہے **از مجربات** برائے ایضاً و دیگر اقسام بثور جو سر میں ہو مفید ہے صبر مصطگی
غاریقون ہر واحد پانچدرم ہلیلہ سیاہ دو درم ہر واحد چہار درم سقمونیا تین درم آب کاسنی میں حب بنائیں
ایک مثقال کہلائیں **از مجربات** جس سعفہ میں سخت تکلیف ہو ہر ہفتہ بال سر کے تراشیں پہلی مرتبہ زفت
طلا کریں اور بعد میں صبر کندر مر زعفران لگانا غایت مفید ہے **مجرب** زبیب و صبر ملاکر طلا کرنا **مجرب**
دوغ خشک جو صوف سر ہے کو مساوی جلا کر پہلے روغن گل طلا کریں بعد میں یہ ذرور کریں **مجرب** پہلے
سر میں روغن لگائیں بعد اسکے کمیلہ ذرور کریں **دیگر** سرکہ اور نمک ملاکر لگانا غایت متفق علیہ مفید ہے
مجرب حنا عروق زرد ہلیلہ زرد مردار سنگ سرکہ ہر واحد ایکجزو روغنگل چہار جزو سبکو ملاکر لگائیں
از مجربات برائے سعفہ و قوبا دو درم سر و بہ غایت نافع ہے۔ زرد چوب بادام تلخ ہر واحد ایکجزو مقل
دو جزو پہلے مقل کو سرکہ میں حل کرکے قرص بنائیں بوقت ضرورت سرکہ اور روغن گل میں ملاکر استعمال کریں
مجرب برائے سعفہ یابس و قوبا جسمیں خارش ہوتی ہو نافع ہے لب تخم کدو دس درم توتیا مغسول بیس
درم شنگرف سنر درم شیرہ تازہ میں ملاکر عمل کریں تین مرتبہ لگانیمیں صحت ہوجاتی ہے **از مجربات** تیل اور
سرکہ ملاکر لگانا لاعدیل ہے قول رازی ہے کہ سنگریزہ تنور۔ نمک اور سرکہ ملاکر ملنے سے بہتر دوسرا علاج نہیں
ہے۔ **از مجربات** مردار سنگ توتیا رو ناس عفص پوست انار ترش روغنگل ہر واحد تین مثقال سرکہ ایک
مثقال سبکو ملاکر لگائیں **از مجربات** برائے ہمگی اقسام سعفہ کافوریں۔ قراط عروق زرد ورد افاقیا
مغسول ہر واحد ایکدرم گلنار کاغذ سوختہ ہر واحد دو درم اسفیداج شمع ہر واحد سات درم روغنگل
بیس درم ملاکر لگائیں **مجرب** برائے سعفہ طفلان صابون روغنگل میں ملاکر لگانا اور حجامت گوش کرنا
اور خون حجامت لگانا اور ادرام مرضعہ کو ہلیلہ افیون شکر ملاکر کھلانا **مجرب** نافع شاخ حنا مردار سنگ
زراوند پوست انار سرکہ اور روغنگل میں ملاکر لگانا **فصل ۹ اجرب اور حکہ کے بیان میں** بثور خرد
سرخ رنگ جنمیں خارش شدید ہو۔ انکو جرب کہتے ہیں کبھی اسمیں ریم اور کبھی بلا ریم ہوتے ہیں اور بیشتر ہاتھ
اور پا بین انگشتان اور بین ران ہوجاتے ہیں۔ اسباب حدوث اسمرض کے یہ ہیں کہ بسبب آمیزش صفرا
و سوداسوختہ یا بلغم شور بسبب تناول اشیاء گرم و چیز ہائی شور و شیرین و شراب وغیرہ خون فاسد ہوجاتا ہے

اور مرض متعدی ہے اور حکہ صرف خارش بلا بثور کو کہتے ہیں یہ بسبب تناول ماہی اور نمک شور و پنیر کہنہ و اشیائے ردی الکیموس ہو جاتی ہیں ما ورائے انکے جو شخص آب گرم سے غسل نہیں کرتے یا بدن نہیں ملتے بیشتر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ بعضے حکماء نے جرب اور حکہ میں کچھ فرق نہیں لکھا حاصل یہہ کہ مادہ موجبہ امراض مذکورہ جانب جلد مائل ہو جاتا ہے اور آمد عرق سے بھی کم نہیں ہوتا اور اگر پیران کو لاحق ہو مشکل جاتا ہے **علاج** تنقیہ بفصد کریں اور جو چیزیں حریف اور نمکین ہیں انسے پرہیز کریں بعض اطبا نے جماع کرنا بھی منع لکھا ہے اور بہتر بن غذا ان امراض میں جو چیزیں کہ تفہ اور رطوبت اور برودت مائل ہوں خصوص جرب صفراوی مناسب ہیں مثل اسفاناخیہ قرعیہ گوشتہائے نرم روغنہائے ملائم وغیرہا ہم اور نقوع تمرہندی اور عناب با ماء الشعیر اور شاہترہ اور بحالت برودت مزاج سنا رکی تخم شبت جوشیدہ و تنبیج اور فلفل غایت سود مند ہیں **از مجربات** برائے جرب و حکہ دموی ماء الشعیر اجاص عناب شربت بنفشہ ملا کر پلائیں **از مجربات** برائے جرب بلغمی۔ غاریقون۔ صبر مصطگی کھلائیں **از مجربات** برائے صفراوی زردچوب صبر مصطگی سقمونیا ہموزن لیکر الکمیثقال ہمراہ آب تمرہندی پلائیں **از مجربات** برائے سوداوی مطبوخ افتیمون غایت مفید ہے **از مجربات** برائے حار آب انار شیرین پلانا **مجرب** اور بوقت تکلیف سخت یہ نسخہ بہت سود مند ہوتا ہے **صفتہ** سرگین سگ ایکمثقال قدرے استخوان اور چہارم حصہ کبریت روغن کنجد میں ملا کر استعمال کریں **مجرب** صبر الکمیثقال مصطگی نصف مثقال پلائیں **مجرب** سر مکتوم برائے جرب و حکہ سرگین سگ ایکجزو کبریت نصف جزو مصطگی ربع جزو صمغ ہشتم جزو صبر دسواں جزو ملا کر حب بنائیں ایک مثقال سے دو مثقال تک کھلائیں **از مجربات** برائے جرب مطلقاً حب النیل تین درم شکر چھ درم تین خوراک تین روز تک کریں۔ **مجرب عجیب** برائے جرب سوداوی سفوف کزمازج ہمراہ آب شاہترہ پینا ادویہ وضعیہ **مجرب** برائے جرب مفرح لبسانا فع ہے سرکہ ملیں **ودیگر** حنا شاہترہ عندالحمام ملنا **از مجربات** اسرب آب کاسنی میں باریک رگڑیں بعد اسکے روغن بادام روغن گل ملا کر طلا کریں **مجربات** نافع انار ترش معہ پوست سائیدہ کرکے پکائیں اور بوقت حمام ملیں **مجرب** برگ دفلی روغن چنبیلی میں جوشدیکہ ملیں **از مجربات** پارہ و بادام تلخ ہر واحد تین جزو تخم تربوز غیر مقشر پندرہ جزو ایک ہفتہ تک رات کو ملا کریں **از مجربات** اسکا بمرتبہ تجربہ ہوا غایت نافع ہے گندہک آملہ سار نیلہ توتیا مردار سنگ کمیلہ ہر واحد تین درم و نصف روغن گاؤ بیس درم ملا کر تین روز متواتر دھوپ میں ملیں بعد عمل آرد نخود بدن سے ملکر غسل کریں **از مجربات** برائے جرب رطب و یابس زرنیخ کبریت زیبق ہر واحد مساوی خوب سائیدہ

کریں اور قدرے اسرب یعنے سیسہ گداختہ کرکے ادویہ مذکور کو اسمیں ڈالیں پھر دوبارہ سائیدہ کرکے
ملیں اگر حکہ بعد تے عارض ہو یا رگ سستی ہو کر خارش ہو جاوے اہل یا تخم شبت بطور سفوف کہلائیں
اگر خارش بسبب ملاقات ہوائے سرد یا شرب آب سرد کے باعث ہو اسگندہ چھ درم زنجبیل تین درم فلفلمویہ
ایک درم شکر چہار درم سب کو ملاکر تین خوراک کریں کبھی فصل ربیع یا خریف میں بوقت صبح خارش انگلیوں
میں ہوا کرتی ہے گلقند شکری کہلائیں اور ہاتہوں کو نمک مطبوخ سے دہوئیں اور ضماد انجیر غایت
مجرب ہے **مجرب** روغن گاؤ و نمک و حنا لگائیں اگر حرارت ہاتہوں میں معلوم ہو تربد چودہ درم
حب الصنوبر دس درم و نصف بادام مقشر رازیانہ ہر واحد سات درم اصل السوس تین درم و نصف
مصطگی دو مثقال زرد چوب دو درم ایرسا نیم درم عسل بموزن جملہ ادویہ ملاکر تین درم و نصف بوقت شب
کہلائیں حنا آٹھہ مثقال گوند سہجنہ ایک مثقال پانی میں پکاکر سات روز تک نیمگرم ملیں **فصل شری**
کے بیانمیں شری بکسر شین معجمہ بثور مسطحہ سرخ رنگ با خارش دفعۃً عارض ہو جاتے ہیں اور فوراً جاتے
رہتے ہیں ہندی میں اسکو چہپاکی کہتے ہیں۔ غرضکہ بعد سرخے باقی بیشتر ہو جاتے ہیں **علاج** اہل سات عدد
ہمراہ آب نیمگرم کہلائیں اور حلتیت پانی میں حل کرکے پینا یا کمون سیاہ بغیر سائیدہ کہانا دیگر فلفل سیاہ پانی میں
پیسکر پلائیں دیگر عروق زرد جلاکر بخور کریں اگر طبیعت میں امتلا ہو تنقیہ کریں۔ اور جہت تبرید و تسکین حدت
ورفع مادہ و تلیین جلد و تفتیح مسام سرکہ گلاب روغن ملاکر ملیں **فصل عروق مدنی کے بیانمیں** عروق
مدنی جسکو فارسی میں رشتہ اور ہندی میں نہروا کہتے ہیں بسبب اجتماع فضول ردیہ جو خون گرم سوداوی
سے پیدا ہوتے ہیں۔ یا شرب آب عفن سے بیشتر ساق اور پہلو یا دست میں ہو جاتا ہے ابتدا میں مثل بثور
اور بعد نضج سوراخ ہو کر اسمیں ایک شئے باریک مثل رگ نکلتی ہے اور کبھی تپ اور درد ہوتا ہے **علاج** فصد
باسلیق کریں اور جونک محل ورم پر لگانا اور اسہال سودا میں مفید ہے اور صبر شرباً و طلاءً مفید ہے
مجرب صبر عرق کاسنی ملاکر پلانا قاطع مرض ہے **از مجربات** برائے تسکین اسپغول میں سرکہ ملاکر ملیں
مجرب کافور روغن گل ملیں اگر مادہ تحلیل ہو جاوے بہتر ہے ورنہ منضجات کہلائیں اگر رشتہ ظاہر ہو
ایک اسرب رشتہ میں باندہیں کہ بسبب ثقل اسرب اندک اندک باہر آتا جاوے مگر اسوقت مناسب ہے کہ
نواحی ورم کو روغن گل ملیں اور آبگرم مثانہ میں بہر کر تکمید کریں اور احتیاط کریں کہ رشتہ ٹوٹ نہ جائے
اگر ٹوٹ جائیگا ورم عفنہ اور قروح ردیہ متولد ہونگے اور آخرش نوبت بہلاکت ہوگی **تنبیہ** اگر رشتہ ٹوٹ
جاوے مناسب ہے کہ طول میں بحسب مسلک مادہ شق کریں اور جسقدر مادہ جمع ہو اسکو نکالیں بعد اسکے
روغن بیضہ کہانڈ میں ملاکر بہریں جب اچہی طرح تنقیہ جراحت ہو جاوے منبت لحم لگادیں **مجرب** بذر قطونا

تخم ریحان آب لیموں میں خوب سائیدہ کریں اور بعد تین ساعت از سر نو لگایا کریں اور یہ معجون بالخاصیت مفید ہے **صفت** ہلیلہ کابلی ہلیلہ آملہ تربد زنجبیل کمیلہ ہموزن سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند قند میں معجون بنائیں دو درم بیس روز تک متواتر کہائیں **فصل ثولول کے بیان میں** ثولول ہندی میں اسکو مسا کہتے ہیں سخت اور رنگ سیاہ غلبہ سودا سے اور ملائم اور باریک سفید رنگ بلغم سے ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کریں اور برگ آس کشیر یا شونیز اور سرکہ اور نمک یا سرکہ اور راشق اور مقل ملا کر مالش کریں **مجرب** زرنیخ اور ہیچال کنجشک ملا کر طلا کریں **مجرب** خون موش ملیں **مجرب** زرنیخ نورہ زبیب تین روز تک متواتر لگائیں **مجرب** مقل پانیمیں گھسکر تین روز متواتر لگائیں **مجرب** کرم سرگین سائیدہ تین روز پیہم لگائیں **مجرب** خون یا بول سگ لگائیں اگر چند ثالیل ایک جگہ ہوجاویں پس جو بڑا ہو اسکو بال سے باندھکر چیریں بعد اسکے زرنیخ نورہ نوشادر ہموزن اس پہ چھڑکیں اور اگر درد معلوم ہو روغن گاؤ نیم گرم ملیں اور بعد تسکین درد وہی عمل کریں جب ثالیل کلان جاتا رہا ثالیل خورد خودبخود دفع ہوجاتے ہیں اگر ثالیل رنگ سرخ ہوں یہ عمل مذکورہ بالا ہرگز نہ کریں اسمیں خوف جریان خون ہے **فصل قوبا کے بیان میں** قوبا بالضم قاف داد کو کہتے ہیں یہ علت جلد میں مثل دائرہ سخت اور بے درد ہوجاتی ہے اور اکثر رنگ سیاہ یا سرخ ہوتا ہے اس کے چند اقسام ہیں قوبا ساعی یعنے گوشت میں پیوستہ ہو قوبا واقف یعنے اُبھرا ہوا بلا پیوستگی ہو قوبا غائیہ جو جانب جلد اندرون مائل رہے قوبا مقشرہ جسمیں مثل پوست اُتریں قوبا رشاحہ جسمیں ریم نکلے **علاج** قوبا نوپیدا میں روغن گندم اور لعاب دہان روزہ دار اور ترشی ترنج اور بداشق کثیر اُ لگانا مفید ہے اگر اخیر میں ہے جونک لگائیں بعد میں اشق سرکہ میں یا مقل اور مر سرکہ میں ملا کر لگانا غایت مفید ہے۔ **دیگر** بازو سوختہ صمغ و سرکہ ملا کر لگائیں اگر قوبا بسبب غلظت و شدت مادہ گوشت میں سرایت کرگیا ہو فصد اور مسہل کریں اور مطبوخ افتیمون ہمراہ ماء الجبن غایت مفید ہے اور حمام غایت نافع ہے یا پہلے کسی شے سخت سے خراشیدہ کریں بعد میں اودیہ قویہ مثل زراوند ترنبیخ اشق مقل خردل زاج روغن گندم سرکہ طلا کریں **مجرب** بعد خراشیدگی زبد البحر سکر کبریت شب مساوی الوزن روغن قطران میں ملا کر طلا کریں **مجرب** صندل سرخ فرفیون ہموزن قدرے عرق لیموں ملا کر طلا کریں **از مجربات** برائے غائر خاکستر قنب مسکہ ملا کر لگائیں **از مجربات** برائے نزافہ جسمیں سے خون جاری ہو حضض عفص صمغ کتیرا مقل ہموزن ملا کر لگائیں **باب بست و چہارم** اُن امراض میں جو جلد سے تعلق رکھتے ہیں۔ **فصل برص اور بہق میں** ان امراض میں رنگ بدن سیاہ یا سفید ہوجاتا ہے اور کبھی صرف سفیدی اور سیاہی ایک عضو میں ہوتی ہے۔ کبھی تمام بدن میں ہوجاتی ہے برص اور بہق سفید میں یہ فرق ہے کہ برص سفیدی غلیظ عمق پوست میں ہوتی ہے اور جو بال اس جگہ نکلتے ہیں

سفید ہوتے ہیں۔ اور ملنے سے سرخی نہیں آتی بخلاف بہق کے کہ اسمیں سفیدی رقیق بالائی جلد ہوتی ہے اور بال اسجگہ سیاہ نکلتے ہیں۔ اور سوزن چھونے سے خون نکلتا ہے اور جلد علاج پذیر ہے **علاج** برائے قطع بلغم قے اور مسہل اور مدرات اور معجون فلاسفہ بکثرت کہلائیں اور مربائے ہلیلہ اور گلقند عسلی غایت مفید ہیں اور برص اسود میں مطبوخ افتیمون پلانا غایت مفید ہے **از مجربات** برائے اقسام برص اطریفل افتیمونی تخم گذر ہر واحد پانچدرم قرفہ دارفلفل ہر واحد چہار درم جوز بوا عاقرقرحہ شیطرج ہر واحد دو درم عسل میں ملائیں اور بوقت نقصان لوز قمر استعمال کریں **مجرب** تخم شقائق ایکدرم ہمیشہ کہانا نافع ہے **از مجربات صحیحہ** مروارید حل شدہ کہانا اور لگانا مفید ہے **از مجربات** اگر تمام بدن سفید ہوجاوے یہ لسخہ غایت نافع ہے۔ عروق زرد پوست نیم قند سیاہ سرگین اسپ میں دو ہفتہ تک دفن کریں بعد میں انکالکر تقطیر کریں چہارم رطل چہارم ماہ تک صبح وشام کہلائیں نمک اور نشاستے سے پرہیز کریں **از مجربات** شونیز سرکہ میں ملاکر لگائیں **از مجربات** اسرار اس لسخہ کے نافع ہوتے ہیں سرگز اختلاف نہیں ہے سلیمانی ایکجزو صندل سفید پانچ جزو پانی میں ملاکر طلا کریں اور بعد نصف ساعت غسل کریں **مجرب** شیر زقوم یا عسل بلادر لگائیں جب متقرح ہوجاوے ادویہ مدملہ استعمال کریں **از مجربات** قسط مر شیطرج زرنیخ سرخ فلفل گرد زنگار مساوی الوزن کسی ظرف میں رگڑیں ایک ہفتہ تک ملکر دہوپ میں بیٹھیں

فصل کلف اور خیلان اور نمش اور برش کے بیانمیں کلف سیاہی رقیق جلد پر ہوتی ہے اگر یہی سیاہی غلیظ ہوجاوے نمش کہتے ہیں اور کبہی اس سیاہی میں نقطہ سرخ یا سیاہ ہوجاتے ہیں اُس کو برش کہتے ہیں اگر جلد سے اُبھرے ہوئے ہوں انکو خال کہتے ہیں۔ حدوث انکا اکثر غلبہ خلط سودا سے ہوتا ہے اور کلف بایام حمل اور تپ ربع مزمن اکثر ہوجاتی ہے اگر مولودی ہو لا علاج ہے **علاج** تنقیہ سودا کریں اور آبگرم سے تکمید کرنا مفید ہے بعد اسکے ادویہ جالیہ مثل فلفل بطیخ کرفس قسط دارچینی ایرسا بادام مر اشق مقل افسنتین نوشادر مویزج ریوند یا جو انمیں سے موجود ہو سرکہ خواہ عسل میں ملاکر لگائیں جمیع آثار کلف وغیرہم کو نافع ہیں **مجرب** برائے کلف سرگین ضب یعنے سوسمار یا انزروت مرارہ گاو میں ملاکہ لگائیں **مجرب** عروق صفر ایک ہفتہ تک عرق لیموں میں تر رکہیں من بعد بیخ قصب تر ملاکر خوب باریک کریں پھر گلاب ملاکر طلا کریں **مجرب** تخم جرجیر تخم فجل لگانا نہایت نافع ہے **مجرب** خردل انجیر ملاکر ملنا از بس مفید ہے

فصل فساد لون میں رنگ اصلی بدن متغیر ہوجانیکو فساد لون کہتے ہیں اس کے چند سبب ہیں اوّل یہ کہ طبیعت خلط فاسد کو جانب جلد دفع کرے دوم یہ کہ مادہ بدنمیں زیادہ ہو اور خون میں ملکر رنگ کو فاسد کرے سوم معدہ یا جگر یا طحال میں کوئی آفت ہو چہارم یہ کہ بسبب گرمی آفتاب عضو برہنہ میں سیاہی

آجاوے یا بسبب سردی کثیر حرارت خارجی داخل بدن ہوں اور حرارت ناری ظاہر میں غالب ہو کر رنگ کو متغیر کر دے تخم اشیا متغیر اللون مثل نانخواہ وزیرہ با آب الیتنا دہ و سرکہ کہانیکا اتفاق ہو خشم بسبب طول امراض و کثرت غم و الم و جماع کثیر و درد شدید افراط گرمی ہوا رنگ بدن متغیر ہو جاوے **فایدہ** نانخواہ یا زیرہ کہانا یا سونگھنا یا مکانمیں لگانا یا مدام انکی جانب دیکھنا بالخاصیت رنگ بدن کو زرد کرتا ہے **علاج** ازالہ اسباب کریں اور محسنات رنگ مثل اطریفل قرنفل سعد زوفا افسنتین صعتر رمان سیب حب الآس روح حلتیت انجیر مربائے ہلیلہ زعفران نوشدار و بیضہ نیمبرشت مار الحم لاجورد مغسول حسب رغبت طبیعت کہلائیں بعد اسکے ادویات حالیہ جو محسن رنگ ہیں طلا کریں مثل آرد جو تخم فجل تخم بطیخ با دام نشاستہ کثیرا ایرسا خردل زرنیخ ارزپوست بیضہ صدف محرق اسفیداج مصطگی آب بصل برگ و فلی گل دفلی و غیرہم علی ہذا القیاس گندم محرق موم اور روغن گل ملا کر لگانا غایت نافع ہے **مجرب** آرد نخود ملیں **از مجربات** محرہ خردل زرنیخ مساوی شیر گاؤ میں ملا کر سات روز تک متواتر لگائیں **از مجربات** شیطرج سرکہ میں پکا کر کپڑا اسمیں تر کرکے مُنہہ پر لگا دیں فوراً رنگ زرد سُرخ ہو جاوے **مجرب** ابریشم شکر پکا کر پلائیں **از مجربات** جو غایت محسن رنگ ہے مطبوخ انیسوں یا خاکستر کبوتر سوختہ پلائیں **از مجربات** سفیدی بیضہ مرغ نشاستہ کثیرا صمغ لعاب اسپغول میں ملا کر لگائیں **فصل صنان میں** صنان عموماً بوئے بد بدن کو کہتے ہیں خواہ مغابن میں یا کف یا راس یا تحت پستان یا موہنہ یا الف یا فج میں آتی ہو بقراط نے لکھا ہے کہ صنان ہر فوی معدہ اور امعاء میں ہوتی ہے مگر اشتداد اسکا بعد ریاضت و جماع اکثر ہوتا ہے اور بسبب تاخیر غسل جنابت یا حیض و نفاس یا بسبب تناول اُن چیزوں کے جو خلط کو جانب جلد مائل کریں مثل انجیر حلبہ ثوم خردل حلتیت وغیرہ یہ مرض لاحق ہوتا ہے **علاج** تنقیہ بفصد یا اسہال کرنا اور جہت تصفیہ اخلاط سکنجبین اور نقوع مشمش پینا اور آب گرم سے غسل کرنا اور قوابضات عطریہ مثل گلنار آس ورد حنا سنبل صبر سعد پوست انار آشنہ صندل مرد ار سنگ گلاب میں ملا کر لگانا تاکہ قلب کو مضرت نہ کریں کافی ہے **مجرب** اہل سلیخہ کرفس نوشدار و ورد کیسو لوبان مصعد ہمراہ مطبوخ مشمش مفید ہے اور آس صندل عود نعنع بادنجان کہانا غایت نافع ہے حکما نے لکھا ہے کہ سنہر طبیب اور خوش مسکانمیں رہنے سے بوئے بد جاتی رہتی ہے باقی علاج جو تحریر عضو میں مذکور ہوا کافی ہے حرکات سخت اور کسی شئے سخت سے بدن ملنا معضر ہے۔ **فصل کثرت عرق میں** کثرت سے پسینا آنیکے چند سبب ہیں اگر غالب یہ ہے کہ غلبہ اخلاط یا کثرت خواہش طعام سے طبیعت میں امتلا ہو جاتا ہے یا یہ کہ قوت ماسکہ ضعیف

ہوجاتی ہے اور بیشتر زیادتی عرق کے سبب خواب میں ہوتی ہے اور کبھی خاص ایک عضو سے عرق جاری
رہتا ہے یہ علامت امتلا اور ضعف عضو مذکور ہے **علاج** تنقیہ و تقلیل غذا اور پانی کم پینا اور ادویہ
قابض مثل ورد گلنار سماق صندل آس عفص اسفیداج طلا کریں **از مجربات** کزبرہ سماق آرز مغسول
ہر ایک پچاس درم سہ چنداں پانی میں جوشدیں جب تیسرا حصہ باقی رہے باندازہ پچیس مثقال ہر روز پلائیں
از مجربات عدس عناب جوشدیہ ہمراہ شربت خشخاش پلائیں **مجرب** صندل سرخ روغن گل
میں طلا کریں اور بدن پر کپڑا نہ رکھنا اور پسینہ نہ پونچھنا حابس عرق ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ جو علاج
بوئی بغل کو مفید ہے کثرت عرق کو بھی نفع کرتا ہے اگر عرق کف و دست و پا میں زیادہ آتا ہو تو آس
سبز بریان یا شب پانی میں حل کرکے لگانا نافع ہے اگر بسبب حدت مادہ و اخلاط صفرا یا ضعف باسکہ
ہمراہ عرق خون آتا ہو **علاج** تنقیہ بفصد یا اسہال کریں اور انبار باریس عناب کشنیز آلو سماق کا جبار پلائیں
اور ادویہ قابضات مذکورہ بالا لگائیں اگر عرق نہ آتا ہو عمدہ تدبیر خصوص حمیات میں یہ ہے کہ حمام یا
ریاضت کریں اور کپڑا زیادہ اوڑھنا اور آب مطبوخ سے بخارات لینا اور آب کرفس سرکہ اور بابونہ ملنا
اور شربت سکنجبین شربت ورد شربت بنفشہ پلانا مفید ہیں **فصل قمل اور قمقام کے بیان میں** قمل
بالضم بعضے چچڑی کو اور بعضے چم جوں اور بعضے جوں کو کہتے ہیں بسبب رطوبت فاسدہ غیر منہ دفعۃً پڑ جاتی ہیں اور
اکثر موسم شتا اور بحالت سفر اور بیماری میں اور علی الخصوص شبانہ روز ایک کپڑا ابد تمیں پہنے رہنے سے
ہوتی ہیں اور قمقام بہ نسبت قمل خورد ہوتی ہیں رازی نے لکھا ہے کہ قمل پڑ جانے سے بدن نحیف اور سقوط
اشتہا اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے **علاج** تنقیہ خصوص فصد کرنا عظیم النفع ہے اور غسل کرنا آب نمک سے غایت
مفید ہے اور برگ دفلی برگ مجل زرنیخ فلفل اور ادویہ قاتلات گرم طلا کرنا اور پارہ ملنا عجیب الخاصیت ہے
از مجربات اگر میل پارہ میں ڈبو کر جفن میں بھریں فوراً قمقام مرجاتے ہیں اور لباس حریر اور ہر روز
پارچہ جدید پہننا اور جو چیزیں کہ عرق آور ہیں یا بوئے بغل پیدا کنندہ ہیں ان سے محترز رہنا نافع ہے
فصل ہزال طبعی کے بیان میں ہزال بالضم لاغری بدن کو کہتے ہیں انسان اسمیں نشاط اور جماع کرنے پر
قادر ہوتا ہے جب عارضہ داخلی مثل غم یا خارجی مثل سرما و گرما لاحق ہوتا ہے طبیعت اسکو فوراً قبول کر لیتی ہے
اور تاثیر دوا بھی بہت جلد ہو جاتی ہے اس علت میں خون ردی یا کم ہو جاتا ہے یا بسبب کثرت
غم و الم اور ہمیشہ جاگنا اور روزہ رکھنا محدث ہزال ہے۔ اور جو ہزال کہ غیر طبعی ہے وہ تابع مرض ہوتا ہے
جب مرض رفع ہوا لاغری بدن بھی جاتی رہتی ہے۔ **علاج** ازالہ اسباب کرنا اور ہمیشہ تفریح طبیعت
کرتے رہنا اور لباس باریک پہننا اور غذائے حار رطب کھانا اور ہمیشہ خرما اور بادام کھانا مفید ہیں اور انجیر

اور انیسوں چالیس روز تک صباح کہلانا عجیب الفعل ہے **ایضاً** بضیہ کنجشک خانگی کہانا مسمن بدن ہے **مجرب** کتیرا بادام نشاستہ سکر ملاکر پینا **مجرب** جو بمرتبہ آزمودہ ہے آرد جو آرد نخود آرد گندم بریان آرد ماش باقلی کنجد مقشر خشخاش ہر واحد یکنیم جز و بذرالبنج دہم جزو شکر دو جزو بطور سفوف ہمراہ شیر گوسفند پلائیں **مجرب** کنجد شکر خشخاش ہر واحد ایک جزو بادام نصف جزو بذرالبنج دہم جزو سب کو ملاکر ایک اوقیہ پلائیں **مجرب** بہمن شکر ملاکر نہار منہ کہانا عظیم السمین ہے **دیگر** حجر البقر بادام نخود ہموزن کہلائیں **مجرب عجیب** انزروت تین مثقال و نصف حجر البقر ایک قیراط نارجیل سات مثقال بعد حمام چہار دفعہ کر کے کہلائیں اور غذا بضیہ نیمبرشت **از مجربات** سریع الاثر عسل زنبور خورد سایہ میں خشک کر کے ایکدرم لیں آرد جواری یعنے وہ آرد جسمیں بہوسی کم نکالی ہو دس مثقال شکر یا پنج مثقال حریرہ بنا کر پلائیں **مجرب** نخالہ و بادام ہر واحد بیس جزو پستہ شیریں تخم خشخاش ہر واحد پندرہ جزو نخود دس جزو سو درم پانی میں خوب پکائیں جب تیسرا حصہ باقی رہے اتار لیں اور شب کو کسی ظرف میں رکہہ چھوڑیں علی الصباح صاف کر کے اور شکر ملاکر نوش کریں ہفتہ میں دو مرتبہ یہی عمل کریں **مجرب** بضیہ نیمبرشت قدرے نمک اور کندر اور انزروت ملاکر کہانا مفید ہے **مجرب** نخود بریان بادام ملاکر کہانا مسمن بدن ہے **فائدہ عمدہ** بقراط نے لکہا ہے کہ ہر چیز بہی مسمن بدن ہے اور مزن بدن بہی ہوتی ہے انتہیٰ با قالہ **فصل سمن مفرط کے بیان میں** سمن افراط فربہی کو کہتے ہیں زیادتی فربہی میں حرکات اور تاثیر دواکم ہوتی ہے حکما نے لکہا ہے لَا خَیرَ فِی السِّمَنِ المُفرِط یعنے جو فربہی کہ حد اعتدال سے زیادہ ہو جاوے اسمیں خیریت نہیں سمن مفرط سے بہت امراض پیدا ہو جاتی ہیں اولاً ضیق النفس بسبب امتلاء عروق دوم غشی و سکتہ بسبب امتلاء عروق و ریختن مادہ بفضلئے دل و دماغ سوم خفقان و تپ دق بواسطہ انضغاط عروق بعدم نفوذ ہوا جو مزاج روح کو فاسد کرے چہارم فالج و ذرب و اسہال و غیرہم ماسوائے انکے اگر فربہی میں تنقیہ ہو جاوے نجات مشکل ہے اکثر اشخاص فربہ دفعتہً ہلاک ہو گئے ہیں **علاج** برائے تخفیف مسہل اور مدرات اور تقلیل غذا کریں اور مہزلات بدن کہلانا اور ریاضت اور دلک اور حمام کرنا اور نان جو کہانا اور انگشتری رصاص پہننا نافع ہیں اور ظرف رصاص میں پانی پینا بالخاصیت مہزل بدن ہے **از مجربات** سندروس فقط یا سکنجبین ملاکر پلائیں **مجرب** لک مغسول ایکدرم سرکہ ملاکر ناشتا چند روز تک کہلائیں **از مجربات** نقاع ہمراہ سرکہ یا تخم سداب یا سداب نہار چند روز تک کہانا مہزل بدن ہے **فائدہ** ادویہ گرم خشک سمن مفرط میں مفید ہوتی ہیں **از مجربات** زبد البحر سرکہ بدن سے ملیں یا کسی شے سخت سے بدن ملنا اور اشیائے عرق آور اور ترش

اور تسکین نافع ہیں **باب بست و پنجم امراض شعر کے بیان میں** ادویہ مقویات شعر روغن آملہ آس سعد ہلیلہ برگ شقایق عفص پرسیاؤشان مفرداً یا مرکباً آب برگ سمسم آب برگ سدر مخلل آب حضض نیل ڈالنا شانہ کرنا نافع ہے **مجرب** حنا ایک جزو پرسیاوشان نصف جزو برگ کنجد حضض آس ہر واحد چہار جزو عصارہ مخل میں ملاکر بوقت شب طلا کریں اور علی الصباح مطبوخ خطمی سے دہو ڈالیں غایت محافظ اور دراز کنندہ مو ہے **مجرب عجیب** برائے حفظ و درازی و سیاہی و برآمدن موئے جدید نافع ہے **صفت** آس آملہ ہر واحد دس اوقیہ ہلیلہ بلیلہ ہر واحد پانچ اوقیہ مصطگی پرسیاؤشان لادن ہر واحد ایک اوقیہ قرنفل دو اوقیہ و نصف طباشیر نصف اوقیہ سب کو خوب سائیدہ کر کے تین رطل پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور دو رطل روغن گل ملاکر پھر پکائیں اور ثفل جو پہلے صاف کرنے میں باقی رہا تہا اسکو اسمیں ڈالیں بعد میں تمام مجموعہ کو کسی شیشہ میں رکھہ چھوڑیں عند الحاجت بالوں میں ملا کریں **فصل داء الثعلب اور داء الحیہ کے بیان میں** علتہائے مذکورہ بسبب بلغم سوختہ یا صفرا حاد یا سوداوی محرقہ یا خون غلیظ ہوتے ہیں اور بیشتر فساد جلد سر اور ریش اور ابرو میں ہوتا ہے اور بال موضع ماؤف گرجاتے ہیں۔ فرق درمیان داء الثعلب اور داء الحیہ یہ ہے جب جلد متقرح ہوکر بال گرجائیں اور اوپر سے پوست باریک مثل پوست مار اُترے داء الحیہ ہے اگر نہ اُترے داء الثعلب ہے اور موضع امراض مذکورہ ملنے سے سرخ ہو جاوے سہل العلاج ہیں ورنہ مشکل سے جاتی ہیں **علاج** تنقیہ اور ترطیب بدن بغرض رفع یبوست کریں **مجرب** پہلے موضع ماؤف پر شرط لگائیں بعد اسکے ثوم سرکہ افسنتین ملاکر ملیں **مجرب** آب بصل تنہا طلا کرنا نافع ہے **مجرب** ابہل سرکہ میں ملاکر طلا کریں **مجرب** مگس سر بریدہ کا ضماد کرنا عجیب الخاصیت ہے **مجرب** روغن گل روغن بنفشہ ملنا اور آب خطمی سے غسل کرنا نافع ہے **مجرب** حبۃ الخضرا سوختہ ضماد کرنا **از مجربات** زبد البحر محرق سرکہ میں ملاکر طلا کریں **از مجربات** سرگین موش اور خاکستر سر موش جلائیں اور سرکہ ملاکر ملنا غایت مفید ہے اور بال نکل آتے ہیں **از مجربات** عذبہ دفلی زرنیخ زرد مویز ثوم روغن زیت میں ملاکر لگائیں **از مجربات** صمغ سداب کبریت خاکستر صدف ثوم سبکو ملاکر لگائیں **مجرب** نافع برگ حنظل زراوند مدحرج زنجبیل لگائیں **دیگر** علاج متقدمین کلاہ سبزہ برائے تعریق راس پہننا مفید ہے اور ایارج فیقرا اور مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کرنا اصل العلاج ہے قول جالینوس ہے کہ حالت احراق میں ادویہ حارہ کا استعمال چاہئے بقراط نے لکہا ہے علت دوالی ہو جانیسے داء الثعلب اور داء الحیہ زائل ہو جاتی ہیں **روغن مجرب** برائے سیاہ کردن موئے سفید و جہت حفظ شعر غایت نافع ہے **صفت** وسمہ تین مثقال آس پندرہ مثقال خیار سو مثقال

پانی میں پکائیں جب نصف باقی رہے ایک سو بیس مثقال روغن کنجد ملا کر تین مثقال لادن ملائیں اور عند الضرورت ملا کریں **فصل برائے رویانیدن موئے** واضح ہو کہ موضع سعفہ یا قرحہ یا سوختہ آتش اور فساد مسام میں ابنات موئے مشکل ہے مگر روغن بیضہ تنہا یا کندش ملا کر لگانے سے بال نکل آتے ہیں اور اسفندر اس کا فائدہ لکھا ہے کہ طلا اس کا کف میں بھی بال پیدا کرتا ہے اگر بال بسبب سعفہ ساقط ہو گئے ہوں صبر یا دماغ لقلب ملنا غایت مفید ہے **مجرب** پوست سنگ پشت سوختہ روغن بیضہ روغن گل روغن کنجد ملا کر لگائیں **از مجربات** ناخن خر شاخ گاؤ کوہی سوختہ روغن کنجد میں ملا کر لگانا قوی العمل ہے **از مجربات** برادہ دندان فیل پس افگندہ مگس مساوی الوزن روغن بیضہ ملا کر ملیں لکھا ہے کہ اس نسخہ کی مداومت کرنے سے بعد پچاس سال کے بال پیدا ہو جاتے ہیں **فصل مانعات رویانیدن موئے میں** ادویہ جنکے لگانے سے بال نہیں نکلتے **مجرب** زرنیخ سرخ بول خر میں ملا کر ملیں **از مجربات** جونک سوختہ سرکہ یا آب بنج میں ملا کر لگائیں **مجرب نافع** اسبغول سرکہ میں ملا کر لگائیں **از مجربات** جس سے موئے بغل نہیں نکلتے شحم دراج چند مرتبہ لگائیں اور ہر مرتبہ جو بال پیدا ہو گئے ہوں انکو اکھاڑیں اگر عورت کے بال نحیہ میں نکل آئے ہوں مدرات طمث پلائیں اور معدلات مزاج کھلانا نافع ہے **فصل تشقق موئے میں** بسبب یبوست بال شق ہو جاتے ہیں **از مجربات** اسبغول حنا ملا کر لگائیں **مجرب** لعاب تخم کتان خطمی برگ کنجد روغن گل ملیں **فصل حلق کرنے شعر میں** یعنے وہ دوائیں جنکے لگانے سے بال گر جائیں **مجرب** آہک آب نادیدہ زرنیخ مساوی لیکر ملیں **مجرب** صدف سوختہ زبد البحر سوختہ گچ سوختہ زرنیخ سب کو ملا کر لگائیں مگر استعمال ادویہ تیز اور حارہ موضع عانہ پر باعث حدوث آفات ہے اور شہوت کم ہو جاتی ہے اور تراشنا موئے زہار استرہ وغیرہ سے برائے سطبری قضیب و افزونی شہوت غایت النفع ہے **فصل شیب کے بیان میں** یعنے سفید ہو جانا بالوں کا واضح رہے کہ جبتک خون بدنمیں حریب اور غلیظ اور سرخ ہے بال سیاہ رہتے ہیں جب خون میں مائیت ملجاتی ہے بالونمیں سفیدی آجاتی ہے اگر یہ حالت بعد شباب ہو میرا از تدبیر ہے ہاں بعض اوقات عالم شباب میں بسبب کثرت فکر یا شدت امراض خون مائی ہو جاتا ہے **علاج** جہت استفراغ بلغم قے یا اسہال کریں اور ہمیشہ اطریفلات کھلائیں اور اشیائے حامضہ لبنیات اور میوہ جات اور گلابکے فور وغیرہم کے کھانے سے احتراز کریں اور جماع اور فصد کرنے سے بھی احتیاط کریں لکھا ہے کہ مربائے ہلیلہ ہر روز کھانا آخر عمر تک حافظ شباب ہے **از مجربات** ہلیلہ سیاہ ہر روز کھانا اور منہہ میں رکھنا دیگر دماغ ارنب و حب شیر تازہ دو رطل ایک ہفتہ کامل کھلانا مانع

شنیب سے **معجون** نافع ہلیلہ سیاہ دس جزو بلیلہ کندر طباشیر ہر واحد پانچ جزو صندل تخم کاسنی ہر واحد
تین جزو فلفل دو جزو زنجبیل درونج ہر واحد ایک جزو و نصف شیرہ ہلیلہ کابلی میں معجون بنائیں اور تین
درم ہر روز کھلائیں **دیگر** معجون بلادری ہر روز کھانا نافع ہے **از مجربات** برائے سیاہ کردن موئے
ودافع نسیان متفق علیہ ہے مگر اسمیں اسقدر خوف ہے کہ مضر یہ ہوتا ہے بغیر النسیان مرطوب المزاج اور قوی البدن
نہ کھلائیں **صفت** بھٹکری سبز کھانے سے بال سفید گر جاتے ہیں اور سیاہ پیدا ہوتے ہیں **فصل خضابات کے**
بیان میں ظاہر ہے کہ جو بال سفید ظاہر ہوتے ہیں خضاب کرنے سے سیاہ ہو جاتے ہیں اور اندر سے
سفید نکلتے ہیں حق یہ ہے کہ اگر مادہ سفید گندہ نہو اور قوت دوا عمق میں نفوذ کرے البتہ بال سیاہ
نکلتے ہیں عمدہ واسطے سیاہی بالوں کے یہ ہے کہ روغن قسط روغن عاقرقرحا روغن شونیز ہمیشہ ملا کریں
از مجربات اسرار مرارہ گربہ سیاہ مرارہ زاغ مرارہ مرغ سیاہ مرارہ گوسفند سیاہ کسی روغن مستعملہ میں ملا کر
استعمال کریں اغلب کہ تاحیات بال سیاہ رہتے ہیں **از مجربات** مرارہ ابابیل دو مثقال ذمہ نوشادر ہر واحد
ایک دانق پہلے بالوں کو اکھاڑ کر فوراً اسکا ضماد کریں **از مجربات ہند** جس سے بال سیاہ نکلتے ہیں اور فی الواقعہ
عمدہ ترکیب ہے۔ سرکہ انگوری شیر گاؤ ہر واحد تین سو پچاس مثقال کو خوب پکائیں بعد پختگی کامل اُتار کر
سرد کریں اور پوست انار ہلیلہ سیاہ آملہ ہر واحد بیس مثقال خوب سائیدہ کر کے اسمیں ملائیں اور کسی ظرف
آبگینہ میں رکھکر سرگین میں دفن بعد انقضائے تین مہینہ کے نکال کر عند الحاجت پہلے بالوں کو
دہوویں بعد ازاں عرق لیموں قدرے ملا کر لگائیں **مجرب** برائے ایضاً و جہت رویانیدن موئے داء الثعلب
وبرص نافع ہے حجر البقر شراب ملا کر لگائیں **از مجربات** برائے منع سرعت شیب روغن زیبق جو حنظلہ میں
مطبوخ ہو ملا کریں **مجرب** شکوکہ بیخ کبر سائیدہ روغن کنجد انگور و پانی ملا کر پکائیں جب پانی سوختہ
ہو جاوے باقیماندہ ملیں بال سیاہ پیدا ہوتے ہیں **باب بست و ششم امراض اظفار میں** اظفار ناخون
کو کہتے ہیں انمیں بہی بہت امراض پیدا ہو جاتی ہیں **فصل اول طلقیہ اور تعقف اور تشقق اور اعوجاج**
اظفار میں طلقیہ یعنے ناخن مثل ابرک سفید اور شفاف ہو کر سہل الانکسار ہو جاوے تعقف اور تشقق یعنے
غلیظ ہونا طول میں اور شگافتہ ہو جانا ناخن کا اعوجاج یعنے ٹیڑھا ہو جانا ناخن کا حاصل یہ کہ سب امراض
غلبہ یبوست سے پیدا ہوتے ہیں **علاج** تنقیہ اور ترطیب بدن کریں اور لگانا شحوم اور شمع اور دماغات اور
قیروطیات اور ڈالنا ناخن روغن گرم میں اور نمک اور مصطگی ملا کر ضماد کرنا اور آب نمک سے دہونا کثیر النفع
ہے **فصل تقلع الاظفار میں** یعنے گندہ ہو جانا ناخن کا اگر بسبب ستر خام ہو تنقیہ بلغم کریں اگر بسبب حدت
خون ہو اسمیں درد زیادہ ہوتا ہے فصد صافن اور حجامت ساق کریں اگر گرداگرد سے ناخن متقشر ہو جاوے

نمک دو جزو مصطگی تین جزو روغن ملاکر لگائیں اگر خون تحت ظفر مردہ ہوجاوے اسکو موت الدم تحت الظفر
کہتے ہیں آرد اور زفت طلا کریں دیگر تخم جرجیر اور سرکہ طلا کریں اور ناخن مونہہ میں رکھکر چند روز
متواتر چوسیں **فصل تشقاق میں** تشقاق یعنے ترقید گی بسبب یبوست یا خلط حار یا بارد ہوتی ہے
علاج روغنات اور قیروطیات اور شحوم ملیں **مجرب عجیب** دماغ گوسفند روغن تازہ میں ملاکر لگائیں
از مجربات شنجرف موم روغن کنجد میں ملاکر لگائیں **از مجربات** سندروسی جو روغن بادام میں پختہ
ہو طلا کریں **مجرب** برائے شقاق عقب عفص اور شحم گوسفند موضع شقاق میں بھریں **مجرب** کتیرا چیرنی
میں ملاکر لگائیں **مجرب** برائے شقاق دست و پا فسط پکاکر ہاتہ پاؤں کو تین ساعت تک اسمیں رکھیں بعد اسکے
روغن گاؤ سے ملاکر کسی پارچہ سے ڈہانک دیں **از مجربات** برائے شقاق جو سردی سے ہوا ہے صدف
روغن گاؤ ملاکر ملیں **دیگر** شلجم بریان اور موم ملاکر بھریں مگر قبل از عمل موضع ماؤف کو آب گرم سے دہوکر
ملائم کریں اور غبار اور ہوا بارد اور آب سرد سے احتراز رکہیں **باب بست و ہفتم امراض متفرقہ کے**
بیان میں فصل اول تقشف اور تقشر جلد میں تقشف بمعنی درشتی ہے اور تقشر مشہور ہے
علاج تنقیہ اور ترطیب کریں اور شیر اور لعابات اور ماء الجبن پلائیں اور ملنا قیروطیات اور روغنات
بسا نافع ہے **فصل تسحج جلد میں** یعنے خراشیدہ ہوجانا جلد کا **مجرب** فصد کرنا اور روغن گل ملنا اور بعد اس
کے ادر آس آرد عدس ذرور کرنا مفید ہے اور کبھی سماق اور عسل ملاکر ملنا نافع ہوتا ہے **از مجربات** ریچھ کا
ملیں **مجرب** کدو جلاکر لگائیں **فصل ضربہ اور سقطہ کے بیان میں علاج** فصد کرنا اور محجمہ لگانا اور
ادویہ قوابض مثل آس گل ارمنی اقاقیا فوفل عروق زرد جہت استحکام عضو ضماد کریں اگر درد ہو
روغن بلسان نیم گرم ملیں **از مجربات** مومیائی کھلائیں **از مجربات جدید** راوند ملیں **مجرب** رشب بریان
تین درم شکر بارہ درم ہر دو ملاکر تین مرتبہ کہلائیں حکم مومیائی رکھتا ہے **مجرب** معمولی متفق علیہ لک مغسول
مصطگی فوہ راوند ہر واحد نصف درم زردہ بیضہ میں ملاکر لگائیں **مجرب** بادنجان تازہ ہمراہ شکر کہلائیں
از مجربات قصب الطباشیر محرق نصف درم بحالت حرارت مزاج ہمراہ شکر اور برودت میں شہد ملاکر کہلائیں
لکھا ہے کہ یہ نسخہ مومیائی سے زیادہ نافع ہوتا ہے **از مجربات** برائے درد ضربہ و سقطہ قند سیاہ
سفیدی بیضہ قدرے بورہ ملاکر لگائیں **دیگر** زرنیخ خواہ زرد چوب ضماد کریں اگر ضرب سر میں لگی ہو
فوراً فصد قیفال یا اکحل کریں اور طبیعت کو بتقوع فواکہ یا حقنہ لین ملائم کریں اور امالہ مادہ کرنا اصوب ہے
اور سرکہ اور روغن گل خواہ گلاب اور آس اور پوست انار ضماد کریں اگر ضرب سینہ یا صدر میں لگی ہو۔ اور
اس باعث عروق سینہ شق ہوجاویں اور خون جاری ہو کہربا گل ارمنی خون سیاوشان لک مساوی

الوزن آب خرفہ میں ملاکر لگائیں اگر ضرورت قوی ہو قدرے افیون اضافہ کریں فوراً خون بند ہو جاتا ہے
اگر ضرب جگر میں لگی ہو ریوند تودہ ہر ایک پانچدرم لک مغسول طباشیر ہر ایک سہ درم کوفتہ بیختہ بقدر انیمثقال
سکنجبین و عرق کاسنی ملاکر پلائیں اور صندل سفید گلسرخ گل بنفشہ ہر ایک پانچ درم آرد جو ہفت درم
زعفران ایک درم کافور نصف درم روغن گل اور گلاب میں ملاکر ضماد کریں اگر ضرب عضلہ میں ہو
اور اس باعث اجزائے عصب متباعد ہو جاویں مسکنات درد طلا کریں اور آرد ماش دہ درم گل ارمنی
تین درم صبر زعفران مشک ہر واحد ایکدرم آب باران خواہ گلاب میں قدرے روغنگل ملاکر
ضماد کریں **فصل تدبیر مسوط کے بیان میں** مسوط اسکو کہتے ہیں کہ جسکے تازیانہ لگائے جائیں اور
اس سبب سے گوشت اور پوست بدن متفرق ہو جاوے **علاج** پہلے ہاتھوں سے خوب ملیں تاکہ
گوشت فراہم ہو جاوے بعد میں روغن اسفیدآج ملنا غایت مسکن اور صبر و اور سند عضو ہا ادبہتر ین
علاج یہ ہے کہ پوست گوسفند کہ اسی وقت جدا کیا ہو گرم گرم عضو مضروب پر باندھیں تا وقتیکہ وہ
خشک ہو جسم سے علیحدہ نہ کریں **فصل آتش یا پانی گرم یا ادویہ گرم سے جلنے میں** ادویہ
سرد مثل گل ارمنی طحلب سرکہ میں خواہ پانی میں ملاکر طلا کریں **ایضاً** دود چراغ اور روغن چراغ سوختہ
آتش کو بسا نافع ہے **مجرب عجیب** سفیدی بیضہ صرف یا ہمراہ روغنگل یا آرد جو اور کافور ملاکر طلا کریں
دیگر سرکہ ملنا غایت مجرب ہے **دیگر** کتیرا لعاب اسپغول ملیں **دیگر** شہد چربی ملاکر ملنا آبلہ کو بھی مفید ہے
دیگر صندل سیاہی دوات فوفل ہمراہ آب عنب الثعلب در وغن گل ملیں **مجرّب** خون
انسان تازہ طلا کریں **مجرّب** روغن کنجد لعاب بذر قطونا ملاکر طلا کریں اگر آبلہ ہو گئے ہوں
فصد کرنا مفید ہے انطاکی نے لکھا ہے کہ حجامہ مع الشرط لگائیں فصد جائز نہیں بعد حجامت مرہم
اسفیداج مرہم کافور لگائیں **از مجربات عجائب** آب حی العالم تین اوقیہ روغن بنفشہ ایک اوقیہ
و نصف موم نصف اوقیہ کافور ایک درم سفیدی بیضہ میں ملاکر طلا کریں غایت نافع ہے **مجرّب**
خاکستر شعر زردی بیضہ میں ملاکر طلا کریں جید النفع ہے **دیگر** حنا مردار سنگ بعد تدہین ذرور
کرنا غایت مجفف ہے **مجرّب** عصارہ کشنیز اور مردار سنگ ملاکر لگائیں **مجرّب عجیب**
برائے قروح جسمیں درد ہوتا ہو مفید ہے نورہ مغسول سات روز تک روغن گل ملاکر ملیں **دیگر**
زال اور مسکہ ملنا غایت مفید ہے اگر بعد سوختگی آتش نشان باقی رہے برگ جامنوں برگ انار ضماد کرنا
دافع نشان ہے **فصل جراحات کے بیان میں** جراحت تفرق اتصال کو کہتے ہیں جسمیں ریم نہ
پڑگئی ہو اگر ریم پڑگئی ہو اُس کو قرح کہتے ہیں اقسام جراحت یہ ہیں صغیر کبیر بسیط مستوی الصفاۃ

غائرہ منفصل المضغہ مرکب نافذ بباطن غیر نافذ جراحت راس جراحت بطن جراحت عصب جراحت عرق
لکھا ہے کہ زخم دل و دماغ کا مہلک ہے اور جراحات گردہ و مثانہ و امعاء بھی مثل دماغ کے ہیں
مگر بعض اوقات دماغ متحمل جراحت ہوجاتا ہے علامت ہر واحد یہ ہیں جراحت دماغ میں اختلاط عقل
ہوجاتا ہے اور جراحت گردہ اور مثانہ میں بول اور جراحت امعاء میں براز خارج ہوتا ہے۔ جراحت
جگر بھی مخوف ہے لیکن اسمیں امید سلامتی بھی ہے اور جراحت عصب اور طرف عضلہ بھی خوفناک ہے
علامت انکی سقوط قوت اور حدوث تشنج اور اختلاط عقل اور غشی وغیرہ۔ یا در کھیں کہ جراحت چشمہ
زانو سے خلاصی کم ہوتی ہے اور جراحت حجاب معدہ اور جو جراحت نافذ بباطن ہو خوفناک ہے جراحت
حجاب میں ضیق النفس اور جراحت معدہ میں طعام نکلجاتا ہے اور جراحت صدر میں ہوا خارج ہوتی ہے
اور جراحت بطن میں فواق اور قے اور اسہال جاری ہوجاتے ہیں **فائدہ** بعض حکما نے لکھا ہے
اگر مجروح کو تشنج یا فواق یا تہوع ہوجائے علامت موت کی ہے اور سب جراحات سے زخم عصب
بدترین جراحت ہے **علاج** اگر مادہ کثیر ہو فصد جہت مخالف بغرض امالہ مادہ کریں اگر درد یا ورم یا سوء
مزاج ہو بعلاج اُسکے مصروف ہوں اور جہت زخم تازہ یہ تدبیر عمدہ ہے کہ فی الفور زخم ملاکر
رفادہ مثلہ سے باندھیں تاکہ ہر دو کنارہ زخم بہم ہوجاویں اور باندھنے میں اسقدر احتیاط کریں کہ
کوئی چیز مثل موے یا روغن وغیرہ اسمیں نرہے۔ اگر جراحت تازہ نہ ہو اور دو تین روز اس پر گذرے
ہوں اگر ہنوز ریم نہ پڑی ہو پہلے کسی شئے سخت سے اندرون زخم کو صاف کریں جب زخم
خون آلودہ ہوجاوے پس بطریق مذکورہ بالا رفادہ باندھیں اگر زخم غائر ہو یعنے عمق میں زیادہ ہو
ذرور ملحمات لحم چھڑکیں اور باندھنا صندل خشک سائیدہ غایت نافع ہے اگر کنارہ زخم
باندھنے سے مجتمع نہوں رشتہ ابریشم سے دوخنہ کریں اور ہر بخیہ میں بطور معروف گرہ لگاتے جاویں
بعد دوختگی ذرور مذکور چھڑکیں ہرگاہ زخم ورم کرے انار ترش شراب میں جوش کرکے ڈالیں
تاکہ ورم زخم رفع ہو اور درد کو بھی تسکین ہوجاوے **فائدہ** جو زخم کہ عرض بدن میں ہوتا ہے
بیشتر لب زخم بہم نہیں ہوتی اگر زخم میں چرک بکثرت ہو ادویہ جالیہ مثل صبر کندر زرآوند آرد سا
سکر لگاویں از مجربات انطاکی پہلے بارود زخم میں بھریں بعد پاکی جراحت مرہم ملحمہ لگاویں
اور بعد روئیدن گوشت ادویہ مدملہ مثل مردارسنگ شیح سوختہ برگ سوسن ہلیلہ مازو گلنار
صبر زرد چوب وغیرہ جو مجفف بے لذع ہوں لگاویں دیگر مرہم مجرب برائے دفع ورم و تنقیہ
جراحت غایت نافع ہے **صفتہ** آرد گندم زردی بیضہ روغن یا روغن گاؤ بقدر مناسب ملاکر مرہم

بنائیں **مجرّب** **ذرور عجیب** مجفف جراحت وقروح ومسکن درد صفقة سیندور شورہ بریاں ہر واحد ایک جزو قاقلہ صغارہ دوجزو بدستور معروف ذرور کریں۔ ذرور سریع النفع عظیم الاثر برائے اندمال جراحت ہے صفقة صبر گلنار قشار کندر ہموزن لیکر ذرور کریں **مجرّب** ذرور جو بحث خطنہ میں لکھا گیا غایت نافع ہے **مجرّب** عجیب برائے رویانیدن گوشت تازہ صفقة کندر صبر انزروت دم الاخوین ذرور کریں **روغن شیخ صنعان** برائے اقسام جراحت خصوص تازہ وقروح وناصور نافع ہے صفقة اصل السوس دیودار موچوبہ پوست مغیلاں عروق زرد ہر واحد چار مثقال روغن حب القطن تخم کتان چھ مثقال بیس من طبرزی پانی میں پکائیں جب پانی سوختہ ہو جاوے اتار کر عمل کریں **ذرور از اسرار مجربہ** برائے اندمال جراحت مزمنہ وتحلیل سلعہ سریع الاثر ہے صفقة طین ارمنی درد ہر واحد تین مثقال جفت بلوط ایک مثقال مرصافی ایک درم ونصف کندر دو درم گلنار تین مثقال بدستور ذرور کریں **مجرّب** **ملحم** کثیر النفع گلنار تخم ورد کندر مرصافی ہموزن لیکر ذرور کریں **از مجرّبات** قاطع گوشت فاسد وقت لحم صحیح شادنج لگائیں **از مجرّبات** برائے زخم تازہ بسیم شتر محرق زخم پر باندھیں اور ہر روز آگ پر سینکیں **از مجرّبات** برائے جراحت عمیق زراوند طویل کرسنہ عسل میں ملاکر لگائیں **از مجرّبات** برائے جروح وقروح حارہ وتسکین درد وقاطع خون بسا نافع ہے کافور ادویہ مناسبہ میں ملاکر لگائیں **از مجرّبات** نافع برائے جراحت کہنہ پنبہ ملوج روغن گاؤ کہنہ میں تر کرکے لگائیں **مجرّب** نافع برائے درد جراحت ثوم مدقوق گرم گرم باندھیں **دیگر** قند سیاہ لگانا غایت مفید ہے اور کبھی مخدرات کی ضرورت ہوتی ہے پوست خشخاش بذر البنج نافع ہیں **فائدہ** جو زخم کہ عصب میں ہو چند روز تک اسکو نہ بھریں اسمیں خوف ورم اور تشنج ہوجانے کا ہے اور پانی اور ہوا سرد سے نہایت احتیاط رکھیں اور ہمیشہ روغن نیمگرم سے تکمید کرتے رہیں اگر تشنج لاحق ہوجاوے عصبہ ممتدہ کو مقراض سے کاٹیں بعد اسکے روغن سے تکمید کریں اور فقرات پر روغنات اور شحوم معمولہ ملیں اگرچہ عصبہ کے قطع سے بطلان حس عضو بریدہ ہو جاتا ہے مگر باقی بدن صحیح رہتا ہے اور جراحت عضلہ میں بھی اسی طرح علاج کرنا انسب ہے **از مجربات ملحم** عضلات مقطوع خراطین تین روز تک متواتر لگائیں **دیگر** پیاز نرگس لگانا جروح عظیمہ اور جراحت وتر اور عصب اور رباط میں لاعدیل ہے **تعلیم** عند الاندمال زخم ادویہ اغذیہ مولدہ خون مثل گوشت وشیر وغیرہم سے احتراز کریں مگر اہل ہند نے گوشت کا کہانا مفید لکھا ہے کہتے ہیں کہ اگر زخم سفید ہو کہانا بطخ اور شیر نافع ہے اگر زخم سرخ کمد ہو باقلی کہلائیں اگر زخم سیاہ مائل بسرخی ہو لحم گاؤ مفید ہے اگر

زخم رقیق مائل بسُرخی ہو گوشت گوسفند نافع ہوتا ہے اور جب زخم دیر پا ہو جاوے اور صدید اسمیں زیادہ پڑ جاوے نوبت فساد استخوان پہنچتی ہے **فصل نشوب نصل اور شوک کے بیان میں** نصل پیکان اور شوک خار کو کہتے ہیں **علاج** ابتدا میں فوراً کسی زنبور سے نکالیں اور ادویات مرخی یا جاذبہ مثل زراوند مدحرج شحم موش مشقوق پیاز نرگس زفت کندر سنگ مقناطیس ضماد کریں **مجرّب** بیخ لبن زراوند عسل میں ملاکر ضماد کریں **فصل نزف خون شریانی میں** اس کا علاج مشکل ہے اگر بعد گزندگی افعی نزف یعنی خون جاری ہو جاوے وہ بھی متعسر العلاج ہے مگر یہ ادویہ جہت حبس ورم مفید ہیں زاج سماق دم الاخوین کندر ابریشم خرگوش شورہ ریہ محرق قصب الطباشیر محرق اور ہاتھ زخم پر رکھنا اور آہستہ آہستہ اٹھانا اور پارچہ قنب سائیدہ میں تر کر کے زخم پر باندھنا اور آہک مغیہ اور لیف نخل محرق لگانا قوی الاثر ہے **مجرّب** خراطین خشک باریک سائیدہ کر کے لگائیں **فصل جراحت سلاح زہر دار میں** ادویہ جاذبہ جو فصل سموم حیوانی میں مذکور ہوئیں نافع ہیں اور حتی الامکان زخم کو بھرنے نہ دیں اور فادزہر پینا اور سنگ مقناطیس فرزور کرنا عجیب الفعل ہے **مجرّب** آب خاکستر شاخ انجیر اور نمک سے دھونا اور محجمہ لگانا اور ماہی یا دجاج مشقوق کر کے باندھنا غایت مفید ہے **فصل قروح اور نواصیر کے بیان میں** قروح قرحہ کی جمع ہے اور قرحہ جراحت کو کہتے ہیں جسمیں ریم پڑ جاوے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ جو تفرق اتصال بسبب واردات خارجی مثل زخم شمشیر وغیرہ یا حوادثات بدنی مثل انفجار خراج و بثور وغیرہ دو ہفتہ سے زیادہ رہے اسکو قرحہ کہتے ہیں اور جو قرحہ عسر الاندمال منفجر ہو جاوے اور روز انفجار سے چالیس روز گذر جائیں اور عمق میں زیادہ ہو جاوے اور گرداگرد لب زخم کے سخت ہو جاویں اس کو ناصور کہتے ہیں اسکی چند قسم ہیں کبھی ناصور سے رطوبت سائل رہتی ہے اور کبھی رطوبت خشک ہو جاتی ہے اور کبھی دہن ناصور ہم ملجاتا ہے اور پھر چند روز موہنہ ہو کر سیلان کرتا ہے اور کبھی جوف ناصور مستوی اور راست ہوتا ہے کبھی کج ہوتا ہے اور کبھی عضو شریک منتہی ہو کر اسکو فاسد کرتا ہے اور کبھی استخوان تک سرایت کرتا ہے اور رطوبت رقیق زرد رنگ خارج ہوتی ہے اور کبھی شریان تک پہنچتا ہے اسحالت میں خون گرم رقیق نکلتا ہے۔ اور جو ناصور گوشت میں ہوتا ہے اُس سے صرف ریم غلیظ خارج ہوا کرتی ہے اور کبھی ایک ناصور میں چند جگہ موہنہ علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں **فائدہ** قروح سخت اور سبز اور سیاہ رنگ زبون ہیں اور جس قرحہ کا رنگ مخالف بدن یا سفید یا زرد یا رصاصی ہو دیر میں اچھا ہوتا ہے اور اکثر قروح بسبب فساد خون اور فساد جگر

ہوجاتے ہیں اسصورت میں تنقیہ کریں اور حجامت مع الشرط اور محجمہ گرداگرد قروح لگاویں اور جس
قرحہ کے بال گرداگرد پراگندہ ہوجاویں یا قرحہ موضع صدر یا بطن یا پیشانی میں زبون ہوتا ہے
اور جو قرحہ بہتے ہی دفعتہً خشک ہوجاوے اور بعد میں رنگ زرد یا سیاہ ہوجاوے علامت موت
کی ہے علاج پہلا اول قرحہ کو گلاب اور خاکستر درخت انگور سے دہوویں جب زخم پاک ہوجاوے
یہ ذرور اصفر چھڑکیں **صفت** انزروت کندر دم الاخوین صبر مرافیون زعفران اور چند روز یہی
عمل کریں اگر اس تدبیر سے اچہانہ ہوا دویہ حالیاب لگاییں تاکہ گوشت فاسد دور ہوجاوے
اور گوشت صحیح نکل آوے بعد اسکے ادویہ مدملہ لگائیں **فائدہ** شگافتن ناصور بغایت سخت ہے
خصوص وہ ناصور جو قرب عصب یا اعضائے شریف ہو **مرہم** برائے اقسام جروح و قروح لاعدیل ہے
صفت مرکی سیاہ و سرخ زنگار کتہہ سفید صبر ہر واحد ایکمثقال مرتک دو مثقال شمع سات مثقال روغن کنجد
بصل ہر ایک تین مثقال پہلے بصل کو روغن کنجد میں پکائیں بعد اسکے موم ڈالکر تمام ادویہ چوب نیم
سے خوب ملاکر بدستور مرہم پکائیں **مجرّب** عجائب برائے جروح و قروح روغن گاؤ ایک تولہ خوب
گرم کریں اور چار تولہ موم ملائیں بعد میں خاکستر قطن چھ تولہ وج چار تولہ نیلہ توتیا محرق دو قیراط
ملاکر مرہم بنائیں **از مجرّبات** برائے دفع گوشت فاسد حب السلاطین ایک جزو زنگار نصف جزو خوب
باریک کرکے زخم پر چھڑکیں اوپر سے اور کوئی مرہم لگائیں **مرہم** مجرّب برائے دفع چوک قروح اور
رویانیدن گوشت صحیح نافع ہے تخم نیم محرق بارہ درم روغن کنجد چوبیس درم موم چار درم
رال دو درم سہاگہ بریان نصف مثقال نیلہ توتیا نصف سہ مثقال پہلے روغن گرم کریں بعد اس کے
ان ادویات کو اسمیں ملاکر جلدی سے اتارلیں **روغن دیو دار** برائے جراحات عجیب الاثر ہے اور حکم
کرامات رکہتا ہے اور واسطے ضربہ اور سقطہ بہی غایت مفید ہے اور اگر اس روغن کو زخم تازہ پر ملاجاوے
درد یا ورم اسمیں نہیں ہوتا اور زخم بہی بہت جلد مندمل ہوجاتا ہے **صفت** عروق صفر دیو دار اصل
السوس دار بلد ہر واحد ایک اوقیہ دخان سقف گلخن قدرے تین رطل پانی میں ملاکر آتش ملائم
پر جوشدیں جب تیسرا حصہ باقی رہے غربال آہنی میں بیختہ کریں بعد اسکے روغن کنجد بیس اوقیہ
ملاکر پہر پکائیں قوت اس روغن کی ایک سال تک باقی رہتی ہے **مرہم جدوار** فوائد اس کے
مثل روغن دیو دار ہیں مگر معالجہ قروح میں اس سے قوی الاثر ہے **صفت** جدوار ایکمثقال عروق صفر
دیو دار اصل السوس حنا دخان سقف گلخن ہر واحد ایک اوقیہ پوست مغیلان برگ نیم ہلیلہ ہر واحد دو
اوقیہ خوب باریک کریں اور تین رطل پانی میں لگائیں جب ایک رطل باقی رہے تیس اوقیہ روغن

یکخدا ورقینہ نصف اوقیہ شمع زرد دو اوقیہ ملاکر بدستور معروف مرہم بنائیں **مرہم تام النفع** مقل ایکدرم
حضض دو درم انکو پانی میں حل کریں اور ایکدرم سیماب ملاکر خوب رگڑیں بعد اسکے عمل کریں **مرہم الاعجاز**
برائے جراحات سخت و قروح خبیثہ عجیب الفعل ہے باقی مراہم کی حاجت نہیں رہتی **صفتہ اصل السوس**
روغن سیاہ آب شیریں ہر واحد پانچ جزو کو کاسنی میں خوب ملائیں جب گاڑھا ہوجاوے بیلہ توتیا پھٹکری
ہر واحد ایکجزو کہنہ مہندی ربع جزو اسمیں اضافہ کرکے بدستور ملائیں بعد طیار ہی کسی ظرف چینی یا چاندی
میں رکھ چھوڑیں **مجرّب** برائے قروح سخت فاسدہ۔ صبر مر انزروت مساوی ذرور کریں **از مجرّبات**
برائے قروح سخت و قروح سرطانیہ خاکستر سنگ یشب ذرور کریں **از مجرّبات** برائے کو اصیبر و آکلہ خبیثہ صبہ اور
استخوان تر مساوی باریک کرکے ذرور کریں **از مجرّبات** برائے قروح فاسدہ و رطبہ بغایت نافع ہے کندر
صافی دم الاخوین ہر واحد دو درم راسخہ پنجدرم انزروت پوست انار عفص شب قرطاس محرق سعد ہر واحد دس
درم بدستور عمل کریں **مجرب عجیب** برائے قروح و نواصیر سعفہ خاکستر پوست کو اصداف محرق ہر واحد ایکجزو قنبیل جبلی ایکجزو
ولنصف جہت حیوان روغن سرشف اور حب بلسان روغن کنجد ملاکر لگانا نافع ہے **مجرّبات عجیب** برائے قروح گرم صندل سرخ
نیلوفر صبر مساوی الوزن ذرور کریں **مجرّب** برگ نیم شہد ملاکر لگانا افضل معالجہ قروح ہے لکھا ہے کہ اگر قدرے نمک بول طفل
میں ملاکر لگائیں مخرج ریم اور زائل کنندہ ورم ہے اگر قروح میں کیڑے پڑجاویں افسنتین پینا اور پانی میں ملاکر نطول کرنا
غایت مفید ہے **مجرّب** عصارہ فوتنبخ برگ کبر اور ہینگ ادویہ قاتل دیدان نافع ہیں **فصل پانزدہم کسر و خلع**
و وثی و دہن و وہی کے بیان میں کسر ٹوٹ جانا ہڈی کا خلع اُتر جانا تمام استخوان کا اپنی جگہ سے وثی تمام نہ اترجانا استخوان
کا وہن اور وہی یہ ہیں کہ استخوان یا اعضائے محیط میں کوفت واقع ہو بغیر اسکے کہ اپنی جگہ سے علیحدہ ہوجاویں **علاج**
فوراً عضو کو کھینچیں کہ ہر دو سرا استخوان باہر ہوجاویں جب عضو ہیئت اصلی ہوجاوے پٹی باندھیں اگر درد
شدید ہو مخدرات خواہ مسکرات پلائیں اور صندل ریزہ گل آس عدس ملاکر ضماد کریں **مجرّب** عروق زرد مع
طین ہائے مشہورہ ضماد کرکے باندھیں اور بعض فصد یا حجامت خون کو جہت خلاف میں مائل کریں اور ملائم رکھنا
طبیعت کا اور فوہ اور مومیائی پلانا نافع ہے **مجرّب** گلقند کہربا بسد مصطگی کھلائیں **مجرّب** روغن گل نیم
گرم ملنا اور آب گرم سے نطول کرنا مسکن درد ہے اور بجائے غذا ہریسہ اور اکارع اور ارز کھلائیں خداوند
استخوان شکستہ کو غایت مفید ہیں اور مزورہ ماش بیضہ نیمبرشت برائے مخلوع مناسب ہے **فصل سمیات کے**
بیان میں سم زہر کو کہتے ہیں اسکی تین قسم ہیں زہر حیوانی مثل زہر مار و عقرب و مارہ افعی اور شیر کے مونچھ کا بال
وغیرہم زہر نباتی مثل بیش نبوعات بلادر خربق سیاہ غاریقون سیاہ تربد زرد اور سیاہ افیون جوز ماثل وغیرہ
زہر معدنی مثل زیبق خام سنکھیا شنگرف مردار سنگ زنگار ہڑتال نورہ برادہ آہن الماس وغیرہم انمیں بعض

سم گرم ہیں کہ بسبب شدت حرارت روح کو تحلیل کر دیتی ہے جسطرح سنکھیا کہ گرم اور خشک ہے اور شدت حرارت سے
اختلاط اور ارواح کو سوختہ کر دیتی ہے اور بعض سم و اور مخدر ہیں مثل افیون وغیرہ جو ارواح کو بجبس و حرکت
نہ دیتے ہیں اور بعض مسدد ہیں جو منافذ روح میں سدہ پیدا کرتے ہیں مثل سفیدہ وغیرہ علامات زہر گرم
سوزش معدہ و اعضا اندرونی و شدت تشنگی اور خشکی دہن اور منخرین کی **علامات زہر بارد** خواب بے
اختیاری اور گرانی اعضا کی باقی علامات خلاف حرارت ہوتی ہیں **علاج** بطور تشخیص کامل فوراً قے کرائیں اور
آب نیمگرم اور روغن کنجد یا مسکہ بکثرت پلائیں اگر قے بفراغت نہو شبت اور قدرے نمک اسی مطبوخ میں ملا کر پلائیں تاکہ
قے بخوبی ہو جاوے بعد ہو جانے قے کے شیر تازہ گاؤ جسقدر مسموم متحمل اُسکے پینے کا ہو پلائیں کیونکہ واسطے ابطال
تاثیر زہر پلانا شیر کا عجیب الخاصیت ہے اور تریاق کبیر مثرودیطوس تریاق طین مختوم پلائیں۔ تاکہ معدہ
بقیہ زہر سے بخوبی پاک ہو جاوے اور مسموم کو قطعاً نہ سونے دیں **فائدہ** جو شخص چاہے کہ اذیت زہر سے محفوظ
رہے ہمیشہ استعمال تریاقات کرے۔ تریاق فاروق تریاق مثرودیطوس افضل التریاق ہیں لکھا ہے کہ انکے کہانیوالے
کو زہر یا نیش عقرب وغیرہ اثر نہیں کرتا مگر فی زمانناً اجزا اسکے کمیاب ہیں زمرد اور فادزہر اور فیروزہ بھی
مثل تریاقات ہیں **از مجربات** اسرار حکماناً رجیل دریائی تخم اترج مقشر کہانا قائممقام فاروق ہے **مجرب**
جدوار یا زرنباد یا انجیر ہمراہ جوز کہانا اقسام زہر سے امان دیتا ہے۔ شربت معمول مقوی اعضائے رئیسہ
مقاوم سم اور بدل تریاق فاروق ہے **صفتہ** ابتر بارس عرق سبب ہر واحد الجزو آب لیموں ترشی اترج
ہر واحد نصف جزو مروارید قدرے ترشی اترج میں ملا کر پلائیں **مجرب** قائممقام تریاقات فلفل دراز فلفل دار چینی
عنبر مشک افسنتین زراوند قسط بادام پوست اترج پوست نارنج پوست لیموں تخم لیموں ملا کر پلانا غایت
نافع ہے **لغلیم** تفحص اس امر میں کہ مسموم نے کس قسم کا سم کہایا ہے اگر سم حاد اور ملتہب ہے ادویہ سرد
اور دافع سموم مثل کافور گلاب کشنیز وغیرہ پلائیں اگر زہر از قسم مخدرات ہے ادویہ گرم مثل حلتیت و شیر شراب میں
حل کرکے پلائیں اور اگر یہ علم ہو جاوے کہ مسموم نے فلاں زہر مثل مردار سنگ یا افیون کہایا ہے پس جو کچھ
علاج مخصوص ادویہ معلومہ ہو اُس سے دفعیہ اُسکا کریں اور عموماً شناخت اسباب میں کہ مسموم نے کونسا زہر
کہایا ہے بچند طرح ہے اول یہ کہ بوئے دہن سے حال خوردہ سمی سے معلوم ہو جاتا ہے اور صاف اُسکے
معلوم ہوتی ہے دوم یہ کہ رنگ قے اور بوئے قے سے معلوم ہو جاتا ہے سوم جو عوارض کہ مسموم کو لاحق
ہوں ان سے تمیز کریں مثلاً زرنیخ اور سیماب مقتول اور ادویہ اکال کہانے سے لذع اور تقطیع
اور مغص ہوتا ہے اور ادویہ گرم خشک مثل فرفیون وغیرہ کہانے سے التہاب و تشنگی و چہرہ
سرخ آنکھیں زرد اور عرق بکثرت جاری ہوتا ہے اور ادویہ مخدر مثل افیون اور

بذر البنج کہا نیسے سبات خدر ثقل بدن وزبان وثقل اطراف لاحق ہوتا ہے اور زہر فاتل کہا نیسے سقوط قوت اور غشی مفرط اور عرق سرد وسقوط وتواتر نبض لاحق ہوتا ہے باقی علاج ادویہ سمیہ مفصلاً کتب مبسوط میں مندرج ہے **نوع دوم زہر مار میں** واضح رہے کہ اقسام سانپ بہت ہیں بعضے انمیں سے ایسے قاتل ہوتے ہیں کہ ایک لمحہ کی مہلت نہیں ہوتی فوراً انسان گزیدہ مرجاتا ہے اور بعضے سات گھنٹہ میں ہلاک کردیتے ہیں اور بعضے ایک ہفتہ میں اور بعضوں کے کاٹنے سے اثر کم ہوتا ہے غرضکہ بعد گزندگی ملسوع کو التہاب اور غشی اور عرق سرد اور آنکھیں زرد ہوجاتی ہیں اور محال لسع آبلہ پڑجاتا ہے **علاج** اگر ممکن ہو عضو قطع کریں ورنہ بالاتر عضو کو خوب باندھکر داغ دیں یا محجمہ اور علق لگائیں اور بصل اور توم کرنب شیر آک ضماد کریں اور عمدہ علاج یہ ہے کہ مرغ یا کبوتر یا موش کو پھاڑکر فوراً عضو ملسوع پر باندھیں یا مونہہ رکھکر زہر چوسیں مگر چوسنے والا شکم سیر ہو اور دہن کو روغن گل سے چرب کرلیوے **فائدہ جامع** طریقہ دفعیہ زہر چھ طرح سے ہوتا ہے اول یہ کہ ایسی شے کہلائیں جو مقوی احشا ہو اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرے اور اس باعث طبیعت کو قوت قرار واقعی ہوکر زہر آسانی دفع ہو جسطرح تریاق کبیر ولغب بربری وغیرہم میں دوم یہ کہ تقلیل رطوبات بدن کریں تاکہ بذریعہ اسکے تمام بدن میں زہر پراگندہ ہوجاوے اور اعضائے رئیس تک نہ پہنچے پس جہت تقلیل رطوبات قے مفید ہے بعد میں فصد یا اسہال اور ادرار مناسب ہے مگر قے کرنا جمیع اقسام سموم میں جامع النفع ہے بخلاف فصد کہ ہر جگہ مفید نہیں ہوتی سوم فادزہر اور تریاق جو بالخاصیت اسی زہر سے مخصوص ہوں کہلائیں جسطرح گوشت تمساح جہت گزندگی افعی بالخاصیت نافع ہوتا ہے چہارم وہ دوا کہلائیں جو ضد مزاج حیوان گزندہ ہو جسطرح کہ ضد مزاج کژدم ہے پنجم وہ عمل کریں جو محرک اخلاط بدن ہو اور طبیعت بسبیل ہنج زہر کو جانب پوست قطع کرے مثلاً ادویہ عرق آور سے تعریق کرنا یا دوڑانا مگر اس تدبیر میں اندیشہ بھی ہوتا ہے کہ بباعث تحریک اخلاط زہر جانب اعضائے رئیسہ مائل ہوجاتا ہے ششم ایسی تدبیر کریں کہ زہر منتشر نہونے پاوے اسیلئے قطع عضو جائز رکھا ہے **از مجربات** چرک حقہ کی نے کا اور برگ نیم ضماد کرنا مفید ہے اور جہت تقویت اعضائے رئیسہ عنبر زراوند مشک تریاقات پلانا اور شیر اور روغن گاو پیکر قے کرنا غایت مفید ہے **مجرب** نارجیل دریائی تخم اترج بھینہ پلانا اور طلا کرنا برء الساعۃ لاعدیل سہاگہ ایکدرم پانی میں ملاکر پلائیں اور کبھی بکثرت کہانا پیاز ولہسن کفایت کرتا ہے **فائدہ ضروریہ** قبل انتشار زہر فصد ممنوع ہے اور اہل ہند نے قطع خون کا نکالنا منع لکھا ہے اگر غشی لاحق ہو حجامت اور وجور مغشیات خصوصاً وجور مشک عجیب الفعل ہے اور نفوخ وح اور حلتیت عمل مجربہ ہندیان ہے اور اکتحال حب الملوک مفید ہے مگر آنکھ کو ضرر دیتا ہے

نوع سوم زہر عقرب میں اقسام عقرب بہت ہیں اکثر ان اقسام عقرب شوالہ اور اخبث الاقسام
جرارہ اور سیاہ اور معجمہ میں عند اللدغ جرارہ ہر جس موئے سے خون جاری ہوجاتا ہے باقی میں درد شدید
پیدا ہوتا ہے اور کبھی عرق سرد اور خدر اور تشنج اور اختلاط عقل ہوکر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے **علاج**
فے الفور بالائے از محل لدغ باندھیں اور آب گرم اور نمک سے دہوئیں **مجرب نافع** موم گرم یا مسکہ محل
لدغ پر ملیں اور نانخواہ لگاکر نطول کریں **مجرب** ملح العجین پلائیں **از مجربات عجائب** فستین دو درم کھلائیں
از مجربات تخم اترج دو مثقال ہمراہ آب گرم پلائیں **مجرب** نارجیل دریائی پلانا یا ضماد کرنا ایکساعتمیں
نافع ہوتا ہے **از مجربات** مسکن درد تخم سداب دو درم کھانا اور گدھے پر معکوس سوار ہونا اگر عقرب
کان میں نیش مارے شیر آک اور عسل البلادر قطور کریں اور پر اسپ جلاکر بخور کرنا مفید ہے **فائدہ**
حیوانات بحری اور بری زہر دار سب ہیں کہ جنکے کاٹنے سے اعراض بدظاہر ہوتے ہیں عموماً علاج یہ ہے کہ
زہر جذب مادہ کریں اور تا وقتیکہ خلاصی کامل نہو زخم بھرنے ندیں اور تریاقات اور فادزہر وجدوار و مسکنات زہر
دیتے رہیں اور اکل و شرب میں رعایت رکھیں **نوع چہارم کلب الکلب میں** کلب بفتح کاف و سکون
لام کتے کو کہتے ہیں اور کلب بفتح کاف و لام نام مرض ہے مانند جذام کے کہ اکثر سگ اور گرگ اور شغال
اور شیر اور اسور و باہ کفتار استر کو لاحق ہوتا ہے اور انکو دیوانہ کر دیتا ہے۔ پس یہ حیوان دیوانہ بھی جس کو
کاٹتا ہے وہ بھی دیوانہ ہوجاتا ہے اور پانی سے ڈرتا ہے چونکہ یہ علت بیشتر سگ کو لاحق ہوتی ہے
یہ مرض کلب الکلب مشہور ہے اگر مزاج گزیدہ سگ یابس ہے بہت جلد اسکا اثر ہوتا ہے لکھا ہے کہ چالیس
روز میں مثل سگ دیوانہ ہوجاتا ہے البتہ مرطوب المزاج کو بعد تین سال تا ہفت سال یہ حالت دیوانگی ہوجاتی
ہے علامات سگ دیوانہ یہ ہیں جسوقت پانی دیکھتا ہے بھاگتا ہے اور پانی ہرگز نہیں پیتا اور آنکھیں
سرخ ہوجاتی ہیں اور زبان موہنہ سے باہر آجاتی ہے۔ اور لعاب کفدار موہنہ سے نکلتا ہے اور کان نیچے
ڈالکر دم کو پانوئیں دباکر مستانہ وار چلتا ہے اور بعد طے چند قدم سرنگون گر پڑتا ہے اور دیوار و درخت
پر خود بخود حملہ کرتا ہے اور آواز گلو گرفتہ ہوتی ہے اور سگان آبادی اس سے بھاگتے ہیں اور امتحان گزیدہ
سگ دیوانہ یا غیر دیوانہ یہ ہے کہ مغز چہار مغز ساعتے زخم پر رکھکر روبرو مرغ کے ڈالیں اگر نہ کھائیں اور کھائیں
تو مرجائیں واقعی سگ دیوانہ ہے دوسرا امتحان یہ ہے کہ پارچہ نان رطوبت زخم میں ملکر روبرو سگ صحیح ڈالیں
اگر سگ نہ کھائے اور جو کھائے تو مرجائے بیشک سگ دیوانہ ہے اور دستور ہے کہ گزیدہ سگ دیوانہ کو اول خواب پریشان
اور افکار سوداویہ معلوم ہوتے ہیں بعد میں پانی دیکھکر خوف معلوم ہوتا ہے بعد میں جنون سبعی ہوجاتا ہے اور
تاریکی سے خوف زیادہ معلوم ہوتا ہے آخر ش تشنہ ہوکر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے **فائدہ** گزیدہ سگ جسکو کاٹے

یا اُسکا جو ٹھا کوئی شخص کھاوے اُسکی حالت بھی مثل گزیدہ سگ ہوجاتی ہے **علاج** موضع جراحت پر محجمہ لگا کر
جذب کریں تاکہ ہمگی زہر خارج ہوجاوے اور مریض کو خوب دوڑاویں کہ اس حیلہ سے عرق بخوبی آجاوے اور ادویہ
مخرج مثل جاؤشیر یا سرکہ تیز یا سیر و پیاز و شونیز و شیر آک ضماد کریں اور حتی الامکان زخم کو چالیس روز
تک مندمل ہونے دیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ تین مہینے تک اندمال زخم بہتر نہیں ہے اگر از رو خطا زخم
مندمل ہوجاوے بار دیگر عمداً کھولیں اور زخم زیادہ کریں کہ جسقدر زخم فراخ ہوگا اُسیقدر رطوبت موذیہ زیادہ خارج ہوگی
اور جو رطوبت نکلے اُسکو نکلنے دیں اور بعد تقرح روغن گاؤ ملیں تاکہ اجزائے فاسدہ دور ہوجاویں اور بمراتب
تنقیہ سودا کرنا یا داغ دینا ماء الشعیر اور آب خرفہ اور روغن گل اور لعاب اسپغول سے حقنہ کرنا شدید النفع ہے
لکھا ہے کہ جگر اسی سگ دیوانہ کا کھلانا نافع ہوتا ہے اور ہمیشہ تریاق کبیر اور تریاق اربعہ و دوائے سرطان
اور خبطیانا کھلانا غایت مفید ہے **ازمجربات** تریاق سرطان **صفتہ** سرطان محرق ایکجز و خبطیانا نصف
جزو کندر دس جزو سبکو ملاکر تین مثقال کھلائیں **مجرب** نارجیل دریائی کھلائیں **مجرب** بصل متواتر تین یوم
فی یوم ایک رطل کھلائیں **مجرب** اذاراقی مدبر غایت مفید ہے **ازمجربات** برائے انسان وغیرہم غایت مفید
اور دافع مرض ہے سر یا پیشانی پر داغ دینا اور چالیس روز تک روزانہ چہار قیراط حضض کھلانا **مجرب** عجیب النفع شونیز
آب گرم ملاکر پلائیں **فائدہ** جبتک استخوان سگ دیوانہ پانی میں تر نہیں ہوتیں زہر بدن انسان میں مؤثر نہیں
ہوتا لہذا تاکیداً لکھا ہے کہ جسوقت سگ دیوانہ کاٹے فوراً اسکو مار کر ظرف گلی میں ڈالکر زیر زمین دفن
کریں تاکہ پانی اسجگہ تک مؤثر نہو اور جب مریض گزیدہ پانی سے خائف ہو یا آئینہ میں چہرہ نہ معلوم ہو یا
پانی میں سگ نظر آویں علاج مشکل ہے اسوقت مناسب ہے کہ برائے تقلیل تشنگی ضماد سرد معدہ اور کبد
پر کریں اور کسی حیلہ سے مریض کو پانی پلائیں اور بہرحال تبرید و ترطیب کو مقدم سمجھیں کہ بسبب کثرت حرارت
و یبوست نوبت بہلاکت پہنچے اللہم احفظنا **فصل طرد الھوام میں** یعنے وہ دوائیں جنسے حشرات الارض
بھاگتے ہیں **ازمجربات** برائے ہمگی حشرات الارض شاخ گاؤ کوہی پشم گوسفند کبریت موئے انسان مقل سکبینج
عود الرمان قنہ بخور کریں **حیّہ** یعنے سانپ نوشادر پانی میں ملاکر سوراخ مار میں ڈالنے سے سانپ مرجاتا ہے یا
بھاگ جاتا ہے **عقرب** بخور کبریت سے بچھو بھاگتا ہے اور حنظل اور لہسن اور مولی پکاکر سوراخ میں ڈالیں تو
باہر نہیں نکلتا **موش** سم الفار قاتل موش ہے اگر دم اور ہر دو کان موش کاٹکر چھوڑ دیں یا سر چمگادڑ سوراخ
میں رکھدیں تمام موش بھاگ جاتے ہیں **ذباب** یعنے مگس زرنیخ سرکہ میں ملاکر رکھدیں جو مکھی اسپر بیٹھیگی فوراً
مرجاویگی اگر بخور کبریت یا حنا یا لہسن یا سداب کریں تمام مکھیاں بھاگ جاتی ہیں **نمل** یعنے مورچہ بوئے حلتیت
اور بخور زرنباد سے بھاگ جاتی ہیں **بعوض اور بق** یعنے پشہ آب لیموں روغن میں ملاکر

بدن پر طلا کریں الم پشّوں سے امن ہو جاتا ہے **مجرّب** مطبوخ خنک با دفلی یا مطبوخ حنظل یا افسنتین یا شونیز
چھڑکنے سے پشہ بھاگ جاتے ہیں **مجرّب** جسکے استعمال اور بخور سے چند روز تک تولید پشّہ نہیں ہوتی شونیز
اُس کبریت حرمل بخور کریں **ارضہ** یعنے چوب جوزہ دفلی اور سداب چھڑکیں اور جس گھر میں ہدہد ہو پشہ بھاگ جاتے
ہیں **زنبور** دخان اور لوبی ثوم سے بھاگ جاتے ہیں **سوس** یعنے وہ کیڑا جو جامہ اور کتاب میں لگ جاتا ہے
افسنتین شونیز لوبینہ پوست ترنج صندوق میں رکھنے سے سوس کیڑا نہیں لگتا **فصل نظر بد اور**
تاثیر جن ہوجانے میں نظر بد اور تاثیر جن کا ہونا مشابہ بمرض ہے اگرچہ حکما فلاسفہ اور معتزلہ منکر
ہیں مگر بفحوائے نص و حدیث نبوی و تجربہ مجربین سے صاف ظاہر ہے اور انکی تاثیر ہونے میں تامل نہیں روایت
کی ابن عدی اور ابو نعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ نظر بد انسان
اور حیوان خوبصورت کو ہو جاتی ہے اسی باعث بمصداق حدیث نبوی اس آیت کو پڑھکر معیون پر دم کرتے
ہیں وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِہِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ہُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ
اور روایت کی نسائی اور ابن ماجہ اور مستدرک نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم برائے دفع نظر بد
اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰہُمَّ اَذْہِبْ حَرَّہَا وَبَرْدَہَا وَصَبَہَا ثُمَّ قَالَ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ اور حدیث میں آیا ہے
کہ جسکی نظر بد لگی ہو ہاتھ اور پاؤں اور منہ اس کا دھو کر معیون پر چھڑکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اگر
دھولانے سے انکار کرے گنہگار ہوگا اور دم کرنا سورہ فاتحہ اور قلاقل اربعہ غایت نافع ہیں **تاثیر جن** بیشتر
اُن اشخاص کو ہو جاتی ہے جو غلیظ رہتے ہیں اور جنابت اور حیض وغیرہ سے جلد پاک نہیں ہوتے اور کبھی صبیان کو
بسبب مناسبت روحانی تاثیر جن ہو جاتی ہے پڑھنا آیۃ الکرسی جہت دفع شر نفوس اور امراض غایت مجرب ہے روایت کی حاکم نے
مستدرک میں اور ابن ماجہ اور احمد نے مرفوعاً کہ جس شخص کو تاثیر جن ہو جاوے سورہ فاتحہ اور سورہ بقر الی المفلحون
وَاِلٰہُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ تا آخر آیت اور آیۃ الکرسی اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ آخر سورہ بقر تک اور شَہِدَ اللّٰہُ
اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ آخر آیت تک اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ جو سورہ اعراف میں ہے اور فَتَعٰلَی اللّٰہُ الی آخر المؤمنین اور دس آیات
اول سورہ الصافات لازب تک اور تین آیات آخر سورہ حشر اور اِنَّہٗ تَعٰلٰی آخر آیت تک سورہ جن میں اور
قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور معوذتین اس تمام ترکیب کو بدستور مذکورہ پڑھنا دافع تاثیر جن ہے لکھا ہے کہ ابا حمزہ زیات
قاری کو دو جن ملے ایک نے قصد انکے قتل کا کیا انہوں نے اس آیت کو پڑھا شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لغایت
آیت جسوقت سنا دوسرے جن نے اس آیت کو اُس جن کو ملامت کی اور کہا کہ تو صبح تک اس شخص کی حفاظت
کر حاصل یہ ہے کہ علاج چشم زخم یعنے نظر بد اور جن آیات اور تعویذات اور عزائم سے کرنا چاہیئے اور پڑھنا قرآن شریف
کا شفاء للمؤمنین ہے والحمد للہ رب العالمین **خاتمہ** معالج کو لازم ہے کہ مطہر اور مانند شرع شریف اور مہذب اخلاق

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

از تصانیف حکیم بیمثال مسیحا خصال جناب حکیم منور علیخان صاحب مدظلہ ترجمہ کتاب

زمرد اخضر

و یاقوت احمر بزبان اردو نام تاریخی

مجرب الامراض

حسب الفرمائش عبد اللطیف لال دین محمد شاہ تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

مطبع مسلم [illegible] لاہور مطبوع گردید

اشرف علی لوح نویس